فہرست مضامین

عنوان مضمون	مضمون نگار	مختصر کیفیت
تمنائیں	شوکت ریاض صاحبہ	ایک دل آویز خیالی مضمون - نثر میں شاعری کی گئی ہے
خانہ داری	مولوی محمد ظفر صاحب ایم اے	سنگھار و آرائش اور گھرداری سے متعلق گراں قدر مشورے ۔
سیر بین	مولوی محمد ظفر صاحب ایم اے	دنیا کے مختلف ملکوں کے دلچسپ واقعات نئی نئی معلومات اور ایجادات ۔
ان کے علاوہ حسب باتیں	عصمت کی لاج ۔ بزم عصمت	دستر خوان، زنانہ دستکاری کے نمونے ہفتوں سال کے مضمونوں کی فہرست

افسانے اور ڈرامے

عنوان مضمون	مضمون نگار	مختصر کیفیت
کیا میں پاگل ہوں	پرنسپل مشتاق احمد صاحب زاھدی دہلوی۔	ایک تعلیم یافتہ مگر غم نصیب لڑکی کی دردناک اور عبرت انگیز آپ بیتی
سرخ دھاگا	سرور جہاں صاحبہ رعنائی اے	مغرب کے ایک بہترین ڈرامہ کا نہایت کامیاب ترجمہ
آزادی	ل-احمد صاحب اکبر آبادی	مفلس اور غلام کی زندگی بھی کوئی زندگی ہے ایک دردناک افسانہ۔
مجسمہ	نذر سجاد حیدر صاحبہ	ایک مغرب زدہ مگر شریف طبیعت لڑکی کی زندگی کے نشیب و فراز
مسٹر ٹور نورڈن کا عجیب مقدمہ	رقیہ برنی صاحبہ	انگریزی کے ایک بہترین جاسوسی افسانہ کا ترجمہ ۔
میر متضاد علی	مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب دہلوی۔	ایک شخص شہرت کے لئے عجیب طریقہ اختیار کرتا ہے نہایت دلآویز اور شگفتہ افسانہ
بیبوں کے پیٹر	سکینہ بیگم صاحبہ بی۔اے (آنرس)	ایک تعلیم یافتہ مگر نا عاقبت اندیش لڑکی کا نتیجہ خیز افسانہ۔
تین طالب علم	جمیلہ اسد اللہ صاحبہ	سراغ رسانی کا ایک دلآویز اور حیرت انگیز افسانہ

نظمیں

عنوان مضمون	مضمون نگار	مختصر کیفیت
سالگرہ کی نظمیں	از رابعہ خاتون صاحبہ پنہاں	محترمہ اُم زہرہ صاحبہ ہاشمی
عہد ماضی کی مسلمان عورت	مولانا محوی صدیقی لکھنوی	مسلمان عورت کا ماضی اور حال مستقبل کا پیام بیداری
احساسات	ساجدہ بیگم صاحبہ - ادیب فاضل	درد بھرے دل کے حقیقی جذبات ۔
سرود زندگی	لالہ تلوک چند صاحب محروم بی اے	مغرب کی ایک مشہور نظم کا بہترین ترجمہ
بھکارن کی دنیا	جناب نہال سیوہاروی	مفلسی کی تصویر۔ عبرت کا مرقع ہر شعر درد میں ڈوبا ہوا ہے۔
اعجاز اسلام	جناب دعا ڈبائیوی	اسلام کیا ہے اور کیا سکھاتا ہے؟
چاندنی رات	جناب بصیر صدیقی ایم-اے	ایک بہترین نیچرل نظم۔ قدرتی مناظر کا ہو بہو نقشہ کھینچ دیا ہے ۔
تاریخ بنی آدم	سید احمد حسین صاحب بی اے بی ال	دس لاکھ برس قبل سے اس وقت تک انسان کی تدریجی ترقی۔
گرمی	افسر النسا بیگم صاحبہ حافظ	درد اور عبرت سے لبریز ایک منظوم واقعہ
اتباع رسول	ابو الاعجاز ازل صاحب	تاریخ اسلام کا ایک سبق آموز واقعہ۔
شریک زندگی۔	مولانا ثاقب کانپوری	بیوی شوہر کے لئے کس قدر بے بہا نعمت ہے!

تصاویر

(۱) جزیرہ مدغاسکر کی ایک دیہاتی عورت (۲) مدغاسکر کی مسلمان عورت (۳) مدغاسکر کی عیسائی عورت (۴) مچھلی کا شکار (۵) یرھوا قوم کا ایک مرد (۶) رائگی کے وحشی قبائل (۷) نہر سوئیز (۸) پورٹ توفیق مشرقی دروازہ (۹) پورٹ سعید۔ (۱۰) ممباسہ کا ایک بازار (۱۱) ممباسہ کی ایک سڑک (۱۲) ناریل اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔ (۱۳) ممباسہ شہر کا باہر سے نظارہ (۱۴) علی مسجد خیبر (۱۵ تا ۲۰) جنگ یورپ کے متعلق و متفرق۔

تندرست بچے (۲۱) محترمہ رابعہ خاتون پنہاں کے بچے (۲۲) جمیلہ بیگم صاحبہ کی بھتیجی (۲۳) بے فکری (۲۴) ننھی بہنیں (۲۵) بیگم نبی بخش کے بچے (۲۶) مسٹر یوسف علی کانپور کے بچے (۲۷) ڈاکٹر اعظم کریوی کی بچی

ضخامت ڈیڑھ سو صفحے کاغذ اعلیٰ درجہ کا سفید چکنا دبیز لکھائی چھپائی عمدہ

چار روپیہ کا منی آرڈر بھیجکر رسالہ عصمت کی خریدار بن جایئے سالگرہ نمبر سالانہ چندہ ہی میں پیش کیا جائیگا۔

عصمت

مولوی نصیر الدین ہاشمی حیدرآباد دکن

عصمت بعض ایسی خصوصیتیں رکھتا ہے جو کسی اور رسالہ کو حاصل نہیں۔

(۱) رسالہ عصمت ایک ایسا رسالہ ہے جو صنف قوی صنف نازک دونوں کے لیئے دلچپی کے سامان رکھتا ہے اور پھر اسکے ساتھ ہی ہر سن و سال کے افراد کے لیئے یکساں دلچسپ ہوتا ہے

(۲) رسالہ عصمت کے مضامین مختلف نوعیت اور مختلف معیار کے ہوتے ہیں جو ہر ذوق اور ہر مذاق کے افراد کے لیے موجب دلچسپی ہوتے ہیں

(۳) عصمت کے مضامین بلا تفریق مذہب و ملت ہر ایک کے لیئے جاذبیت رکھتے ہیں۔

(۴) عصمت میں جس قدر کار آمد اور سود مند مضامین شائع ہوتے ہیں ایسے مضامین بہت کم دوسرے زنانہ رسالوں میں شائع ہوتے ہیں۔

(۵) عصمت نہایت پابندی وقت کے ساتھ شائع ہوتا ہے

(۶) عصمت کا سالنامہ اپنی دلچپی اور خوبیوں کے مدنظر زیادہ دلچسپ اور زیادہ مفید ہوتا ہے میرے خیال میں رسالہ عصمت کا مطالعہ ایک عورت کو سعادتمند لڑکی بہترین بیوی اور ماں بننے میں بہت بڑی حد تک مددگار ہو سکتا ہے۔

لالہ تلوک چند محروم بی اے

آنجہانی مولانا راشد الخیری کا شمار ہندوستان کے چوٹی کے ادیبوں میں تھا اور وہ صحیفہ جو انکے جذبات کا آئینہ دار اور ان کے خیالات کا ذریعہ اظہار ہو۔ ادبی معیار میں اپنا نظیر آپ ہی ہو سکتا ہے چنانچہ ادبی نکتہ نظر سے میرے دل میں ہمیشہ عصمت کی وقعت اردو کے بہترین مردانہ رسائل کے ہمپایہ رہی ہے۔ یہ امر مزید تسکین کا باعث ہے کہ مولانا کے سفر آخرت کے بعد بھی ان کے قابل جانشین نے اس معیار میں سر مو فرق نہیں آنے دیا۔

عصمت کی دوسری خوبی جس کا میں روز ازل سے قائل و مداح ہوں یہ ہے کہ باوجود گوناگون ادبی دلچسپیوں کے اس میں زمانہ حال کی عریاں طرز نگارش کو بھول کر بھی داخل نہیں ہونے دیا گیا اور پوری چھان بین کے بعد ایسا مواد مہیا کیا جا رہا ہے جو تمام طبقات نسواں کے لئے دلچپی اور سبق آموزی کا ذریعہ ہونے کے باوجود کسی پہلو سے قابل اعتراض نہ ہو۔

خالص مذہبی مضامین کو چھوڑ کر جو کلیتہً مسلمان بیبیوں کے لئے ہوتے ہیں عصمت میں ایسے مضامین بھی بافراط شائع ہوتے رہے ہیں جن سے دیگر مذاہب کی مستورات بھی مستفید ہو سکتی ہیں۔

عصمت نے ۳۲ سال میں جو پاکیزہ نسوانی لٹریچر شائع کیا ہے اس کی مثال مغربی زبانوں میں ممکن ہے مل جائے اردو میں یقیناً نایاب ہے۔ خدا کرے کہ مولانا کے ہاتھوں کا لگایا ہوا یہ ادب کا شاندار درخت ہمیشہ پھلتا پھولتا رہے۔

ڈاکٹر اعظم صاحب کریوی

عصمت کے متعلق کچھ لکھنا یا اس کی خوبیاں بیان کرنا گویا آفتاب کو چراغ دکھانا ہے عصمت نے گذشتہ ۳۲ سال میں طبقہ نسواں کی جو خدمات انجام دی ہیں وہ ہندوستانی علم و ادب کی تاریخ میں سنہری حرفوں میں لکھنے کے قابل ہیں جس رسالہ کو خلد آشیانی مصور غم علامہ راشد الخیری نے پروان چڑھایا ہو اس کی خوبی میں کس کافر کو شک ہو سکتا ہے زبان اور ادب کے لحاظ سے بھی یہ رسالہ اپنا جواب نہیں رکھتا۔

عصمت کے سالگرہ نمبر ۱۹۴۰ء کے بہت سے مضامین آپ سے خراج تحسین حاصل کرینگے۔

رسالہ عصمت کی مضمون نگار خواتین

عصمت میں ہر سال سو سے زیادہ مضمون نگار خواتین کے مضامین شائع ہوتے ہیں ہندوستان بھر کے کسی زنانہ پرچہ کی اتنی مضمون نگار عورتیں نہیں ہیں۔
عصمت کی چند مخصوص لکھنے والیوں کے نام یہ ہیں۔

محترمہ شائستہ اختر بانو سہروردی بی۔ اے۔ آنرس
محترمہ مریم خانم بی اے (میسور)
محترمہ مہدی بیگم بی اے۔ حیدرآباد دکن،
محترمہ سکینہ عبید بی۔ اے۔ لاہور۔
محترمہ رحمت النساء بی۔ اے بی ٹی۔
محترمہ سرور جہاں رعنا۔ بی۔ اے
محترمہ تہذیب النساء بی۔ اے
محترمہ سلیمہ محمد احمد بی۔ اے (اورنگ آباد)
محترمہ خورشید آرا بیگم منشی فاضل و ادیب فاضل
محترمہ کنیز محمد بیگم منشی فاضل
محترمہ زبیدہ زرّیں
محترمہ سردار محمدی بیگم آف وائی۔
محترمہ شہر بانو (گیا)
محترمہ رابعہ خاتون پنہاں۔
محترمہ ایس بی طاہرہ　　پشاور

محترمہ والبلقیس بیگم منشی کامل　　مولفہ خانہ داری کے تجربات وغیرہ
محترمہ رفعیہ کرامت　　مصنفہ نیرنگ۔
محترمہ نذر سجاد حیدر　　مصنفہ جاں نصیب جانباز وغیرہ۔
محترمہ زہرہ فیضی بیگم　　مصنفہ تندرستی ہزار نعمت۔
محترمہ صغرا ہمایوں مرزا　　مصنفہ مشیر نسواں تحریر النساء وغیرہ۔
محترمہ ظفر جہاں بیگم　　مصنفہ اختری بیگم
محترمہ امت الوحی　　مصنفہ شہید وفا۔
محترمہ بلقیس جمال خاتون　　مصنفہ آئینۂ جمال۔
محترمہ جہاں بانو بیگم ایم اے　　مصنفہ پرواز خیال۔
محترمہ بلاس (اشرف جہاں بیگم)　　مصنفہ فغان اشرف۔
محترمہ نذیر فاطمہ بیگم　　مولفہ گلدستہ کشیدہ
محترمہ آمنہ نازلی　　مصنفہ عصمتی دسترخوان۔
محترمہ فاطمہ انور علی بیگ　　مصنفہ عصمتی کروشیا۔
محترمہ حمیدہ بیگم　　مصنفہ فیروزہ۔
محترمہ ایس کے صغرا سبزواریہ۔

ملک کے مایۂ ناز ادبا و شعرا عصمت کے مستقل مضمون نگار ہیں

- خانصاحب مولوی محمد ظفر ایم۔ اے۔ ال۔ ال۔ بی
- لالہ تلوک چند صاحب محروم۔ بی۔ اے
- مولانا محوی صدیقی لکھنوی
- مولانا محمود اسرائیلی
- ابوالاعجاز ازل صاحب (لاہور)
- مرتضی حسن صاحب دعا ڈبائیوی۔
- جناب امداد عظیم آبادی
- ظفر یاب حسین صاحب جام نوائی
- صوفی عبدالرب صاحب
- پروفیسر ستار خیری۔ ایم۔ اے۔
- ڈاکٹر اعظم صاحب کریوی
- مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب دہلوی بی اے
- پروفیسر حامد حسن صاحب قادری
- لالہ جگ جیون لال بھٹناگر بی۔ اے
- پروفیسر علی عباس حسینی۔ ایم۔ اے
- سادق الخیری ایم۔ اے
- ل۔ احمد صاحب اکبرآبادی
- نقی علی صاحب ہاشمی
- معین الدین شمسی۔ ایم۔ اے
- کپتان ڈاکٹر نصیرالدین احمد میڈیکل آفیسر
- مولوی عبدالغفار الخیری دہلوی
- ڈاکٹر ممتاز حسین ایم۔ بی۔ بی۔ ایس
- مولوی سید راحت حسین بی۔ اے ال ال بی
- علامہ برجموہن دتاتریہ کیفی۔ ایم۔ اے۔
- سید رضا احمد جعفری اکبرآبادی
- سید محمد احمد سبزواری۔ ایم۔ اے
- مولانا عبدالماجد بی اے۔ ایڈیٹر صدق۔
- سید نصیرالدین ہاشمی حیدرآبادی
- سید ابن حسن شارق بی۔ اے بی ٹی۔

حضرت علامہ راشد الخیری کا بیش بہا مضمون ہر ماہ شائع ہوتا ہے

عصمت کا سالگرہ نمبر ۱۹۴۰ء آپ نے نہ دیکھا تو آپ کو افسوس ہوگا۔

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیریؒ کی مشہور و مقبول تصانیف

گوہرِ مقصود

یعنی "خیالستان کی پری" اور "لال کی تلاش" دو بہت مشہور قصے پہلا قصہ ملک خیالستان کی ایک پری کا ہے جو مدت تک ادھر ادھر پھرتی اور بار بار کوشش کرنے کے بعد دنیا کا بہترین تحفہ لانے میں کامیاب ہوتی ہے دوسرا قصہ ایک دکھیاری ماں کا ہے جو گمشدہ بچہ کی تلاش میں جنگلوں اور پہاڑوں میں ماری ماری پھری دونوں قصے اس قدر دلچسپ اور درد انگیز ہیں کہ ہر لفظ کلیجہ کے پار ہو جاتا ہے۔ قیمت ۶ ر

سنجوگ

ایک تعلیم یافتہ سلیقہ شعار مگر کرموں جلی اور نصیبوں پھوٹی لڑکی کی داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر کیا اور فریقین کی طبیعتوں کا اندازہ نہ لگایا۔ بلکہ دولت و ثروت کی قربانگاہ پر اپنے جگر کے ٹکڑے کو بیدردی سے ذبح کر دیا اس لڑکی کو سسرال میں کیا کیا تکلیفیں پہنچیں شوہر کے ہاتھوں کیا کیا اذیتیں برداشت کیں سوسائٹی کی پابندیوں اور زیادتیوں کو کس طرح سہتی رہی اور آخر کس طرح دنیا سے گئی۔ یہ واقعات معلوم ہو کر بے اختیار آنسو نکل پڑتے ہیں۔ قیمت صرف ۱۰ ر

سوکن کا جلاپا

ناشاد و نامراد محمود کا افسانۂ غم۔ ایک بیگناہ لڑکی پر ساس نے سوکن لا بٹھائی۔ اور غم نصیب مصیبت زدہ لڑکی نے ماں باپ کی لاج رکھنے کے لئے ساس کی زیادتیاں شوہر کے مظالم غرض سب اذیتیں ہنس کھیل کر صبر و شکر سے برداشت کیں یہاں تک کہ ان غموں میں گھل گھل کر جان دیدی درد و اثر سوز و گداز میں ڈوبا ہوا مصورِ غم کا بہت مشہور و مقبول افسانہ ہے۔ قیمت ۵ ر

لڑکیوں کی انشاء

خط و کتابت سکھانے کی اردو زبان میں بہترین کتاب جس میں خطوط کے ذریعہ لڑکیوں کو بتایا گیا ہے کہ میکہ کی زندگی انھیں کس طرح بسر کرنی ہے اور سسرال میں جا کر ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں ایک عورت کی حیثیت سے انھیں کیا کیا فرائض انجام دینے ہیں اور زندگی کی دشوار گذار منزلوں اور کٹھن راستوں کو وہ کس طرح کامیابی کے طے کر سکتی ہیں۔ اس میں پچاس کے قریب زنانہ خطوط ہیں مگر معمولی خطوط نہیں حیات انسانی کے وہ راز ہیں جن کو پڑھ کر بے ساختہ جی چاہتا ہے کہ الفاظ کو اٹھا کر آنکھوں پر رکھ لیجئے۔ زبان ایسی پیاری کہ اردو لٹریچر کی شاید ہی کوئی کتاب اس کا مقابلہ کر سکے ضخامت سو صفحے کے قریب ہے قیمت ۱۲ ر

ماہِ عجم

فاروق اعظمؓ کے عہد مبارک میں سلطنت ایران پر قابو پانے کے لئے مسلمانوں کے بے مثل جنگی کارنامے فرزندان ایران کا سر فروشانہ مذہبی جوش ایرانیوں کا پروانہ وار شمع وطن پر قربان ہونا اسلام اور نصرانیت کی لڑائیاں کفر و ایمان کے معرکے قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی دلولہ خیز جانبازیاں جذبات لطیفہ کی حقیقت طرازیاں مشرق کے تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔ قیمت صرف ۸ ر

قطراتِ اشک

آنسوؤں کے بادشاہ حضرت علامہ راشد الخیریؒ کی افسانہ نگاری کے دور اول کے بہترین نمونے وہ مضامین جو مخزن، عصمت، تمدن، کہکشاں وغیرہ میں شائع ہو کر شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ رویائے مقصود، بدنصیب کا لال، دار النعیم، ساس کی تارک الوطنی عصمت و حسن، ساون کی چڑیاں مظلوم کی فریاد۔ نند کا خط۔ چاندنی چوک کا جنازہ جھولے کی یاد وغیرہ وغیرہ وہ مضامین اور افسانے ہیں جنھوں نے پڑھنے والوں کو جادو نگار مصنف کی تحریر کے اثر کا قائل کر دیا تھا۔ قیمت صرف ۸ ر

شاہین و درّاج

حضرت علامہ مرحوم کا وہ معرکۃ الآرا تاریخی ناول جس نے مصنف کی سحر نگاری کا بڑے بڑے ادیبوں کو قائل کر دیا تھا اس میں محبت کے جذبات لطیفہ کو نہایت لطف اور رنگینی سے بیان کیا گیا ہے بلحاظ زور قلم اور جذبات نگاری اردو ناولوں میں یہ قصہ بہت نمایاں درجہ رکھتا ہے شاہین و درّاج مصور غم رحمۃ اللہ علیہ کی بہت مشہور ٹریجڈی ہے۔ قصہ کی دلآویزی کی یہ کیفیت ہے کہ شروع کرنے کے بعد ختم کئے بغیر کتاب چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا کئی بار شائع ہو چکا ہے قیمت ۸ ر

ملنے کا پتہ عصمت بک ڈپو۔ دہلی

حضرت علامہ راشد الخیریؒ کی تصانیف کی مفصل فہرست مفت منگائیے

ہندوستانی صحافت میں عصمت کا درجہ

ہندوستان کے چند مشہور اخبارات و رسائل کی رائیں

عصمت کے مضامین مفید و دلچسپ ہوتے ہیں۔ بہترین قسم کا لٹریچر فراہم کرتا ہے یہی رسالہ ہے جو ۲۰ سال سے نسوانی ترقی و بہبودی کے لئے سینہ سپر ہے — بمبئی کرانیکل

عصمت یورپ کے اعلیٰ درجہ کے رسائل کے سانچے میں ڈھالا گیا ہے۔ — ابزرور

عصمت اس رسالہ کو خواتین میں بڑی کامیابی ہوگی۔ — پانیر

عصمت اپنے وقت کا بہترین رسالہ ہے۔ — مدینہ

عصمت بہت قابلیت کے ساتھ بیس سال سے شائع کیا جا رہا ہے — انڈین ڈیلی میل

عصمت ہندوستان کے تمام زنانہ رسالوں کا سرتاج ہے — ہمدرد

عصمت ترقی نسواں کے لئے نہایت ہی قیمتی خدمات انجام دے رہا ہے۔ — سیاست

عصمت کے ادبی مضامین کا معیار بلند ہے — ہمایوں

عصمت ہر اعتبار سے قابل تعریف ہے — نسائی

عصمت تمام زنانہ رسالوں میں اول ہے۔ — درویش

عصمت اعلیٰ درجہ کا رسالہ ہے — ہند و مدراس

عصمت صنف نازک کی نہایت بیش بہا خدمات انجام دے رہا ہے۔ مستورات کے لئے نایاب رسالہ ہے — اودھ اخبار

عصمت ممتاز رسالوں میں سب سے اول گنا جاتا ہے — کشمیر

عصمت مسلمان خواتین کی نہایت شاندار خدمات انجام دے رہا ہے۔ — پیشوا

عصمت اپنی خوبیوں کے لحاظ سے نسوانی رسائل میں چوٹی کا پرچہ تسلیم کیا جاتا ہے — الخلیل

عصمت صوری و معنوی ہر اعتبار سے شریف خاتونوں کے ہاتھ میں جانے کے قابل ہے۔ — دکن ریویو

عصمت بانی وقت نہایت حسین اور بہت دلچسپ اور مفید رسالہ ہے۔ — وکیل

عصمت بہت مقبولیت و ہر دلعزیزی حاصل کر چکا ہے اور پابندی وقت کے لئے ضرب المثل ہے۔ — نظام المشائخ

عصمت عام زنانہ رسالوں کی طرح خرافات مضامین کا مجموعہ نہیں۔ اس کے مضامین حقیقتاً مفید ہوتے ہیں۔ — ملت

عصمت ہندوستان کے زنانہ پرچوں میں ایک امتیازی خصوصیت اور اعلیٰ شان رکھتا ہے

عصمت کی ہر دلعزیزی ایک عجوبہ سے کم نہیں — سفینۂ نسواں

عصمت زنانہ پرچوں میں ایک قابل اعتماد پرچہ ہے۔ — اودھ پنچ

عصمت کو مخالفین نے بھی اردو کا بہترین رسالہ تسلیم کیا ہے کچھ اوپر ربع صدی سے برابر شائع ہو رہا ہے — ساقی

عصمت پچیس سال سے عورتوں کی بہترین خدمات انجام دے رہا ہے۔ اور عورتوں کا بہترین پرچہ تسلیم کیا جاتا ہے — ریاست

عصمت ۲۸ سال سے عورتوں کی بہترین خدمات انجام دے رہا ہے۔ عورتوں کے طبقہ میں جو عام بیداری پیدا ہوئی ہے اس سے عصمت اور اس کے بانی کی کوششوں کو بہت دخل ہے۔ — جامعہ

عصمت عورتوں کے لئے نہایت مفید مضامین شائع کرتا ہے۔ — زمانہ

عصمت عورتوں کا مشہور رسالہ ہے جس نے عورتوں کی اخلاقی تعلیم و تربیت کے لئے نمایاں خدمات انجام دی ہیں — ہونہار دہلی

عصمت کا سالانہ چندہ صرف چار روپیہ ہے شاندار سالگرہ نمبر اسی چندہ میں شامل ہے

مینجر عصمت کوچہ چیلان دہلی

عصمت کا سالگرہ نمبر ۱۹۴۰ء [illegible]

۱۹۰۸ء سے جاری ہے

رسالہ عصمت دہلی

یادگار مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ

عصمت کی مضمون نگار ملک کی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بہترین لکھنے والی خواتین کی کثیر جماعت ہے اور ہر سال سو سوا سو خواتین کے مضامین شائع کرتا ہے

عصمت مضمون نگاروں کو معاوضہ دیتا اور ہر سال بہترین لکھنے والی خواتین کو محترمہ خاتونِ اکرم کی یادگار میں نہایت معقول انعامات تقسیم کرتا ہے۔

عصمت کے تمام مضامین دلچسپ اور کارآمد ہوتے ہیں پامال پرانے اور بھرتی کے مضامین عصمت میں نہیں چھپتے عصمت کے سبق آموز نتیجہ خیز افسانے دلآویز موثر نظمیں، خانہ داری، تاریخ و سیرت، معاشرت، تمدن، تعلیم، تربیتِ اولاد، حفظانِ صحت پر کارآمد مضامین اور نکتیں بڑے بڑے قابل مرد عش عش کر کے پڑھتے ہیں۔

عصمت میں ہر ماہ مضامین کے کم از کم (۸۰) صفحے ہوتے ہیں جن میں بعض صفحے باریک لکھوا کر قریباً سو صفحوں کے مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔ اس قدر ریڈنگ میٹر ہندوستان کا اور کوئی زنانہ رسالہ نہیں دیتا۔

عصمت ہاف ٹون بلاک کی تصویریں تمام اردو رسالوں سے زیادہ ہر سال شائع کرتا ہے۔

عصمت کا ٹائیٹل پیج خوبصورت رنگین بلاکوں سے چھاپا جاتا ہے اور کاغذ لکھائی چھپائی بھی اچھی ہوتی ہے۔

ہندوستان کے دوسرے زنانہ رسالوں پر محصول ڈاک ایک پیسہ کا ٹکٹ لگتا ہے لیکن عصمت میں مضامین کے صفحے اس قدر زیادہ ہوتے ہیں کہ ڈبل محصول ڈاک یعنی ہر ماہ دو پیسے کا ٹکٹ لگتا ہے۔

عصمت ہندوستان بھر میں سب سے پرانا باتصویر ماہوار رسالہ ہے جو ۳۲ سال سے کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

عصمت کی اشاعت اردو کے اعلیٰ درجہ کے تمام پرانے ماہوار رسالوں میں سب سے زیادہ ہے۔

عصمت رؤسا، امرا، شرفا کے طبقہ میں قدر و وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

عصمت کی اشاعت میں ایک دن کی بھی تاخیر نہیں ہوتی۔ ہمیشہ مقررہ تاریخ پر شائع ہوتا ہے۔

مشاہیرِ قوم اور ملک کے مشہور اخبارات و رسائل تسلیم کر چکے ہیں کہ

عصمت ہندوستان کا بہترین زنانہ رسالہ ہے

اردو زبان میں اتنا پابندِ وقت اور ضخیم اتنا دلچسپ اور مفید اتنا خوبصورت اعلیٰ پایہ کا ۳۲ سالہ رسالہ شریف بیگمات کے لئے اور کوئی نہیں ہے۔

سالانہ چندہ پیشگی مع محصول ڈاک صرف چار روپیہ (للعہ) اس چندہ میں شاندار سالگرہ نمبر بھی دیا جاتا ہے

مینیجر عصمت دہلی

منتظمۂ عصمت محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ [illegible] ایڈیٹری میں عصمت [illegible] ہیں

عصمت کا سالگرہ نمبر ۱۹۴۰ء دیکھ کر

نوشتہ

جناب شہنشاہ حسین رضوی ایم اے ایل ایل بی علیگ ایڈووکیٹ لکھنو

حضرت علامہ راشد الخیری نور اللہ مرقدہ کی مبارک یادگار ماہنامہ عصمت کا سالنامہ پہونچا۔ یہ عصمت کی بیسویں سالگرہ ہے ایک تہائی صدی کے دور میں عصمت نے مخدرات عفت کی جو گراں مایہ خدمات انجام دیں ان کا احساس اور اندازہ آسان نہیں ملک کے بے شمار عورتوں کے رسائل نکلے اور نکلتے ہیں مگر جو وقار عصمت نے حاصل کیا وہ آج تک کسی کو نصیب نہیں ہوا۔ زمانہ نے لاکھ جونے بدلے عورتوں میں بیداری کی لہریں دوڑیں ادب لطیف کے شوق نے ہلکے اور سوقی لٹریچر کو فروغ دیا۔ مگر عصمت کی متانت کبھی کم نہیں ہوئی آپ کہیں گے کہ عصمت ایک خشک رسالہ ہے۔ لیکن اس کی خشکی میں تہذیب ہے سنجیدگی ہے۔ متانت ہے اور خوش سلیقگی کی تعلیم ہے۔ آپ کو عشقیہ بے کیف نظمیں اور پھیکے محبت کے چھوٹے افسانے نہ پاکر گو نہ مایوسی ہوگی لیکن اگر آپ کو اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو اخلاقیات کی تعلیم دینا ہو تو آپ بلا تامل عصمت کا اجراء ان کے نام کرا دیجئے۔ یہ رسالہ تو اس قابل ہے کہ مہذب خاندان اس کے فائل اپنی بیٹیوں کے جہیز میں دے سکتے ہیں۔ یہ ہماری لڑکیوں کا حقیقی زیور ہے اور انمول زیور ہے۔

سال تمام جولائی ۱۹۴۰ء میں بعض مضامین ایسے شائع ہوئے ہیں جن کے عنوانات میں جاذبیت نہیں لیکن جب چند سطریں مطالعہ سے گذریں گی تو حقیقی جوہر کھلنا شروع ہونگے مجھے یاد نہیں کہ حسب ذیل مضامین کن اشاعتوں میں شائع ہوئے ہیں لیکن میں بہ ضرور بلا تامل کہہ سکتا ہوں کہ یہ سب مضامین وسیع مطالعہ اور اس کے ساتھ کافی مشاہدہ و کاوش کا نتیجہ ہیں۔

۱- اٹلی کی سیر وائسرائے ہند کے بلند اقبال فرزند کی شادی۔ سہروردیہ صاحبہ کے مضامین خوب ہیں۔

۲- فرانس میں عورتوں کو رائے دینے کا حق۔ عورتوں کی جنگی خدمات۔ ہٹلر کی سرزمین۔ جمیلہ بیگم صاحبہ کے "خواب" کا تو کیا کہنا؟ ایسا خشک موضوع اور اس قدر دلچسپ! آپ نے تو عصمت نے اپنا ریکارڈ قائم کر دیا۔ کوئی ماہ ایسا نہیں گذرا جس میں آپ کا کوئی مضمون نہ شائع ہوا ہو۔

۳- رعنا صاحبہ کے ترجمے بہت خوب ہیں بالخصوص ان کا ڈرامہ اور افسانے۔

۴- زبیدہ زرین صاحبہ کے سیاسی مضامین ان کی سیاسیات سے گہری دلچسپی کا ثبوت ہیں۔

۵- سب کے آخر میں مگر سب سے زیادہ قابل قدر نام محترمہ نذر سجاد صاحبہ کا ہے وہ ہمارے ملک کی ادبیات کی صف اول میں نمایاں ہستی ہیں۔ میری علی گڈھ میں طالب علمی کا زمانہ تھا اور ان کی انشا پردازیوں کا شباب اب تو پیہم صدمات نے ان کی زبان قلم کو خاموش کر دیا ہے عصمت کے ۱۹۴۰ء کے صفحات پر نذر سجاد و بشیر فیضی صاحبہ کے مضامین اس کے لئے باعث صد ہزار افتخار ہیں۔

حصہ نظم نثر سے کسی طرح کم دل آویز و مفید نہیں ثابت ہوا ہے۔ بہن بلقیس جمال اور رابعہ پنہاں کی نظمیں عصمت کے اوراق کی زیب و زینت ہیں۔ جمال فارسی کی بھی خوش گو شاعرہ ہیں مگر افسوس ہے کہ خانہ داری کے مکروہات نے ان کی شاعری کے چاند میں گرہن لگا دیا ہے۔ افسوس یہ ہے کہ جب ملک کی بہنوں کے لئے ان شاعرات کے کلام سے مستفیض ہونے کا وقت آیا تو انھوں نے بزم شعر و سخن سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور اگر کا ہے ماہے کہا کچھ کہا بھی تو اس کی اشاعت میں بخل کیا۔ ادارہ عصمت کو چاہئے کہ وہ انکی اور بہن آمنہ عفت اور میمونہ عزالہ کے اشاعت کلام میں مساعی ہو۔

میں نہایت خلوص دل سے اپنے برادران محترم مولانا رازق الخیری و مسٹر صادق الخیری کی خدمت میں اپنا ناچیز ہدیہ تبریک پیش کئے بغیر نہیں رہ سکتا! اور درگاہ ایزدی میں دست بدعا ہوں کہ خداوند عز و جل ان کو حضرت مولانا رحمتہ اللہ علیہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق و ثبات قدم عطا فرمائے۔

عصمت ہر تعلیم یافتہ گھرانہ میں قدر و وقعت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے

جملہ حقوق محفوظ

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ وی۔ پی
مع خاص نمبر ۳ روپے
بغیر خاص نمبر ۲ روپے

جوہرِ نسواں دہلی

جوہر نسواں ہر انگریزی
مہینے کی ۱۰ تاریخ کو
شائع ہوتا
ہے

چھٹا سال | فہرست مضامین ماہ جولائی ۱۹۴۷ء | جلد ۱۲ نمبر ۵

(باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا)

جوہرِ نسواں کے دو چندے

عام صورت میں تین روپیہ — خاص صورت میں دو روپیہ

خریداران جوہرِ نسواں کو معلوم ہے کہ جوہرِ نسواں کے ہر سال دو خاص نمبر شائع ہوتے ہیں۔ ستمبر میں سالگرہ نمبر شائع ہوتا ہے جس کی عام قیمت ایک روپیہ ہوتی ہے مگر خریداروں کو سالانہ چندہ ہی میں دیا جاتا ہے۔ مارچ میں جو خاص نمبر شائع ہوتا ہے اس کی عام قیمت ڈیڑھ روپیہ ہوتی ہے۔ مگر خریداروں کو ۸ کی رعایت سے ایک روپیہ میں دیا جاتا ہے۔ جو خریدار مارچ کا خاص نمبر بھی لیتے ہیں (اور کثرت انھیں خریداروں کی ہے) وہ دو دفعہ کر کے ساڑھے تین روپیہ وی پی کے ذریعہ دیتے ہیں۔

چونکہ دو دفعہ وی پی بھیجنے میں دفتر کو بھی زحمت ہوتی ہے اور خریداروں کو بھی۔ اس لئے خریداروں کی آسانی اور دفتر کی سہولت کے لئے جیسا کہ اپریل مئی جون کے پرچوں میں اعلان ہو چکا ہے اب **جوہرِ نسواں کا عام چندہ بذریعہ منی آرڈر تین روپیہ** (اور بذریعہ وی پی تین روپے چار آنے) ہے اور اسی چندہ میں مارچ کے خاص نمبر کی قیمت بھی شامل ہے۔ یعنی دو روپیہ آٹھ آنہ قیمت کے دو خاص نمبر اور باقی ۸ ر میں ۹ عام نمبر مع محصولڈاک خریداروں کو دئے جائیں گے۔ اور اب دفتر سے جوہرِ نسواں کا سال بھر کے چندہ کا وی پی عام طور پر تین روپیہ چار آنہ کا بھیجا جائیگا۔

لیکن جو خریدار **مارچ کا خاص نمبر** نہ لینا چاہیں وہ صرف **دو روپیہ** کا منی آرڈر بھیجدیں یا دفتر کو اطلاع دیں کہ انھیں مارچ کے خاص نمبر کی ضرورت نہیں۔ انھیں وی پی دو روپیہ چار آنہ کا بھیجا جائیگا۔ اور گیارہ ماہ کے پرچے انھیں ملیں گے۔

مارچ کا خاص نمبر کسی زنانہ دستکاری پر ایک مستقل کتاب ہوتی ہے اسے لینا یا نہ لینا خریداروں کی خوشی پر منحصر ہے۔ وہ اگر تین روپیہ مرحمت فرمائیں گے تو مارچ کا خاص نمبر بھی پیش کیا جائیگا۔ اور دو روپیہ چندہ وصول ہوگا تو گیارہ ماہ کے پرچے بھیجے جائیں گے۔ مارچ کے خاص نمبر کے وہ خریدار نہ ہوں گے۔ گویا اب جوہرِ نسواں کے دو چندے ہیں۔

تین روپیہ	۱۲ ماہ کا چندہ۔	مارچ کا خاص نمبر لینے کی صورت میں)
دو روپیہ	(۱۱ ماہ کا چندہ۔	مارچ کا خاص نمبر نہ لینے کی صورت میں)

وی پی کے ذریعہ دونوں صورتوں میں چار آنہ کا اضافہ ہوگا۔ قدیم خریدار جنہیں اطلاع اختتام سال کی اطلاع ملے بھی تین روپیہ (اور اگر مارچ کا خاص نمبر نہ لینا چاہیں تو دو روپیہ کا منی آرڈر فوراً ہی روانہ فرما دیا کریں اگر آئندہ کے لئے پرچہ کی ضرورت نہ ہو تو انکاری خط لکھ دیں۔ مگر اس گرانی کے زمانہ میں وی پی واپس کر کے خدارا جوہرِ نسواں کو نقصان نہ پہونچائیں۔

منیجر

سچی ہمدرد بہنیں

جوہر نسواں کی جن قدرداں بہنوں نے نئے خریدار پیدا کر کے اپنے پرچہ کی مدد کی ان کے نام دلی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ امید ہے اس ہوش ربا گرانی کے زمانہ میں تمام بہنیں خریدار دیکر اپنے پرچہ کی مدد کریں گی۔ منیجر

محمد ظفر احمد صاحب ملکی - گیا - ۳ خریدار
مسز محمد احسن صاحب رضوی - لشکر گوالیار ۲
رضیہ بیگم صاحبہ مرزا پور - ۲
مسز رضیہ خاتون صاحبہ - امراوتی - ۲
بلقیس جہاں خانم صاحبہ - علیگڈھ - ۲
مسز ایس ڈبلیو - ۲
حمیدہ رزاقی صاحبہ - گلبرگہ دکن - ۲
بیگم شمس الدین - گوالیار - ۱
خدیجہ خاتون صاحبہ - اندور - ۱
حیدری منیر الدین خانصاحب حیدرآباد - ۱
سید شاہد حسین صاحب نقوی - سہارنپور - ۱
بشریٰ محمد علی صاحب الہ آباد - ۱
امین رضیہ حسین صاحبہ - مدراس - ۱
مس احسن اللہ صاحب قریشی - امراوتی - ۱
محمد حسن صاحب احمدی نیمچ چھاونی - ۱
مہر نگار صاحب - کرنول - ۱
عصمت النساء صاحبہ حیدرآباد دکن ۱
مسز خواجہ غلام السیدین صاحب - جموں - ۱
مسز منیر محمد اقبال صاحب صدیقی - بہاولپور - ۱
مس حلیم النساء صاحبہ - پونہ - ۱
سہیل الضیاء صاحبہ - جاورہ - ۱
بیگم احسن محمد صاحب - ہردوئی - ۱
مسز عطا صاحب - رائے پور - ۱
مسز خیر محمد صاحب حیدرآباد سندھ - ۱

اہلیہ مولوی بلاغت حسین صاحب - بدایوں - ۱
کنیز آمنہ خاتون صاحبہ حیدرآباد دکن - ۱
محترمہ شاکرہ صاحبہ حیدرآباد دکن - ۱
شمشاد جہاں بیگم صاحبہ - فتح پور ہسوہ - ۱
صفیہ نذیر صاحبہ - کوئٹہ - ۱
مسز محمد تقی الدین صاحب - جالنہ دکن - ۱
اہلیہ یوسف علیخانصاحب حیدرآباد دکن - ۱
مسز مقصود صاحب - بہاولپور - ۱
محترمہ خورشید فاطمہ صاحبہ حیدرآباد دکن - ۱
محترمہ نور جہاں قاسم النوی صاحبہ - لاتور - ۱
سید مظفر علی صاحب رضوی پرتاب گڈھ - ۱
محترمہ شکیلہ بیگم صاحبہ - چمن - ۱
محترمہ صغیر جہاں صاحبہ - محمد گڈھ - ۱
محترمہ شمیم زہرہ صاحبہ - کامٹی - ۱
آمنہ خاتون صاحبہ ہوڑہ - کلکتہ - ۱
مجیب النساء بیگم صاحبہ - سیلم - ۱
رابعہ بیگم صاحبہ - کوہندہ ضلع اعظم گڈھ - ۱
شفیع اللہ نیاز احمد صاحب - سہرن - ۱
دختر محمد عظیم الدین خانصاحب - کانپور - ۱
سید ذاکر حسین صاحب - بحرین - ۱
رضیہ سلطانہ صاحبہ - ہردوئی - ۱
محمد کرم دین صاحب - بٹالہ گورداسپور - ۱
سجاآرا فاطمہ صاحبہ - مادھوپور - ۱
دختر سید محمد حسن صاحب - بھوپال - ۱

مس کلثوم بی بی صاحبہ - لکھنؤ - ۱
صالحہ عبدالحکیم قادری - لکھنؤ - ۱
غلام حیدر صاحب - بنارس - ۱
بیگم حسن احمد صاحب - گلاوٹھی - ۱
مس اے این عبدالوہاب حیدرآباد دکن - ۱
ڈاکٹر معراج احمد صاحب - چمن - ۱
ہمشیرہ حفیظ صاحبہ - آگرہ - ۱
قاضی سید محمود صاحب - کولار - ۱
محترمہ ثریا خاتون صاحبہ ملیح آباد لکھنؤ - ۱
محترمہ غلام محفوظ صاحبہ عظیم آباد - ۱
زبیدہ خاتون صاحبہ - علیگڈھ - ۱
شفیق احمد صاحب - کلکتہ - ۱
عبدالعلیم صاحب - بمبئی - ۱
ایس ضامن حسن صاحب - ۱
سیف آباد - دکن - ۱
نظام الدین صاحب - کراچی - ۱
محمد حسین صاحب - کلکتہ - ۱
غلام دستگیر صاحب - کراچی - ۱
مس امین فاطمہ صاحبہ لکھیم پور کھیری - ۱
ایچ - ای - ظفر صاحب - بمبئی - ۱
وسیم فاطمہ صاحبہ - لکھنؤ - ۱
بنت سید ایوب حسین صاحب سیتاپور - ۱
مس خدیجہ بیگم صاحبہ - اجمیر - ۱
مہر جبیں - دلہن کاظمی - کراچی ۱

خیاطی

قمیص

آج کل کپڑے پر ٹلّے کی پٹی لگانے کا عام رواج ہے۔ اس کو لگانے کے مختلف فیشن ہیں۔ ان کے پھول پتیاں کاٹ کر چپیاں کئے جاتے ہیں میں اس قسم کی ایک قمیص کی ترکیب لکھتی ہوں۔ یہ قمیص شلوار کے ساتھ پہنی جاتی ہے۔ موٹی کریب کسی گاڑھے رنگ کی۔ اسی کے ہمرنگ پٹی۔ اگر پٹی پر سرخ ٹلّے کا کام ہے تو سرخ ڈوری جو آج کل کئے ہوئے گوٹے کے کام پر لگائی جاتی ہے ورنہ سفید۔ اسی رنگ کی بٹی ہوئی کلابتون قمیص کے رنگ کے ڈائمنڈ ریا نگ۔ اچمکدار سلمہ حسب ضرورت۔ قمیص کی تراش اور کف کالر لگانیکا طریقہ نقشہ سے خوب عیاں ہے۔ مزید تفصیل کی ضرورت نہیں۔

کالر کو پہلے کاٹ کر اس پر نقشہ کیطرح پٹی لگالیں پھر درمیانی پتیاں کاٹ کر چپیاں کریں۔ اطراف میں بٹی ہوئی کلابتوں۔ ڈالی ڈوری سے۔ اور خالی جگہ پر چمکدار سلمہ کے نقطے ڈال دیں۔ گھیر کے درمیان میں ٹوکری اور اطراف میں دو پھول۔ کف بٹن والے بنائیں جو کھل سکیں۔ مگر زیادہ کھلے نہ ہوں۔ گول نشانوں پر نیز پھولوں کے وسط میں ڈائمنڈ لگائیں۔

صفیہ نذیر۔ کوئٹہ
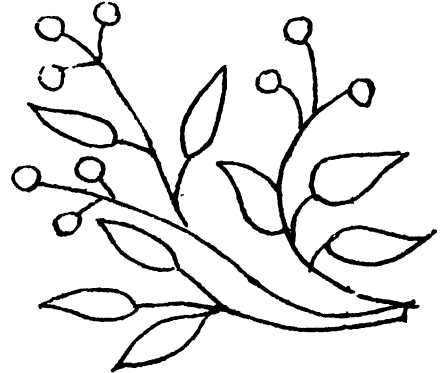
فراک

یہ فراک ۴ سال کی بچیوں کے لئے موزوں ہوگا۔ گلے اور آستینوں وگھیر پر بازاری لیس ٹانکیں اور بیلیں رنگین ریشم سے کاڑھیں۔ اگر فراک کے لئے ہلکا گلابی رنگ والا سلک ہو تو خوشنما معلوم ہوگا۔

ضیا بیگم۔ کولار

تیار شدہ فراک

جدید فیشن فراک
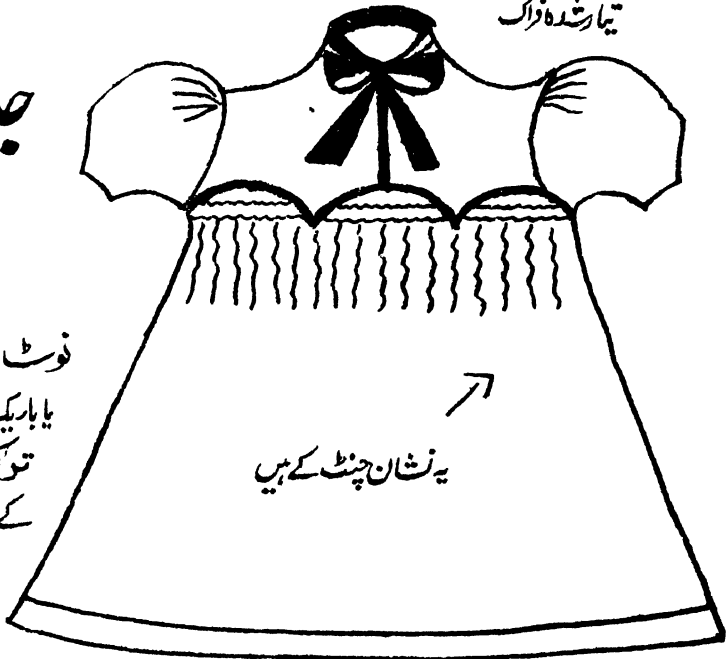
نوٹ:۔ یہ نمونہ جارجٹ۔ وائل۔ یا باریک ریشم کے کپڑے پر سلے گا

ترکیب:۔ جس عمر کی لڑکی کے لئے بنانا ہو اسی ناپ کا فراک کاٹ لیں۔ پہلے مطابق نقشہ باڈی قطع

یہ نشان چنٹ کے ہیں

کرلیں۔ اور وسط میں سے جہاں پٹی بنانی ہو برابر کے دو ٹکڑے کرلیں۔ اور ایک حصے پر بڑھا کر پٹی لگائیں اور دوسرے پر نیچے لگائیں۔ پھر دونوں حصوں کو برابر رکھ کر ٹانک لیں۔ اور باڈی کے کٹاؤ پر اسی کپڑے کی گوٹ لگا کر اندر کی جانب موڑ دیں۔ تھوڑی سی گوٹ نظر آتی رہے۔
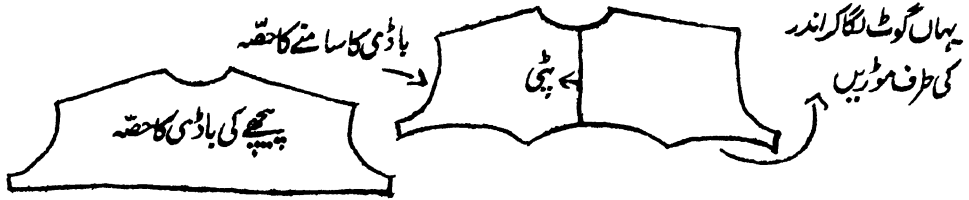
ان دونوں حصوں کو ملا کر شانے سی لیں۔ سامنے کی باڈی کا گلا ڈیڑھ انچ گہرا تراش لیں اور پچھلے حصے کا ایک انچ۔ اب بچی کے گلے سے ناپ کر دو انچ چوڑا ٹکڑا لیں۔ اور مطابق نقشہ گلا تراش کر دونوں جانب سے ذرا ذرا سا سیدھا کرلیں۔

کالر

کاج

کاج

کردی - پٹی

اور باڈی کے گلے پر مردانی قمیص کی طرح کالر لگا کر دوسرا حصہ اندر کی جانب موڑ کر باریک ترپائی کرلیں۔ اور آدھ آدھ انچ دونوں جانب سے چھوڑ کر ایک ایک بٹا کاج کاٹ کر بھر لیں جیسا کہ کالر سے صاف ظاہر ہے۔

ترکیب ٹائی:۔ سولہ انچ لمبے اور چار انچ چوڑے دو ٹکڑے لے کر نقشے کے مطابق تراش لیں۔

ٹائی

یہ دونوں حصے سی کر سیدھا کرلیں۔ اور کالر میں جہاں کاج کیے تھے یہ پٹیاں ڈال کر اندر کی طرف مضبوط سی لیں۔
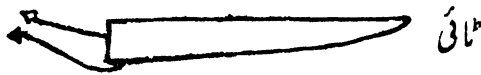
ترکیب آستین:۔ آٹھ انچ مربع کپڑا لے کر تین کو نہ تہہ کر کے نقشے کے مطابق کندھا اور سامنے کی آستین کا منہ تراش لیں۔

یہ کپڑا تراشا جائیگا

یہ کپڑا تراشا جائیگا۔

ترشنے کے بعد اس شکل کی آستین ہو جائے گی۔

نشان چنٹ کے ہیں۔

آستین کے سامنے اندر کی جانب ایک انچ چوڑی پلیٹ اس طرح ڈالیں کہ سامنے سے نو انچ بھر چوڑا

رہے اور آخیر میں بالکل باریک ہوجائے۔ پھر سامنے ننھی سی گوٹ لگالیں اور شانوں پر چپٹ دے کر باڈی سے آستین جوڑدیں۔

گھیر:- کپڑا ناپ لیں (نوٹ، گھیر باڈی سے ڈیڑھ حصہ چوڑا ہونا چاہیئے۔ پھر آدھا آدھ انچ کے فاصلہ پر تین مشین اس طرح کرد کہ چنٹ پڑتے جائیں (چنٹ سوئی سے بھی ڈالی جاتی ہیں) لیکن مشین کے پرزے سے بہت عمدہ ڈل جاتی ہیں) پھر باڈی کا سامنے کا حصہ گھیر پر رکھ کر بخیہ کرلیں (تیار شدہ فراک سے صاف ظاہر ہے) بس پچھلا حصہ باڈی کا بھی اسی طرح سی لیں۔ پھر اطراف کی سلائی کرکے حسب مرضی ہیم موڑ لیں۔

صفائی بہت ضروری ہے۔ پہنانے کے بعد ٹائی باندھ دیجئے۔ بڑی قمیص پر بھی یہ گلا بنایا جاسکتا ہے۔

آنسہ طلعت پروین۔ ملتان چھاؤنی

کف اور کالر:

نمبر ۱ قمیص کے کٹے ہوئے گلے سے ناپ کراس سے آٹھ انگل زیادہ کپڑا جو آٹھ انگل چوڑا بھی ہو لیجئے۔ پھر اس کے کناروں پر سے وہ کپڑا جو زیادہ تھا اس طرح آڑا کاٹ دیجئے۔
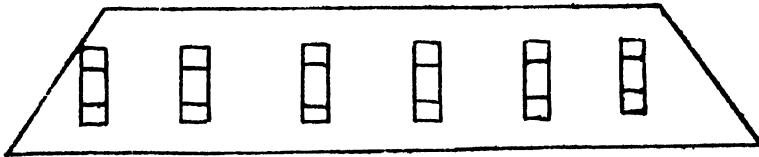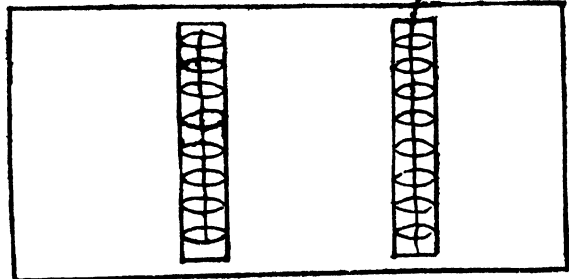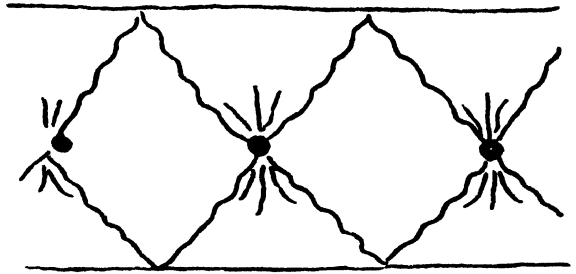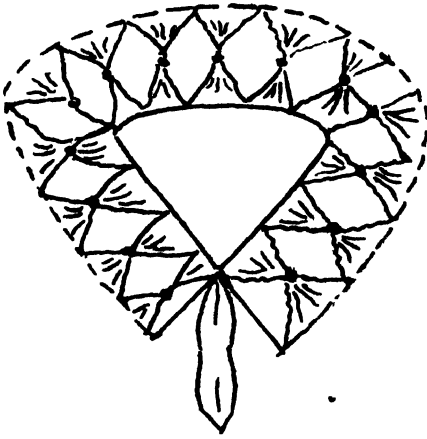
نمبر ۴

مکمل کالر

اسی طرح کف بنائیے۔

نمبر ۲۔ نمبر ۱ کیطرح زیادہ کپڑا لے کر اسی طرح تراش لیجئے۔ پھر کپڑے کے درمیان سے ایک رُخ ایسی جھالر بنائیے دیکھئے نمبر ۵۔ پھر نمبر ۶۔ کیطرح اس کے اوپر اور نیچے سے الٹی طرح یعنی جس طرف پہلے موڑا تھا اس سے مخالف سمت کو موڑ دیجئے۔ کالر اور کف اسی طرح بنیں گے۔
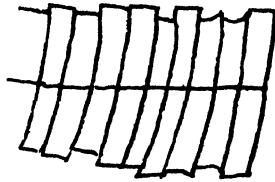
نمبر ۵
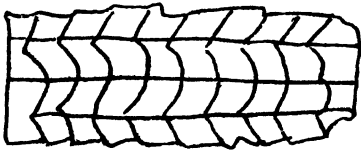
نمبر ۶
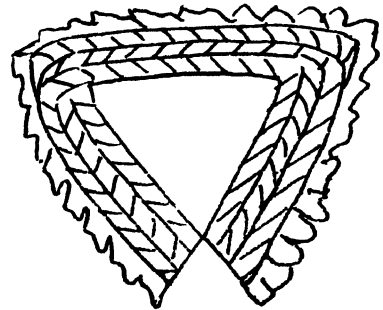
نمبر ۳۔ نمبر ۲ کی طرح کپڑا لے کر اس کے زیادہ لمبی طرف کے کنارے موڑ کر سی لیجئے۔ پھر نمبر ۱ کی طرح تین دفعہ سوئی سے ڈی ایم سی کے کسی خوبصورت تاگے سے مہین تیپچی بھر لیجئے۔ پھر نمبر آٹھ کی طرح چین اسٹچ ان تاگوں سے جن سے تیپچی بھری تھی ہلکے ہلکے کھینچ کر بنا لیجئے۔ اس طرح کف نمبر ۱ بنے گا۔

نمبر۸
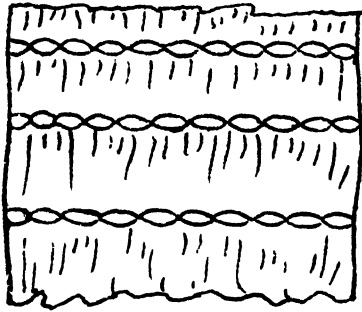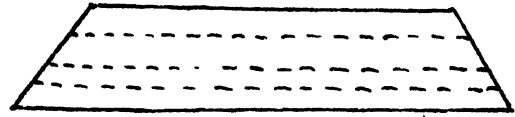
نمبر۷
ان تاگوں کو ہلکا ہلکا گھسیٹ لیجئے۔
چنٹ پڑ جائے گی۔
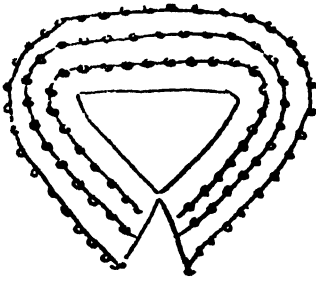
تیار گلا

ایک جوہری بہن
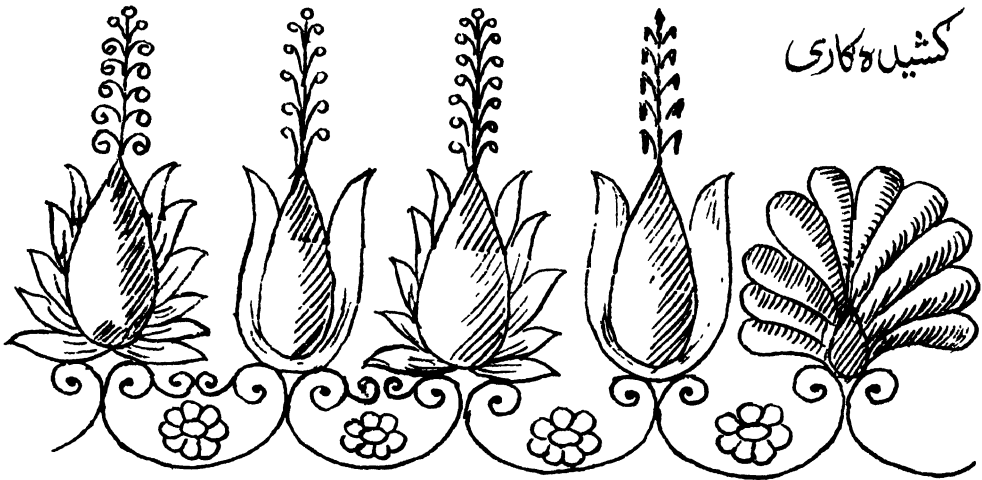
کشیدہ کاری

بارڈر:- ٹیبل کلاتھ۔ پلنگ پوش۔ تکیہ کے غلاف پر ڈی - ایم - سی کے رنگین دھاگوں سے تیار کیجئے۔

م۔ب۔ محبوب نگر۔

کنول کی بیل
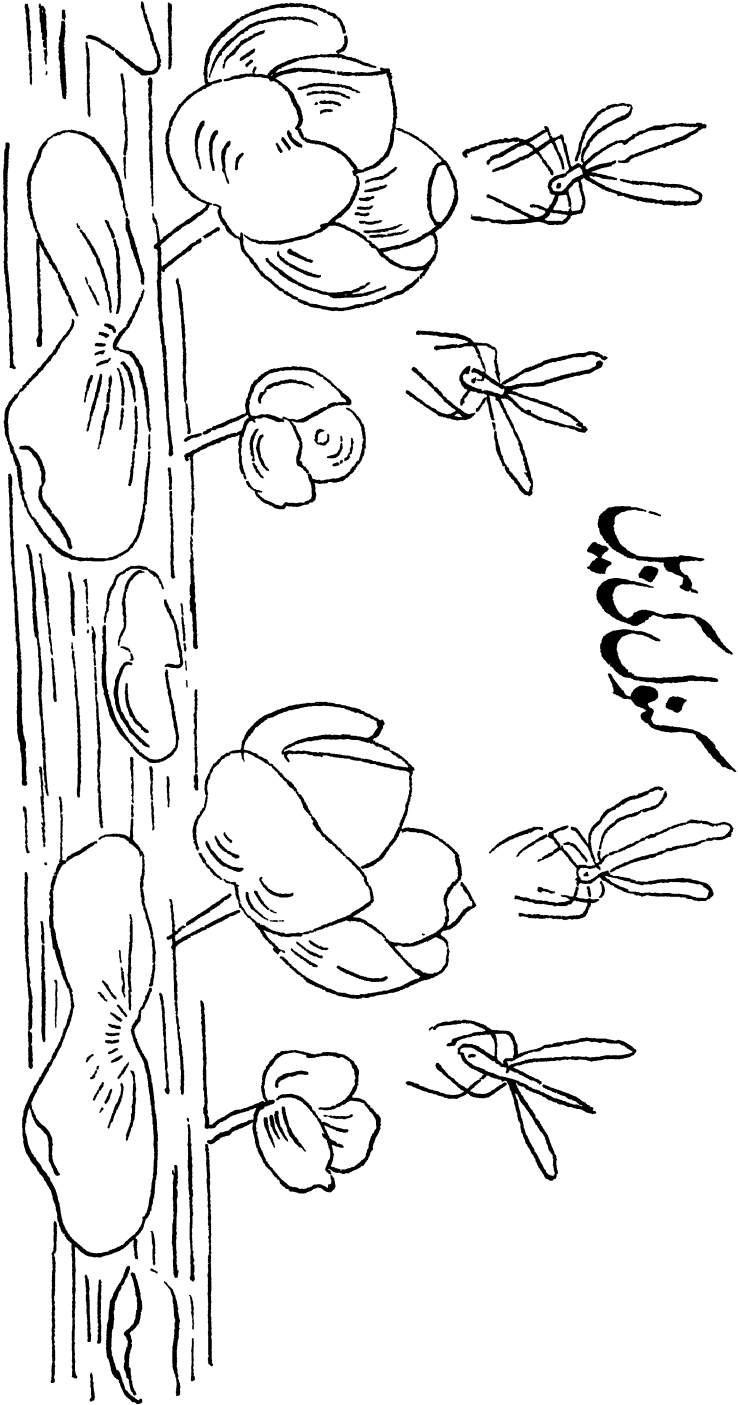
سطح آب کو نیلگوں دھاگوں سے ۔ کنول کے پھول اور مچھروں کو قدرتی رنگ سے بنائیے ۔

مسز کے ایس ۔ شادی پور ۔

آمنہ بیگم ادیب۔ آگرہ

ڈال پر طوطا

ڈال۔ چوکلیٹ ۔ پتے۔ سبز ۔ کلیاں۔ سرخ ۔ طوطا۔ سبز

چونچ۔ سرخ ۔ آنکھ کا حلقہ۔ کتھئی ۔ پتلی۔ سیاہ ۔

ڈی ایم سی سے کاڑھئے۔ یا ریشمی لچھوں سے مشین سے بھی عمدہ بنے گا۔

خریدار نمبر ۸۹۳۳
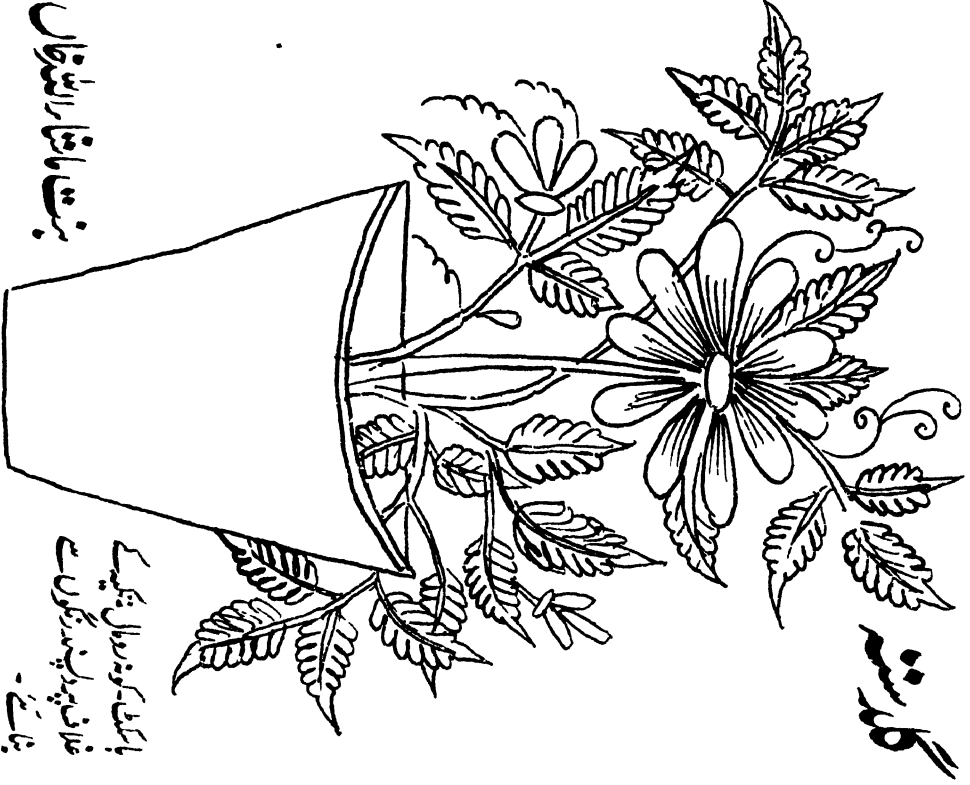
جمپر کے گھیرا در آستینوں پر خالص سلمہ سے بنا کر گول نشانوں پر ستارہ لگائیے۔

سعیدہ خاتون - لاہور

نیکلس
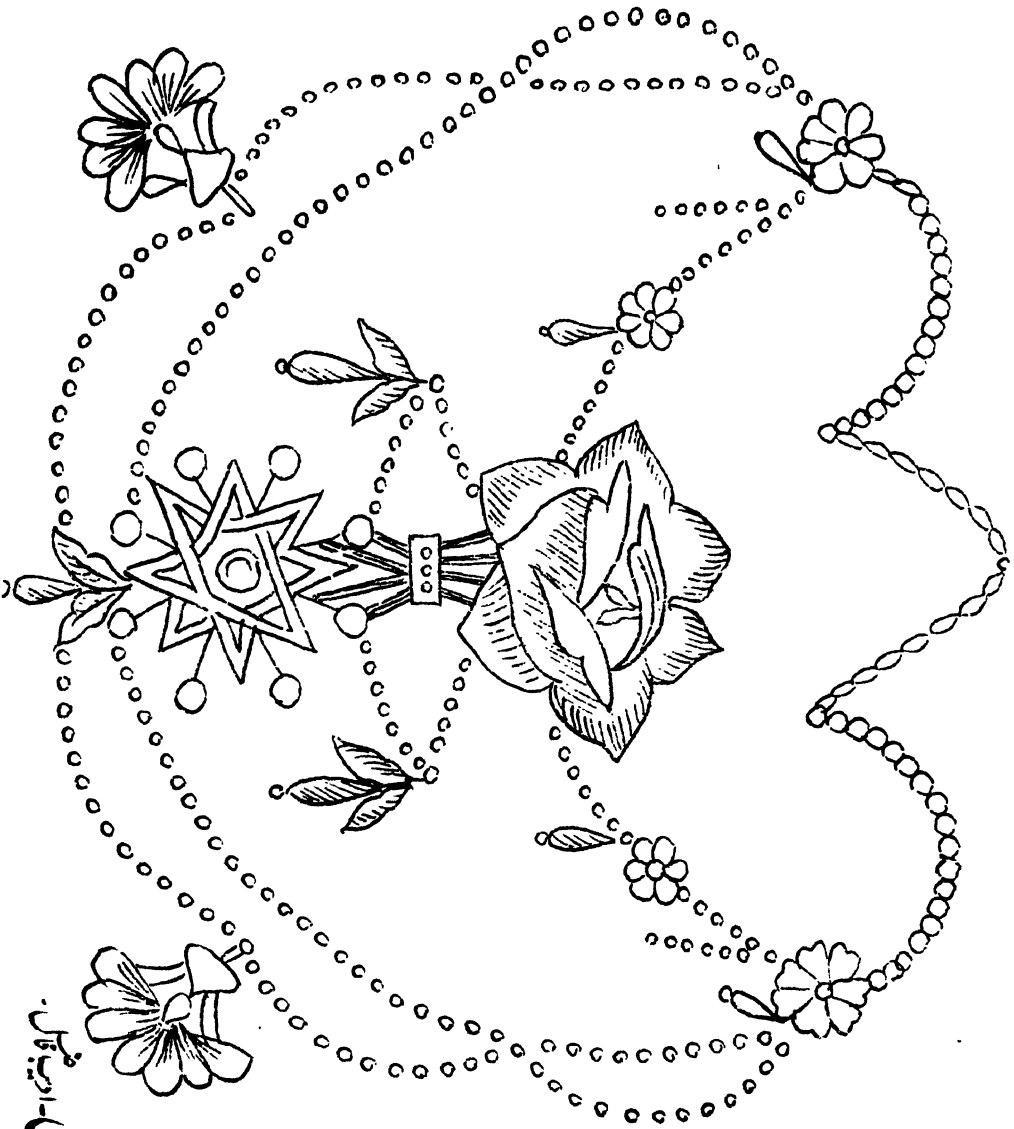
اس خاکہ کو قمیص پر ٹریس کر کے سلمہ ستارہ سے بنائیے۔ درمیانی بڑے پھول ستاروں سے بنائیے۔ نیچے کے دونوں بڑے پھول سلمہ سے باقی چھوٹے سلمہ سے۔ زنجیریں کو ستاروں سے بنائیے۔ سفید بوسکی کے کپڑے پر ڈی ایم سی سے بنائیے۔

مقتصدہ خاتون۔ ادیب فاضل۔

شکوسیں اور کلابتوں کا کام

کونہ

یہ کونہ کشن پر یا کارنس پوش پر بنائیے ۔ بو کے چاروں طرف صفائی سے کلابتون لگا کر اندر شکوسیں ستارے لگائیے ۔ ڈنڈیاں کلابتون سے کاڑھئے ۔

مستبشرہ خاتون "ادیب فاضل"
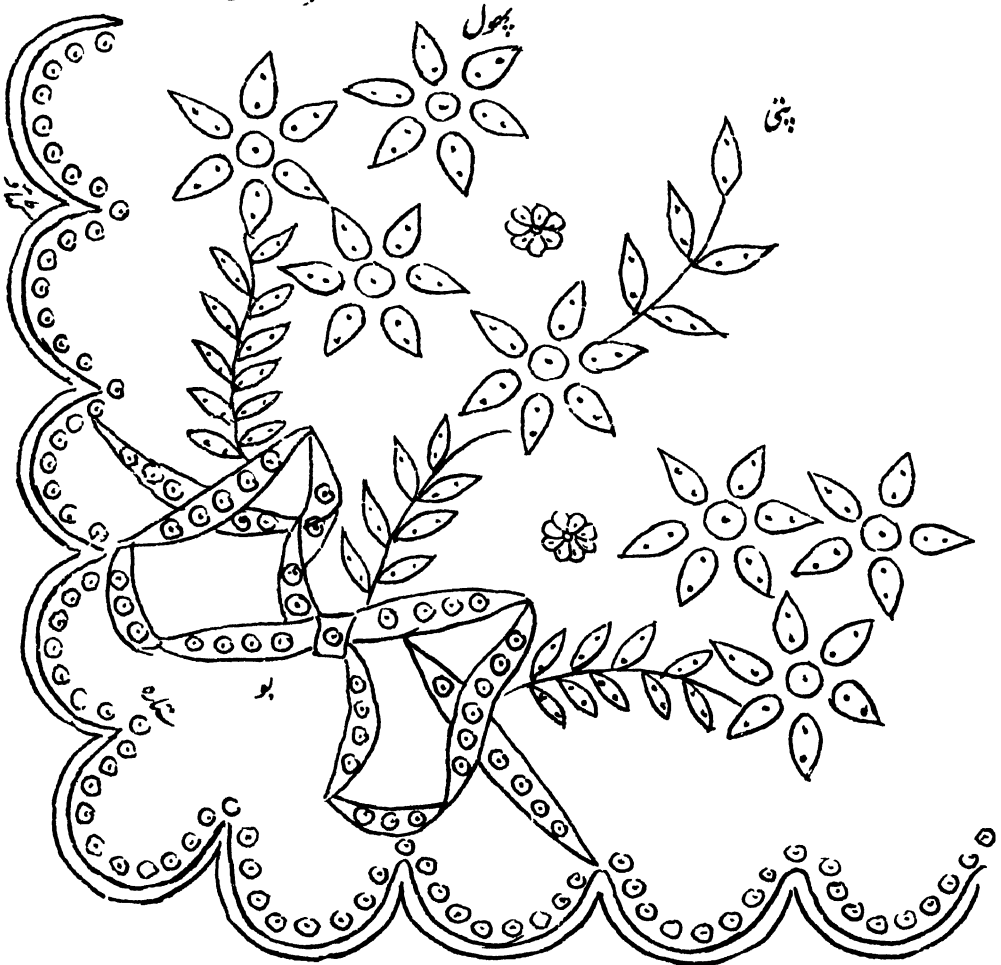
سلمہ ستارہ اور شنائل کا کام

ٹی کوزی

مری چارہ سازیٔ دل سے کدورت ہو کہ مضمر ہے رازا میں شیر وشکر کا

ترکیب :- سفید رنگ کی بوسکی لے لیجئے۔ اور خاکہ ٹریس کیجئے۔ مندرجہ ذیل طریقہ بہتر ہے۔

پھول - گلابی شنائل - پتے اور ڈنڈی - دھانی شنائل - ایس کے نیچے کا پھول - نیلی شنائل

پھول کے بیچ میں ستارے لگائیے - نیس سلمہ سے - ایس سلمہ سے - ایس کے اوپر کے گول نشانوں میں ستارے -

ایس کے گرد چاروں لائنوں میں دھانی شنائل - شعر سلمہ سے -

سعیدہ خاتون - لاہور
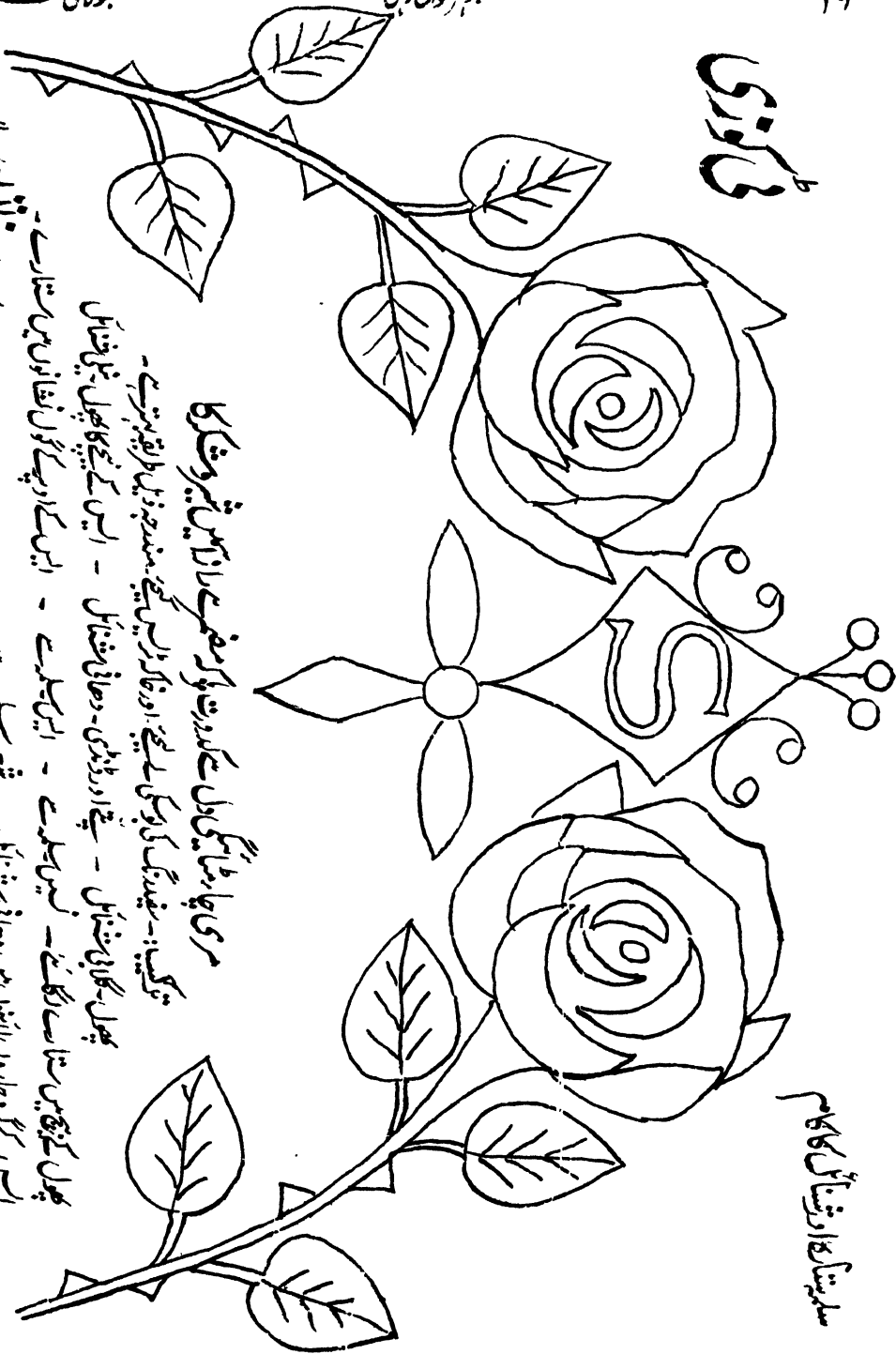
بیل

یہ بیل ساری کے کناروں پر بہت عمدہ
معلوم ہوگی اور ٹانک کر بنائی جائے گی۔
نسیں - سنہری سلمہ سے۔
گول نشان نیلے جرمنی
ستاروں سے ہمراہ
نیلی پوتھ -
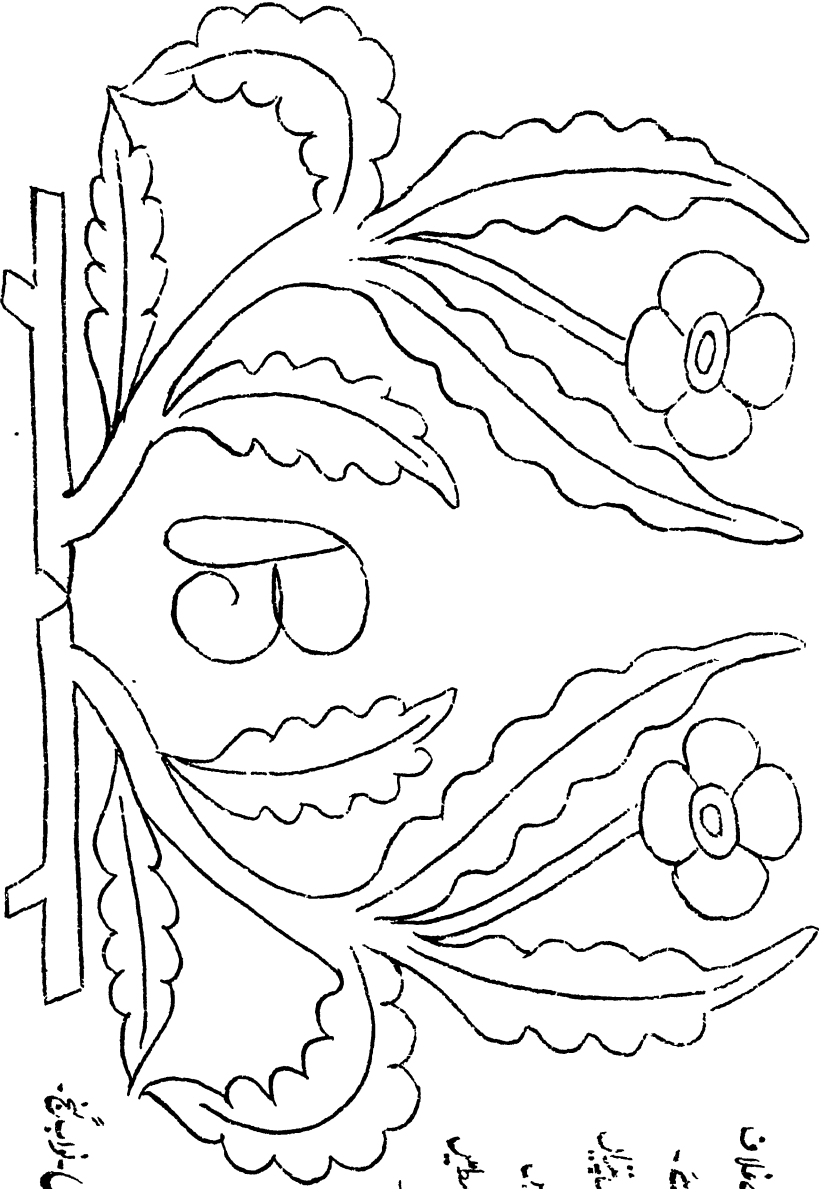
مسز ایم ایچ سبزواری -

گوٹہ کا کام
پھول
اس نمونہ کو بکس کے غلاف
یا آئینہ پوش پر بنائیے۔
چوڑے پچکے سے پھول پتیاں
اور دھنک سے ڈالیں
صفائی سے بنائیے۔ وسط میں
اپنے نام کا حرف لکھیے۔
بشریٰ محمد علی۔ نواب گنج۔

چوٹی کا فیتہ

بوسکی۔ سلک یا ریشمی ململ کی بچی ہوئی پٹیوں کا نصف گز لمبا اور ایک گرہ چوڑا فیتہ بنا لیجیے یا اس ناپ کی ربن لے لیجیے اور حسب نقشہ اوپر تلیوں کا خانہ بنائیے اور نیچے پوتھ اور موتی سے جال بنا کر درمیانی چوکور میں سنہری یا روپہلی لچکے سے پھول بنا لیجیے۔ بعدہٗ گول نشانوں پر سنہری ستارے جڑ دیجیے۔ اگر سامان اصلی لگایا جائے تو متعدد بار دھونے سے بھی خراب نہ ہوگا۔

غدیر فاطمہ
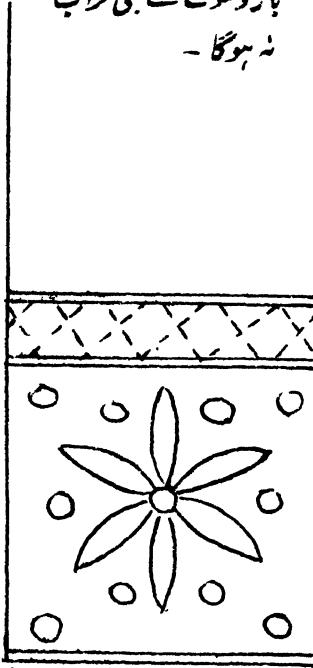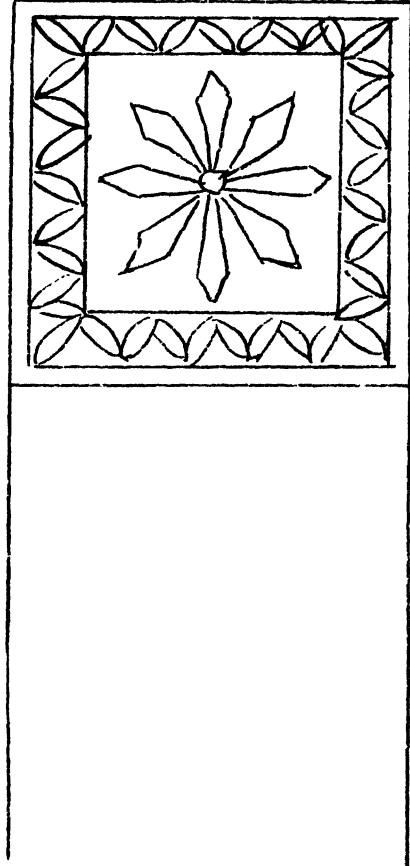
موباف

بہنیں اسے گلابی ریشم کے موباف پر سنہرے گوٹے سے بنائیں۔ یہ نمونہ آدھا ہے۔ دونوں کناروں پر ایسا ہی بنائیے۔

خدیجہ بیگم۔ اجمیر شریف

کشیدہ کاری کا کام

ساڑی کی بیل
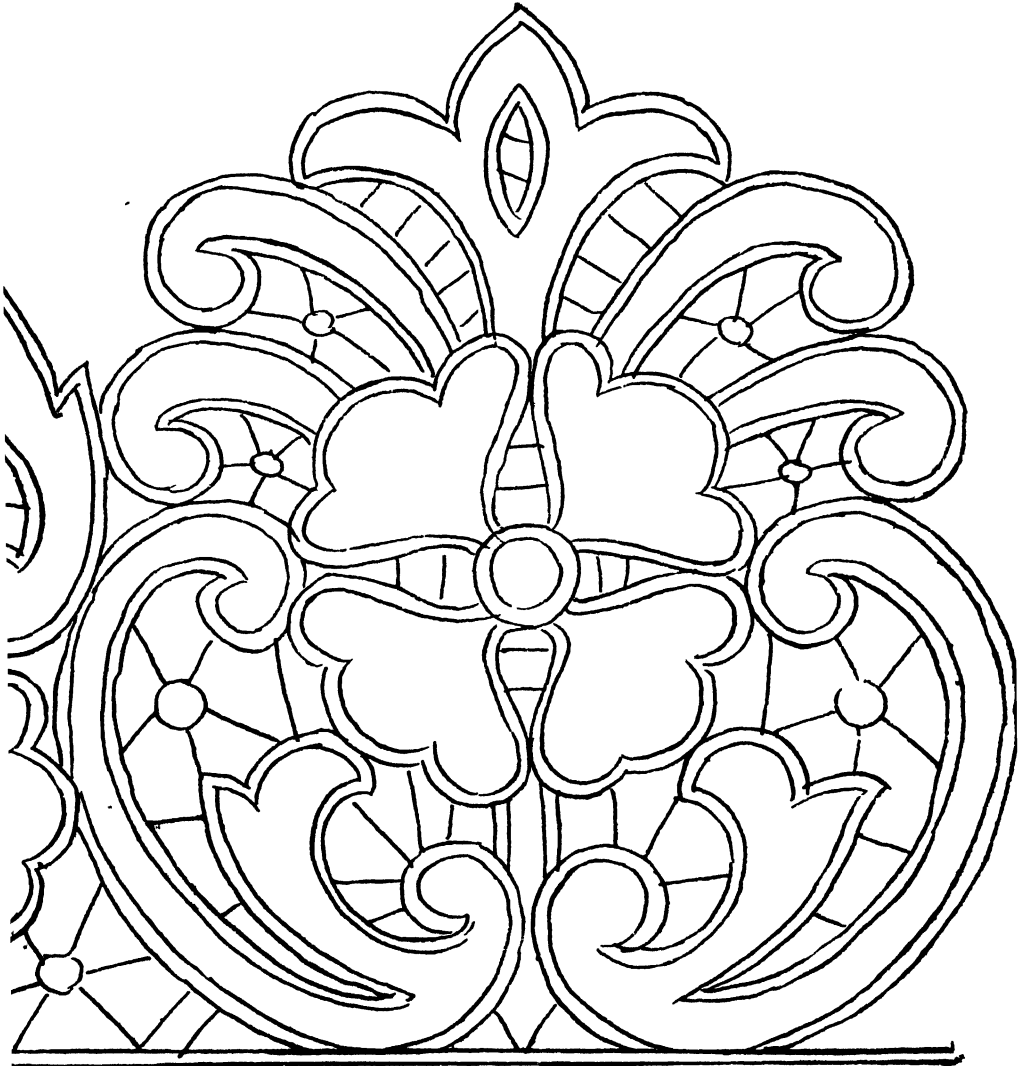
ترکیب:- حسب پسند رنگوں سے بنائیے۔ خانوں کے اندر کا کپڑا تیز نوک دار قینچی سے صفائی سے تراش لیں۔ سنگر مشین سے بھی بن سکتا ہے۔

مس یعقوب ستّار۔ کلکتہ
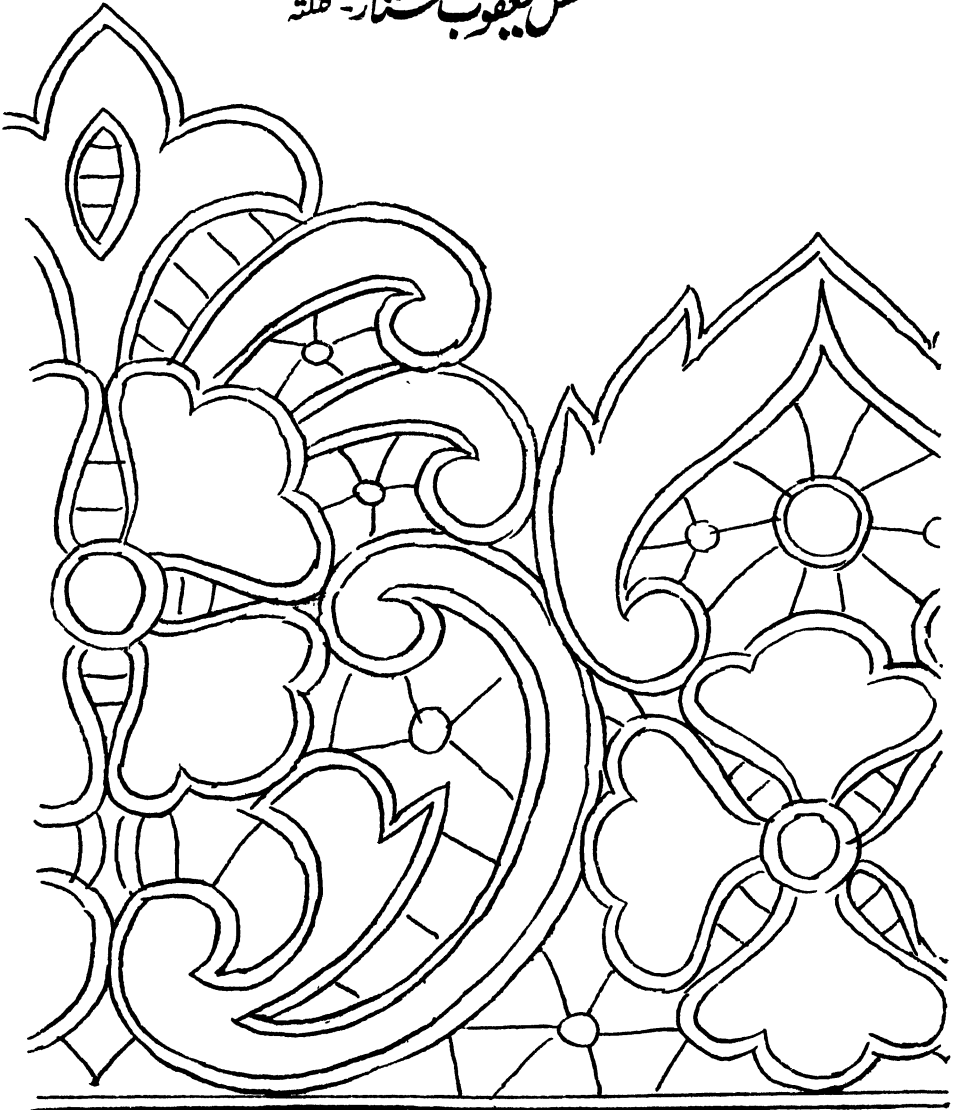
سنٹر

ترکیب صفحہ ۲۳ پر دیکھئے
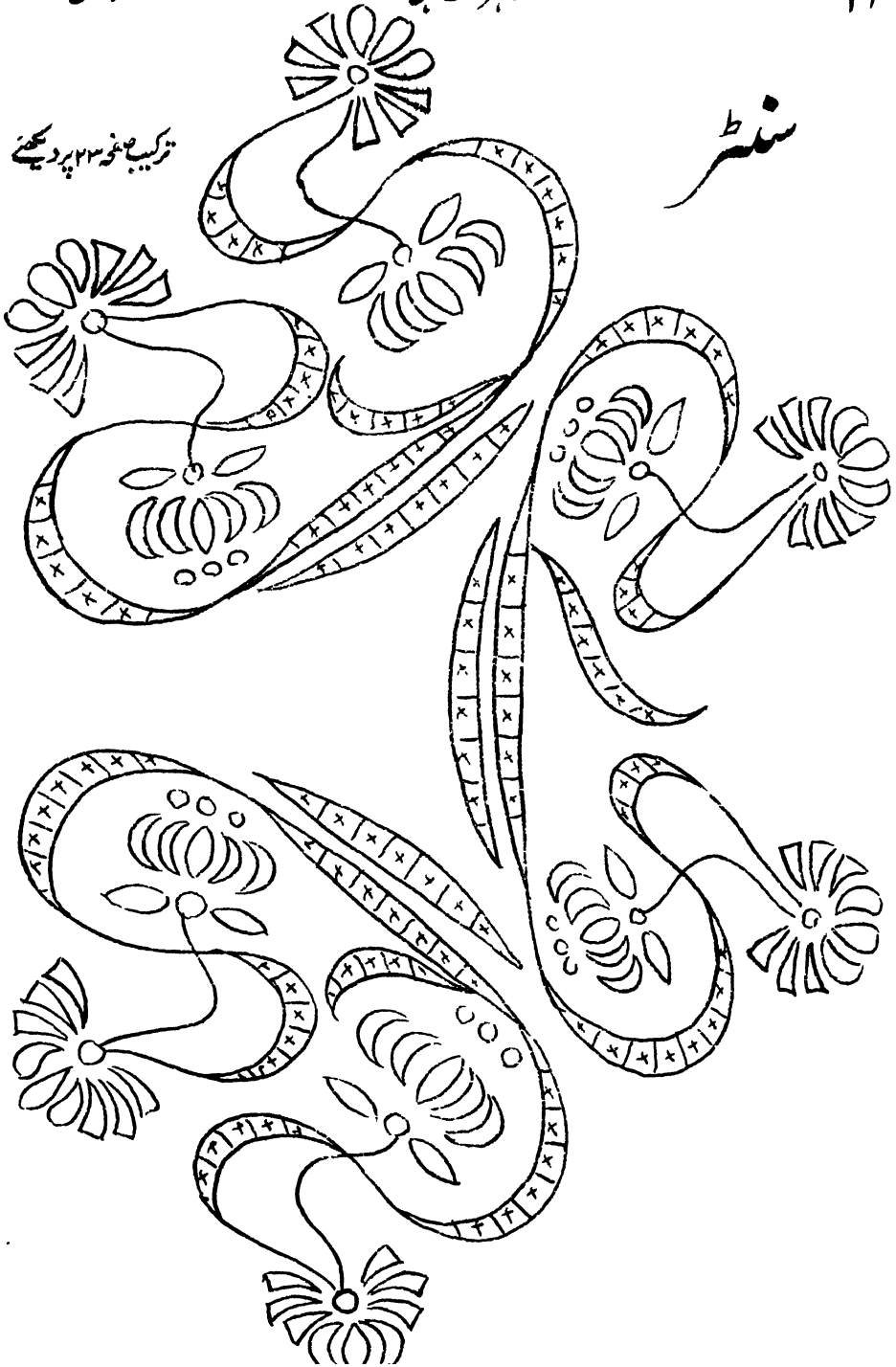
سنٹر

نمونہ صفحہ ۲۱ پر دیکھئے

بہنیں اس کو سفید ڈی ایم سی کے دھاگے کے ساتھ بٹن ہول کا ٹانکہ سے بنائیں اور ساتھ ساتھ موتی بھی لگاتی جائیں جب تیار ہو جائے تو جہاں پر ایسے نشان ہیں × وہاں سے تیز نوک والی قینچی سے کاٹ دیں۔ ہول اور ڈنڈیاں ڈی ایم سی کی لچھیوں سے حسب پسند رنگوں سے کاڑھیں۔ صفائی شرط ہے۔

مسعودہ برکت علی۔ دہلی

کروشیا ۱۷۴م

کروشیہ کا نمونہ

(نقشہ بلاک آخری صفحہ پر دیکھئے)

اس نمونہ سے پلنگ کی چادر، میز پوش، کشتی پوش، بنیان وغیرہ تیار ہو سکتے ہیں۔ یہ نمونہ موٹے کروشیا سے اون کا بھی بنایا جا سکتا ہے۔ بننے کی ترکیب نمونہ سے واضح ہے مزید وضاحت کی ضرورت نہیں۔

دو خوبصورت فیتے یا لیسیں

(دونوں نقشے بلاک دیکھئے آخری صفحہ پر)

آج کل اس قسم کی لیسیں ساڑیوں اور دوپٹوں وغیرہ پر ٹانکنے کا رواج ہو گیا ہے اگر کم استطاعت بہنیں تیار کر کے مناسب قیمت پر فروخت کیا کریں تو کافی منافع حاصل کر سکتی ہیں۔

حسب نمونہ جالی کی پانچ یا چھ انچ چوڑی اور آٹھ گز لمبی پٹی لے کر ڈی ایم سی کا نمبر ۱۰ یا ۱۲ کے رنگین یا سفید گولوں سے تیار کریں۔ لیس کے ایک طرف حسب نمونہ ٹیپ لگا کر اسٹیچ کر لیں۔

دوپٹے کا نازک جال: یہ جال نہایت سہل ہے نمونہ دیکھتے ہی فوراً خیال میں آجاتا ہے۔ اس کے درمیان میں کا ملائی سے باریک باریک فوریاں بنائیے۔

حمیدہ بیگم

اپلیک ورک

میز پوش کا کونہ

پھول ۔ سرخ ۔

پتیاں ۔ سبز ۔

باسکٹ ۔ چاکلیٹ رنگ کے کپڑے سے بنائیں ۔

ڈنڈیاں ۔ سبز ریشم سے کاڑھیے ۔

رقیہ آدم عثمان ۔ کلکتہ ۔

نگ اور پوتھ کا کام

جمپر کا گلا
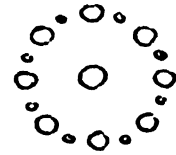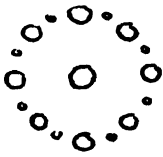
نقشہ کو جمپر پر بنا کر بڑے گول
نشانوں پر سرخ نگ جڑئیے اور درمیان
سنہری پوتھ جڑتی جائیے۔ گلا تیار ہے

مسز ایم۔ ایچ۔ بزداری

اسٹینسلنگ کا کام

بیل
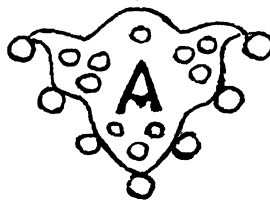
حسب منشا رنگوں سے تیار کیجئے۔

خدیجہ عبدالکریم ۔ کلکتہ

کونہ

کاسنی

گلابی

سبز

سبز

سبز

کاسنی

سبز

رئیس فاطمہ

جالی اور کروشیا کا کام
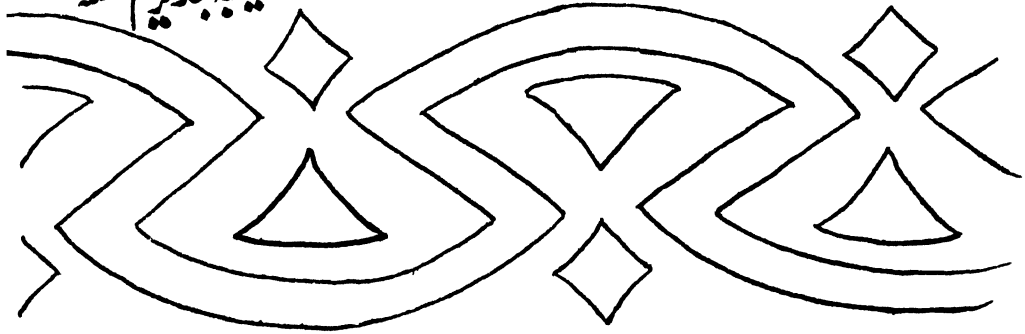
گلاس پوش

آج کل گرمی کا موسم ہے۔ شربت کے گلاسوں پر ڈھانکنے کے لئے گلاس پوشوں کی بہت ضرورت پڑتی ہے۔ یوں تو گلاس پوش کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بازار میں بنے بنائے بھی مل جاتے ہیں مگر سلیقہ والی بیبیاں عموماً گھر ہی میں تیار کر لیتی ہیں۔ کروشیا کے بعض نمونے بہت خوبصورت ہوتے ہیں مگر میں اس وقت ایک بہت آسان ترکیب لکھ رہی ہوں۔

جالی کا ایک ٹکڑا لے کر گلاس کے قطر سے دو دو انگل ہر طرف زیادہ رکھ کر گول کاٹ لیجئے۔ پھر تھوڑا تھوڑا سا موڑ کر صفائی کے ساتھ سی لیں اس کے بعد کروشیا اور تاگا لے کر جالی کے کنارے کے قریب کسی سوراخ میں کروشیا داخل کر کے چین بنا لیجئے۔ مضبوطی کے لئے پھر اسی سوراخ کو ڈبل کروشیا سے بنایئے۔ پھر نو چین بنا کر ایک انگل سے کسی قدر کم فاصلہ پر جالی کے سوراخ میں ایک ڈبل کروشٹ بنایئے پھر نو چین اور اسی قدر فاصلہ پر ڈبل کروشٹ۔ اس طرح پوری جالی کے اطراف نیم دائرے بنا لیجئے۔ اس کا خیال رہے کہ فاصلہ سب میں برابر رہے۔ نیز آخری نیم دائرہ میں سب سے پہلے چین کے سوراخ میں ختم ہو۔

ایک قطار ختم ہوئی۔ دوسری قطار کے لئے پہلے نیم دائرہ کے ابتدائی پانچ چینوں میں ڈبل کروشٹ بنایئے پھر نو چین بنا کر دوسرے نیم دائرہ کے درمیان یعنی پانچویں چین میں ایک ڈبل کروشٹ۔ اس طرح پوری قطار ختم کیجئے۔

تیسری قطار بالکل دوسری کی طرح۔

چوتھی قطار کے لئے جب پانچ ڈبل کروشٹ بنا لیں تو پھر چار چین بنا کر کروشیا نکال لیں اور تاگہ کے اس حلقہ کو جو کروشیا کے اوپر رہتا ہے ذرا کھینچ کر اس میں پتھر کا رنگین موتی جو بازار میں اس غرض کے عام طور پر ملتے ہیں پرولیں۔ اس کے بعد کروشیا داخل کر کے چین بنا لیں۔ اس طرح موتی گتھ جائے گا۔ پھر اور چار چین بنا کر پہلی قطاروں کی طرح دوسرے نیم دائرہ میں ڈبل کروشٹ۔ اس کے بعد پھر چار چین بنا کر پہلے کیطرح موتی گونتھ لیجئے اسی طرح قطار پوری کر کے تاگہ توڑ دیں۔ گلاس پوش تیار ہے۔

دردانہ

تار و موتی کا کام

گلدستے

اس گلدستے کو بناتے وقت یہ خیال رہے کہ جہاں تک ہو سکے پوت پکی استعمال کریں۔ ورنہ جلد بدرنگ ہو کر محنت ضائع ہو جاتی ہے اور بجائے خوبصورتی کے برا معلوم ہونے لگتا ہے۔ اکثر پھول باریک مومی موتیوں سے بھی بنائے جاتے ہیں۔ موتی کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک گول پوت (٥) اس کی چمک بہت زیادہ ہوتی ہے اور پلے ہوتے ہیں۔ دوسرے نلکی نما پوت (▭) یہ چمکدار اور بہت نازک ہوتے ہیں۔ ذرا زور سے تار کھینچنے پر ٹوٹ جاتے ہیں۔ مگر ان کے رنگ بہت خوشنما اور اعلیٰ ہوتے ہیں۔ سوم۔ دودھیا موتی۔ ان کا سائز پوت جیسا چھوٹا بھی ہوتا ہے اور قدرے بڑا بھی۔ ان میں دودھ کی جھلک جیسی ہوتی ہے۔ پوت جیسی پالش کی جھلک اور چمک بالکل نہیں ہوتی۔ چہارم چینی موتی۔ ان کا سائز بھی دودھیا موتی جیسا ہوتا ہے۔ مگر یہ دو رنگ کے ملے ہوتے ہیں۔ چھوٹی پوت ہر گہرے رنگ کی ہوتی ہے۔ عموماً پتیاں اور جانوروں کی آنکھیں ان موتیوں سے تیار کی جاتی ہیں۔ ان کے رنگ پکے ہوتے ہیں۔ لاڑی۔ خدا معلوم دوسرے صوبوں میں اس کا کیا نام ہے۔ مگر پنجاب میں اسے لاڑی بولتے ہیں۔ اس کا سائز قدرے موٹا و لمبوترا ہوتا ہے (▭) درمیانی سوراخ سفید ہوتا ہے اور باہر سے شوخ سرخ۔ یہ پتی میں ڈالی جاتی ہے۔ تار پیتل کی لینی چاہئے۔ اس کی ریلیں دپھیاں فروخت ہوتی ہیں۔

ترکیب تیاری: جتنی بڑی پتی ہو اتنا ہی لمبا تار کا ٹکڑا لینا چاہئے۔ قریباً دو بالشت سے عام پتی بن جاتی ہے۔ ملاحظہ ہو پھول نمبر (۱)۔

(۱) ب ا

(۱) ـــــ پوت پکی رنگ صندلی۔ بڑے پھول ـــــ پوت نیلی و سرخ۔ برائے چڑیا۔ دو عدد لاڑی۔ (پھول) پہلے تار میں ایک موتی برائے بنیاد پرولیں پھر دوسری لائن کے لئے دو مزید موتی شامل کر لیں۔ اب کل تین موتی ہو جائیں گے۔ دیکھئے شکل نمبر (۱)۔ اب الف حصے کو ب کی طرف سے دو موتیوں میں سے نکال لیں۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۲) اب دونوں سروں کو کھینچ کر برابر کر لیں۔ اب اس کی شکل نمبر (۳) جیسی ہو جائے گی۔ اسی طرح اب ہر بار عمل ہوگا۔

(۲)

(۳)

ہر قطار میں ایک ایک موتی بڑھاتے چلے جائیں حتیٰ کہ ساتویں قطار پر سات موتی ہو جائیں گے۔ اب بڑھانا بند کر دو۔ ہر سرے میں گیارہ گیارہ

موتی پرو کر نیچے سے دونوں سروں کو جوڑنے کی غرض سے ہلکا سا مروڑ لیں۔

ملاحظہ ہو شکل نمبر (۴)

(۴)

اب دوسری پتی شروع کریں اور اسی ترکیب سے مکمل کریں مگر خیال رہے کہ اُس کی تاروں میں گیارہ گیارہ موتی پروئے تھے مگر اب کی بار صرف ایک سرے میں پروئیں اور دوسرا سادہ سرا پہلی پتی کے ایک سرے کے موتیوں میں سے گذار دیں۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۵)۔

(۵)
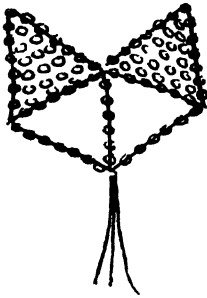
اسی طرح کل پانچ پتیاں تیار کیجئے۔ جب چھٹی تیار کریں گی تو یہ خیال رہے کہ اس میں گیارہ گیارہ موتی بالکل نہیں ڈالے جائیں گے۔ بلکہ اس کے ہر دو سرے ہاتھ کی پتی موتیوں میں سے گذار دی جائے گی۔ اب چھ پتی کا پھول تیار ہو گیا۔

اب چڑیا بنائیں۔ اسے چونچ کی طرف سے شروع کیا جائے گا۔

ایک سرخ موتی۔ برائے بنیاد۔ جو تیار ہونے پر چونچ ثابت ہو گی۔

تاریں ڈالیں۔ دو موتی نیلے۔ اور شکل نمبر (۲) والا عمل کریں۔ اب ایک سرخ۔ ایک نیلا۔ ایک سرخ ڈالیں۔ یہ ہر دو سرخ آنکھ کا کام دیں گے۔

چوتھی قطار:۔ تین نیلے۔ پانچویں قطار:۔ چار نیلے۔ چھٹی قطار:۔ دو نیلے۔ ایک سرخ۔ دو نیلے۔ ساتویں قطار:۔ دو نیلے۔ دو سرخ۔ دو نیلے۔ آٹھویں قطار:۔ دو نیلے۔ ایک سرخ۔ دو نیلے۔ نویں قطار:۔ ایک نیلا۔ دو سرخ۔ ایک نیلا۔ دسویں قطار:۔ ایک نیلا۔ ایک سرخ۔ ایک نیلا۔ گیارھویں قطار:۔ دو نیلے۔ بارھویں قطار:۔ ایک سرخ۔ تیرھویں قطار:۔ دو نیلے۔ چودھویں قطار:۔ ایک نیلا۔ ایک سرخ۔ ایک نیلا۔ پندرھویں قطار:۔ ایک نیلا۔ دو سرخ۔ ایک نیلا۔ سولھویں قطار:۔ دو نیلے۔ دو سرخ۔ دو نیلے۔ اب پوری چڑیا ختم ہو گئی ہے۔ اطراف کے جو سرے ہیں انھیں کنارے کی تاروں سے بل دے دے کر عین درمیان میں لے آئیں۔ پھر نصف موتیوں میں سے ہر حصہ کو نکال کر پیٹ کے درمیان میں لے آئیں۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۱) و (۲) سیاہ نشان سرخ کو ظاہر کرتے ہیں۔ اب ہاتھ سے چونچ اونچی گردن ذرا دبا کر دم کو اونچی کر دو۔ تاکہ چڑیا معلوم

(۲) اس سرے کو کھینچ — اب اس کی یہ شکل ہو گی — (۱)

ہونے لگے۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۳)

(۳)

اب جو ٹانکوں کی دو تاریں دکھائی دے رہی ہیں۔ ان ہر دو میں ایک ہی بار دو لاڑیاں پرو دو۔ یعنی ایک ٹانگ بن جائے گی۔ اب ان کے عین پھول کے وسط میں سے گذار کر نیچے سے سیاہ تاروں کو مروڑ دو۔ چھ پتی کے پھول میں چڑیا کھڑی چہچہائے گی۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۴)

پھول نمبر (۳) یہ پھول گوبھی پھول کہلاتا ہے۔ اسے سفید مومی موتیوں سے بنائیں۔ درمیانی حصہ کے لئے سیاہ ٹہنیوں کے لئے سنہری موتی لیں۔ مومی موتی کے ساتھ سچی پوت زیب نہیں دیتی۔ اس لئے اس کے ساتھ چھوٹی پکے رنگ کی لگائیں۔

پہلے تار میں چھ سیاہ موتی پرو دیں اور آخری تین موتیوں سے تار کا دوسرا سرا گزار دیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ زیادہ کھینچ نہ جائے بلکہ پہلے ہی کی شکل میں رہے۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۱)

(۱)
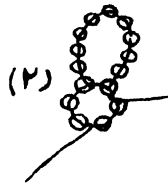
اب کوئی ایک سرا لے لیں۔ گیارہ مومی موتی پرو لیں۔ دوسرا ایک سیاہ موتی میں سے گزار دیں۔ اب یہ ایک گھنڈی سی بن گئی۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۲)

(۲)

اسی طرح چھ گھنڈیاں بنائیں۔ اب تیار پھول نمبر (۳) کی طرح ہو جائے گا۔ اب دو فالتو تاریں آمنے سامنے آپ کے پیش نظر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں دس دس سبز موتی پرو لیں اور ایک موتی کسی ایک تار میں پرو کر دوسری کو اس میں سے گذار دیں۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۴)
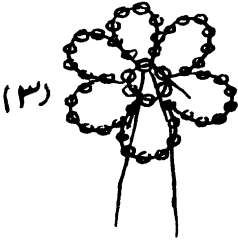
(۳)

اب اس پھول کو سیدھا لیجئے۔ گھنڈیوں کو ہاتھ سے اچھی طرح پھیلا دیں۔ اسی حساب سے کل چھ پھول بنائیں۔ اور سب بچی ہوئی سادی تاروں کو آپس میں مروڑ کر ایک کر لیں۔ اب یہ کھلا ہوا پھول بہت خوبصورت معلوم ہوگا۔

(۴)
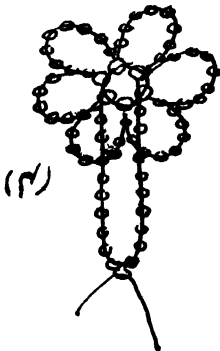
پھول نمبر (۴) یہ چنگیر پھول کہلاتا ہے۔ اس کو تیار کرنا بہت آسان ہے۔ اس کے لئے ہلکی نما پوت تربوزی و سفید رنگ کی لیں۔ اور آسمانی رنگ کی برائے مور۔ یہ پھول ایک تربوزی

ایک سفید کے حساب سے بنایا جائے گا۔

پہلے چھ موتی کا چھلا بناؤ۔ مگر اس میں تار کا صرف ایک سرا کام کرے اس لئے دوسرا سرا بالکل چھوٹا رکھا جائے۔ اب انیس انیس موتیوں کی چھ گھنڈیاں بموجب ترکیب پھول نمبر (۳) کے بناؤ۔ اب اس کی شکل یہ ہوگی

(۱)

اب تار چھلے کے پاس پہونچ چکا ہے دوبارہ موڑ کر گھنڈی کے دس موتیوں میں سے نکال لو۔ اب یہ ہر ایک موتی کے فرق سے گھنڈی کے درمیان میں ہوگی۔ اب سات موتی برائے ڈنڈی پروئیں۔ اوپر سے جتنے موتی ہم پروتے آئے ہیں ان کا حساب ایک سفید اور ایک تربوزی رہا ہے۔ اب اور سات صرف تربوزی رنگ کے پروئیے اور ان سات کے حصے کو درمیان سے دہرا کرکے تار کو ایک بار مروڑ دیں۔ اب یہ تربوزی رنگ کی گھنڈی بن جائے گی۔ ملاحظہ ہو شکل نمبر (۲)
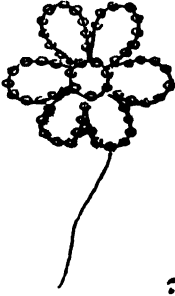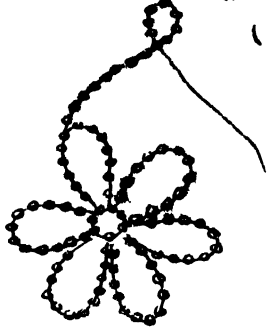
اب سات سفید پروئیں اور اسی طرح گھنڈی بنائیں۔

اب تیسری بار پھر سات تربوزی پرو کر تینوں پتیاں مکمل کرلیں۔

(۲)

اب پھر سات ملے جلے موتی برائے ڈنڈی پروئیں۔ اور پہلے دائرے کی گھنڈی کے عین درمیان انیسویں موتی میں سے نکالیں۔ اسی طرح تمام دائرہ ختم کریں ملاحظہ ہو تیار شدہ پھول۔

یہ خیال رہے کہ جس وقت تیار ہو جائے تو تین گھنڈیوں والے حصہ کو ایک بار باہم بل دے دیں تاکہ ٹھیک بیٹھ جائیں۔

پھول نمبر (۵)

یہ سیدھی چوڑی پٹی کا پھول بہت خوبصورت بنایا جاتا ہے تھوڑے سے تغیر و تبدل سے اس کے بہت سے نمونے بنائے جاتے ہیں۔ یہ پھول عموماً
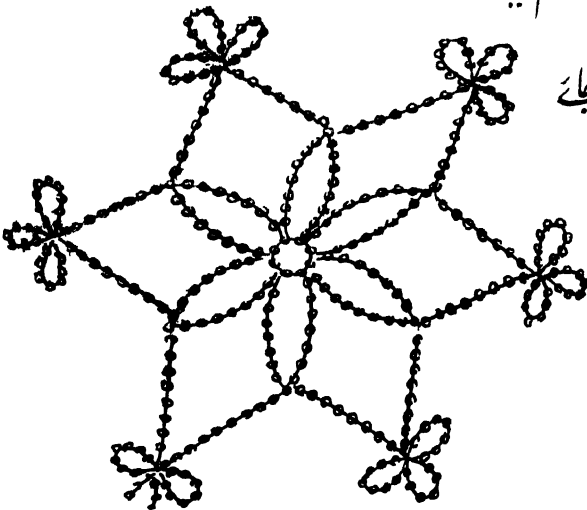
چڑیوں کا گھونسلا - بنانے - جوڑے کو دانا چگتے دکھانے کے لئے بنایا جاتا ہے - اس پھول پر چڑیوں کا جوڑا چونچوں میں گھاس لئے دکھایا جائے گا - اس پھول کے لئے ہیں مومی موتی - سیاہ - سرخ و نیلی چھوٹی بوت درکار ہوگی - سب سے پہلے تین گھنڈی کا پھول تار کے عین درمیان میں بناؤ - اس میں ایک ایک نیلا و ایک ایک سفید موتی پروئیں - ہر ایک گھنڈی میں دس دس موتی آئیں گے - ہر دو سروں میں چار چار صرف مومی موتی پروئیں - کیونکہ ملے جلے موتی صرف گھنڈی ہی میں استعمال کرنے تھے - اب تمام پتی سفید ہی بنے گی - چار چار موتی پرونے کے بعد ایک سرے میں نو مزید موتی پرو لو اور دوسرے سرے کو ان ہی نو میں سے گزار دو - ملاحظہ ہو شکل نمبر (۱)

(۱)
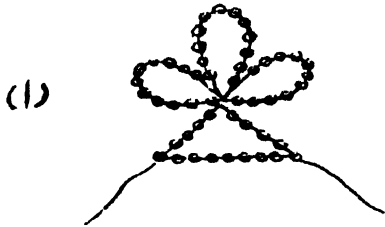
اس طرح سات قطاریں بنائیں - اب چار چار موتی پرو کر دونوں سروں کو بل دے کر اسی طرح چھ پتیاں بنائیں - مگر یہ خیال رہے کہ اخیر میں صرف شروع ہی کے دونوں سروں میں چار چار موتی پروئے ہیں - باقی پتیوں کے صرف ایک ایک تار میں پروئے جائیں گے اور دوسرا پہلی پتی کے چاروں میں سے نکال دیا جائے - اسی طرح اخیر کی پتی کے بالکل نہیں پروئے جائیں گے - بلکہ اطراف کی ڈنڈیوں ہی میں سے نکال لئے جائیں گے - ملاحظہ ہو مکمل پھول کی شکل -

اب چڑیا تیار کیجئے -
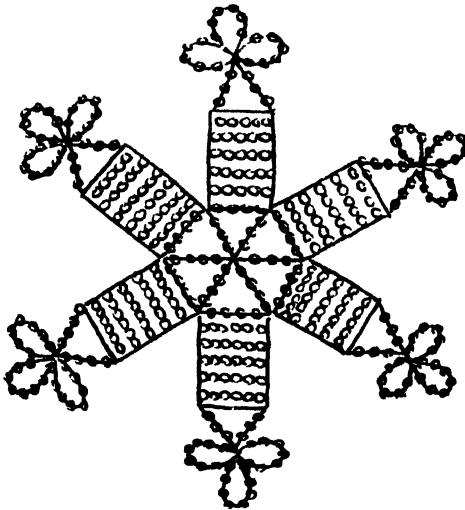
پہلے ایک موتی سرخ برائے چونچ پرولیں - پھر دو سفید - ان دو میں سے دوسرے سرے کو گزار دیں -

تیسری قطار: - ایک سیاہ - ایک سفید ایک سیاہ -

چوتھی قطار: - دو سفید -

پانچویں قطار: - تین سفید - ہر قطار میں ایک ایک بڑھائیے حتیٰ کہ سات ہو جائیں -

پھر ایک ایک گھٹانا شروع کر دیں جب ایک رہ جائے تو پھر دم کے لئے بڑھائیں - پانچ تک ختم کر لیں - اطراف کے کناروں میں بل دے دے کر گزارتے ہوئے دونوں سروں کو پیٹ پر لے آئیں - چار چار موتی برائے

ٹانگوں کے پرو کر نیچے سے دونوں تاریں مروڑ دیں۔

اب ایک تار کا چھوٹا سا ٹکڑا لیں۔ اس میں چار سفید موتی پرو لیں۔ پہلا سفید موتی چھوڑ کر باقی تینوں میں سے ایک سرا گزار لیں۔ اب دونوں سرے ایک جا ہو جائیں گے۔ ان میں سے ایک کو چونچ والے موتی میں سے گزار کر سر کے ساتھ تاریں سے بل دے کر صفائی سے کاٹ دیں۔ اسی طرح دوسرے کو پکا کر کے کاٹ دیں۔ مگر خیال رہے کہ صفائی سے یہ کام بنایا جائے ورنہ فالتو تار چہرے کی خوشنمائی کو بگاڑ دیں گے۔
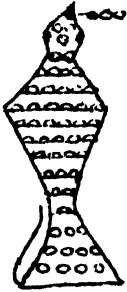
اب ہاتھ سے چونچ کو ذرا جھکاؤ۔ گردن کو اونچا کرو۔ پیٹ کو نیچا کر کے دُم اونچی کر دو۔ چڑیا تیار ہے۔ اسی طرح دوسری تیار کر کے دونوں کی تاروں کو پھول کے وسط میں سے گزار دو۔

تیار شدہ چڑیا ملاحظہ ہو۔

بیگم صفیہ نذیر۔ کوئٹہ

قطعۂ تاریخ

(جوہر نسواں کا دسواں خاص نمبر (سالگرہ نمبر) دیکھ کر)

ہمارے محسنِ اعظم کی کھیتی　٭　خدا کا شکر ہے اب تک ہری ہے
نکالے قوم کی خاطر جو پرچے　٭　اُنھیں سے چار سُو بہرہ وری ہے
کہیں عصمت سے پیدا تابشیں ہیں　٭　کہیں جوہر سے اک جلوہ گری ہے
کوئی مضمون ہو یا نظم نثر ہو　٭　ادب کی روح لفظوں میں بھری ہے
اٹھا کر دیکھئے جوہر کے پرچے　٭　نئی ہر صفحہ پر کاری گری ہے
قلم کاری ہے یا معجز نمائی　٭　کشیدے ہیں کہ سحر سامری ہے
پھر اُن کے سالنامے، خاص نمبر　٭　ہر اک آئینہ دارِ برتری ہے
برس جوہر کو ہے گو پانچواں ہی　٭　مگر اللہ کیا فن پروری ہے

کہ اتنے مختصر عرصے میں زہرا
"یہ دسواں خاص نمبر جوہری ہے"
۱۳۵۸ھ

اُم زہرہ ہاشمی (بدایونی)

دستکاری سے فائدہ حاصل کرو

موجودہ زمانے میں اپنی اور اپنی قوم کی آمدنی بڑھانے کی بہت ضرورت ہے۔ مگر ہماری قوم میں تو آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے کا مرض ہے۔ یہ خیال بھول کر بھی نہیں آتا کہ جب عورتوں کی ضروریات زندگی بڑھ گئی ہیں ایک شخص کی آمدنی کفالت نہیں کرتی تو ضرورت ہے کہ عورتیں مردوں کا ہاتھ بٹائیں اور کچھ کمانے کی کوشش کریں۔ موجودہ زمانے میں خواتین اپنے حقوق کا مطالبہ کر رہی ہیں اور ہر بات میں اپنے کو مردوں کے برابر سمجھتی ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ روزی کمانے میں مردوں سے پیچھے رہیں۔ دوسرے آجکل عورتوں کو تعلیم بھی ایسی ہی دینی چاہیے جو آڑے وقت پر کام آسکے۔ روزی کمانے کا مقصد صرف ملازمت ہی کرنا نہیں ہے۔ بلکہ بہت سے پیشے ہیں۔ مثلاً ڈاکٹری۔ دنداں سازی۔ سلائی۔ دستکاری وغیرہ۔ اگر مرد و عورت دونوں مل کر کام کریں تو ہندوستان کی مفلسی بہت کچھ دور ہو سکتی ہے۔ اور یہ سب کام پردے کے اندر بھی رہ کر بخوبی انجام پا سکتے ہیں۔ لیکن افسوس ہماری مسلم بہنیں اپنے وقت کی قدر نہیں کرتیں۔ آج ہمارے ملک کی جو حالت ہے اس کے لئے ضرورت ہے کہ ہم اپنے وقت کا ایک منٹ بھی ضائع نہ کریں بلکہ آگے بڑھ کر ملکی معاملات میں بھی حصہ لیں۔ دوسرے شریف اور باعزت خواتین کے لئے بہترین ذریعہ روزی کمانے کا سلائی و دستکاری بنا کر فروخت کرنا بھی ہے۔ اس وقت میرا مقصد بہنوں کو سلائی کی طرف توجہ دلانا ہے۔ آجکل آپ تعلیم یافتہ خواتین کو دیکھیں گی تو معلوم ہوگا کہ انکو سلائی کرنے سے نفرت ہے۔ ہاں دستکاری ایک سے ایک اعلیٰ بنانا جانتی ہیں۔ اس لئے آجکل درزیوں کو جس قدر فائدہ ہے اس کا آدھا بھی دستکاری فروخت کرنے والی خواتین کو نہ ہوتا ہوگا۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ صرف یہی کہ دستکاری تو ہر خاتون جانتی ہیں اور بناتی ہیں لیکن سلائی درزی سے کروانی پڑتی ہے۔ یہ فضول خرچی ہے ہم خواتین کو سلائی کی طرف زیادہ توجہ کرنی چاہیے۔ اور اپنی لڑکیوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی چیزیں مثلاً ٹائی۔ کوٹ۔ پتلون۔ اور اسی قسم کی سلائی جو ہندوستانی بہنیں آجکل کم جانتی ہیں ضرور سکھانا چاہیے۔ اس سے آپ درزن نہیں کہلائی جائیں گی بلکہ ایک ہنر آپ کے ہاتھ میں ہوگا۔ جس وقت بھی خانہ داری وغیرہ سے فرصت ملے درجنوں رومال۔ بچوں کے بب۔ فراکیں۔ تکیہ کے غلاف۔ ٹیبل کلاتھ۔ کشن۔ غرضکہ روزانہ استعمال کی چیزیں بنا کر رکھتی جائیے۔ خواہ اس میں کشیدہ وغیرہ نہ بنا ہو لیکن کانٹ چھانٹ اور سلائی عمدہ صفائی سے ہونا چاہیے جاپانی عورتوں کی چیزیں کیوں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جاتی ہیں محض اس لئے کہ صفائی سے بنی ہوتی ہیں۔

باقاعدہ ڈبوں میں بند کر کے وہاں سے بھیجتی ہیں۔ اگر آپ بھی ہر چیز نفاست سے ڈبوں میں رکھ کر لیبل لگا دیں اور فروخت کرنا چاہیں تو ہرج نہیں۔ اب اگر آپ کے شہر میں کوئی دستکاری کا اسٹور ہو تو وہاں ورنہ کسی دوکان پر رکھوا دیجئے۔ لیکن اپنے دل میں یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ ایسا کرنا کس قدر شرم کی بات ہے۔ اس کی تو کچھ پرواہ ہی نہ کیجئے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ دیکھیں گی کہ آپ کو خود کس قدر فوائد حاصل ہوئے اور دوسری بہنیں بھی اس کی تقلید ضرور کریں گی۔

خواہ آپ کے یہاں کتنے ہی کمانے والے ہوں یا تنخواہ زیادہ ہو لیکن آپ ضرور محنت و ہمت کر کے اپنے ضروری کاموں سے وقت نکال کر اپنی روزی کمانے کی کوشش کرتی رہئے۔ اور دوسری بہنوں کو بھی آمادہ کیجئے کہ وہ بھی اپنے ہاتھ کی سلائی و دستکاری کر کے فروخت کرنا باعث ننگ نہ سمجھیں۔ مجھے امید ہے کہ میری تمام جوہری بہنیں اس تجویز پر عمل کرنے کی کوشش کریں گی۔

مس قمر جہاں ہمشیرہ معین ڈیل ڈکیم پور

آپ بیتی

مجھے وہ دن یاد ہیں کہ والدہ محترمہ دستکاری سیکھنے کی ترغیب دیتی تھیں تو والد صاحب نے دستکاری کے متعلق کئی کتابیں منگا دیں۔ ہم تینوں بہنوں کے نام رسالہ "جوہر نسواں" جاری کرایا۔ لیکن میں تھی کہ ذرا بھی خیال نہ کرتی تھی۔ یہ کہہ کر ٹال دیتی کہ ہمیں کیا ضرورت۔ گھر کی تمام میزوں اور تکیوں پر بازاری سادے کپڑے پڑے رہتے تھے۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ ایک میز پوش فروخت ہو رہا تھا والدہ صاحبہ نے اندر منگایا جس کی قیمت پانچ روپیہ تھی۔ یہ ایک غریب مسلمان بچی کی شب و روز محنت کا نتیجہ تھا۔ خرید لیا گیا۔ وہی پہلا دن تھا کہ مجھے دستکاری کے شوق نے اس ہنر تک پہونچایا۔ میں نے اس غریب بہن سے سوال کیا کہ بہن یہ تم نے کہاں اور کیسے سیکھا ہے۔ انھوں نے جواب دیا۔ وہ بہن ہمارے پڑوس میں ایک انجینئر صاحب رہتے ہیں۔ جن کی لڑکیاں جوہر نسواں دہلی سے منگاتی ہیں اور روزانہ اس میں سے دیکھ کر پھول وغیرہ بنایا کرتی ہیں جب میں اپنے کاموں سے فرصت پاتی تھی ان کے ہاں چلی جاتی تھی۔ میں نے تھوڑی سی اردو پڑھی تھی۔ انھوں نے مجھے بھی ازراہ ہمدردی کشیدہ کا کام سکھانا شروع کیا۔ جب مجھے کچھ معلوم ہو گیا تو پرانے جوہر نسواں کے رسالے دینے لگیں۔ میں نے آہستہ آہستہ سب قسم کا کام سیکھ لیا اور بنی ہوئی چیزیں بوڑھے باپ کے ذریعہ بازار میں فروخت کراتی ہوں" یہ باتیں میرے دل میں تیر کی طرح چبھ گئیں اور میں دل و جان سے دستکاری سیکھنے کی کوشش کرنے لگی۔ اب

خوراک کے سڑے ہوئے ذرات سے کھانا پکانے کے برتن خطرناک ہو جاتے ہیں

اگر برتن راکھ یا ریت سے صاف کئے جاتے ہیں تو ان کی سطح کھردری ہو جاتی ہے ان کھردری جگہوں میں خوراک کے چھوٹے چھوٹے ذرات چھپے رہتے ہیں۔ جو جلد ہی سڑ کر تمام خوراک کو زہریلا کر دیتے ہیں جس سے آپ کے کنبہ کی صحت خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔

خطرات مول نہ لیجئے۔ ہر قسم کے برتن صاف کرنے کیلئے وم استعمال کریں۔ کیونکہ وم خاص اسی کام کیلئے بنایا گیا ہے کہ خوراک کے ہر ذرہ کو نکالے اور آپ کے برتنوں کو صاف اور چمکیلا ہے۔ جس کو دیکھ کر آپ خوش ہوں۔ اس سے بڑھ کر آپ وم کو بلا خوف سامان چوب۔ روغنی سامان۔ منہ ہاتھ دھونے کے برتن غسلخانہ اور ٹائیلز وغیرہ کے لئے استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ وم کا طریقہ صفائی ہموار اور بالکل بےضرر ہے۔

باورچی خانہ

نارنج کا مربّہ:- نارنج جبکہ زرد ہو چکا ہو تو حفاظت سے چھیل لیجئے چھلکے کے بہت ٹکڑے نہ ہونے چاہئیں حسب پسند قاشیں چھلکے کی کاٹ لیجئے اور اوپر سے اس قدر چھیلئے کہ زردی باقی نہ رہے۔ دوسری طرف جو بہت باریک ورق جیسا چھلکا سفید ہوگا وہ بھی چاقو سے صاف کر لیجئے بعد ازاں چھلکے کی قاشوں کا وزن کیجئے۔ اگر ایک سیر قاشیں ہیں تو ڈیڑھ سیر شکر کا قوام تیار کیجئے چھلکے کی قاشیں دو یا تین مرتبہ ابال لیجئے۔ جب تلخی زائل ہو جائے اور گل جائیں تو قاشیں الگ ہوئی کسی برتن میں پھیلا دیجئے۔ پندرہ بیس منٹ کے بعد تیار شدہ قوام میں ڈال کر کیوڑہ ڈال کر دم کر لیجئے۔ جب ٹھیک ہو جائے اتار لیجئے۔

ا۔ ج۔ اعظم گڑھ

لذیذ مٹھائی:- شکر۔ آدھ سیر۔ کیک پاؤ بھر۔ گھی۔ آدھ پاؤ۔ بالائی چھٹانک بھر۔ زعفران۔ کیوڑہ۔ بادام۔ پستہ۔ چاندی کے ورق۔ چھوٹی الائچی۔

کیک کے ٹکڑے کر کے گھی میں تل لیجئے۔ پھر ایک بڑے منہ کی پتیلی (دیگونا) میں گھی ڈال کر الائچی کے دانے کڑکڑا لیجئے۔ شکر اور پانی ڈال دیجئے جب قوام ایک تار کا ہو جائے تو کیک کے ٹکڑے آہستہ آہستہ قوام میں ڈال دیجئے۔ ٹکڑوں کے اوپر بالائی کو پھیلا کر پستہ و بادام ڈال دیجئے اور ایک پلیٹ میں احتیاط سے نکال کر ورق لگا کر رکھ دیجئے۔ ٹھنڈا ہونے پر نوش فرمائیے۔

نوٹ:- میں اکثر سوکھے ہوئے کیک اس طرح کام میں لے لیتی ہوں۔

ع۔ ف۔ چھپرامئو

ہاٹ پاٹ:- گوشت کے پارچے تین پاؤ۔ آلو آدھ سیر۔ گردے تین عدد۔ پیاز دو دھڑی۔

ترکیب:- گوشت کو چھیچھڑے وغیرہ سے صاف کر کے ٹکڑے کر لو۔ گردوں کو صاف کر کے اور خشک کر کے ان کے بھی ٹکڑے کر لو۔ آلو اور پیاز کے ورق کرو۔ انڈے ابال کر ورق کر لو۔ اب ایک برتن میں گھی لگا کر ہر ایک کی تہہ لگا دو۔ سیاہ مرچ اور نمک بھی چھڑکتے جاؤ۔ سب سے اوپر انڈوں کے ٹکڑے رکھئے۔ دو گھنٹہ تک تنور میں پکنے دیجئے تیاری سے ذرا پہلے ڈھکنا ہٹا دیجئے۔ تاکہ بادامی ہو جائے۔

نوٹ:- سیاہ مرچ کی بجائے سرخ مرچ بھی ڈالی جا سکتی ہے۔ نیز پانی حسب ضرورت ڈال دیجئے۔

ع۔ ف۔ چھپرامئو

دستکار بہنوں کی محفل

اپنی دستکار بہنوں سے عرض ہے کہ براہ مہربانی مجھے کلابتوں سے بیل یا پھول سنگر مشین سے زنجیرہ کی کڑھت سے یا آڑی بھراؤ کی کڑھت کی طرح یعنی ایسے بنانے کی ضرورت ہے کوئی بہن مجھے بآسانی بذریعہ جوہر نسواں بتا سکیں تو ممنون ہوں گی ترکیب آسان لکھیں۔ نیز یہ کہ کپڑے کے الٹی طرف تاگا اور اوپر کلابتون رہے تو کچھ ہرج نہیں۔ اگر کوئی پرزہ یا سوئی یا خاص کلابتون کے کام کی مشین علیحدہ آتی ہو تو تحریر فرمائیں۔

افضل جہاں

کوئی بہن صاحبہ براہ کرم اس اسٹیچ کے چار لفظ ایس۔ اے۔ کے۔ ایم۔ بذریعہ جوہر نسواں بھیج دیں مشکور ہوں گی۔

آصفہ خاتون

مجھے کشیدہ کاری میں (پھول پتوں میں) اے ڈبلیو۔ ایس۔ درکار ہے۔ کوئی بہن توجہ فرمائیں۔ خصوصاً بہن سنجیدہ صاحبہ شائع کر کے ممنون کریں۔ نیز محترمہ بدر النساء صاحبہ کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ ٹاٹینگ کی کسی آسان بیل کا نمونہ خوب واضح طور سے بذریعہ جوہر نسواں مطلع کریں۔ ممنون ہوں گی۔

مس سلطانہ بیگم فتحپور۔ ۳۲۵

براہ کرم کوئی جوہری بہن ایسی ترکیب بتائیں جس سے پکے کارچوبی کام کی سیاہی آسانی سے دور ہو سکے۔

میں نے دو تین جنکٹ اور بیل وغیرہ کارچوبی بنائی ہیں ان پر سیاہی آگئی ہے۔ مجھے اس کا افسوس زیادہ ہے کہ میں نے ان سب کو ابھی استعمال بھی نہیں کیا میں نے ان میں نیپتھیلین کی گولی رکھدی تھی۔ شاید اسی وجہ سے سیاہی آگئی ہے۔ اگر کسی بہن کو یہ سیاہی دور کرنے کی ترکیب معلوم ہو تو بذریعہ جوہر نسواں تحریر فرمائیں۔ مشکور ہونگی۔

مس عذرا محمد علی۔ الہ آباد۔

مجھے اسٹینسلنگ ورک کا بے حد شوق ہے براہ مہربانی کوئی بہن اس کی مفصل ترکیب جوہر نسواں میں بتا کر ممنون کریں۔ نیز خود کسی بہن کو رنگ پکا کرنے کی ترکیب معلوم ہو تو تحریر فرما کر مشکور کریں۔

خریداری ۳۰۱۴۔

کوئی جوہری بہن بذریعہ جوہر نسواں مطلع فرمائیں کہ خشک پیٹھے کے مربہ کی ترکیب کیا ہے۔ وہ مربہ جو اکثر ٹین وغیرہ کے ڈبوں میں بند ہو کر آتا ہے جیسی بالکل خشک رہتی ہے کوئی بہن توجہ فرمائیں۔

خریداری نمبر ۳۷۰۲

جوہر نسواں بہت اچھا رسالہ ہے۔ عورتوں کے لئے بہت مفید ہے لیکن چند باتوں کی طرف بہنوں کو متوجہ کرتی ہوں بعض بہنیں انگریزی نام استعمال کرتی ہیں مثلاً ٹیبل کلاتھ۔ ٹرے کلاتھ وغیرہ۔ یہ لفظ بچیوں کے

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس جولائی کے پرچہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں ۔

۹۶۸ - ۹۹۵ - ۱۰۱۲ - ۱۰۷۲ - ۱۱۴۵ -
۱۵۴۳ - ۱۹۳۲ - ۱۹۸۷ - ۲۰۰۹ - ۲۰۱۷ -
۲۰۶۱ - ۲۵۵۲ - ۲۶۱۶ - ۲۶۴۸ - ۲۶۶۵ -
۲۶۷۳ - ۲۶۷۹ - ۲۶۸۴ - ۲۶۹۰ - ۲۶۹۴ -
۲۷۰۹ - ۲۷۴۸ - ۲۸۰۶ - ۲۹۵۴ - ۳۱۶۷ -
۳۲۹۳ - ۳۴۸۰ - ۳۵۰۶ - ۳۵۷۰ - ۳۶۱۳ -
۳۶۳۷ - ۳۶۴۷ - ۳۶۵۷ - ۳۶۵۸ - ۳۶۷۶ -
۳۶۸۷ - ۳۶۸۸ - ۳۶۸۹ - ۳۷۰۴ - ۳۷۰۸ -
۳۷۲۰ - ۳۷۲۲ - ۳۷۲۳ - ۳۷۲۸ - ۳۷۳۷ -
۳۷۴۷ - ۳۷۵۲ - ۳۹۳۲ - ۳۹۸۳ - ۴۳۵۲ -
۴۳۵۴ - ۴۴۵۱ - ۴۴۵۷ - ۴۴۵۹ - ۴۴۶۰ -
۴۴۶۲ - ۴۴۶۵ - ۴۴۷۹ - ۴۴۸۳ - ۴۴۸۵ -
۴۴۸۸ - ۴۴۹۳ - ۴۴۹۸ - ۴۵۰۳ - ۴۵۱۵ -
۴۵۱۸ - ۴۵۲۴ - ۴۵۳۱ - ۴۵۳۲ - ۴۵۳۳ -
۴۵۳۴ - ۴۵۳۵ - ۴۵۳۷ - ۴۵۴۹ - ۴۵۵۲ -
۴۵۵۶ - ۴۵۵۸ - ۴۵۶۰ - ۴۵۶۲ - ۴۵۶۳ -
۴۵۶۵ - ۴۵۷۲ - ۴۵۷۳ - ۴۵۷۹ - ۴۵۸۰ -
۴۵۸۱ - ۴۵۸۵ - ۴۵۸۶ - ۴۵۸۷ - ۴۵۸۸ -
۴۵۸۹ - ۴۵۹۰ - ۴۵۹۴ - ۴۵۹۶ - ۴۶۰۷ -
۴۶۱۰ - ۴۶۱۱ - ۴۶۱۳ - ۴۶۱۴ - ۴۶۱۵ - ۴۶۱۷ -
۴۶۱۹ - ۴۶۲۸ - ۴۶۲۹ - ۴۶۳۰ - ۴۶۳۱ -
۴۶۳۸ - ۴۶۵۵ - ۴۶۶۰ - ۴۶۶۷ - ۴۷۸۴ -
۴۸۵۴ - ۴۸۶۲ - ۴۸۸۴ - ۴۸۸۸ - ۴۸۹۲
۴۸۹۴ - ۴۹۴۶ - ۴۹۹۴ - ۵۰۲۱ - ۵۰۳۷ -
۵۱۶۲ - ۵۱۸۳ - ۵۱۸۴ - ۵۲۰۲ - ۵۲۵۰ -
۵۲۸۳ - جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے گئے ہیں وہ مہربانی فرما کر جلد تین روپیہ بذریعہ منی آرڈر آئندہ سال کا چندہ روانہ فرما دیں ۔

کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے حوالہ سے انکاری اطلاع دیدیں ۔

۲۰ اگست تک منی آرڈر یا انکاری خط نہ ملا تو خاموشی کے معنی آئندہ سال کے لئے خریداری کی رضامندی ہونگے یعنی یہ سمجھا جائے گا کہ آئندہ سال کے لئے وی پی کا انتظار ہے ۔ لہذا اگست کا رسالہ تین روپیہ چار آنہ کا وی پی بھیجا جائیگا ۔ قدردان بہنوں سے امید ہے کہ وہ وی پی کی واپسی کا نقصان اپنے پرچہ کو نہ پہونچائینگی

مینیجر ۔

ناقابل اشاعت نمونے

ساری کی بیل م ۔ ب ۔ دو پھول ۔ م عبدالستار ۔ (موتی پور) بٹوہ مس ض نسار (اجمیر) بیل ۔ س ۔ ح (جبل پور) سا ممہ ۔ خ بیگم (اجمیر) باسکٹ ۔ ص بیگم (پشاور) ساکونہ ۔ س ۔ خ (کیو تھلہ) بیل اے ۔ بی ۔ شمیم ۔ بیل ۔ ش خاتون ۔ تکیہ غلاف اور بیل ۔ م ۔ نسار (دو رنگل) سوٹ ۔ م ۔ م بانو (مراد آباد) نازک پھول ۔ ش ۔ الف ۔ (کلکتہ) دو پھول ۔ ہمشیرہ ع حسن ۔ گوٹہ کی آسان بیل ۔ ر ۔ س ۔ انصاری کشن کا خاکہ ع اشرف کونہ مس ش حسین (سنبھل) تکیہ کا کونہ مس م ۔ ب علی (الہ آباد) ولعنتہ برائے فریم ہمشیرہ ڈاکٹر ح اللہ فہیم لالا مس س ۔ الف ۔ علی (لکھنؤ) رومال کا پھول الیس م حسن (بہادر) کونہ ۔ ز ۔ بیگم (دینارک) بٹوے الف خاتون (بھوپال) طوطا ۔ آنسہ ق ۔ بی محمد (بلیاسٹی)

مضامین ؛ بعض دستکار بہنیں ۔ م خاتون (دہلی) ، دو نظمیں انگریزی میں ۔ س ۔ م علی (الہ آباد) سہیاں اور آلو

(بقیہ [illegible])

The Johari-Niswan, Delhi. July 1940.
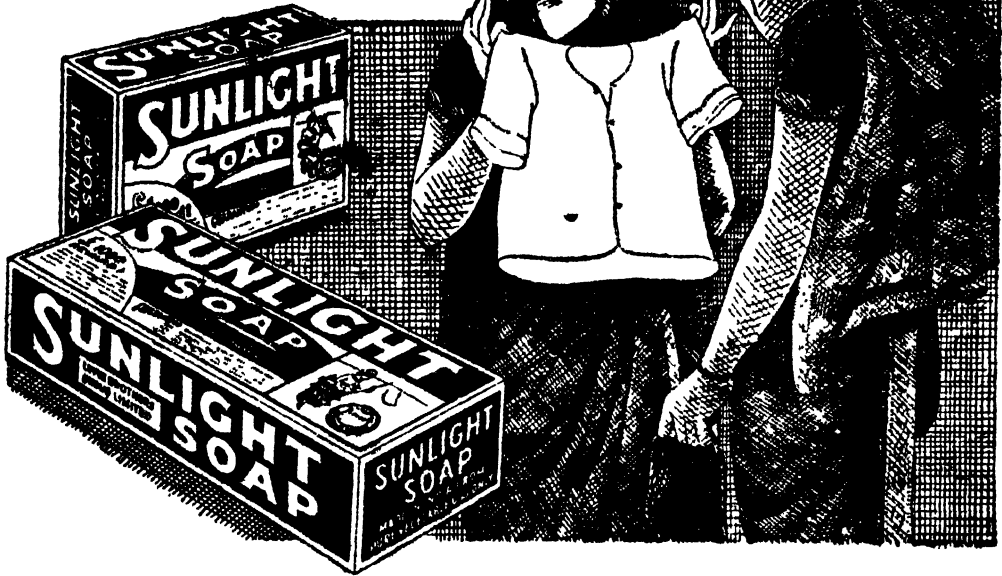
آگے میں سادہ صابوُن استعمال کرتی تھی اور سمجھتی تھی کہ اِن سے میرا پیسا بچتا ہے - کیونکہ یہ سستے بکتے ہیں - پھر ایک دن میں نے ایک سہیلی سے پُوچھا کہ "تمہارے سفید کپڑے جو ایسے اُجلے اور چمک دمک والے ہوتے ہیں ، اِس کا کیا سبب ہے ؟" اُس نے کہا " میں **سنلائیٹ صابوُن** استعمال کرتی ہوں جس کا کثیر اور خاص طور پر صاف کرنے والا جھین کپڑوں کو اسقدر اُجلا دھوتا ہے کہ دیکھ کر عقل حیران ہوتی ہے "!

تب سے لیکر میں نے اُن ارزاں صابونوں کے استعمال کو ترک کر دیا ہے - جن سے اپنے پیسے بھی ضائع ہوتے ہیں اور کپڑا بھی کچھ اچھا نہیں دُھلتا - اب میں صرف سنلائیٹ کو استعمال کرتی ہوں اور ہمارے کپڑوں کا اُجلاپن دیکھکر ہر کوئی واہ واہ کرتا ہے -

سن لایٹ صابوُن

یہ صابوُن صرف خالص نباتی تیلوں سے ہندوستان ہی میں بنتا ہے -

S. 18-98 UD

LEVER BROTHERS (INDIA) LIMITED

بچیوں اور لڑکیوں کے لئے

زنانہ بستہ

جس میں دس کتابیں ہیں

(۱) بسم اللہ کی کتاب ننھی ننھی بچیوں کو بطور قاعدہ پڑھائی جاتی ہے۔ (۲) کہانیوں کی کتاب۔ سات نہایت ہی دلچسپ کہانیاں ننھی بچیوں ہی کے مطلب کی جنہیں بچیاں مزے لے لے کر پڑھتی ہیں (۳) کھیل کی کتاب چھوٹی بچیوں کی عمر کے لحاظ سے دلچسپ کھیل کھیلنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں (۴) لکھنے کی کتاب جس میں بچیوں کو لکھنے کے طریقے سکھلائے گئے ہیں۔ قلم دوات کاغذ کے استعمال کی ہدایتیں۔ بچیوں کے مطلب کے خطوط کے مختلف نمونے نہایت آسان زبان اور عام فہم پیرایہ میں (۵) نماز کی کتاب۔ خدا اور رسول کے متعلق جو باتیں جاننی ضروری ہیں پہلے وہ بتائی ہیں۔ نماز کے فائدے۔ وضو کا پورا بیان اس کے بعد نماز کا بیان اس قدر آسان کہ بچیاں خود بخود سمجھ کر اپنے شوق سے نماز پڑھنے لگیں۔ اس کے بعد روزہ کا بیان ہے (۶) کھانے پکانے کی کتاب مضامین کے عنوانات یہ ہیں۔ ضروری ہدایتیں ہنڈی وال۔ باورچی خانہ کیسا ہو۔ مصالحہ کیا کیا ہوتا ہے۔ وہ کس طرح پیسا جاتا ہے۔ گوشت سالن ترکاری کو کیسے پکایا جاتا ہے۔ ان کے بعد چاول کھچڑی کوفتے پلاؤ۔ شامی کباب پراٹھے کھٹا گوشت، انڈوں کا کوفتے اور چٹنیاں تیار کرنے کی نہایت آسان ترکیبیں بچوں کے مطلب کی درج کی گئی ہیں (۷) تندرستی کی کتاب۔ مضامین کے عنوانات یہ ہیں۔ صفائی۔ غسل۔ کھانا۔ سونا۔ دانتوں کی صفائی۔ آنکھوں کی حفاظت۔ مکان کی صفائی۔ معدہ کی صفائی۔ سیر و تفریح۔ تندرستی کے اصول (۸) تہذیب ادب اور اخلاق کی کتاب جس میں کھانے پینے اور ملنے جلنے کے اور گفتگو کرنے کے اور لکھنے پڑھنے کے آداب بہت خوبی سے لکھے گئے ہیں ماں باپ اور شوہر کے حقوق پر بھی دل نشین بحث ہے۔ پھر تواضع حیا۔ صبر۔ استقلال۔ معافی کفایت شعاری۔ محنت پر نہایت مفید باتیں لکھی گئی ہیں۔ (۹) پردہ کی کتاب جس میں پردہ اور حیا کے متعلق بعض باتیں نہایت کام کی بتائی گئی ہیں (۱۰) خانہ داری کی کتاب یا دلہن کا جہیز۔ جس میں شوہر اور بیوی کے تعلقات پر موثر بحث کی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ شوہر کے دل کو کس طرح فتح کیا جا سکتا ہے۔ ساس نندیں کیسے برتاؤ سے محبت کرنے لگتی ہیں جو کتاب ہے جس مضمون پر ہے مکمل ہے بچیوں اور لڑکیوں کے لئے زنانہ بستہ نہایت ہی مفید اور بڑے کام کی کتاب ہے۔ اور دلچسپ بھی اتنی ہے کہ وہ خوشی خوشی اور اپنے شوق سے بار بار پڑھتی ہیں۔

ضخامت پونے دو سو صفحے سے کچھ کم کاغذ سفید۔ یہ دس کتابیں یکجا ہیں۔ زنانہ بستہ چوتھی دفعہ چھپا ہے!

زنانہ بستہ کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔

بچوں کے لئے دلچسپ کتابیں

مزیدار کہانیاں

چھوٹے بچوں کے مطلب کی انہیں کی زبان میں لکھی ہوئی نہایت دلچسپ کہانیاں ہیں جو جناب سید ابو نعیم صاحب نے لکھی ہیں دلی کی زبان اور پھر سید صاحب کا طرز بیان ایک کہانی بھی ایسی نہیں کہ بغیر ختم کئے بچے چھوڑ سکیں۔ اول تو کہانیوں کی دلچسپی۔ اس پر عمدہ عمدہ تصویریں بچے خوش ہو جائیں گے۔ قیمت ۵ر

شہزادی نیلوفر اور دوسری کہانیاں

ننھے بچوں اور بچیوں کے لئے دفتر عصمت کی یہ نئی کتاب ہے جس کی کہانیاں رسالہ بنات میں چھپ چکی ہیں اور بچے اور بچیوں نے بیحد پسند کی ہیں از محترمہ سردار جہاں بیگم رقیہ مولفہ پھول پھلواری۔ با تصویر ہے قیمت ۸ر

جاپانی کہانیاں باتصویر

مسز فضل صاحبہ اپنے شوہر کے ساتھ جاپان میں کئی سال رہیں انھوں نے بچوں کے مطلب کی نہایت عمدہ عمدہ سبق آموز کہانیاں جمع کیں۔ اور بڑی قابلیت سے اردو میں لکھیں۔ چند کہانیوں کے عنوان یہ ہیں:۔ چڑیا کی کہانی۔ پھول کھلانے والا بڈھا۔ انگلی کے برابر بچہ۔ عجیب تنفقاو۔ کیکڑا اور بگر۔ بچوں کا باغ۔ شنتو کو مارو۔ وغیرہ جاپانی بچوں کی یہ بہترین کہانیاں ہیں۔ جن سے بچے بہادر۔ بلند ہمت۔ محنتی جفاکش ہوتے ہیں۔ ہر کہانی کے ساتھ کئی کئی عمدہ تصویریں ہیں۔

قیمت عمہ

بالشتیوں کی دنیا

یعنی لفظ دنیا۔ ایک سیاح بالشتیوں کی دنیا میں چلا گیا۔ بالشتئے اسے دیو سمجھنے لگے۔ سیاح کبھی درجنوں بالشتیوں کو جیب میں ڈال لیتا۔ کبھی سینکڑوں بالشتیوں کا کھانا ایک لقمہ میں ختم کر دیتا۔ نہایت آسان زبان میں اس کہانی کا ترجمہ کیا گیا ہے بچے اور بچیاں مزے لے لے کر پڑھتی ہیں۔

قیمت ۵ر

بچوں کی دنیا

ملک روس کے مشہور مصنف ٹالسٹائی کی کتابیں مرد عورت بچے سب پسند کرتے ہیں۔ ٹالسٹائی نے بچوں کے لئے جو کہانیاں لکھی تھیں۔ ان میں سے ۵ بہترین کہانیوں کا ترجمہ بچوں ہی کی زبان میں کیا گیا ہے۔ دلچسپ ہونے کے علاوہ بچوں میں ان کہانیوں سے نیکی ہمت۔ بہادری۔ حب الوطنی ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں قیمت ۷ر

دیہاتی گیت

ہندوستان کے مشہور افسانہ نگار ڈاکٹر اعظم کریوی نے ہندوستانی گاؤں کی سیدھی سادی زندگی کا لطف اٹھانے والیوں کے شادی بیاہ کے گیت چکی کے گیت۔ کولھو کے گیت الغرض دیہاتی گیت بڑی محنت سے جمع کئے ہیں۔ جن میں جاہل گنواروں نے انسانی جذبات اور قدرتی مناظر کے ایسے ایسے نقشے کھینچے ہیں کہ بہت سے پڑھے لکھے شہریوں کی شاعری کو مات کر دیا ہے۔ پھر ڈاکٹر اعظم صاحب نے ہر ننو کا مطلب نہایت ہی عام فہم زبان میں بیان کیا ہے قیمت ۸ر

اِنشائے سلمیٰ

جناب صاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب ایم۔ اے۔ ایم ایف نے لڑکیوں کو خط و کتابت سکھانے کے یہ کتاب لکھ کر زنانہ لٹریچر میں مفید اضافہ کیا ہے۔ اس کے شروع میں اردو کتابت کی تاریخ بہت عالمانہ اور مفید معلومات سے پُر ہے۔ پھر خطوط کے نمونے ایسے دیئے گئے ہیں جو دلچسپ بھی ہیں اور مفید بھی نہ صرف لڑکیوں کے لئے بلکہ لڑکوں کے واسطے بھی خط و کتابت سیکھنے معلومات میں اضافہ کرنے اور دلچسپی سے مطالعہ کرنے کے لئے اس میں بہترین دلچسپیاں ہیں قیمت صرف ۶ر

وداعِ راشد

حیاتِ راشد کا آخری باب

حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ کی علالت اور وفات کے حالات ذاتی اوصاف انسانی خوبیوں کا تذکرہ از رازق الخیری

۸۰ صفحات ۲ فوٹو قیمت ۸ر

عصمت کی کہانی

حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ

کے زیرِ سایہ رسالہ عصمت نے ۲۵ سال رشتہ ۲۵ء کس طرح گذارے تاریخ میں افسانہ کا رنگ۔ از رازق الخیری

۹۰ صفحات ۲ فوٹو قیمت ۸ر

خیابانِ نسواں

حیدرآباد دکن کے مشہور ادیب مولوی نصیر الدین صاحب ہاشمی کے وہ مضامین جو مختلف زنانہ رسائل شائع ہو کر مقبول ہوئے دلچسپ پیرایہ میں خواتین کے مفید مطلب ضروری امور پر بحث کی گئی ہے۔ چند معاشرتی اخلاقی مسائل پر قابل قدر خیالات ہیں خواتین ہند کی ترقی کے سلسلہ میں قابل مصنف نے سیاحت یورپ کے بعد جو نتائج اخذ کئے وہ اس قابل ہیں کہ ان پر غور و فکر کیا جائے۔ ان مضامین سے معلومات میں نہایت دلچسپ اضافہ ہوتا ہے۔ قیمت ۱۲ر

دودھ کی قیمت اور دوسرے افسانے

ہندوستان کی افسانہ نگاری کی تاریخ میں منشی پریم چند کا نام نہایت اہم ہے منشی جی عصمت کے مخصوص افسانہ نگار تھے اور عصمت ذکر صرف کر کے ان سے شریف بیگمات کے مذاق و مطلب کے افسانے خاص طور پر لکھواتا تھا۔ اس مجموعہ میں منشی پریم چند کا ایک ڈراما اور ۸ افسانے ہیں۔ جو عصمتی بہنوں کے لئے لکھے گئے تھے عنوانات یہ ہیں (۱) کسم (۲) ریاست کا دیوان (۳) دودھ کی قیمت (۴) عیدگاہ (۵) سکون قلب (۶) اکسیر (۷) وفا کا دیوتا (۸) دو بہنیں (۹) نادیدہ نگاہ۔ اصلاح معاشرت۔ اصلاح اخلاق اور جذبات نگاری کے اعتبار سے یہ مجموعہ اردو کے بہترین افسانوں کا ہے۔ ہندوستانیوں اور شہریوں کی زندگی کا ہوبہو نقشہ کھینچا گیا ہے۔ صفحات ڈیڑھ سو سے اوپر قیمت عہ ر

روحانی شادی

یہ اصلاحی ڈراما بھی ملک کے مشہور افسانہ نگار منشی پریم چند نے خواتین کے لئے لکھا تھا یہ پلاٹ مکالمہ کیرکٹر ہر اعتبار سے نہایت کامیاب ہے نتیجہ خیز سبق آموز دلچسپ ڈراما ہے۔ عبرت ناک بھی ہے اور کافی تفریح مزاح بھی ہے اصلاح معاشرت پر اتنے موثر بلند پایہ مختصر ڈرامے بہت کم لکھے گئے ہیں قیمت ۶ر

دامنِ باغبان

ہندوستان کے مشہور افسانہ نگاروں میں بحیثیت ڈاکٹر اعظم کریوی کی تحریر میں یہ ہے کہ وہ خشک سے خشک مضمون کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کرتے ہیں جذبات نگاری میں ڈاکٹر صاحب کو کمال حاصل ہے اور زبان روزمرہ نہایت عام فہم لکھتے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ دامن باغبان ڈاکٹر صاحب کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ درجہ کی قیمت صرف عہ

افسانہ حرم

یہ کہانیاں لڑکیوں کے لئے لکھی گئی ہیں۔ ان سے کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے لڑکیاں اس کتاب کو نہایت دلچسپی سے پڑھتی ہیں طرز بیان میں دلآویزی ہے۔ عبارت بہت ہی آسان عام ہندوستانی گھرانوں کی کیفیت نہایت خوبی سے دکھائی گئی ہے قیمت ۸ر

نامور خواتین کے لکھے ہوئے ناول اور افسانے
شہیدِ وفا
سلمہ نے دنیا کے سامنے محبت اور وفا کا جو بہترین نمونہ پیش کیا ہے شہیدِ وفا میں پڑھنے سے دل لرز جائیگا آنکھیں پرنم ہو جائیں گی اور ایک بہادر لڑکی کی تصویر آپ کی نگاہوں کے سامنے آجائیگی۔ ہندوستان کی مشہور فسانہ نگار محترمہ اے آر صاحبہ کا یہ مشہور افسانہ ہے جس کے ساتھ موصوف کے ۸ اور دلچسپ افسانے بھی آپ کی دلچسپی کے لئے حاضر کئے گئے ہیں۔
یہ آٹھ افسانے بھی محترمہ موصوف کے نہایت موثر نتیجہ خیز بہترین افسانے ہیں۔ ہر افسانہ درد اور جذبات کی سچی تصویر ہے اور عورتوں کے لئے یکساں دلچسپی کا سامان۔ شہیدِ وفا اور ان افسانوں میں سے بعض عصمت تہذیب تکمیل انقلاب وغیرہ میں شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں۔ ضخامت دو سو صفحوں کے قریب ہے۔ قیمت صرف عہ
فیروزہ
ایک دولتمند گھر کی یتیم لڑکی کا افسانہ جس میں شرافت اور انسانیت کی دل ہلا دینے والی قربانیاں جن سے معلوم ہوگا کہ کس طرح ایک شریف عورت اپنے شوہر کو ایک دوسری عورت کے حوالہ کر دیتی ہے۔ بیان اور جذبات کے قابل نظیر نمونے۔ احسان فراموشی، محسن کشی کے کمینے حملے اور استقلال و دور اندیشی کی فتح۔ ایک سبق آموز افسانہ، جو بتائیگا کہ بڑی بڑی مشکلات کا مقابلہ کرنے پر بھی عورت اعلیٰ تعلیم۔ سلیقہ شعاری اور معاملہ فہمی کی بدولت زندگی خوشگوار بنا کر اور قومی خدمات انجام دے سکتی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ حبیبہ بیگم صاحبہ کلکتہ کی تصنیف ہے۔
قیمت ۸ر محصولڈاک
انوری بیگم
حیدرآباد کی نامور افسانہ نگار محترمہ طیبہ بیگم مسز نواب خدیو جنگ بہادر کا مشہور و مقبول ناول بیماری تیمارداری کے عنوان سے عصمت میں قسط وار شائع ہو کر معصوم مقبول ہو چکا ہے۔ اس اصلاحی ناول میں حیدرآباد کے ایک شریف معزز اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کی بلند معاشرت پیش کی گئی ہے، انوری بیگم کی جو قصہ کی ہیروئن ہے، بیماری، تیمارداری اور تندرستی، منگنی اور شادی کے حالات نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں۔ تمدنی خرابیوں اور بعض پرانے رسم و رواج کی پابندیوں کے نقصانات خوش اسلوبی کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں پلاٹ میں نہایت دلکشی اور طرزِ بیان میں بے تکلفی اور سادگی ہے۔ حیدرآبادی ماماؤں کی زبان بھی خوب لطف دیتی ہے، کہیں کہیں ظرافت کی چاشنی ہے اور بیگماتی زبان کے نمونے ایسے بلند معاشرتی ناول کم نکلیں گے۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت صرف عہ
جانباز
ہندوستان کی نامور افسانہ نگار محترمہ نذر سجاد حیدر صاحبہ کے افسانے پلاٹ کی دلآویزی کے اعتبار سے اہلِ ملک میں نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اور اس میں شک نہیں محترمہ موصوفہ ہندوستان کی بہترین فسانہ نگاروں میں نہایت ممتاز درجہ رکھتی ہیں۔ جانباز محترمہ نذر سجاد حیدر کا اصلاحی معاشرتی ناول ہے جس میں ایک معزز اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کے حالات نہایت ہی دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ زبیدہ اپنے منگیتر کے لئے کیا کیا قربانیاں کرتی ہے۔ مسٹر ... ایک کم حیثیت مغرب زدہ لڑکی کے ہاتھوں کس طرح اپنی پرمسرت زندگی کو تباہ کرنے موت کے منہ میں پہنچ جاتے ہیں۔ خاندانِ محسن کا ایک سچا دوست تمام مشکلات کو کس طرح حل کرتا اور اپنے دوستوں کی خاطر کیسی کیسی قربانیاں کر کے محوِ حیرت کر دیتا ہے۔ ایسے ایسے باب ہیں کہ آپ عش عش کریں گے۔
قیمت ۱۲ر
دولت پر قربانیاں
تعلیم یافتہ اور روشن خیال لڑکی اس وجہ سے کہ غیر کفو میں شادی کرنے سے ترکہ پدری دینا ہوگا، برادری کے لڑکے سے جو کفو کی کمی سے عمر، قابلیت وغیرہ کے لحاظ سے موزوں نہیں اور مذاق و خیالات جداگانہ رکھتا ہے شادی کرنے کے دردناک نتائج اور دولت کے لالچ میں سوکن پر بیٹی بیاہنے کا عبرتناک انجام۔ ہندوستان میں لاکھوں بے زبان لڑکیاں رواج اور دولت کی چوکھٹ پر قربان کی جا رہی ہیں۔ انعامی سلسلے کے یہ ۵ بہترین افسانے ہیں
قیمت ۸ر
غیرت کی پتلی
محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ منشی فاضل سابق ایڈیٹر شریف بی بی کا لکھا ہوا ایک سبق آموز دلچسپ قصہ جس میں مختلف خیال عورتوں کے حالات ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ ... عورت کس طرح بگڑا ہوا گھر بنا سکتی ہے۔ دولت کے لالچ ... اور ... کے لڑکوں سے شادی کرنے کے کیا کیا نتائج ہوتے ہیں
قیمت ۶ر
چار رخ
عصمت کی مشہور انشا پرداز محترمہ امین فاطمہ بنت ... مرحوم کا لکھا ہوا نتیجہ خیز افسانہ ہے جس میں چار عورتوں کا عبرت انگیز اور سبق آموز آپ بیتیہ چار کہانیاں بھی ہیں اور ان میں مغربی تمدن کی اندھا دھند تقلید ... مشرقی ... کی محبت روان کی پابندیوں کے نہایت دردناک نتائج دکھائے گئے ہیں۔ کتاب مختصر ہے لیکن جو نتیجہ اس سے نکلتے ہیں وہ نہایت اہم ہیں
قیمت ۴ر
ادبِ زریں
محترمہ حجاب اسمٰعیل صاحبہ ... ان کے چھوٹے چھوٹے لطیف مضامین ان کے بلند تخیل، عبارت کی رنگینی اور جذبات کی ترجمانی کا بہترین آئینہ ہوتے ہیں۔ اس مجموعہ میں وہ مضامین ہیں جو اکثر مختلف رسائل میں شائع ہو کر خراجِ تحسین حاصل کر چکے ہیں
قیمت ۸ر
نغماتِ موت
ان دلآویز مضامین کا مجموعہ جو مصنفہ نے اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں لکھے تھے اور جو اردو کے مشہور رسائل میں شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں۔ یہ مضامین مصنفہ کے دلی جذبات کا آئینہ اور نظم ناظر کا بہترین نمونہ ہیں محترمہ حجاب کے اندازِ بیان کی دلکشی اور ان کے خلوص و خیالات کی نزاکت اور رفعت پورے طور پر نغماتِ موت میں نمایاں ہے۔
قیمت ۶ر

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں
گلزارِ درخشاں
گلشن بہار
شمیم سوزن کاری
چمنستان خیاطی
گلستان خیاطی
جالی کا کام
تارکشی کا کام
گلدستہ تارکشی
لکڑی کی دستکاری

کراس اسٹچ ورک

دوسوتی کام یا رچے ۱۱ ٹانکوں کا کام۔ اردو میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے۔ جو نہ صرف اس دستکاری سے ناواقف لڑکیوں کے لئے بہترین استانی ہے بلکہ ان خواتین کے لئے بھی نہایت مفید ہے جو یہ کام جانتی ہیں۔ بیلیں ساری اور گوشہ موڑی کونے۔ گلدستے۔ وسطی خاکے فلاور باسکٹ۔ پرند۔ چوپائے۔ میز پوش۔ حروف ہجائیں۔ المختصر ہر نمونہ خوبصورت ہے کل ۱۲۲ بہترین نمونے خوب واضح اور دیدہ زیب۔ مصوری اور چھپائی صاف نفیس۔ کتابت اچھی کاغذ سفید دبیز۔

قیمت ۸؍

وصلی کا کام

لڑکیوں کو سلیقہ شعار اور ہنرمند بنانے کے سلسلہ میں دفتر عصمت سے جو مفید کتب شائع ہوتی ہیں۔ انہیں کے سلسلہ کی قابل قدر کتاب ہے جو کم استطاعت خواتین کی حالت بہتر بنانے میں بہت مدد دے سکتی ہیں۔ غریب عورتیں وصلی کے کام کی مہارت کر کے مختلف چیزیں تیار کر کے اپنی پریشانیوں کو بڑی حد تک دور کر سکتی ہیں۔ سید رضا احمد صاحب جعفری اکبرآبادی جن کے زنانہ دستکاری کے مضامین عورتوں میں بڑی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھے جاتے ہیں اس کتاب کے مولف ہیں۔

قیمت ۸؍

گوٹہ کناری کا کام

ہندوستان کی قدیم و مشہور صنعت کے متعلق بیش بہا کتاب جسے ہندوستان کی نامور دستکار محترمہ سیدہ اشرف رونق گلدستہ تارکشی صاحبہ نے مرتب فرمایا ہے قریباً ۱۳۰ نمونے والا دیز اور دیدہ زیب ہیں۔ آپ دیکھ کر پھڑک اٹھیں گی۔ نمونے صاف نمایاں اور بڑے۔ اور ضخامت بھی نہایت معقول پھر ترکیبیں ہدایتیں نہایت سہل فہم۔

قیمت عہ؍

عورت کی سب سے بڑی خوبی

یہ ہے کہ وہ امور خانہ داری میں ماہر ہو عورت کتنی ہی اعلیٰ تعلیم یافتہ کتنی ہی خوبصورت اور کیسی ہی دولت مند کیوں نہ ہو۔ اگر گھرداری کے کام کاج اچھی طرح نہیں کر سکتی۔ تو اس کی زندگی ہرگز کامیاب نہیں۔ عصمت کی نامور مضمون نگار بلقیس بیگم (رعنا) صاحبہ کی کتاب خانہ داری کے تجربات پھوہڑ بے ڈھنگی لڑکیاں بھی اگر مطالعہ کریں تو سلیقہ شعار اور سگھڑ بن جائیں گی۔ کیونکہ اس بیش بہا کتاب میں وہ مضامین ہیں جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت محنت اور بڑی قابلیت سے لکھے گئے ہیں۔

فصل اول میں ان سو کھانوں کی تیار کرنے کی نہایت مکمل اور نہایت صحیح ترکیبیں ہیں جو طاقت بخش یا کسی تکلیف کے رفع کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اسی ہی سے آٹھ کر کمزوروں کی حالت میں کھانا نہایت مجرب ہے فصل دوم میں مفید صحت تو انا و تندرست رہنے کے بیش بہا مضامین ہیں مثلاً

بچوں کی احتیاط	زچہ کی احتیاط	باسی رونی	مرض	دورنسل کا تجربہ	رات کو جاگنے کا وقت
ابتدائی تربیت	اچھی غذا	آرام کی ضرورت	جسم کی صفائی	بچوں کا امکان	

فصل سوم میں وہ کارآمد باتیں ہیں جن کا جاننا ہر گھروالی عورت کے لئے اشد ضروری ہے۔

لوگوں سے برتاؤ	بچوں کی تعلیم	شادی بیاہ	سینا پرونا	صنعت و حرفت	کام کی باتیں

خانہ داری کے تجربات کا ہر مضمون جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت سلیقہ اور خوبی سے لکھا گیا ہے ہر شریف عورت اور لڑکی کو ضرور مطالعہ کرنا چاہئے۔ عورتوں کی زندگی میں اس کتاب سے ایک انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔

قیمت ۱۲؍

مفید نسواں

خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ جس میں خانہ داری، صحت اور بیماری کے متعلق نہایت کارآمد مضامین ہیں مثلاً آنکھوں کی خوبصورتی، نظر کی کمزوری کے اسباب اختلاج قلب چیچک مختلف قسم کے درد قبض۔ ورگنا کھانسی۔ نزلہ زکام وغیرہ کے بابت ہدایات نہایت تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہیں اس کتاب میں ایک سطر بھی ایسی نہیں ہے جس میں سنائی باتیں لکھی ہوں۔ یہ کتاب نقل کیا گیا ہو بلکہ ہر مضمون ذاتی تجربہ کی بنا پر لکھی گئی ہے۔

قیمت ۸؍

آئینہ موٹر

موٹر کے متعلق اردو میں کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں لیکن سب مل کر آئینہ موٹر کا پاسنگ بھی نہیں ہیں۔ اس کتاب میں سب سے پہلے موٹر انجن کے ہر حصہ کے اصول سلیس اور عام فہم عبارت میں سمجھائے گئے ہیں۔ اور ہر مضمون کے علیحدہ باب مقرر کئے گئے ہیں اس کتاب میں موٹر کے ہر پرزے کے متعلق تمام ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ جس سے ہر پرزے کو کھول کر با آسانی ہر شخص ٹھیک کر سکتا ہے۔ ڈرائیور اکثر گاڑی چلانا جانتے ہیں چلتے چلتے اگر گاڑی بگڑ جائے تو صحیح پرزوں پر درست نہیں کرتے اور پھر بہت سا وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کتاب کی مدد سے ہر پرزے کے متعلق مالک موٹر کو کافی واقفیت ہو جاتی ہے وہ انجن کی آواز سے معلوم کر لیتا ہے کہ اس کی موٹر کس حالت میں ہے شوفر اور ورکشاپ کی پریشانیوں کی نوبت نہیں آتی اور بہت سا روپیہ ضائع ہو جانے سے محفوظ ہوتا ہے۔ ہر باب کے بعد اس کتاب میں سوال و جواب کی صورت میں نفس مضمون ذہن نشین کر دیا گیا ہے۔ ہر خرابی کے اسباب تحریر کئے گئے ہیں جن سے ہر نقص آسانی سے دریافت ہو سکتا ہے پھر موٹر چلانے کے اصول بھی درج کئے گئے ہیں۔ آخر میں تمام مروجہ اصطلاحیں اور ان کی مفصل تشریح۔ موٹر کے پرزوں کی جلد تصاویر دی گئی ہیں۔ یہ کتاب مضمون جرمنی۔ انگریزی کتابوں کا نچوڑ ہے۔ ایک ماہر فن کی جنہوں نے یورپ میں یہ کام سیکھا ہے برسوں کی محنت ہے۔

قیمت عہ؍

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری کی مشہور و مقبول تصانیف
گوہرِ مقصود
یعنی "خیالستان کی پری" اور "لال کی تلاش" دو بہت مشہور قصے۔ پہلا قصہ ملک خیالستان کی ایک پری کا ہے جو ست سنگ ادھر ادھر پھرتی اور بار بار کوشش کرنے کے بعد دنیا کا بہترین تحفہ لانے میں کامیاب ہوتی ہے دوسرا قصہ ایک دکھیاری ماں کا ہے جو گمشدہ بچے کی تلاش میں جنگل اور پہاڑوں میں ماری ماری پھری دونوں قصے ایسے درد انگیز ہیں کہ بے ساختہ کلیجہ کے پار ہو جاتا ہے۔
قیمت ۶/
سنجوگ
ایک تعلیم یافتہ سلیقہ شعار گھر کی جلی اور نصیبوں پھٹی لڑکی کی داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا اور فریقین کی طبیعتوں کا اندازہ نہ لگایا، بلکہ دولت و ثروت کی قربانگاہ پر اپنے جگر کے ٹکڑے کو بے دردی سے ذبح کر دیا اس لڑکی کو سسرال میں کیا کیا تکلیفیں پہنچیں شوہر کے ہاتھوں کیا کیا اذیتیں برداشت کیں۔ سوسائٹی کی پابندیوں اور زیادتیوں کو کس طرح سہتی رہی اور آخر کس طرح دنیا سے گئی۔ یہ واقعات معلوم ہو کر بے اختیار آنسو نکل پڑتے ہیں۔
قیمت صرف ۱۰/
سوکن کا جلاپا
ناشاد و نامراد محمود کا افسانۂ غم ایک بیگناہ لڑکی پر ساس نے سوکن لا بٹھائی۔ اور غم نصیب مصیبت زدہ لڑکی نے ماں باپ کی لاج رکھنے کے لئے ساس کی سیاستیں شوہر کے مظالم غرض سب اذیتیں ہنس کھیل کر بے شکوے برداشت کیں، یہاں تک کہ ان غموں میں گھل گھل کر جان دیدی۔ درد و اثر سوز و گداز میں ڈوبا ہوا مصورِ غم کا بہت مشہور و مقبول افسانہ ہے۔
قیمت ۵/
لڑکیوں کی انشاء
خط و کتابت سکھانے کی اردو زبان میں بہترین کتاب جس میں خطوں کے ذریعہ لڑکیوں کو بتایا گیا ہے کہ میکہ کی زندگی انھیں کس طرح بسر کرنی ہے۔ اور سسرال میں جا کر ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ ایک عورت کی حیثیت سے انھیں کیا کیا فرائض انجام دینے ہیں۔ اور زندگی کی دشوار گذار منزلیں اور کٹھن راستوں کو وہ کس طرح کامیابی کے ساتھ طے کر سکتی ہیں۔ اس میں پچاس کے قریب زنانہ خطوط ہیں۔ مگر معمولی خط نہیں، حیات انسانی کے وہ راز ہیں جن کو پڑھ کر بے ساختہ جی چاہتا ہے کہ الفاظ کو اٹھا کر آنکھوں پر رکھ لیجیے۔ زبان ایسی پیاری کہ اردو لٹریچر کی شاید ہی کوئی کتاب اس کا مقابلہ کر سکے۔ ضخامت سو صفحے کے قریب
قیمت ۱۲/
ماہ عجم
فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے عہد مبارک میں سلطنت ایران پر قابو پانے کے لئے مسلمانوں کے بے مثل جنگی کارنامے فرزندان ایران کا سرفروشانہ مذہبی جوش ایرانیوں کا پروانہ وار شمع وطن پر قربان ہونا۔ اسلام اور نصرانیت کی لڑائیاں کفر و ایمان کے معرکے قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی ولولہ خیز جانبازیاں جذبات لطیفہ کی حقیقت طرازیاں مشرقی کے تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے۔ کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔
قیمت صرف عہ
قطراتِ اشک
آنسوؤں کے بادشاہ حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کی افسانہ نگاری کے دور اول کے بہترین نمونے وہ مضامین جو تحریک، عصمت، تمدن، کہکشاں وغیرہ میں شائع ہو کر شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ رویائے مقصود و بدنصیب کا لال۔ دار الغرور۔ سارس کی تارک الوطنی عصمت وسن، ساون کی چڑیاں، مظلوم کی فریاد۔ نند کا خط چاندنی چوک کا جنازہ، جھوے کی یاد وغیرہ وغیرہ وہ مضامین اور افسانے ہیں جنھوں نے پڑھنے والوں کو جادو نگار مصنف کی تحریر کے اثر کا قائل کر دیا تھا۔
قیمت صرف عہ
شاہین و درّاج
حضرت علامہ مرحوم کا وہ معرکۃ الآرا تاریخی ناول جس نے مصنف کی سحر نگاری کا بڑے بڑے ادیبوں کو قائل کر دیا تھا اس میں محبت کے جذبات لطیفہ کو انتہائی لطف اور رنگینی سے بیان کیا گیا ہے۔ بہ لحاظ زور قلم اور جذبات نگاری اردو ناولوں میں یہ خصوصیت نمایاں جگہ رکھتا ہے شاہین و درّاج مصورِ غم رحمۃ اللہ علیہ کی بہت مشہور ٹریجڈی ہے قصہ کی دلآویزی کی کیفیت کا اندازہ کرنے کے بعد ختم کے بغیر کتاب چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا کئی بار شائع ہو چکا ہے۔
قیمت ۸/
ملنے کا پتہ عصمت بک ڈپو۔ دہلی

[illegible]کھا کی بناوٹ دیکھئے ترکیب صفحہ ۲۳ پر

دوپٹہ کا جال متعلق صفحہ ۲۳

جالی پر جال ترکیب صفحہ ۲۳

Estd. 1934

یادگار محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی

جوہرِ نسواں
دہلی

جلد ۱۱ نمبر ۵

جنوری

۱۹۴۰ء

مالک پرنٹر پبلشر
رازق الخیری
ایڈیٹر عصمت

مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کا مفید مجموعہ
جوہر انگریزی مہینہ میں ایک بار دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی سے شائع ہوتا ہے

ایڈیٹرز

غدیر فاطمہ مؤلفہ گلدستۂ کشیدہ

آمنہ نازلی مؤلفہ موتیوں کا کام

سیدہ اشرف مؤلفہ گلدستۂ تارکشی

چندہ سالانہ

گلستانِ خیاطی

کپڑوں کی کٹائی سلائی کے متعلق مفید کتاب۔ چمنستان خیاطی یا سوئی کا کام کا دوسرا حصہ مرتبہ محترمہ غدیر فاطمہ۔ سائز عصمت کا نمونے صاف کاغذ دبیز سفید چکنا لکھائی چھپائی موزوں قیمت ۱عہ/

"عصمت بک ڈپو نے خواتین کی جو خدمت کی ہے اس کا اندازہ رسالہ عصمت اور اس کی مطبوعات سے لگایا جا سکتا ہے "گلستان خیاطی" میں محترمہ غدیر فاطمہ نے کپڑے کاٹنے اور سینے کی تعلیم دیکر خواتین کی ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کر دیا ہے سینے پرونے پر اگرچہ بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ مگر یہ کتاب ہر اعتبار سے مستند ہے۔ کتاب میں نہ صرف بچوں کے کپڑے زنانہ و مردانہ لباس وغیرہ کی تعلیم خوش اسلوبی سے دی گئی ہے بلکہ فن کو تصویروں کے ساتھ اسی طرح دکھایا گیا ہے کہ ہر خاتون بغیر کسی دقت کے ہر قسم کا لباس تیار کر سکتی ہے قمیص نیکر، واسکٹ۔ غلاف تکیہ، شلوار، کرتے، بلاؤز، پیٹی کوٹ، بنیان، برقع۔ سوٹ غرض سب ہی کچھ اس کتاب کے ذریعہ سکھا دیا گیا ہے۔ بچوں، عورتوں، لڑکیوں، مردوں، بڑے اور چھوٹوں سب کے لباس کی تراش خراش اول سے آخر تک نہایت خوش اسلوبی سے سمجھا دی گئی ہے"۔

زمزم لاہور

گلستانِ خیاطی رسالہ جوہر نسواں کا خاص نمبر ہے۔ جو کپڑوں کی کٹائی کے متعلق ایک کارآمد اور مستقل کتاب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ نمبر بیحد محنت اور قابلیت سے مرتب کیا گیا ہے۔ اور پانچ مختلف ابواب پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں زنانہ کپڑوں، لڑکوں اور لڑکیوں کے کپڑوں، متفرق اشیاء کے سینے کے متعلق نہایت مفید معلومات فراہم کی گئی ہیں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ کتاب میں ہر قسم کے نقشے دیے گئے ہیں تاکہ لڑکیاں ہدایات سمجھنے میں دقت نہ ہو ہر لڑکی کو اس مفید کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے کاغذ کتابت طباعت عمدہ

گلشنِ زہرا

از محترمہ زہرہ برنی۔ مطبوعات عصمت میں کشیدہ کاری کی چوتھی کتاب نمونے صاف۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ کاغذ دبیز سفید سائز عصمت کا ۔ ۱۱۰ صفحے۔ قیمت عہ/

"گلشن زہرا" کشیدہ کاری پر ایک بہترین مستند اور مفید کتاب ہے عصمت بک ڈپو نے یہ کتاب شائع کر کے خواتین کی ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کیا ہے پہلے باب میں بیل بوٹے بنانے کے قواعد کی تشریح کی گئی ہے۔ اور ان کے نمونے دیئے گئے ہیں۔ دوسرے اور تیسرے باب میں پھول گلدستے کونسا اور ان کی اقسام کی تعلیم دی گئی ہے۔ چوتھے باب میں باسکٹ ٹوکریاں اور گملے گلدان بنانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں۔ غرض ساتویں باب پر اس فن کی تکمیل کر دی گئی ہے اس کتاب کو سمجھ کر پڑھ لینے سے کشیدہ کاری کے فن میں پوری مہارت پیدا ہو سکتی ہے۔ **زمزم**

"گلشن زہرا" مرتبہ محترمہ زہرا برنی کشیدہ کاری کی نہایت اچھی کتاب ہے۔ جس کے نو باب ہیں۔ شروع سے اخیر تک دیکھ جائیے۔ بیلوں پھولوں گلدستوں اور پھولوں کی ٹوکریوں سے آپ کا مشام جان مسرور ہو جائے گا۔ کہیں کونوں کے پھول کہیں تکیوں کے غلافوں، پلنگ پوشوں اور میز پوشوں کے دلکش پھول بکھرے ہوتے ہیں کہیں انگور کے خوشے اور کہیں آم کے ڈال ہیں۔ کہیں پنکھوں کے نقشے اور فوٹو فریم درج ہیں۔ کہیں طوطے اور چڑیاں بیٹھی ہیں۔ الغرض ۱۱۰ صفحہ کی یہ کتاب بے حد دلفریب ہے اس کا خوشنما اور بیلدار سرورق بڑا دیدہ زیب ہے شروع میں۔ مفید ہدایات بھی درج ہیں۔ قیمت عہ/

حمایت اسلام لاہور

دیہاتی گیت

ازڈاکٹر اعظم کریوی سائز $\frac{22 \times 18}{8}$ ۸۲ صفحے کاغذ سفید دبیز۔ لکھائی چھپائی اوسط درجہ کی قیمت ۸؍

" دیہاتی گیتوں کی اہمیت مسلّم ہے' یہ ملک کے عوام کے دل کا آئینہ ہوتے ہیں۔ ان میں ہمیں اپنی قدیم معاشرت کے معائب ومحاسن کی جھلک نظر آتی ہے۔ پیش نظر کتاب میں ہندوستانی کھڑی بولی کے گیت جمع کئے گئے ہیں۔ اس مجموعہ کے مؤلف ڈاکٹر اعظم کریوی ہیں جنہیں گیتوں کے انتخاب کا بہت اچھا ذوق ملا ہے۔ یہ کتاب اس قابل ہے کہ دیہاتی گیتوں کے شائقین کے ملاحظہ سے گزرے۔" **ہمایوں** لاہور ستمبر ۳۹ء

" اس کتاب کے مؤلف ڈاکٹر اعظم کریوی ہیں۔ اور اردو ادب میں بہترین چیز ہے۔ بلکہ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے ادب اردو میں یہ پہلی کتاب ہے۔ اس کتاب میں دیہاتی گیت اور ان کا ترجمہ کرکے اس نئے احساس کی ایک روشن اور کامیاب تصویر پیش کی ہے جس کی طرف ہمارے ادیبوں اور شاعروں نے حال ہی میں توجہ کی ہے ہندوستان کی سماجی اور طبقاتی آزادی کی وضاحت کی گئی ہے جس میں ملکی آزادی کا راز پوشیدہ ہے۔ کتاب قابل دید ہے۔ کاغذ عمدہ۔" **شاہکار** لاہور اگست ۳۹ء

" چھ مختلف عنوانات کے ماتحت دیہاتی گیت جمع کئے گئے ہیں۔ اصل کے ساتھ صحیح اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ یہ گیت دیہاتی زندگی کی کیفیات نمایاں کرنے کے لئے نہایت اچھا ذریعہ ہیں' اگر اس قسم کے گیت وغیرہ بہت زیادہ جمع کئے جائیں تو نہ صرف ادبی حیثیت سے بلکہ تمدنی تاریخ کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوں گے۔ نیز اہل نظر کے لئے ان میں دلچسپی کا سامان بھی کافی موجود ہے۔ کیونکہ وہ فطرت انسانی کو بے نقاب حالت میں پیش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر اعظم صاحب کی یہ دلچسپ کوشش ضرور قابل داد ہے۔ ایک بہت بڑی کمی کو انہوں نے پورا کیا ہے لکھائی چھپائی معمولی۔" **جامعہ دہلی**

" یہ کتاب ہمالیہ بک ڈپو دہلی نے شائع کی ہے۔ اس میں جناب اعظم کریوی نے بہت سے وہ گیت اکٹھے کردئے ہیں جو گائوں میں مختلف موسموں اور تقریبوں میں گائے جاتے ہیں' ساتھ ہی ساتھ ان کا مفہوم بھی دیدیا گیا ہے جس سے کتاب کی افادیت بڑھ گئی ہے۔ اس وقت تک کوئی مجموعہ اس موضوع پر ہماری زبان میں شائع نہ ہوا تھا حالانکہ (Folk Song) کتابیں ادب کے لئے ضروری ہیں۔" **نگار لکھنؤ**

" دیہاتی گیت" یہ یو پی کے دیہاتوں میں مختلف مواقع اور مختلف اوقات میں گائے جانے والے گیتوں کا مجموعہ ہے اور بلاشبہ جناب ڈاکٹر اعظم کریوی کو ان کے جمع کرنے میں بڑی کاوش سے کام لینا پڑا ہوگا۔

ابتدا میں حضرت ساغر نظامی کے پیش لفظ کے بعد اعظم صاحب نے تمہید کے طور پر دیہاتی گیتوں کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہوئے بالکل ٹھیک تحریر فرمایا ہے کہ :۔

" دیہاتی گیتوں کو بنانے والے عموماً ان پڑھ اور گنوار عورتیں یا مرد ہوتے جو کچھ اُن کے دل پر گزرتا ہے وہی زبان پر آجاتا ہے۔ مظلوم مصیبت زدہ دیہاتی عورتیں فریاد کرتی ہیں مگر ان کی زبان سے ناواقف ہونے کی وجہ سے ہمارے دل پر ان گیتوں کا کچھ اثر نہیں ہوتا"۔

اس کتاب میں اعظم صاحب نے گیتوں کے بعد سادہ زبان میں ان کا مطلب بھی بیان کیا ہے۔ اس طرح ان گیتوں سے شہر کا تعلیم یافتہ طبقہ بھی لطف اندوز ہوسکتا ہے۔

اس میں ہر قسم کے گیت ہیں یعنی ساون' چکّی' شادی اور کولھو وغیرہ کے ساتھ گائے جانے والے گیت علیحدہ علیحدہ عنوانات کے تحت جمع ہیں بعض گیت بڑے مؤثر ہیں اور اُن کے مطالعہ کے بعد یہ سوچنا پڑتا ہے کہ یہ ان پڑھ اور گنوار دیہاتی اگر جاہل نہ ہوتے تو ان کے خیالات کتنے بلند ہوتے۔

ہمارے خیال میں جو لوگ دیہاتیوں کے خیالات سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کیلئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔" **ہلال الہ آباد**

وداعِ راشد

از رازق الخیری۔ سائز ۲۲×۱۸/۸ ۸۰ صفحات علامہ مغفور کے دو فوٹو۔ کاغذ سفید لکھائی چھپائی موزوں قیمت ۸/

"وداعِ ظفر" کے مصنّف علامہ راشد الخیری مرحوم کی کتاب حیات کا آخری باب "وداعِ راشد" کے نام سے مرحوم کے بڑے صاحبزادے مولانا رازق الخیری نے تحریر فرمایا ہے۔ یہ کتاب ۸۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں علّامہ مرحوم کی آخری علالت، نزع الموت، دم واپسیں اور تجہیز و تکفین تک کے جملہ حالات اس قدر مفصّل اور موثر لکھے ہیں کہ پڑھنے والے کی آنکھوں کے آگے سینما کے فلم کی طرح نظر آنے لگتے ہیں۔ حزن نگاری کے بادشاہ کے آخری وقت کی روح فرسا تکلیفیں اور ان کے بے مثل ضبط و صبر کا بیان نہایت رقّت انگیز ہے۔ رازق الخیری صاحب نے اپنے عظیم المرتبت والد کا اچھوتا طرز تحریر گویا ورثہ میں پایا ہے۔ بیگم راشد الخیری نے اس جانکاہ صدمے کو جس طرح برداشت کیا وہ ہماری خواتین کے لئے ایک سبق آموز نمونہ ہے:۔

"اماں جان! اللہ کس دل گردے کی عورت ہیں۔ اُن کی راجدھانی لُٹ گئی۔ اُن کا ۴۵ سال کا رفیق بچھڑ گیا۔ اُن کا سہاگ اُجڑ گیا۔ دل کے ٹکڑے ہو گئے مگر آنکھوں میں آنسو تھا نہ زبان پر آہ۔ آنہیں کپکپاتے ہاتھوں سے جن پر ابّا جان قربان ہوتے تھے ابّا جان کے ڈھاٹا باندھا۔"

علامہ راشد الخیری کے گھرانے کے افراد پر اس دردناک واقعہ نے کیا کیا اثرات مرتّب کئے ہیں ان سب کا مفصل بیان "وداعِ راشد" میں مرقوم ہے۔ مولانا رازق الخیری کا یہ مضمون بہت قابل قدر ہے۔ اُمید ہے کہ وہ وقت بھی جلد آئے گا کہ علامہ مرحوم کی مبسوط سوانح عمری بھی ان کے قلم سے نکل کر مقبول ہو گی۔"

ساقی دہلی

"رازق الخیری علامہ راشد الخیری مرحوم کے سب سے بڑے صاحبزادے ہیں۔ "وداعِ راشد" میں انہوں نے اپنے جلیل القدر باپ کی بیماری اور موت کے واقعات کو اس دلدوز اور موثر انداز میں بیان کیا ہے کہ بے اختیار آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں۔ یہ مختصر سی کتاب خود مصنّف کے الفاظ میں حیاتِ راشد کا آخری باب ہے۔ رازق صاحب نے دلّی کی صاف ستھری اور آسان زبان میں سچے اور پاک جذبات کی ایک دردناک تصویر کھینچ کر رکھ دی ہے۔ چند اقتباسات ملاحظہ فرمایئے۔

گیارہ بجے ہوں گے . . . . . نہ وہ دیوار کی صورت ہے نہ در کی صورت

صفحات ۵۸، ۶۲، ۶۳   (۲ صفحے)

کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے مصورِ غم کی زندگی کے تمام پہلو آنکھوں کے سامنے آجاتے ہیں اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرحوم محض ایک عظیم الشان مصنّف ہی نہیں بلکہ ایک بڑے انسان بھی تھے۔ یہ کتاب ہر مسلمان کو پڑھنی چاہیئے۔"

شاہکار۔ لاہور

"مولانا راشد الخیری نے مطبوعات کا ایک ایسا اچھا سلسلہ قائم کیا ہے کہ اس کی وجہ سے اُردو کے نسوانی لٹریچر میں بڑی وسعت پیدا ہو گئی ہے۔ وداعِ راشد اور عصمت کی کہانی دونوں کتابیں راشد الخیری مرحوم ہی کی خدمات سے متعلق لکھی گئی ہیں۔ اور ان کے مصنّف مرحوم کے فرزند رازق الخیری ہیں ان کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ راشد الخیری نے اُردو ادب پر کتنا احسان کیا ہے اور اپنی قوم کے طبقۂ نسواں کی کیسی پُرخلوص خدمات انجام دی ہیں۔

سب رس حیدر آباد دکن

"مصورِ غم علامہ راشد الخیری کی وفات کے حالات ان کے فرزند اور عصمت کے ایڈیٹر مولانا رازق الخیری نے کتابی صورت میں شائع کئے ہیں۔ جو ایک مخلص اخبار نویس اور ہمدرد بنی نوع انسان (بالخصوص ہمدرد صنف نازک) کے آخری جذبات اور ارشادات سے لبریز ہے ایک نیک منش انسان اور خادم خلق اللہ کے آخری لمحات سے قارئین کو نصیحت اور عبرت حاصل ہو سکتی ہے۔ کتاب مذکورہ میں علامہ مرحوم کی دو تصاویر بھی دی گئی ہیں۔"

حمایت اسلام لاہور

عصمت کی کہانی

از رازق الخیری - ۱۶۰ صفحات سائز ۲۲×۱۸/۱۶ نہایت عمدہ کاغذ علامہ مرحوم کے دو فوٹو لکھائی چھپائی موزوں قیمت ۸/

"یہ رسالہ عصمت دہلی کی [illegible] سالہ زندگی کی کہانی [illegible] رازق الخیری کی زبانی ہے۔ آج کل عصمت اتنا مشہور اور اتنا مقبول ہے کہ شاید ہی کوئی سعادت مند ہندوستانی گھرانا اس سے محروم ہو لیکن شاید بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ علامہ راشد الخیری مرحوم نے [illegible] رکھنے کے لئے کیسی کیسی [illegible] اور کن خطرات [illegible] کہانی کا آخری حصہ [illegible] ۲۸ سال کا [illegible] ختم نہیں ہوتا اور [illegible] کتاب کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] عصمت کا پہلا پرچہ جون [illegible] میں شائع ہوا تھا۔ [illegible] مولانا رازق الخیری نے کچھ کچھ ہاتھ بٹانا شروع کر دیا تھا [illegible] میں علامہ مرحوم نے عنانِ ادارت سے ہاتھ کھینچ لیا تھا اور فروری ۳۶ء تک مرحوم کی نگرانی میں عصمت شائع ہوتا رہا اس کے بعد علامہ مرحوم جنت کو سدھارے اور اُن کی یادگار میں عصمت جاری ہے اب بفضلہ تعالیٰ کامیاب اور ترقی پذیر ہے۔ اس کی تدریجی ترقی کی مفصل کیفیت "عصمت کی کہانی" میں درج ہے۔"

ساقی دہلی

"رسالہ عصمت دہلی کا مشہور رسالہ ہے جسے ہندوستان کے مشہور انشا پرداز اور صاحب قلم علامہ راشد الخیری نے ۲۸ سال تک چلایا اور اس کے ذریعہ طبقۂ نسواں کی بے نظیر خدمات انجام دیں۔ "عصمت" پر اب ۲۸ سال گزر چکے ہیں جن کی داستان اس رسالے میں دہرائی گئی ہے۔ داستانِ عصمت کا مطالعہ دلچسپی اور عبرت سے خالی نہیں ہے۔"

زمزم - لاہور

"مخزن عصمت دہلی کو جاری ہوئے ۲۸ سال گزر گئے ہیں رسالہ مذکور کو [illegible] جو شہرت اور بلند مرتبہ حاصل ہے وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ اس کی ۲۸ سالہ حیات اس کے مقبول عام ہونے کی زبردست دلیل ہے۔ کتاب موسومہ عصمت کی کہانی میں ایک اخبار نویس کی مشکلات خریدار حاصل کرنے کے سلسلہ میں اس کے پُر آزار مصائب دور کرنے اور اہل دفتر کی سازشوں کے زہرہ گداز حالات پڑھ کر انسان سینکڑوں سبق سیکھ سکتا ہے کتاب مذکور میں عصمت کے بانی مصورِ غم علامہ راشد الخیری مرحوم کی دو تصاویر بھی دیکھیے۔ لکھائی چھپائی کاغذ سب اچھا ہے۔"

حمایت اسلام لاہور

"یہ کتاب بھی رازق الخیری صاحب کی تصنیف ہے۔ اس میں انہوں نے رسالہ "عصمت" کی ۲۸ سالہ سرگذشت بیان کی ہے۔ یہ داستان بڑی دلچسپ ہے اور اس کے مطالعہ سے اردو صحافت کی آج سے ربع صدی پہلے کی تصویر آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ کاغذ طباعت عمدہ۔

شاہکار - لاہور

"یہ بھی جناب رازق الخیری کی تصنیف ہے جس میں اُنھوں نے بتایا ہے کہ رسالہ عصمت کیوں کر وجود میں آیا مولانا راشد الخیری مرحوم نے اس کے کامیاب بنانے میں کیسی غیر معمولی محنت و کاوش سے کام لیا اور اس رسالہ کے ذریعہ سے ملک کی کتنی زبردست خدمت انجام دی گئی۔"

نگار لکھنؤ

کپڑے کی چھپائی

از مولوی اقبال احمد سپرد انٹ صنعت و حرفت … ۱۸ … صفحے
کاغذ لکھائی چھپائی اوسط درجہ   قیمت ۱۰

"عصمت بک ڈپو دہلی نے خواتین کی صلاح و بہبود کے لئے جو وقیع خدمات انجام دی ہیں۔ ان کے لئے علامہ راشد الخیری مرحوم کا نام ہی کافی ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع میں مکمل اور جامع کتاب ہے۔ اس قسم کی صنعتی کتابوں میں اکثر دھوکہ اور فریب دیا جاتا ہے۔ مگر عصمت بک ڈپو کی یہ کتاب اپنے فن میں نہایت مستند اور مفید کتاب ہے۔" **زمیندار لاہور**

"یہ کتاب ان عورتوں اور لڑکیوں کیلئے بیحد مفید ثابت ہوگی جنہیں گھریلو دستکاریوں سے شغف ہے اس میں چھپائی کے مختلف طریقے بتائے گئے ہیں۔ کتاب کے شروع میں کپڑا چھاپنے کے فن پر ایک تاریخی نظر کے عنوان سے ایک پر از معلومات مضمون بھی درج ہے۔" **شاہکار لاہور**

"مصنفہ اقبال احمد صاحب۔ صفحات … لکھائی چھپائی عمدہ۔ کپڑا چھاپنے کی صنعت کا حال اور اس کی مختلف ترکیبیں بیان کی گئی ہیں۔ چھاپنے کے طریقے رنگوں کے اقسام وغیرہ کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ کتاب ماہرین فن اور مبتدیوں دونوں کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے بشرطیکہ بڑے پیمانے پر اس صنعت کو جاری کیا جائے۔"

جامعہ دہلی

"ہندوستان کے سب سے بڑے عورتوں کے کتب خانہ عصمت بک ڈپو دہلی نے جہاں بے شمار علمی و ادبی کتابیں عورتوں کے لئے شائع کی ہیں وہاں دستکاری کی بھی متعدد عمدہ کتابیں چھاپی ہیں۔ . . . کپڑے کی چھپائی اقبال احمد صاحب کی لکھی ہوئی ہے جو اس فن کے اکسپرٹ ہیں۔ اس میں ہر قسم کے رنگوں کی تشریح اور طرح طرح کے کپڑوں کی چھپائی کے طریقے بیان کئے ہیں۔ ہمیں امید ہے یہ کتاب لڑکیوں اور عورتوں کے لئے بے حد کارآمد اور مالی اعتبار سے بھی مفید ثابت ہوگی۔"

ساقی دہلی

شہزادی نیلوفر

از محترمہ سرور جہاں بیگم صاحبہ بی۔ اے۔ … ۱۲۰ صفحے
… تصویریں … ہیں۔   قیمت ۸

"شہزادی نیلوفر" بچوں کو بہلانے خوش کرنے اور ان کی معلومات بڑھانے کی ایک مختصر کتاب ہے۔ جس میں گیارہ کہانیاں نہایت دلچسپ شگفتہ و عام فہم انداز میں بیان کی گئی ہیں۔ چونکہ خواتین بچوں کی نفسیات سے خوب واقف ہوتی ہیں۔ اس لئے ایک خاتون کی یہ کتاب اس موضوع میں بچوں کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوگی۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ بچوں کو سمجھانے کے لئے بچوں کی بات اور بچوں کا انداز اختیار کیا گیا ہے گویا ایک بچہ دوسرے بچے سے باتیں کر رہا ہے کتاب لائق مطالعہ ہے" **زمزم لاہور**

"اس کتاب … چھوٹی چھوٹی دلچسپ اور سبق آموز و نصیحت خیز کہانیاں بچوں اور بچیوں کے لئے لکھی گئی ہیں۔ ان کہانیوں کی زبان نہایت سلیس … یہ کہانیاں اس قابل ہیں کہ چھوٹے بچوں اور بچیوں کو پڑھائی جائیں بعض کہانیوں میں تصویریں بھی دی گئی ہیں۔" **صحیفہ … حیدرآباد دکن**

"یہ ایک چھوٹی سی کتاب ہے جس میں بچوں اور بچیوں … گیارہ کہانیاں محترمہ سرور رعنا نے لکھی ہیں۔ یہ سب کہانیاں بہت دلچسپ ہیں اور اس لائق ہیں کہ چھوٹی عمر کے لڑکے اور لڑکیوں کو پڑھائی جائیں۔

ضخامت ۱۲۰ صفحات قیمت ۸ آنے۔"

ساقی دہلی

"شہزادی نیلوفر" یہ کتاب عصمت بک ڈپو کی طرف سے شائع کی گئی ہے۔ اس میں "شہزادی نیلوفر" اور دوسری دس کہانیاں درج ہیں۔ جو محترمہ سرور رعنا کی لکھی ہوئی ہیں۔ تمام کہانیاں سبق آموز ہیں۔ دلچسپ اور دلنشیں پیرائے میں آسان زبان میں لکھی گئی ہیں۔ کتاب میں جگہ جگہ رنگین تصویریں بھی ہیں۔"

رتن جموں

انشاء سلمیٰ

ازصاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب ام اے ام ایف ۲۲×۱۸/۸ کے ۶۲ صفحے کاغذ دبیز اوسط درجہ کی لکھائی چھپائی قیمت ۶/

"یہ کتاب صاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب ایم-اے-ایم ایف کی تصنیف ہے- اچھی اور مفید تصنیف ہے- اُردو ادب میں خطوط نویسی کی بہت سی کتابیں تصنیف ہوچکی ہیں- مگر یہ کتاب ان سب کی نسبت زیادہ اچھی ہے- "انشا سلمیٰ" کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ کتاب لڑکیاں لڑکوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے- مصنف کے اسلوب بیان میں دلچسپی کے ساتھ پختگی بھی ہے- مقدمہ میں خط وکتابت کی تاریخ اور اس کی اہمیت پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے جس نے کتاب کی افادیت میں بہت کچھ اضافہ کردیا ہے- طلبا طالبات اور خواتین کو انشا سلمی سے ضرور استفادہ کرنا چاہیے- کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب"۔

شاہکار لاہور

"یہ چھوٹا رسالہ بچیوں کو خط لکھنا سکھانے کیلئے لکھا گیا ہے- شروع میں کتابت و انشاء پر ایک چھوٹا سا دیباچہ ہے جس میں قدیم و جدید طرز انشا کا موازنہ مختصر الفاظ میں کیا گیا ہے- پھر خط لکھنے کے مختلف طریقوں کا ذکر ہے- مثلاً بڑوں کو خط لکھنے کے لئے کیا القاب آداب استعمال کرنا چاہئیں- برابر والوں کو کیا لکھنا چاہیئے- پھر نام و پتہ کہاں لکھنا چاہیئے- کتاب کے دو حصے ہیں حصہ اول میں بزرگوں اور عزیزوں کے نام نمونے کے طور پر خطوط لکھے ہیں- حصہ دوم میں رشتے کی بہنوں ہمجولیوں اور سہیلیوں کے نام خطوط کے نمونے ہیں- ان خطوط کی زبان بہت آسان ہے اور ان میں روزمرہ کی گھریلو زندگی کا ذکر ہے کہیں دوسروں کی خیر سلا پوچھی گئی ہے اور اپنی بتائی گئی ہے- بچیوں کو انشا سکھانے کے لئے یہ رسالہ مفید ہے"۔

ہماری زبان دہلی یکم جولائی

"یہ کتاب عورتوں کی خط وکتابت کا نہایت باسلیقہ مہذب اور کارآمد مجموعہ ہے اور ہمارے خیال میں شریف خواتین کی اعلیٰ خصوصیات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس سے بہتر کتاب ابتک نہیں لکھی گئی- زبان نہایت شستہ خیالات پاکیزہ عبارت دلچسپ اور الفاظ نہایت سہل ہیں- شریف خواتین کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے"۔

زمزم لاہور

"جناب صاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب ام-اے نے زنانہ خط و کتابت سے متعلق یہ مجموعہ مرتب کیا ہے اور دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا ہے- خطوں کی زبان بہت صاف و سہل ہے اور تکلفات سے بری- آخر میں بعض مشکل الفاظ کے معنے بھی دے دئے ہیں اور ترتیب مدارج کے لحاظ سے القاب و آداب بھی"۔

نگار لکھنؤ

"لڑکیوں کی انشاء پر اب تک متعدد کتابیں لکھی جاچکی ہیں- "انشاء سلمیٰ" اس فہرست میں تازہ ترین اضافہ ہے- اس میں ۸۰ خط بہ طور نمونہ درج ہیں- خطوط عموماً صحیح- سلیس و رواں ہے- البتہ بعض محاورات جا بجا کھٹکے مثلاً بجائے یاد آنے کے "یاد ہونا" (ص ۲۱ و ۳۳) عبارت میں بھی کہیں کہیں انگریزیت کی جھلک آگئی ہے مثلاً ص ۳۷ پر مکتوب ۴۲ لیکن ایسی مثالیں بس خال خال ہیں-

شروع میں ایک عنوان ہے "اُردو کتابت کی تاریخ" لفظ "کتابت" کا یہ محل استعمال محل نظر ہے- کتابت کے بجائے تو "خط وکتابت" ہونا چاہیئے تھا، اور یا "مکاتیب" ان جزئیات سے قطع نظر کرکے، رسالہ خاصہ دلچسپ بھی ہے اور مفید ہے"۔

صدق دریاباد

"لڑکیوں کو خط وکتابت سکھانے کے حق میں یہ رسالہ ایک اچھا رہنما ہے، اولاً کتابت اور اُردو زبان کی خطوط نویسی پر ایک دلچسپ اور مفید نوٹ ہے- اس کے بعد خطوط کے مختلف نمونے پیش کئے گئے ہیں، آخر میں مشکل الفاظ کی فرہنگ اور القاب و آداب کی فہرست بھی شامل کی گئی ہے مبتدیوں اور خاص کر لڑکیوں کیلئے خطوط نویسی کے باب میں یہ رسالہ ایک اچھا معلم ثابت ہوسکتا ہے- خطوط نویسی کے تمام ابتدائی اصول اور اصطلاحات بھی شامل کردی گئی ہیں- اس لئے ان حیثیات سے یہ خطوط نویسی سکھانے والی کتابوں میں ایک خاص درجہ اور بعض پر ایک مخصوص فوقیت رکھتا ہے"۔

جامعہ دہلی

لکڑی کا باریک کام

از :- سید رضا احمد صاحب جعفری - سائز ۲۲×۱۸/۸ ۶۰ صفحے لکھائی چھپائی اچھی - قیمت ۸/

" یہ چھوٹی سی کتاب دستکاری کے شائقین کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی - اس کے مرتب مولوی سید رضا احمد صاحب جعفری ہیں اور اسے عصمت بک ڈپو نے شائع کیا ہے - جہاں سے عورتوں کے لئے اکثر ایسی ہی مفید اور کارآمد کتابیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

اگرچہ یہ پرانا مقولہ صحیح ہے کہ تجربہ ہی سب کچھ سکھاتا ہے اور ہر علم و فن میں محنت و مشقت کے بغیر کامیابی نہیں ہوسکتی تاہم اس قسم کی کتابوں سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ان دقتوں اور پریشانیوں سے دوچار ہوئے بغیر جو ہر نئے کام میں لازمی ہیں، مبتدی جلد ترقی حاصل کرسکتا ہے ۔

یہ کتاب فریٹ ورک کے متعلق لکھی گئی ہے۔ لکڑی کا نفیس کٹاؤ کے کام سے بے شمار وضع اور قطع کے زیبائشی اور کارآمد اشیا بنائی جاسکتی ہیں۔ تصویروں اور آئینوں کے فریم، گلدان، قلمدان، الماریاں، اسٹیشنری کیس، گڑیوں کے مکان اور دوسرے کھلونے وغیرہ بڑے خوبصورت بن سکتے ہیں۔ اور اس فن میں یہ خوبی ہے کہ اس سے مرد اور عورت اور بچہ اور بوڑھا ہر ایک فائدہ یا لطف اٹھاسکتا ہے۔ خاص کر پردہ نشین عورتوں اور لڑکیوں کے لئے یہ نہ صرف ایک دلچسپ مشغلہ اور ورزشی ہنر ہے بلکہ ایک مفید کام اور آمدنی کا ذریعہ بھی ہے۔ سید صاحب نے اس کتاب کو پانچ بابوں میں تقسیم کیا ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد بہت سے ایسے گر معلوم ہوتے ہیں جن سے واقف ہونے کے بعد فریٹ ورک یا لکڑی کے باریک کام میں بڑی سہولتیں پیدا ہوجاتی ہیں۔ کتاب میں جگہ جگہ نقشے خاکے اور تصویریں بھی درج ہیں جن کی مدد سے مضامین کے سمجھنے میں بڑی آسانی ہوجاتی ہے۔ یہ کتاب مفید ہے اور جن لوگوں کو گھر میں فرصت کے اوقات کا کوئی اور محبوب مشغلہ نہ ملتا ہو تو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں۔ ممکن ہے اس کام میں ان کا جی لگ جائے"

سب رس حیدرآباد دکن

" مؤلفہ سید رضا احمد صاحب جعفری یہ کتاب بھی سید صاحب کی پہلی کتاب وصلی کی دستکاری کی طرح نہایت محنت سے لکھی گئی ہے۔ اس میں لکڑی کے فریم ڈبے اور مختلف آرائشی اشیا بنانے کی ترکیبیں درج کی گئی ہیں۔ یہ فن ایک تفریحی مشغلے کے طور پر بھی اختیار کیا جاسکتا ہے اور تجارتی نقطہ نظر سے بھی مفید ہوسکتا ہے۔ عصمت بک ڈپو دہلی اس قسم کی کتابوں کی اشاعت کے لئے قابل مبارکباد ہے۔"

ہمایوں لاہور

" یہ کتاب بھی سید رضا احمد صاحب جعفری کی صنعتی تصانیف میں سے ہے۔ جو بقول ان کے ماہرین جوب کے مشوروں اور خود سید صاحب کے ذاتی تجربوں کی بنا پر مرتب کی گئی ہے۔ کتاب مذکور تصاویر سے مزین ہے۔ فریٹ ورک کی مشین اور کثیر التعداد جدید اوزاروں کی تصویریں اور ان کے استعمال کے طریقے کتاب مذکور میں درج ہیں۔ فرنچ پالش تیار کرنے کے طریقے بھی بتلائے گئے ہیں۔ الغرض فریٹ ورک سیکھنے کے متعلق یہ ایک نہایت مفید کتاب ہے۔ جو حضرات اس مفید صنعت کو سیکھنا چاہیں وہ عصمت بک ڈپو دہلی سے طلب کریں۔"

حمایت اسلام لاہور

" عصمت بکڈپو کی طرف سے لڑکیوں کو دستکاری اور ہنرمندی سکھانے کے لئے کتابیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ لکڑی کے باریک کام میں "فریٹ ورک" کی دستکاری کے معلومات درج کئے گئے ہیں۔ رسالہ کئی بابوں میں تقسیم ہے۔ پہلے باب میں فریٹ ورک کے فائدے بیان کرکے ضروری اوزار موزوں لکڑی وغیرہ کے متعلق ہدایتیں درج کی گئی ہیں۔ دوسرے باب میں لکڑی پر خاکہ اتارنے کا طریقہ بتایا ہے۔ پھر خاکہ میں سوراخ کرنے کا طریقہ بتایا ہے۔ اس کے بعد خاکہ کاٹنے وغیرہ کے طریقے ہیں اس رسالہ کی مدد سے محض کم قیمت اوزاروں کی مدد سے لکڑی پر بہترین نقش و نگار بنانے کا ہنر نہایت آسانی سے سکھایا جاسکتا ہے تصویروں اور شکلوں سے مثالیں واضح کی گئی ہیں۔"

ندیم گیا

وصلی کی دستکاری

مؤلفہ سید رضا احمد صاحب جعفری سائز ۱۸×۲۲ ۵۶ صفحے لکھائی چھپائی اچھی ۔ قیمت ۸ ر

"اس کتاب میں وصلی یعنی گتے سے مختلف کھلونے ڈبے اور ضرورت کی چیزیں بنانے کی ترکیبیں درج کی گئی ہیں۔ یہ دستکاری محض ایک دلچسپ مشغلہ ہی نہیں بلکہ بچوں کے لئے ذہنی ریاضت کا بھی ایک بہترین ذریعہ ہے۔ قابل مؤلف نے جگہ جگہ تصویریں دے کر بہت اچھی طرح سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اردو میں اس فن پر شاید یہ پہلی کتاب ہے۔ اس کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ جب کسی معمولی سے معمولی بات کا فنی نقطہ نظر سے مطالعہ کیا جائے تو اس میں کتنی باریکیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔"

ہمایوں لاہور

"سید رضا احمد صاحب جعفری نے اس مختصر سی تصنیف میں گتے یعنی کارڈ بورڈ کی صنعتوں کے متعلق مفید معلومات جمع کر دی ہیں۔ جو ان کے ذاتی تجربہ پر مبنی ہیں۔ گتے کی مختلف اشیا بنانے کے طریقے عام فہم زبان میں درج ہیں۔ اور جا بجا تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ الغرض سید صاحب نے پوری محنت اور دماغی کاوش سے کام لیا ہے۔ جو حضرات گتے کی دستکاری سیکھنے کے خواہش مند ہوں وہ عصمت بک ڈپو دہلی سے طلب فرمائیں۔"

حمایت اسلام لاہور

"یہ کتاب چار باب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں وصلی یا کارڈ بورڈ کی قسمیں بتائی گئی ہیں اور کارڈ بورڈ کے نمونے (ماڈل) بنانے کیلئے جن چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے ان کی تفصیل دی گئی ہے۔ دوسرے باب میں وصلی کی دست کاری کے اصول اور عام ہدایتیں درج ہیں تیسرے باب میں ابتدائی یا بنیادی شکلیں بصراحت کیساتھ نقشوں کے ذریعہ سمجھائی گئی ہیں اور چوتھا باب چند آسان نمونوں پر مشتمل ہے۔ وصلی یا کارڈ بورڈ کی دستکاری بقول مؤلف بچوں کے لئے بدرجہ اتم مفید اور ساتھ ہی آسان اور ارزاں ہے اس کی کاٹ چھانٹ چھوٹے سے چھوٹے بچے کیلئے بھی ممکن اور سہل ہے۔ اگر اس صنعت کو جرمنی اور جاپان کے اسکولوں کی طرح ہندوستانی مدرسوں میں بھی بطور "مینول ٹریننگ" داخل کرلیا جائے تو بلاشبہ مفید نتائج مرتب ہوں گے۔"

سب رس حیدرآباد دکن

"عصمت بکڈپو اب تک زیادہ تر عورتوں کے لئے کتابیں شائع کرتا رہا ہے لیکن اب یہ ادارہ دستکاری کے متعلق مفید کتابیں شائع کرنے کی طرف رجوع ہوا ہے اس میں شک نہیں کہ ہندوستان کی موجودہ بیکاری کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ ہنرمند اور ماہر فن حضرات بجائے اس کے کہ اپنے ہنر اپنے سینوں میں لئے ہوئے دنیا سے گزر جائیں انہیں چاہیئے کہ وہ دوسروں کو اپنا ہنر سکھانے اور بتلانے میں قطعی بخل سے کام نہ لیں تاکہ آنے والی نسلیں دستکاریوں کے ذریعے زندگی کی کشمکش کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں ہمیں خوشی ہے کہ اس سلسلے میں جناب رضا احمد صاحب نے ایک ایسا قدم اٹھایا ہے جو ہر ماہر دستکار اور ہنرمند کے لئے لائق تقلید ہے۔ وصلی یعنی گتا یا کارڈ بورڈ کی دستکاری بچوں کیلئے خاص طور سے مفید اور ساتھ ہی بہت سستی اور سہل بھی ہے۔ اس کی کاٹ چھانٹ چھوٹے سے چھوٹے بچوں کے لئے ممکن اور آسان ہے اور یہ بہت تھوڑے اوزار اور سستے سامانوں سے ہوسکتی ہے۔ جرمنی اور جاپان میں بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ ایسی دستکاریاں سکھائی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں جب تک لڑکوں کو بچپن ہی سے اس قسم کی دستکاریاں سکھانے کا انتظام نہ ہوگا اور ابتدائی درجوں میں دستکاری کی تعلیم لازمی قرار نہ دی جائیگی اس وقت تک یہ امید رکھنا کہ ہندوستان کبھی بھی خوش حال ہوسکے گا یا ہندوستان سے بیکاری دور ہوگی بہت بڑی غلطی ہے اس کتاب میں وصلی سے ہوائی چکی، غلہ گودام، قلعہ وغیرہ بنانے کی سہولت کیلئے جگہ بجگہ تصویریں بھی دی گئی ہیں جنکی وجہ سے بنانے والوں کو اور بھی آسانی ہوگی۔ کتاب کی کتابت طباعت صاف ہے کاغذ بھی اچھا ہے۔"

ہل الہ آباد

"وصلی کی دستکاری" یہ رسالہ کارڈ بورڈ کی ہنرمندی سکھانے کیلئے لکھا گیا ہے اس فن کے ذریعہ کاغذ کی طرح طرح کی چیزیں اور مختلف چیزوں کے

جملہ حقوق محفوظ

سالانہ چندہ پیشگی
بذریعہ منی آرڈر [illegible]
بذریعہ وی پی [illegible]
ممالک غیر سے ۵ شلنگ

جوہر نسواں دہلی

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

چھٹا سال | فہرست مضامین ماہ جنوری سنہ ۱۹۴۷ء | جلد ۱۱ نمبر (۴)

(باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا۔)

جوہر نسواں کے لئے نمونے

اور مضامین بھیجنے والی بہنیں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال ضرور رکھیں۔ ورنہ ان کے مضامین اور نمونے درج نہ ہوں گے۔

نمونے بہت صاف اور خوب واضح مضبوط کاغذ پر روشن سیاہی سے بنائے جائیں۔ اگر پنسل سے بنائیں تو نشان خوب گہرے رکھیں تاکہ مٹ نہ جائیں۔ اور کاغذ کے صرف ایک رخ پر ہوں ایک کاغذ پر صرف ایک ہی نمونہ ہو۔ اسی کاغذ پر نمونہ بھیجنے والی بہن کا نام اور نمونہ کا عنوان ضرور لکھنا چاہئے ترکیب بہت آسان ہو تاکہ بچیاں بھی سمجھ سکیں۔

نمونہ کا سائز رسالہ کے سائز سے بڑا نہ ہو تو بہتر ہے نمونہ کسی کتاب یا کسی رسالہ سے نقل نہ ہو لیکن آپ کسی کتاب یا رسالہ کا کوئی بہت ہی خوبصورت اور عمدہ نمونہ جوہر نسواں میں شائع کرانا چاہتی ہیں تو اس رسالہ یا کتاب کا حوالہ ضرور دیں۔

نمونے کے ساتھ نمونہ بھیجنے والی بہن کے لئے ایڈیٹر کے نام کے خط میں اپنا نام مفصل پتہ لکھنا اشد ضروری ہے۔ وہ نمونے ہرگز درج رسالہ نہ کئے جائیں گے جن کے ساتھ بھیجنے والی کا پورا پتہ نہ ہوگا جو بہنیں جوہر نسواں کے لئے مضامین بھیجیں وہ صرف دستکاری ہی کے متعلق ہوں۔ افسانے اور نظمیں بھی صرف وہ درج ہو سکیں گی جن سے لڑکیوں میں دستکاری کا شوق پیدا ہو۔ ہدایات بڑی خوشی سے درج رسالہ کی جائیں گی۔

جن نمونوں کا نقشہ کاغذ پر بنانا دشوار ہے وہ شکل اصلی مثلاً تارکشی کپڑے پر بنا کر اور ٹنگ یا کروشیا کے نمونے بن کر بھیجے جا سکتے ہیں۔ جالی اور کینوس وکارپٹ کا کام بھی اصلی نمونہ بنا کر بھیجیں بلاک بنوالئے جائیں گے۔

جواب طلب امور یا ناپسند نمونوں کی واپسی کے لئے ٹکٹ یا جوابی پوسٹ کارڈ آنا ضروری ہے ورنہ جواب نہ دیا جائے گا۔

دھاگوں کی قسمیں۔ کپڑا۔ اون۔ ریشم۔ سوئی۔ موتی ٹیوب غرضیکہ ہر دستکاری کے سامان کے متعلق مضامین اور کونسا دھاگہ کس کپڑے پر مناسب ہے کہاں سے عمدہ دستیاب ہوگا واضح طور پر لکھیں جوہر نسواں کے تمام مضامین اور نمونوں کا کاپی رائٹ بحق جوہر نسواں محفوظ ہے۔ مضامین اور نمونے اور ان کے متعلق خطوط صرف اس پتہ پر آنے چاہئیں۔ کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ایڈیٹر جوہر نسواں دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

جوہر نسواں کے قواعد

جوہر نسواں ہر انگریزی مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوتا ہے عصمت و بنات کی طرح جوہر نسواں بھی پابند وقت پرچہ ہے اشاعت میں کبھی دیر نہیں ہوتی اگر ڈاکخانہ کی غفلت سے کسی ماہ کا پرچہ وقت پر نہ ملے تو کارڈ لکھ کر خریداری نمبر کے حوالے سے ۱۵ تاریخ کے بعد ۲۰ تاریخ تک دوبارہ منگا لیجئے۔

جوہر نسواں کا سالانہ چندہ صرف سوا دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر ہے لیکن وی۔ پی دو روپیہ آٹھ آنہ کا روانہ کیا جاتا ہے۔

جوہر نسواں کے سال میں گیارہ پرچے شائع ہوتے ہیں ۹ عام نمبر دو خاص نمبر جو کسی خاص دستکاری کے متعلق سوا روپیہ ڈیڑھ روپیہ کی ضخیم کتابیں ہوتی ہیں۔ ستمبر اکتوبر کا سالگرہ نمبر خریداروں کو سالانہ چندہ میں دیا جاتا ہے اور مارچ کا خاص نمبر قریب قریب نصف قیمت پر۔

منیجر

آپ اور ہم

۱۹۳۹ء کے رخصت ہوتے ہی نئے سال کی مبارک باد آپ کی زبان پر بھی آئی ہوگی اور کانوں میں بھی پہونچی ہوگی مگر یہ تو فرمائیے یہ گذرا ہوا سال آپ نے کس طرح گذارا؟ آپ اگر مسلمان ہیں تو ایک مسلمان عورت کی حیثیت سے آپ نے اپنے فرائض کہاں تک انجام دئے؟ اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر کہاں تک چلیں؟ اللہ کے بندوں کو آپ کے وجود سے کس حد تک فائدہ پہونچا؟ آپ اگر یہ تسلیم کرتی ہیں کہ عورت کا سب سے بڑا جوہر ہنرمندی اور سگھڑاپا ہے تو آپ نے ۱۹۳۹ء میں سلیقہ شعاری، دستکاری اور امور خانہ داری میں کس قدر ترقی کی؟ جوہر نسواں ہر ماہ آپ کی نظر سے گذرتا ہے، یہ دل بہلانے، وقت گذارنے اور قصہ کہانیاں پڑھنے کا پرچہ نہیں آپکو عمل کی ترغیب دینے کے لئے شائع ہوتا ہے۔ آپ نے اس سے کس قدر فائدہ اٹھایا؟ کیا کیا نئی دستکاریاں سیکھیں؟ دوسری خواتین کو کیا کیا کام سکھلائے؟ اور آپ کی دستکاری اور ہنرمندی سے اوروں کو کیا فائدہ پہونچا؟ آپ نے علمی ترقی کرنے اور خانہ داری کی ذمہ داریوں کو اچھی طرح انجام دینے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو کچھ سکھایا بھی کچھ بتایا بھی اور خود بھی ان سے کچھ سیکھا تو آپ کا یہ سال ضائع نہیں ہوا اور آپ کی زندگی کے بیش بہا وقت کا یہ حصہ بے کار نہیں گیا لیکن اگر ان سوالات کا جواب آپ کے ضمیر کو مطمئن نہ کرسکے تو عہد کیجئے کہ ۱۹۴۰ء کو آپ ہرگز ہرگز بیکار نہ جانے دیں گی اور اچھی اچھی باتیں خود بھی سیکھیں گی اور جو کچھ آپ کو آئیگا دوسروں کو بھی بتائیں گی کہ یہی جوہر انسانیت ہے۔

جوہر نسواں نے ۱۹۳۹ء میں گو کوئی خاص ترقی نہیں کی لیکن اپنے فرائض انجام دینے میں وہ یقیناً کامیاب رہا ہم کوشش کریں گے کہ ۱۹۴۰ء میں وہ ۱۹۳۹ء سے بھی زیادہ کامیاب رہے۔

گیارھواں خاص نمبر: جوہر نسواں کا گیارھواں خاص نمبر حسب معمول ۱۰ مارچ کو شائع ہوگا۔ نومبر کے پرچے سے محترم بہنوں کو معلوم ہوا ہوگا کہ یہ خاص نمبر گوٹہ کناری کے کام کے لئے مخصوص ہوگا اور اسے ہندوستان کی مایۂ ناز دستکار بہن محترمہ سیدہ اشرف مرتب فرمائینگی گلدستہ تارکشی عزیزہ موصوفہ کی قابلیت کا ایک مستقل ثبوت ہے۔ جوہر نسواں میں بھی انکے قابل رشک دستکاری کے نمونے قریباً ہر ماہ شائع ہوکر دستکار بہنوں سے خراج تحسین حاصل کرتے رہتے ہیں۔ ہندوستان کی اس قدیم صنعت کے متعلق موجودہ فیشن کے مطابق زیادہ سے زیادہ نمونے اور مفید مضامین سے یہ خاص نمبر مزین ہوگا۔

جیسا کہ خریدار بہنوں کو معلوم ہے مارچ میں شائع ہونے والے اس خاص نمبر کی قیمت ۱۲ر ہوگی مگر بدستور ۸ر کی رعایت سے ۴ر میں خریداروں کو دیا جائیگا۔ سالانہ خریداروں کو ایک ماہ کا پرچہ ۳ر میں پڑتا ہے یہ ۳ر وضع کرکے انھیں صرف ۱ر دینے پڑیں گے۔ آسانی کی صورت یہ ہیکہ فروری کے مہینہ میں ۱ر کے ٹکٹ دفتر میں بھیجدئے جائیں۔ ۲۰ فروری تک جن خواتین کی طرف سے ۱ر کے ٹکٹ موصول نہ ہونگے ان سب کو مارچ کا خاص نمبر ۳ر فیس رجسٹری بڑھا کر ۴ر کا وی پی حسب سابق بھیجا جائیگا جو بہنیں جوہر نسواں کی ترقی چاہتی ہیں اور اس کی ناچیز خدمات کی

خیاطی
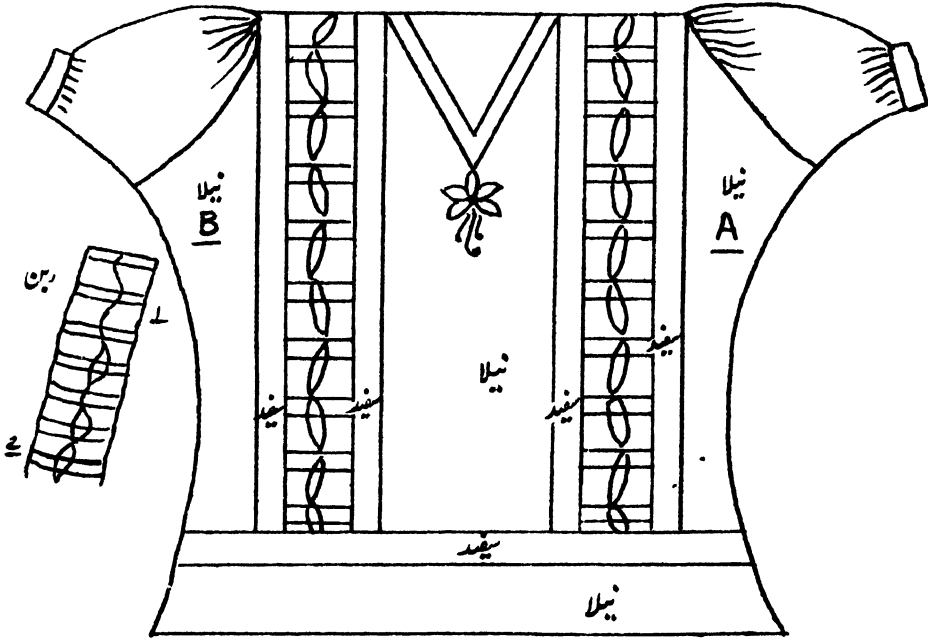
بلاؤز

اس بلاؤز کے لئے ایک گز نیلی جارجٹ اور ۱۲ گرہ سفید موٹی جارجٹ لیجئے۔ فینہ سوتی ربن کا ایک انچ چوڑا ۲ گز کالا ۲ گز سفید۔ ترکیب نمونہ بہت صاف ہے مختصر لکھتی ہوں۔

پہلے نیلی جارجٹ کا بلاؤز تراشئے۔ آستین علیحدہ سے جھول دار لگائی جائے گی۔ اس کے بعد سامنے کے حصے نمبر A سے B تک کا کپڑا نکال ڈالئے۔ اب سفید جارجٹ کی ۵ پٹیاں ایک ایک گرہ کی چوڑی کر لیجئے۔ اور دو پٹیاں نیلی جارجٹ کی ایک گرہ چوڑی ۱۲ گرہ لمبی لیجئے اور اس میں حسب نمونہ قریب قریب پلیٹیں ڈالئے اور اس کے بیچ میں کالے سفید ربن سے خانے بنائیے۔ پہلے نمبر ۱ کی طرح سفید سے لہر بنائیے۔ اس کے بعد نمبر ۲ کالے ربن سے لہر بنا دیجئے۔ صفائی سے ٹانکے لگائی جائیے۔ اب سفید پٹیاں دوہری کر کے دونوں طرف سی دیجئے تاکہ سلائی نہ دکھلائی دے۔ جس طرح کہ بلیٹ لگایا جاتا ہے اسی طرح نیچے لگائیے۔ اب ان تین پٹیوں کو بیچ کے نیلے کپڑے میں دونوں طرف جوڑ دیجئے۔ وی نما گلا بنا کر سفید تپلی گوٹ لگائیے۔ نیچے سفید پھول بنا کر لگائیے۔

مس قمر جہاں۔ کیمل پور

فراک نما قمیص
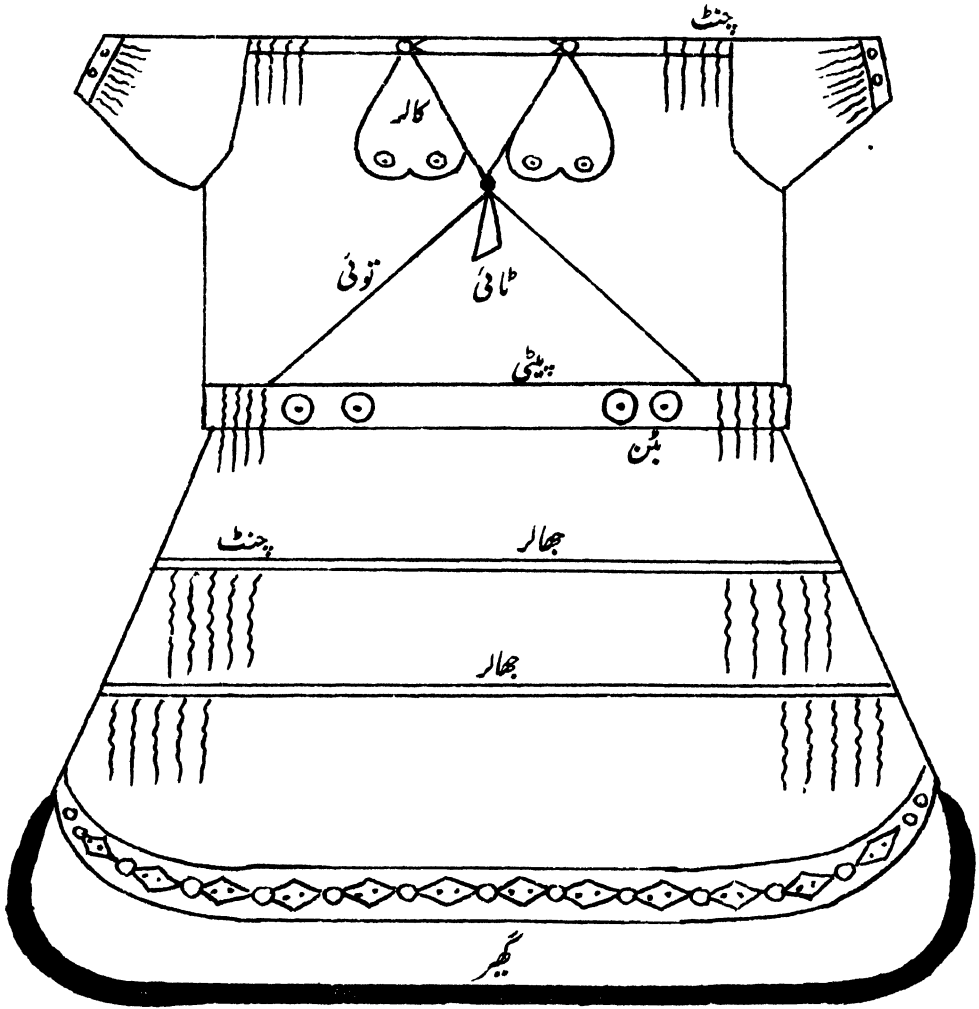
یہ فراک نما قمیص چھ اور آٹھ سال کی بچیوں کے لئے موزوں ہے۔ نقشہ کے مطابق تیار کرلیں تین جگہ ایسے ||| نشان جو ہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ یہاں جھالر لگے گی جیسے کہ اس قسم کی = لکیروں سے ظاہر ہے۔ باقی نقشہ سے عیاں ہے جوہری بہنیں صفائی اور عمدہ رنگ انتخاب کر کے تیار کریں۔

مستبشرہ خاتون ادیب۔ نئی دہلی
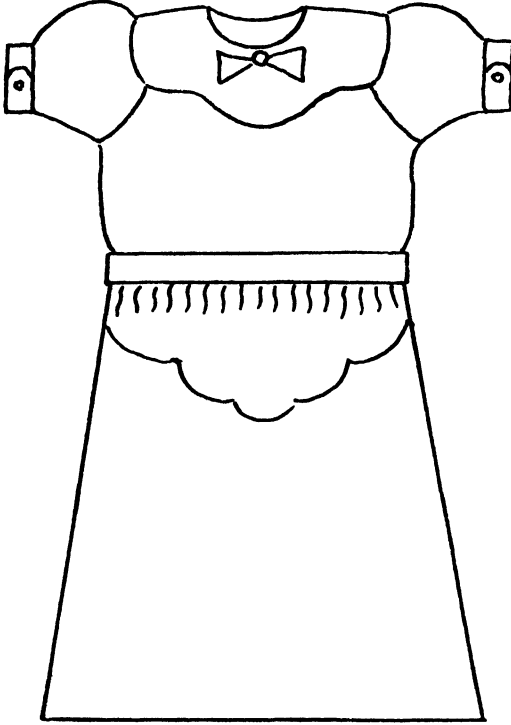
فراک

اس فراک کی تشریح کی خاص ضرورت نہیں۔ کیونکہ اسے قطع کرنا نہایت سہل ہے۔ جوہری بہنیں مطابق نقشہ فراک تیار کرلیں۔

زیب النساء زیب
ہبلی

کشیدہ کاری

میز پوش کا کونہ

پھول - کاسنی
پتے - کاہی سبز
بندکیاں - زرد
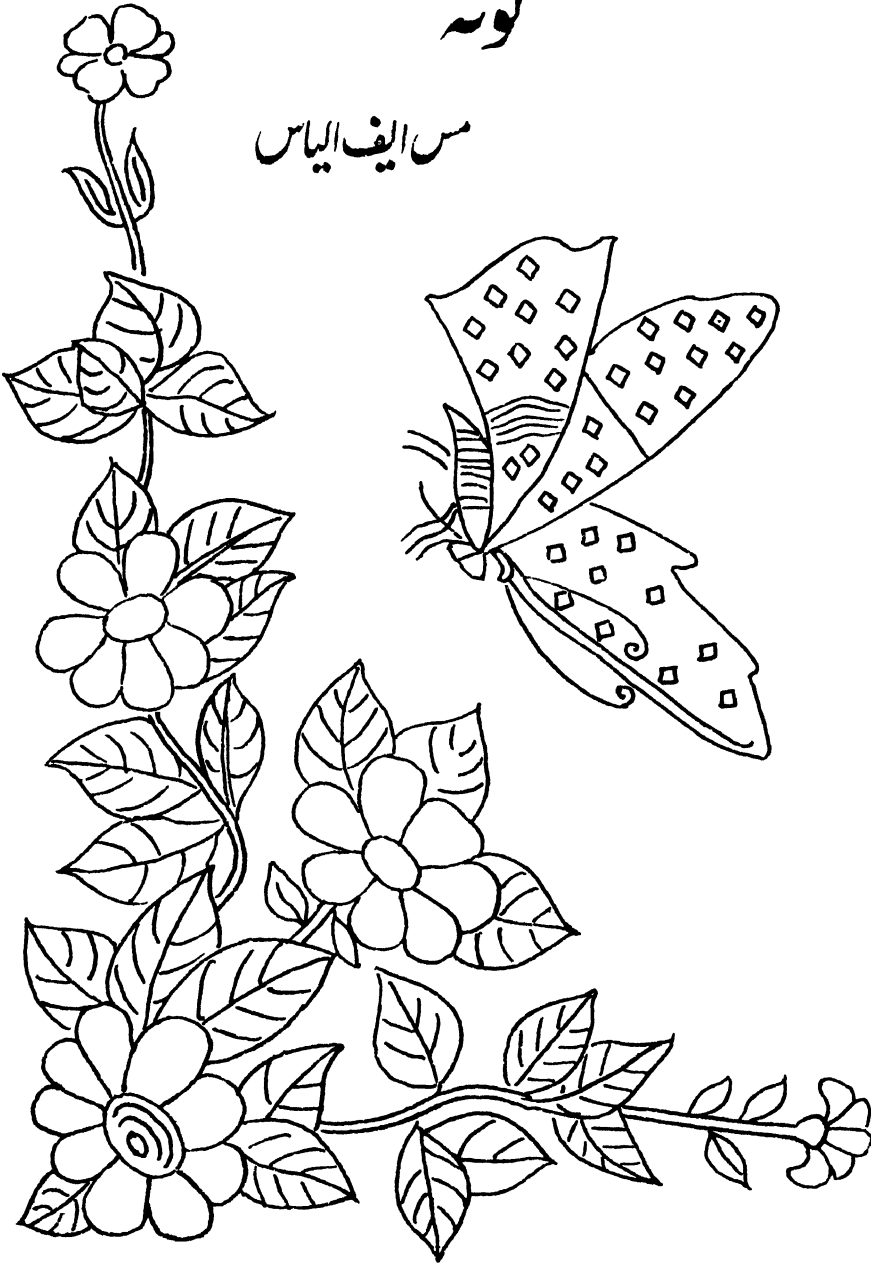
ن۔ ب۔ گھگول (پٹنہ)

کونہ

مس الیف الیاس

نکلیس

جمپر کے گلے پر کشیدہ سے خواہ سلمہ سے بنائیے۔

صفائی کا خیال لازمی ہے۔

محمودہ خاتون۔ کورادلی

باسکٹ

میز پوش۔ پلنگ کی چادروں۔
کشن پر حسب دلخواہ اور شیڈدار
رنگ کے دھاگوں سے بنائیے۔

ع۔ش۔ رشیدائے حق۔ امرتسر

تکیہ کا غلاف
SOUNDSLEEP.
پھول مختلف رنگوں سے
پتیاں و ڈال سبز۔ باقی حصہ حسب پسند رنگوں سے
برجیسہ خاتون قریشی ۔ مین پوری

سلمہ ستارہ کا کام
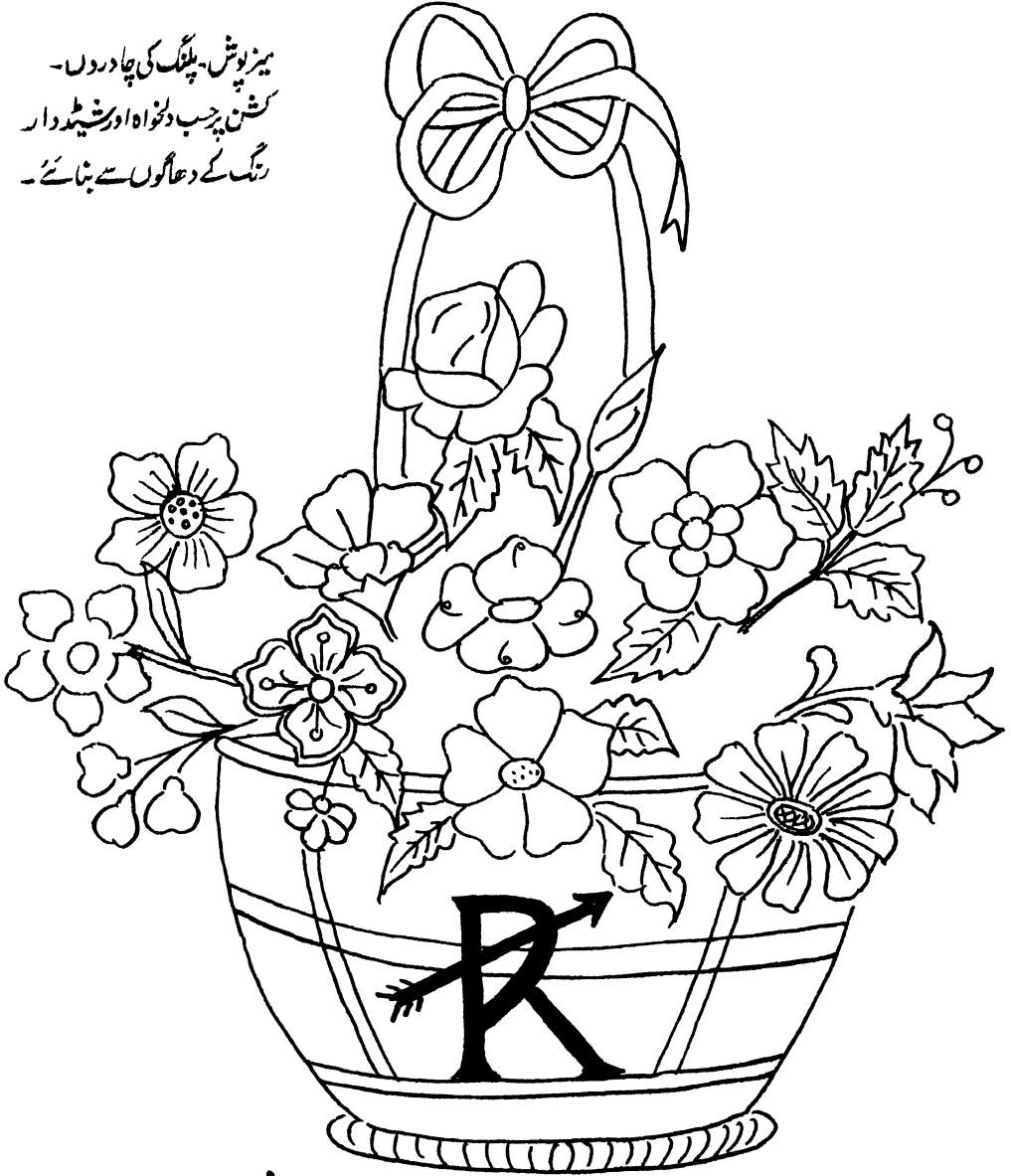
خوشنما جھومر
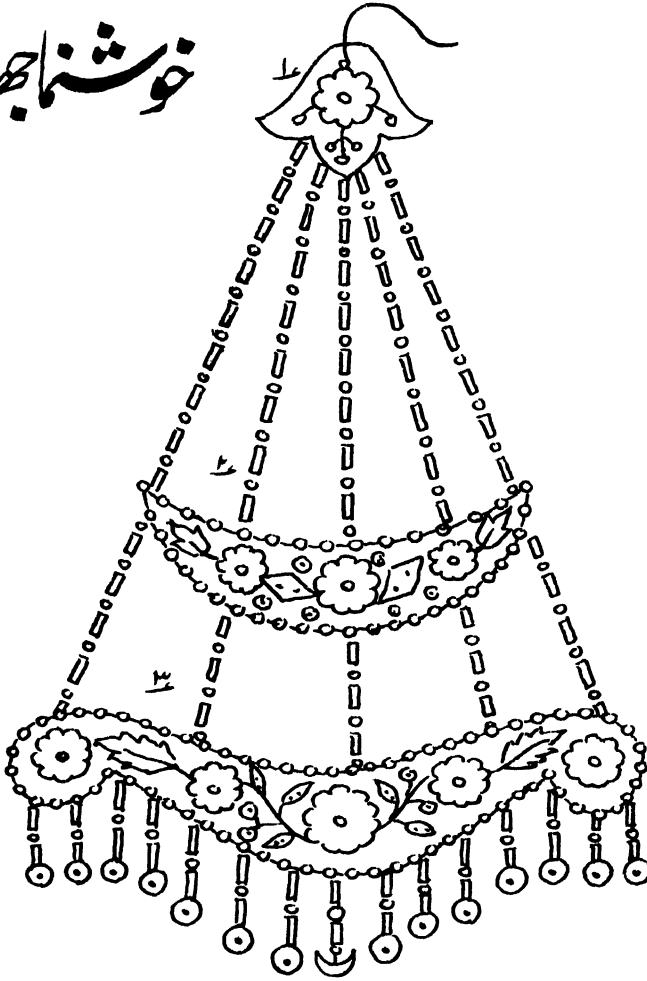
یہ جھومر بہت کم لاگت میں تیار ہوتا ہے۔ پہلے نقشہ نمبر ۱ کو کاغذ پر نقل کرکے دفتی کا ایسا ہی کاٹ لیجیے اور پھر نمبر ۲ اور نمبر ۳ کو بھی اسی طرح کاٹ لیجیے، پھر ان تینوں پر گوٹا منڈھ لیجیے اب اس گوٹہ پر مطابق نقشہ شکولیس جڑ دیجیے اور آس پاس سنہرے باجرا موتی کی قطار لگا دیجیے۔ لڑیاں بیتل کے تار میں ایک باجرا موتی ایک سنہری نلی اسی طرح لڑیاں لگا دیجیے اور نیچے لڑیاں مطابق نقشہ لگا دیجیے۔ اوپر کانٹا تار کا لگائیے۔ جھومر تیار ہے۔

مس رئیس اشتیاق۔ لکھم پور

پان ڈیزائن پھول

فراک کے سینے پر سنہرے و روپہلی باریک سلمہ سے۔ اور میز پوش و تپائی پوش کے کونوں پر کشیدہ سے بنائیے۔

محمودہ خاتون قریشی مین پوری

پائنچہ کیلئے چوڑی بیل

اس بیل کو اوّل ٹریس کر کے مندرجہ ذیل طریقہ سے کاڑھئے۔ تمام لکیریں یعنی لہر وغیرہ سفید گجائی سے پتیاں و پان سلمہ سے۔ گول نشان ستاروں سے بنائیے۔

آر۔ بی مسز یم ای ایس۔ بنگلور
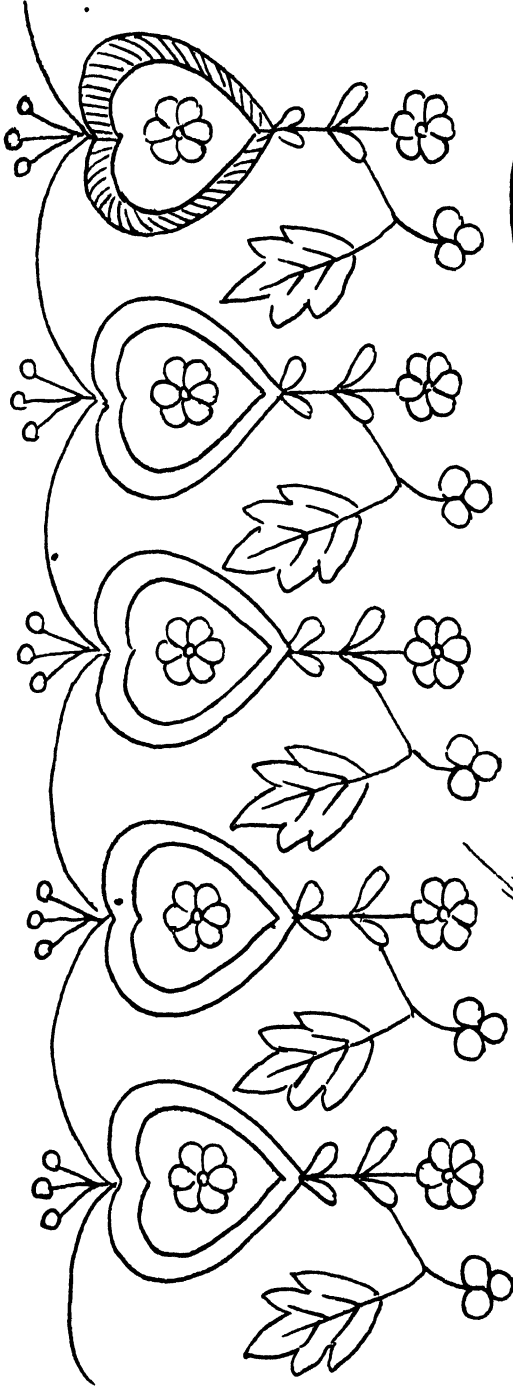
شکولیس ستاروں کا کام

بیل
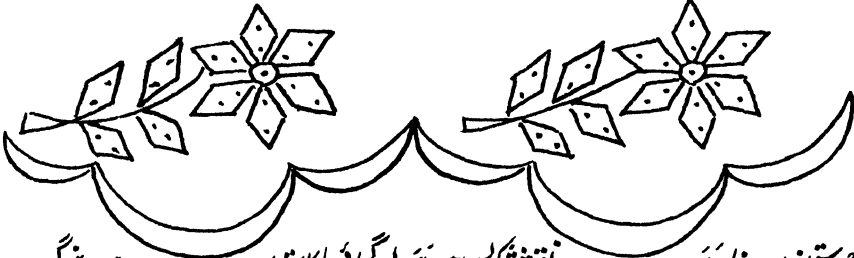
یہ بیل گھیر جمپر آستینوں پر بنائیے۔ حسب نقشہ شکولیس جڑیئے۔ لہر گجائی یا کلابتون سے بنے گی۔

مس اے بی۔ خاتون ادیب شاہدہ دہلی

بیل

لہر گجائی سے پھول گلابی شکولیس ستاروں سے پتیاں سبز ستاروں سے۔

مس اے بی۔ خاتون ادیب۔ شاہدہ۔ دہلی۔

ستاروں اور کلابتون کا کام

بیل
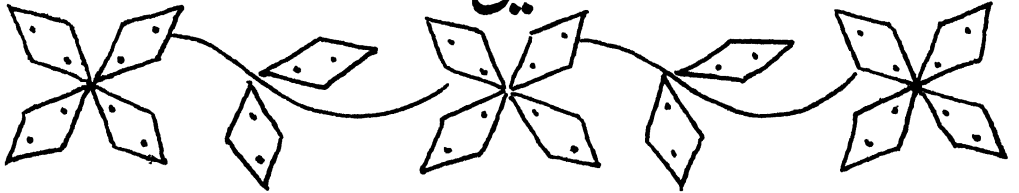
لہر گجائی سے۔ باقی نشان شکولیس سے۔

بشریٰ خاتون ادیب۔ دہلی

کلابتون کا کام
بیل
اس بیل کو بچوں کے فراک پر بنائیے۔ لہر پر بٹا ہوا کلابتون ٹانکئے۔ پھول ریشم سے بھر لیجئے ٥ ایسے نشان پر ستارہ ٹانکئے۔
ایس۔بی۔ذاکرہ۔ناگپور
بیل
یہ بیل ساڑھی کے لئے موزوں ہے۔ لہر پہ کلابتون رجہری آٹھ تاری ٹانکئے۔ پھول ریشم سے کاڑھیے۔
ایس۔بی۔ذاکرہ۔ناگپور
شکولیس ستاروں کا کام
بیل
یہ بیل ساڑی جمپر وغیرہ پر مطابق نمونہ شکولیس ستاروں سے بنائیے۔ نیچے موتی کی جھالر لگے گی۔
خدیجہ عبدالکریم
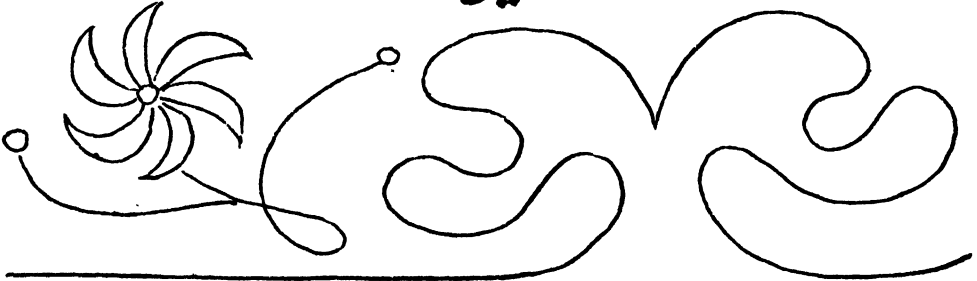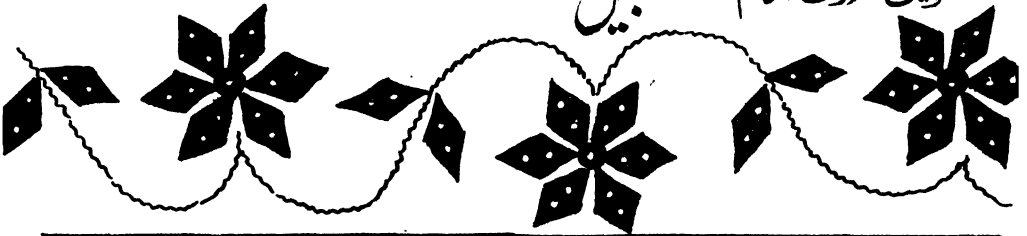
کروشیا کا کام

پلنگ پوش کی جھالر

(نقشہ بلاک صفحہ آخر پر ملاحظہ ہو)

اس جھالر کو کروشیا نمبر ۲۰ کے گولے سے بنئے۔ پلنگ پوش اور پٹی کوٹ میں یہ جھالر بہت اچھی لگتی ہے۔

اے۔ ایف ناز جعفری بیتاپور

کروشیہ کا کام
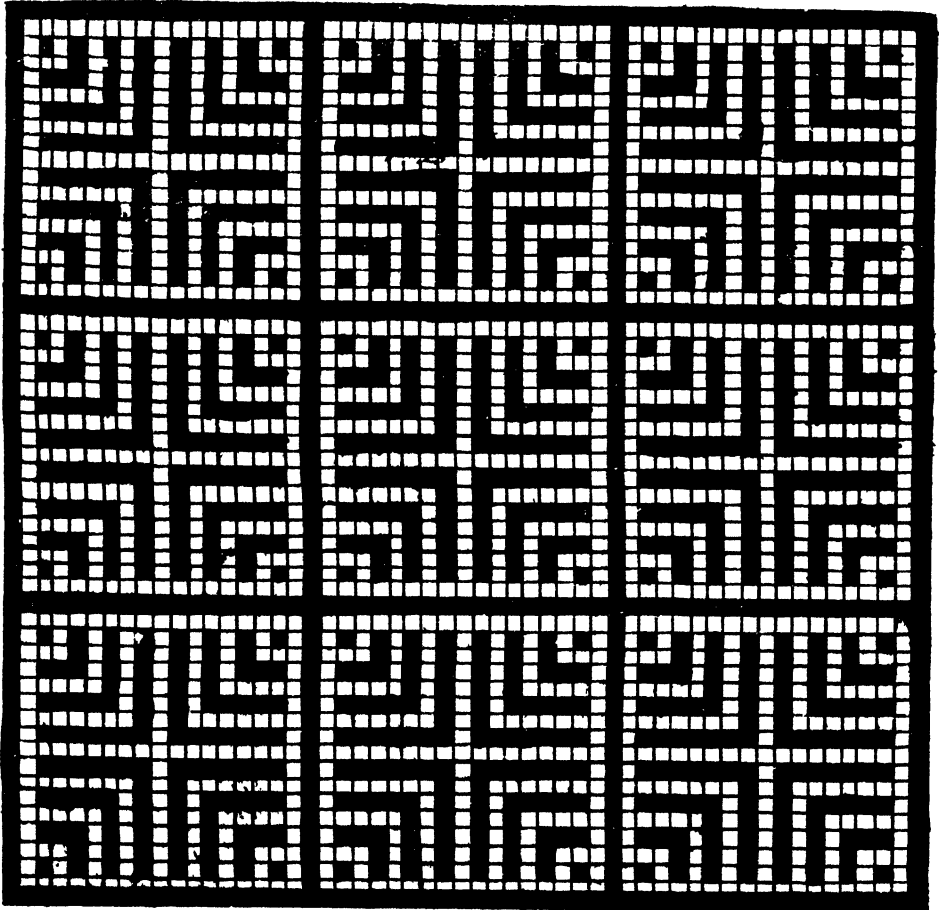
عمدہ تاگہ سے صفائی کے ساتھ بنایا جائے۔ اس نمونہ میں ہول ہمیشہ دو ٹریبل درمیان میں چھوڑ کر بنائے جائیں۔ یعنی بڑے بڑے اور واضح ہوں۔

دردانہ

کٹائی کا کام

انگور کی بیل
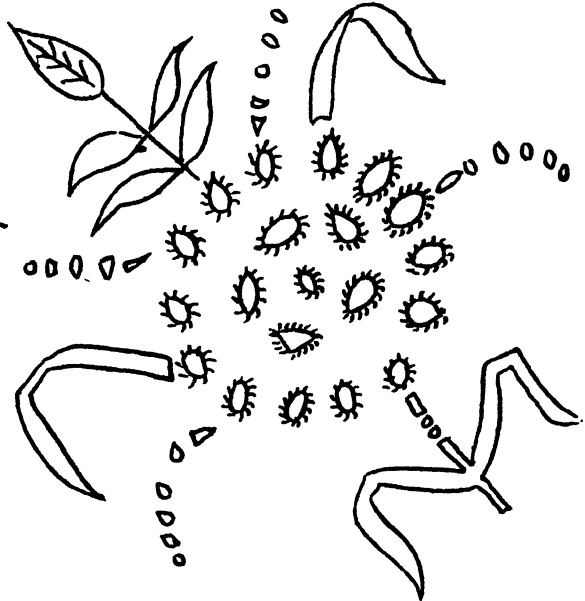
کونہ

یہ کونہ تکیہ کے غلاف پر زیادہ خوشنما معلوم ہوتا ہے۔
اس کو حسب پسند رنگوں سے بنائیے۔

مس سعیدہ مینگن گھاٹ (عمر ۸ سال)

عقیلہ عسکری جعفری۔ آگرہ
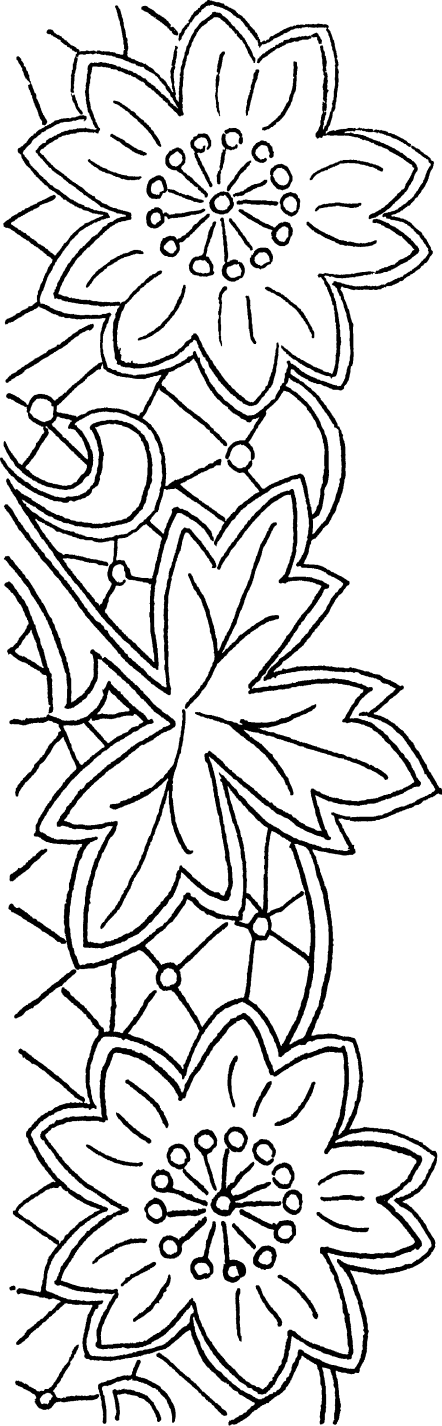
کٹ ورک

حسب پسند رنگ کے دھاگوں سے بنائیے۔ سنگر مشین سے بہت عمدہ بنے گا۔

آمنہ رقیہ آدم عثمان
کلکتہ

جالی پر اون کے کام کا نمونہ

(نمونہ بلاک ٹائیٹل کے آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

اس کا بنانا بالکل آسان ہے۔ سوئی میں اون پرو کر ایک خانہ سوئی پر لیجئے اور ایک خانہ بیچ میں چھوڑ کر پھر ایک خانہ سوئی پر اٹھائیے۔ اسی طرح آٹھ لائن بنانے کے بعد نویں لائن بھی اسی طرح بنائیے۔ لیکن یہ خیال رکھئے کہ نویں لائن سے اوپر کی طرف بڑھتا جائیگا۔ اس نمونہ سے واسکٹ بلاؤز وغیرہ بنائیے۔

زیب النسا بیگم۔ بھاگلپور

سنگر مشین سے اپلیک ورک
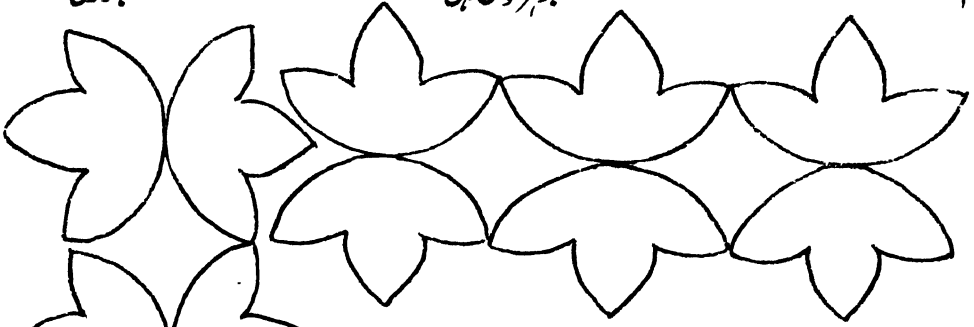
دو گوشہ دار بیلیں

عبارت صفحہ (۲۱) پر ملاحظہ فرمائیے
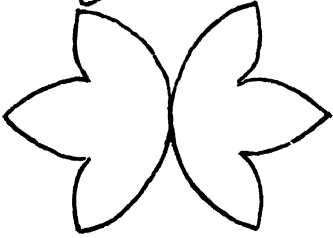
ب۔ ن۔ آنسہ ابراہیم۔ مدراس
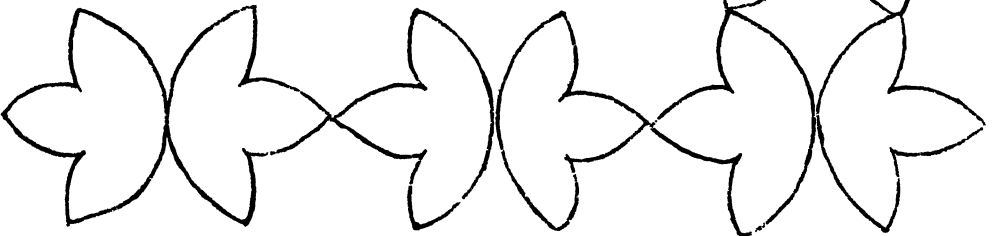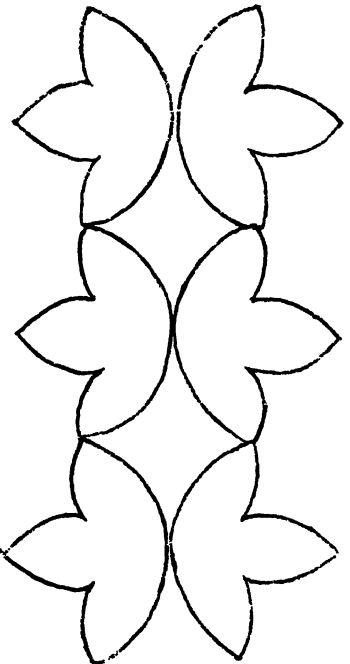
دو گوشہ دار بیل

کٹائی اور تار کشی کا کام

بیل

یہ دو بیلیں ٹیبل کور میز پوش تکیہ غلاف کے لئے صرف کپڑے سے بنیں گی۔ اس میں ڈالیوں پتیوں وغیرہ کا زیادہ بکھیڑا نہیں ہے۔ صرف جس پر بنانا مقصود ہو اس پر بیل ٹریس کرلیں اور حسب پسند رنگ کے کپڑے پر پھول ٹریس کرکے لنگر سے پھول پر رکھ کر مستحکم کردیں اور ڈی ایم سی نمبر ۲۵ کی لچھیوں سے بعد زنجیرے کی کراہت کے کتر کشیدہ کرلو تاکہ پھول کے ہمرنگ ہو۔ نیز یہ پھول بھی ایک رنگا بنانے کی بجائے دو رنگا یعنی ایک گلابی تو ایک نیلا وغیرہ بنائیں۔

ب ـ من ـ آنسہ ابراہیم ـ مدراس ـ
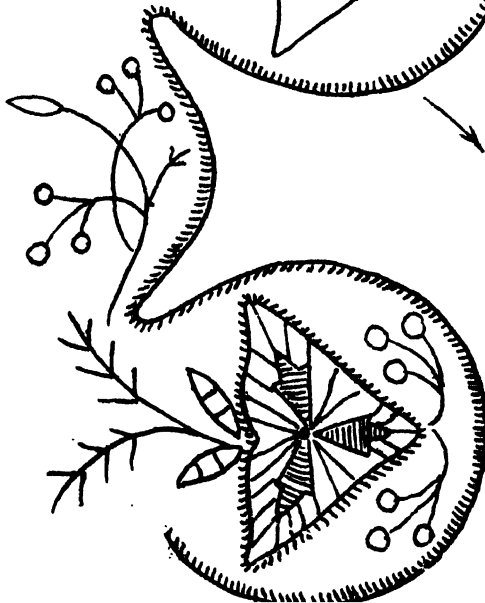
اس بیل کو جہاں بنانا چاہیں ٹریس کرلیں اطراف پر بٹن ہول بنائیں۔ پھر درمیانی حصہ کاٹ کر تار کشی کے پھول کے لئے دھاگے باندھیں۔ اب کسی دوسرے رنگ سے پھول بنائیں۔ گول نشان و پتیاں کٹ ورک سے بنائیں۔

بیگم صفیہ نذیر۔ کوئٹہ (بلوچستان)

اسٹینسلنگ کا کام

بیل
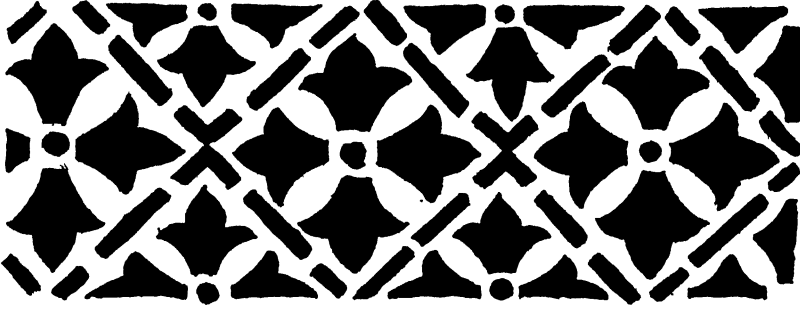
یہ بیل میز پوش وغیرہ کے حاشئے پر بنائیے۔
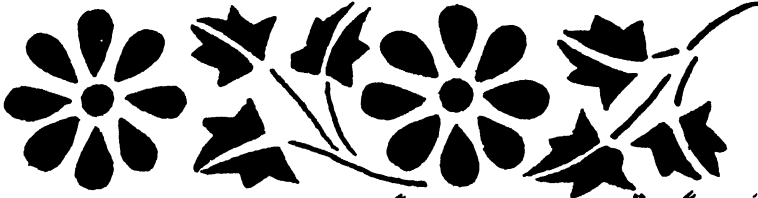
مس رئیس فاطمہ لکھیم پور

بیل

دوپٹہ پائجامہ اور گھیر میں قمیص کے بنائیے۔ بہت بھلی ہوگی۔

مس رئیس فاطمہ لکھیم پور

رومال کا کونہ

یہ کونہ بہت ہلکا ہے لیکن کڑھنے پر بہت بھلا معلوم ہوتا۔

مس رئیس فاطمہ لکھیم پور

کلابتون سے زنجیرے کا کام

جمپر کا گلا

اک تارہ کلابتون سے تمام زنجیروں کو چین اسٹچ سے بناکر
ان نشانوں کو بھی کلابتون سے کاڑھیے۔ درمیان کا
پتہ بٹے ہوئے کلابتون سے یا سلمہ سے کاڑھیے

اصغری خانم۔ نارگھاٹ مرزاپور
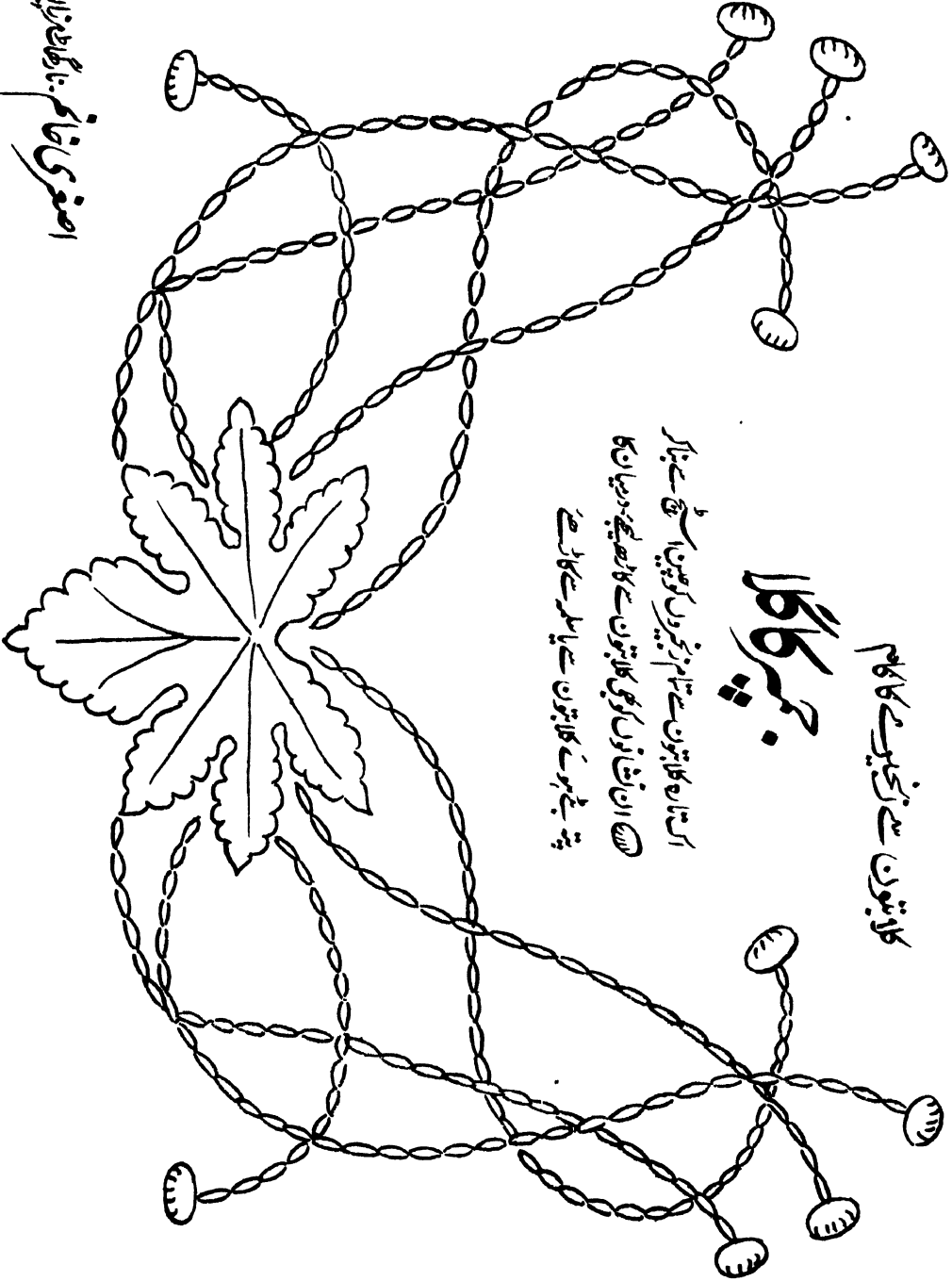
جدید گریبان
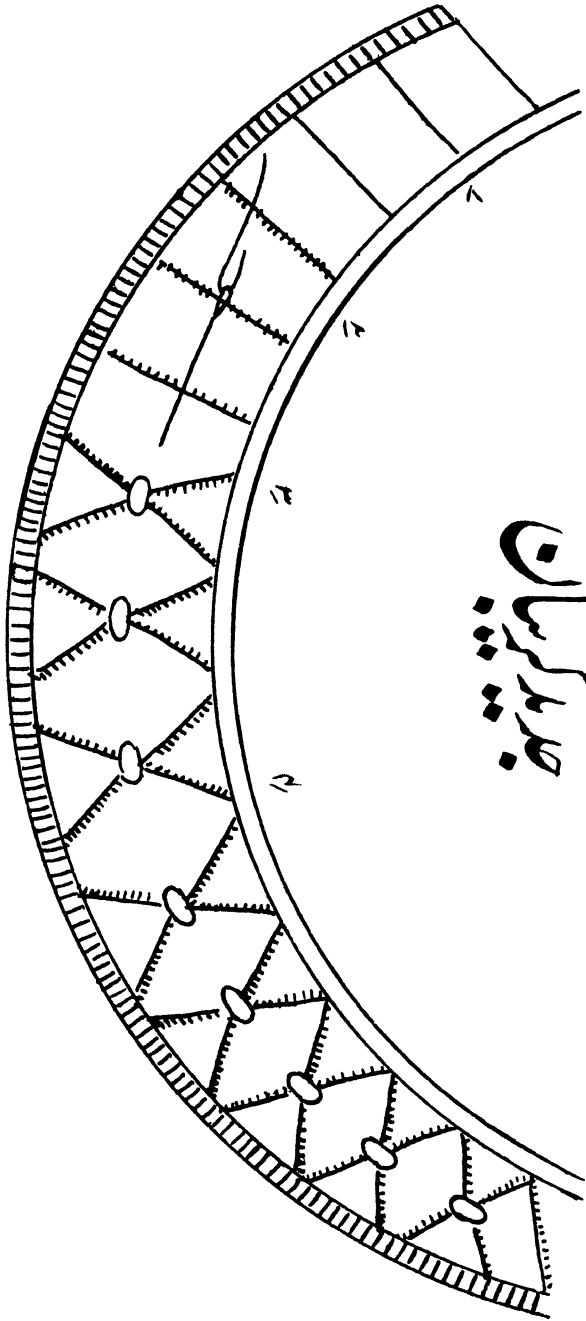
ناظرات جوہر نسواں کی خدمت میں ایک جدید قسم کا گریبان پیش کرتی ہوں۔ پہلے جمپر کا گول گلا تراش کر اوپر باریک گوٹ لگائیے۔ اس کے بعد نمبر ۱ کی طرح سیدھا برابر سے کاٹیے۔ اب کٹے ہوئے حصوں کو چاروں طرف موڑ کر نیلے ڈی ایم سی گولے سے ہیم بنا لیجیے۔ دیکھئے نمبر ۲ سب میں ہیم بنانے کے بعد شکل نمبر ۳ کے ایک کٹے ہوئے حصے سے دوسرے تک سوئی گزار کر کھینچ لیجیے۔ اب یہ مطابق بوٹے ہو گیا۔ سب بوٹا اسی طرح بنا کر مضبوط ٹانکے لگاتی جائیے اس کے بعد نصف انچ کی گلابی ربن سب کے بیچ میں لپیٹ کر باریک تُرپ دیجیے۔ تاکہ ٹانکے نہ دکھلائی دیں۔ نیچے دو نار نکال کر جالی بنا لیجیے۔ دیکھئے مکمل نقشہ نمبر ۴۔ یہ گلا بوسکی وغیرہ یا موٹے کپڑے کے جمپروں پر بنائیے۔

مس قمر جہاں۔ نعیم پور

کانچ پر مینے اور وارنش کا کام

اب تک جوہرِ نسواں میں متعدد قسم کی دستکاریاں شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن کانچ پر وارنش اور مینے سے کام بنانا شائع نہیں ہوا۔ اس لئے میں یہ ناچیز دستکاری پیش کرنے کی جرأت کر رہی ہوں۔

اشیاء ضروری:۔ کانچ ½ ۱۰ - انچ لمبا اور ½ ۸ - انچ چوڑا۔ ایک عدد۔ وارنش کے چھوٹے ڈبے۔ ایک سرخ وارنش کا اور ایک کالے وارنش کا۔ مینا گلابی۔ نارنگی۔ فیروزی اور سبز جو اکثر پنکھوں میں لگاتے ہیں لیکن پھولدار مینا نہ ہو۔ سگریٹ کی سفید پنی تو ہر جگہ ہی مل سکتی ہے۔ ایک لوہے کی سلاخ جس کا ایک جانب چپٹا کروا لیا جائے جس کی شکل ایسی ہوگی

ترکیب:۔ پہلے خاکہ کاربن سے ایک سفید کاغذ پر ٹریس کر لیں پھر کانچ کو بالکل باریک راکھ سے جس میں ریت نہ ہو خوب مانجھ کر دھو ڈالیں اور ایک صاف کپڑے سے سکھا لیں پھر اس خاکہ کو موٹی جلد والی کتاب پر رکھ کے خاکہ پر کانچ اچھی طرح جما لیں۔ اب وہ خاکہ کانچ میں سے اچھی طرح دکھائی دے گا۔ اس کے بعد قلم تراش سے بانس کی تیلی نوک دار اس اس شکل کی تراش لیں اور پھر اس تیلی کی نوک تھوڑی تھوڑی سرخ وارنش میں ڈبو کر اس گملہ کا خاکہ کانچ پر بنائیں۔ وارنش کانچ پر جلدی ہی لگتا نہیں ہے۔ لیکن اس بات کا لحاظ رہے کہ لکیریں موٹی نہ ہوں۔ آپ جس قدر باریک بنائیں گی اسی قدر عکس ہو جانے پر گملہ خوبصورت معلوم ہوگا۔ جب خاکہ کانچ پر مکمل ہو جائے تو کناروں پر جو دوہری رول چاروں طرف ہے اس کو بھی سرخ وارنش سے بنا لیجئے۔ اب اس کو ایک دن سوکھنے کے لئے رکھ دیجئے۔ دوسرے دن اس لوہے کی سلاخ سے جدھر سے چپٹا ہے ادھر سے اس گملہ کے خاکہ کی ہر لکیر کو تراش کے ہموار باریک کریں۔ جب یہ کام ختم ہو جائے تب کالے وارنش کو ایک بانس کی چپٹی تیلی سے پھول پتیوں اور کنارے رول وغیرہ کا درمیانی حصہ چھوڑ کے کل کانچ پر پھیریں۔ کالا وارنش کانچ پر پھیرتے وقت اس بات کا لحاظ رہے کہ پھول پتیوں وغیرہ کی حد جو سرخ وارنش سے بنی ہوئی ہے اس لکیر پر کالا وارنش نہ آئے نہ ہی پھول پتیوں کے درمیان جائے۔ صفائی کا بے حد لحاظ رہے۔ جب کل کانچ پر وارنش پھیر لیں تو ایک دن کے لئے اور سوکھنے کے لئے رکھ دیں۔ دوسرے دن ایک صاف کپڑے کے ٹکڑوں سے پھول پتیوں کا درمیانی حصہ صاف کریں۔ تاکہ ان میں جو گرد و غبار جم گیا ہو دور ہو جائے۔ جب صاف ہو چکے تو مناسب رنگ کا چن لیں

گملہ

فیروزی
فیروزی
فیروزی
گلابی
نارنگی
نارنگی
فیروزی
فیروزی
گلابی
نارنگی
سبز
نارنگی
سبز
سبز
سفید
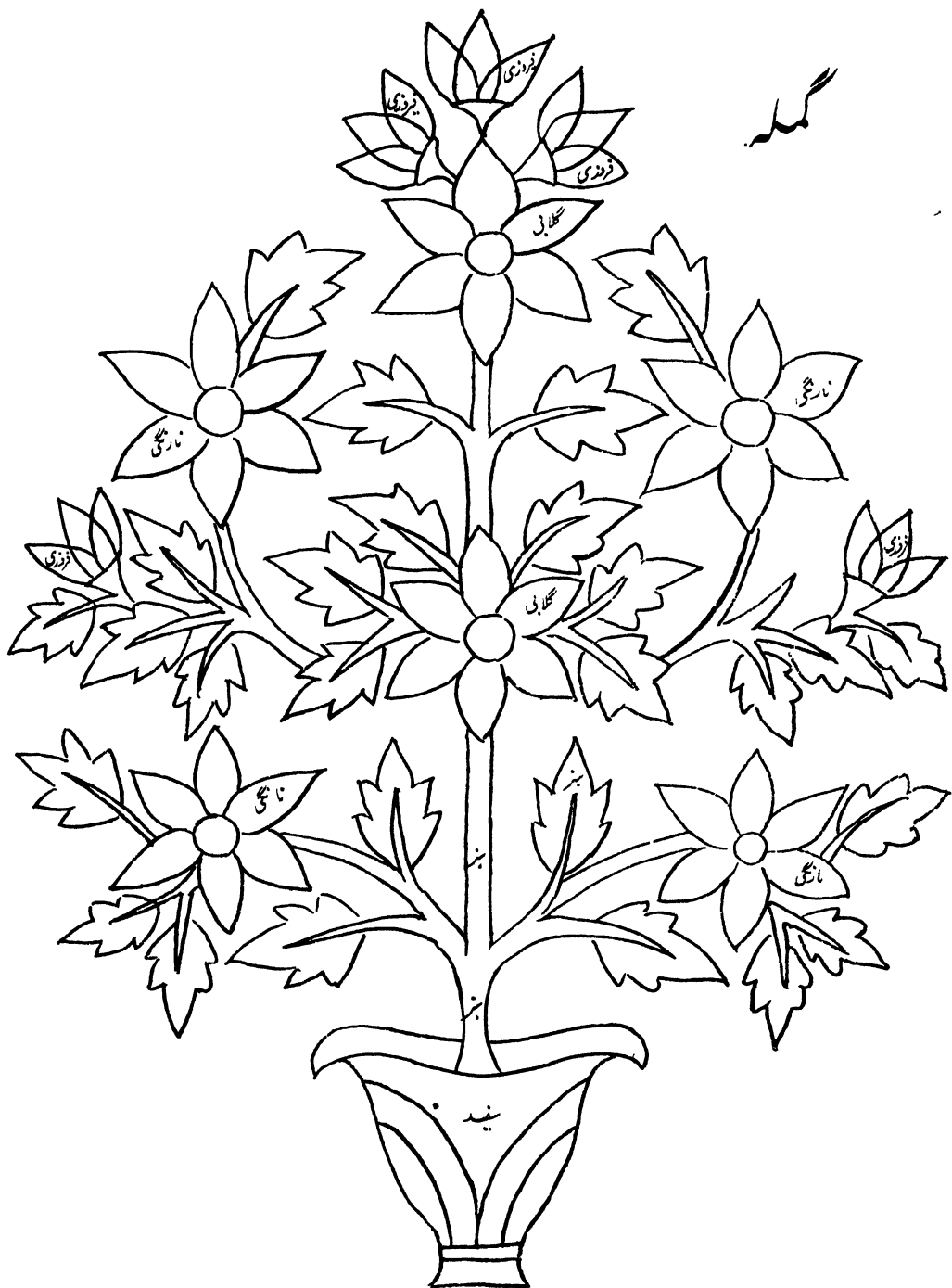
اس کے چننے کا طریقہ یہ ہے کہ مینے کا ایک پتہ لے کر دھیرے دھیرے مٹھی میں گول مول دبائیں اور دب جانے کے بعد آہستہ آہستہ کھولیں ورنہ وہ پھٹ جائے گا۔اب کھلنے کے بعد اس پر شکنیں پڑی ہوں گی۔ان شکنوں کو دور نہ کرنا چاہئے اسی طرح سب مینا چن لیں۔

پھر اس کانچ کو میز پر رکھ کے پہلے پتیوں کے آس پاس جہاں کالا وارنش لگا ہوا ہے وہیں پر اور تھوڑا تھوڑا کالا وارنش لگائیں۔پھر چنا ہوا سبز مینے کا ایک ٹکڑا کاٹ کے اس پتی پر چپکائیں وہ وارنش کی وجہ سے چپک جائے گا۔لیکن زور سے نہ دبانا چاہئے ورنہ اس کی شکنیں خراب ہو جائیں گی اور کالا وارنش ہٹ جائے گا اور دوسری جانب کالے وارنش میں سے مینا دیکھنے لگے گا۔نیز اس کی خوبصورتی خاک میں مل جائے گی۔لیکن اس بات کا لحاظ رہے کہ ہرا مینا پھولوں پر نہ چلا جائے۔اس کا کوئی لحاظ نہیں کہ پتیاں ہی پہلے بنائی جائیں۔لیکن اس گملہ کی پتیاں پہلے بنانے میں آپ کو آسانی رہے گی جس جگہ پتیاں نزدیک نزدیک ہوں اور ان کے درمیان کوئی پھول نہ ہو تو سب پتیوں پر ایک ہی ٹکڑا مینے کا جما دیا جائے تو بہتر رہتا ہے۔اسی طرح سب پھول پتیاں وغیرہ پر مینا لگالیں اور جو آس پاس کا ردل ہے اس پر گلابی مینا لگائیں جس جس رنگ کے پھول پتیاں۔کلیاں وغیرہ ہیں خاکہ پر لکھ دیا گیا ہے ویسے ہی رنگ سے بنائیے جب سب مینا لگ چکے تو کل کانچ پر ایک سفید کورا کاغذ بذریعہ گوند چپکا دیں۔اس کے بعد اس کا فریم کروالیں۔

آمنہ بیگم

تصویر کو کپڑے پہنانا

عبارت صفحہ ۲۹ پر دیکھئے

تصویر کو کپڑے پہنانا:-

تصویر کو کپڑے پہنانا بالکل آسان ہے۔ لیکن تصویر بڑی ہو تو بہتر ہے۔ صفحہ ۲۸ پر جو ایک بچّہ کی تصویر دی جا رہی ہے۔ اس قسم کے بچّے بنے بنائے بازاروں میں فروخت ہوتے ہیں۔ ساتھ میں اور سب بنانے کا سامان بھی ملتا ہے۔ (ا) کے پاس سے لے کر (ب) تک کپڑا سی لیجئے۔ پھر (ج) سے (د) تک اور (ث) تک (ث) سے لے کر الف تک سی لیجئے۔ کپڑا خوبصورت عمدہ ہونا چاہئے۔ گلے میں پوتھ سے لہر بنا دیجئے۔ زاں بعد ہاتھ میں رسٹ واچ بنا دیجئے۔ نیچے سبز ریشم سے گھاس بنا کر فریم کرا لیجئے۔

محمودہ مہربانو۔ امراؤتی

فوٹو فریم

فرسٹ ورک

یہ فوٹو فریم بہت آسان او خوبصورت ہے۔ نقشہ کے مطابق صفائی اور احتیاط سے تراش لیں۔
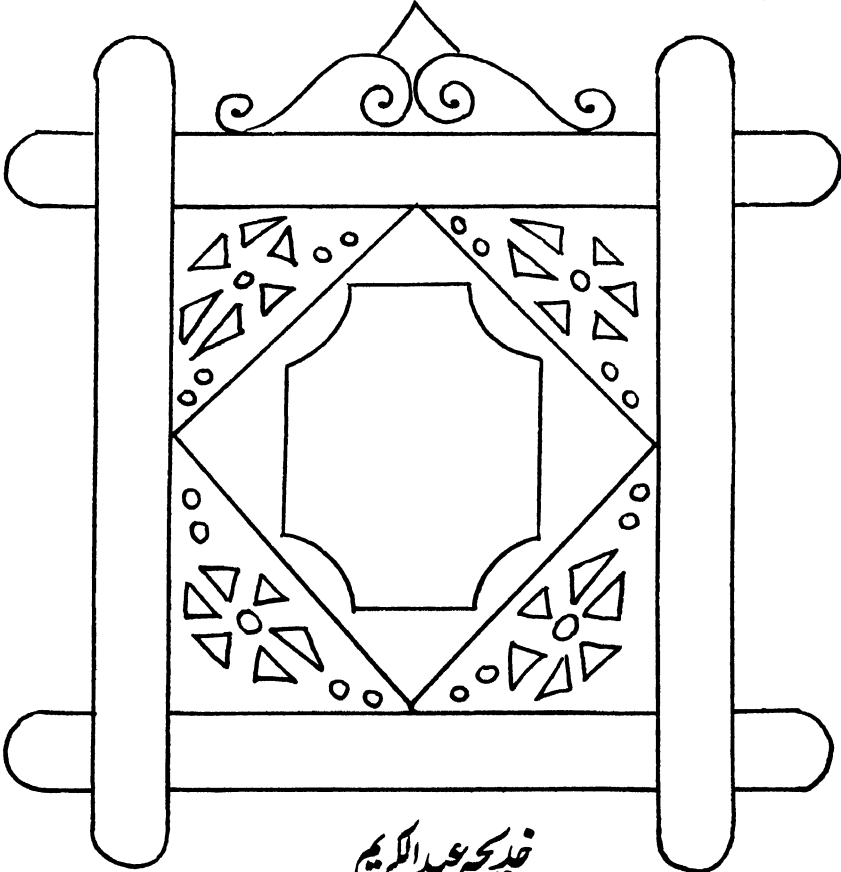
خدیجہ عبدالکریم

دستی آئینہ
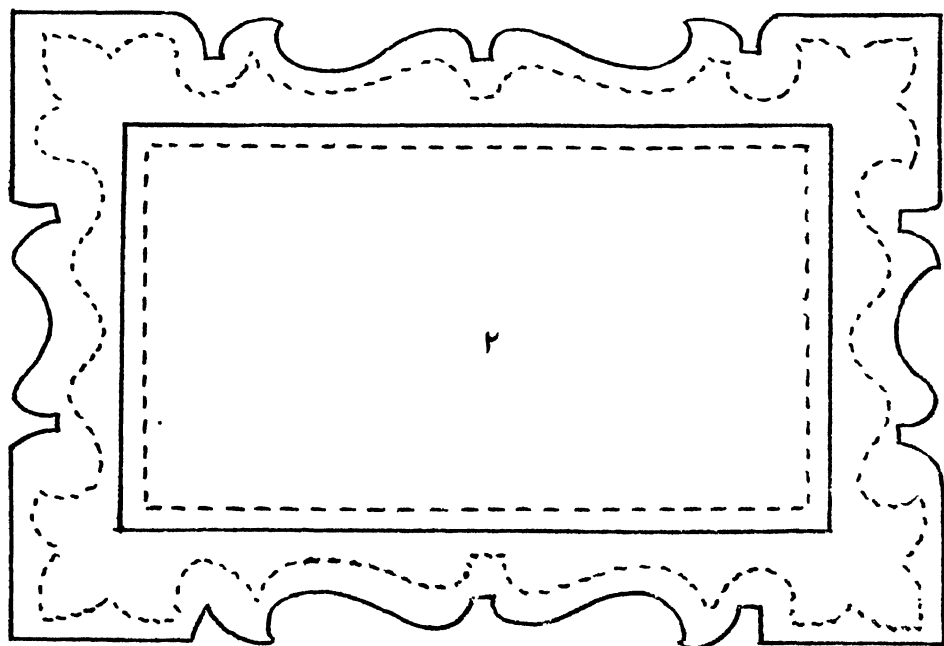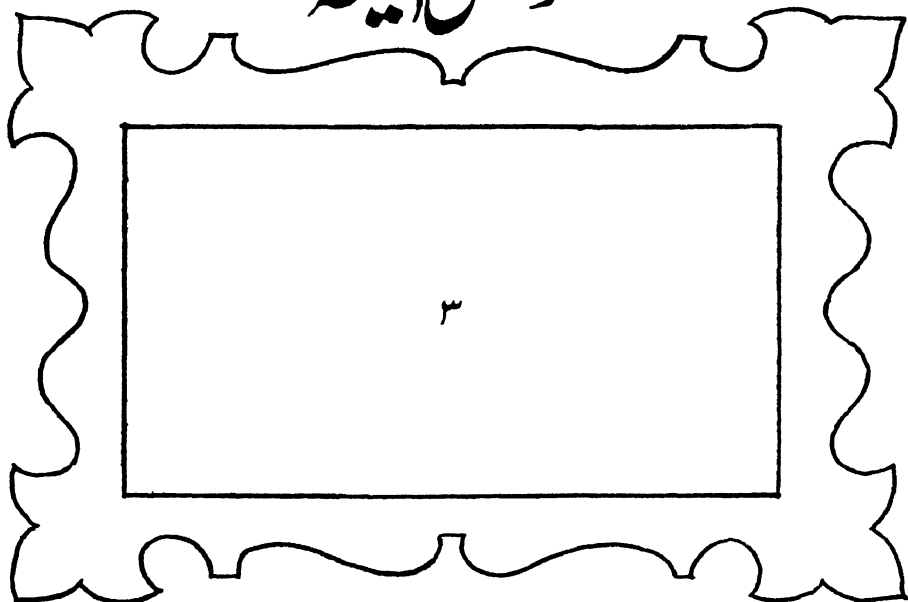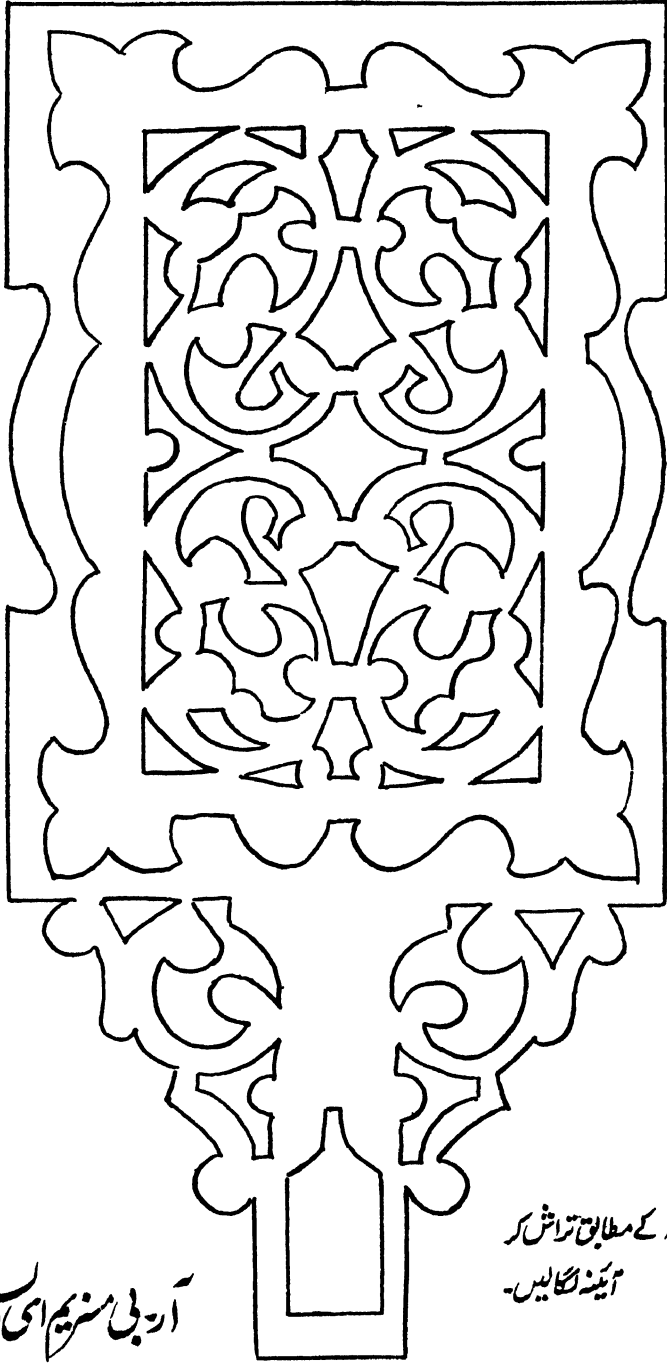
جوہری بہنیں نقشہ کے مطابق تراش کر آئینہ لگالیں۔

آر۔ بی۔ مسز یم ای ایس۔ بنگلور

بعض شاگرد بہنیں

دنیا میں انسان کسی کو دیکھ کر کچھ سیکھتا ہے۔ مثلاً ہم اگر کسی قسم کی بنی ہوئی کوئی نئی چیز دیکھیں گے تو ہمارے دل میں قدرتاً یہ خواہش پیدا ہوگی کہ ہم بھی سیکھ لیں۔ اور پھر سیکھ لینے کے بعد اس میں تغیر تبدل کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح کئی نئی قسم کی دستکاریاں معرض وجود میں آجاتی ہیں۔ اس طرح ایک فن کے نئے نئے ڈیزائن تیار کرنا تو کوئی مشکل بات ہی نہیں۔ بعض وقت کسی معمولی سی چیز کو دیکھ کر کوئی اچھوتا ڈیزائن سوجھ جاتا ہے۔ پھر اسے جب بناتے ہیں تو وہ اور اچھا بن جاتا ہے تب ایک قسم کی روحانی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ پھر دل چاہتا ہے کہ اس چیز کو اور لوگ بھی بنائیں تاکہ یہ چیز ترقی کرے اور نئے نئے رنگ اختیار کرے۔ اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے رسائل سے بھی مدد لیتے ہیں خصوصاً جوہر نسواں بہنوں کا آرگن ہے۔

ہر بہن کو انتہائی خوشی ہوتی ہے جبکہ وہ قوم کی کچھ خدمت کرسکے۔ اور کسی کو اس کی وجہ سے کوئی فائدہ حاصل ہو۔ کیونکہ انسان اگر صرف ذاتی مفاد کے لئے ہو۔ تو وہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ دراصل انسان وہی ہے جو دوسروں کے لئے ہو۔ اکثر رسائل میں بہنوں کی کم ظرفی کے متعلق مضامین شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی بہن کو کچھ آتا ہو تو وہ دوسروں کو سکھانا تو درکنار دکھانے سے بھی گریز کرتی ہیں۔ یہ واقعات کہیں ایک جگہ نہیں بلکہ قریباً ہر دستکاری کی شائق بہن کو کبھی نہ کبھی پیش آہی جاتے ہیں۔ میں اس چیز کو تسلیم کرتی ہوں کہ ہر کام ضرور سیکھنے سے نہیں آتا بلکہ اکثر چیزیں سرسری نظر سے بھی شوقین نظریں بھانپ کر اس کی تہ کو پہونچ جاتی ہیں۔ مگر بعض چیزیں ایسی بھی ہیں کہ ان کے لئے ذاتی ہدایات کی بھی ضرورت ہوتی ہے جن بہنوں کی معلومات اس معاملہ میں وسیع ہوں اور اپنی ضرورت مند بہنوں کے معاملہ میں دانستہ طور پر بخل کریں تو بے انتہا افسوسناک ہے۔

مگر یہاں پر ایک اور پہلو بھی ہے جس کی رو سے ہمیں مخالف پارٹی کو بھی دیکھنا پڑتا ہے۔ کہ آیا سب استاد بہنوں کا ہی قصور ہوتا ہے یا اس میں شاگرد بہنوں کا بھی ہاتھ ہے۔ کیونکہ ہر ایک تو اس قسم کی کمینی ذہنیت کا مالک نہیں ہوتا کچھ نہ کچھ دوسری پارٹی کی بھی زیادتی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک تو یہ کہ سمجھ بھونڈی ہے۔ کوئی بات دماغ میں بیٹھتی نہیں اس پر یہ اعتراض کہ ہمیں اچھی طرح سکھایا نہیں جاتا۔ خیال کیجئے جب ایک سکھانے والی اپنا تمام فرصت کا وقت اپنی ضرورتوں کو نظر انداز کرکے ایک دوسری ہستی کی بہتری کے لئے وقف کردے۔ اور پھر اس پر یہ انعام ملے تو طبیعت کو کس قدر کوفت ہوتی ہے۔ محنت خود نہ کریں اور نام دوسروں کا بدنام۔ میرا اس تحریر سے یہ مطلب نہیں کہ ضرور اپنے استادوں کے راگ ہی الاپا کریں۔ مگر برائی دینی بھی تو لازم نہیں۔ فطرت کا تقاضا ہے۔ کہ انسان قدرتاً اس چیز کا خواہشمند ہے کہ اگر اس کی تعریف نہ کی جائے تو بے جا شکوہ بھی نہ ہو۔

دوسری وہ بہنیں ہیں جن کا درجہ سب سے بلند ہے یعنی وہ یہ بھی ظاہر کرتی ہیں کہ ہم ماہر ہیں۔ اور پھر سیکھنا بھی چاہتی ہیں۔

جہاں تک میرا تجربہ ہے کہہ سکتی ہوں کہ اس قسم کی شاگرد بہنیں استاد بہنوں کے لئے عذاب جان ہوتی ہیں۔ میں اس چیز کی قائل ہوں کہ بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا بہت کام آتا ہوتا ہے مگر اس میں ید طولیٰ حاصل کرنے کے لئے مدد درکار ہوتی ہے۔ تو کسی سے پوچھ لینا کچھ حرج نہیں۔ بلکہ ضرور پوچھنا اور سیکھنا چاہئے اور اس معاملہ میں چھوٹے بڑے اور قوم و مذہب کا بھی مطلق خیال نہ کرنا چاہئے مگر سیکھنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ سکھانے والی اپنے ضروری کاموں میں معروف ہیں اور یہ پوچھ رہی ہیں ذرا بتانا یہاں سے کیا کریں۔؟؟ جتنا وقت اسے مل سکا اس نے بتانے میں دریغ نہ کیا۔ مگر بوجہ نو آموز ہونے کے اچھی طرح تنگ وقت میں سمجھ میں نہ آیا۔ پھر گھر آ کر شکوہ کرتی پھریں۔ لو بھئی ہم سیکھنے گئے اور ہمیں بتایا بھی نہیں۔

میں نے اکثر دیکھا ہے کہ بعض عورتیں اپنے گھر کے مردوں پر بھی خوب رعب جماتی ہیں کہ ہم سب سے زیادہ ماہر ہیں۔ میری ایک سہیلی نے مجھے ایک واقعہ سنایا تھا۔ کہ ایک بہن نے خوب گھر میں رعب جما رکھا تھا کہ دنیا میں ہمارے جیسا کوئی ماہر نہیں۔ حسن اتفاق سے اسے کہیں جانا ہوا۔ کوئی خوبصورت سی چیز بنی ہوئی تھی۔ میاں نے تعریف کی تو فرمانے لگیں یہ کون سی مشکل ہے۔ گھنٹوں کا کام ہے۔ جب وہاں سے آگئیں تو ان کے میاں صاحب جن کی طبیعت میں بھی صرف دوسروں کی نقل پر زندگی بسر کرنا ہی شامل تھا۔ مصر ہوئے کہ بھئی ویسی بناؤ۔ وہ وہاں پر کہہ چکے تھے کہ یہ چیز بے حد آسان ہے۔ میری بیوی بھی بے حد ماہر ہے۔ فوراً دیکھ کر چیزیں بنا لیتی ہے۔ بیوی صاحبہ کے روزانہ سر میں درد۔ ناک میں تکلیف آنکھیں دکھیں دیا غرض بیماری کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔ مگر کب تک آخر اصرار غالب ہوا۔ بہت سوچا تو برقعہ ڈال شاگرد بننے گئیں۔ میزبان بہن کو کل حقیقت کا پتہ تھا۔ بیچاری کی ہنسی نہ رکی۔ مگر شرافت۔ انسانیت کا تقاضا تھا اس نے پوری طرح کام سمجھا دیا۔ بیچاری بار بار صحت کے لئے نوکر کے ہاتھ بھیجتی جس اتفاق سے ایک وقت ایسا بھی آیا کہ نوکر دکھانے کے لئے لایا۔ دروازے سے باہر مرد کرسیاں ڈالے بیٹھے تھے ان میں اس کے میاں بھی شامل تھے جس وقت اپنے نوکر کو بغل میں دبائے کوئی چیز لاتے دیکھا تو سر اٹھا کر کہا کیا لائے ہو بھئی۔ وہ بیچارا لاعلم تھا۔ اس نے وہ پٹا پٹایا رومال ہاتھ میں دے دیا۔ ساتھ رقعہ جس میں کچھ باتیں دریافت کی تھیں۔ صاحب خانہ نے فرمائشی قہقہہ لگایا۔ کچھ نہ پوچھئے بیچارے کی کیا حالت ہوئی وہ دن اور آج کا دن۔ بیچارے نے پھر کسی چیز کو آسان کہنے کی جرأت نہ کی۔ کیونکہ ایک بنی ہوئی چیز کو دیکھ کر بالکل آسان کہہ دینا ذرا مشکل نہیں ہوتا۔ مگر ویسا بنانا دشوار طلب ہوتا ہے۔ اس لئے مردوں کو لازم ہے کہ وہ گھر کی عورتوں کی قابلیت کا غلط اندازہ نہ لگائیں۔

میری عزیز بہنو! کبھی سیکھنے میں تکلف نہ کرو۔ اس میں بالکل ہتک نہیں ہوتی۔ بلکہ دوسرے کے دل میں محبت و عزت بڑھتی ہے۔ اگر تمہیں کچھ آتا ہے تو دوسروں کو سکھانے سے کبھی دریغ نہ کرو۔ خدمت خلق بہترین عبادت ہے۔ اپنی قوم کو ابھارنا ہمارا کام ہے۔ اسے دوسرے کے ہاتھوں کی طرف نہ دیکھنے دو۔ اس خزانے کو اگر تمہارے پاس ہے تو جی بھر کر خرچ کرو۔ اللہ تعالےٰ نے اس میں برکت رکھی ہے اسے روز افزوں ترقی ہوگی اور کبھی کم نہ ہوگا۔　　صفیہ خانم۔ لاہور۔

اشعار برائے تکیہ

اب آنکھ لگی دور بس اب درد سری ہے — اس تکئے میں روئی کے عوض نیند بھری ہے

*

غم و رنج سارے بھلائے گا تکیہ — تمہیں نیند سکھ کی سلائے گا تکیہ

*

ختم ہو دن کی طرح یادِ خدا میں شام بھی — نیند بھی آنکھوں میں ہو اب پر خدا کا نام بھی

*

گدا و شاہ کے بستر کا تاج ہے تکیہ — شہاب درد سری کا علاج ہے تکیہ

*

سید مسعود حسن شہاب۔ دہلوی

کپڑوں سے دھبّے کس طرح دور ہو سکتے ہیں

ترکاریوں اور کھانے کے دھبّے :- پرانے دھبہ کو سہاگہ میں بھگو دیا۔ یا سوڈے کی لئی بنا کر اس پر لگائیے۔ پھر گرم پانی سے دھو ڈالئے۔

تارکول - زنگ - چکنائی کے دھبّے :- پسا ہوا نمک۔ لیموں۔ پھٹے ہوئے دودھ کا پانی - تازہ داغ ان چیزوں سے صاف کیجئے۔ پرانے داغ کو جیول واٹر میں بھگو کر پھر گرم پانی سے دھو ڈالئے۔

چکنائی کا داغ :- کپڑا ریشمی ہو یا سوتی۔ اسپنج یا فلالین کا ٹکڑا لے کر اس کو تارپین کے تیل میں بھگو کر داغ پر رگڑ دو۔ داغ دور ہو جائے گا (۲) نوشادر اور ریت کی مٹی کو ملا کر اسے داغ پر لگاؤ اور سوکھنے پر اسے سخت برش سے جھاڑ دو۔ داغ جاتا رہے گا۔ (۳) تازہ داغ گرم پانی اور صابن سے صاف ہو جائے گا۔ (۴) پرانے پٹرول میں دھونے سے صاف ہو جائے گا۔ (۵) جس جگہ داغ ہو اس کے اوپر اور نیچے سیاہی چوس رکھو اور اوپر گرم استری رکھ دو۔ جب جاذب آتنا گرم

ہوجائے کہ نیچے کی چیز کو پگھلا کر چوس لے۔ تب استری کو ہٹالو۔ داغ جاتا رہے گا۔ بعد ازاں احتیاط سے صابن اور گرم پانی سے دھوڈالیں۔

چوکلیٹ کا داغ:۔ ٹھنڈے پانی اور صابن سے دور ہو جائے گا۔

کوکو کا داغ:۔ گرم پانی اور صابن سے تازہ داغ دور ہوگا۔ پرانا داغ جیول واٹر سے صاف ہو جائے گا۔ یا ایگزیلیے ایسڈ سے جاتا رہے گا۔

پھلوں کے دھبے ریشم پر سے:۔ جیول واٹر اور امونیا سے دور ہوجاتے ہیں۔ مگر ہلکے لوشن تیار کرو۔

گھاس کا تازہ داغ:۔ پانی اور صابن سے صاف ہوجائے گا۔ پرانا داغ میتھلیٹیڈ سپرٹ یا کیروسن اول (مٹی کا تیل) یا ایڈر سے صاف ہوجائے گا۔

خون کا دھبہ کمبل پر سے:۔ سٹارچ کی لئی بناؤ اور اس دھبے پر لگا دو۔ اور دھوپ میں رکھ دو۔ جب سوکھ جائے تو برش سے صاف کر دو۔ کسی دوسرے کپڑے سے اگر خون کا دھبہ نمک سے اور پانی سے نہ اترے تو امونیا پانی میں حل کر کے دھوڈالو۔

تارکول کا دھبہ:۔ مٹی کے تیل اور کلوروفارم دھوڈالو۔ بعد ازاں صابن اور پانی سے صاف کرو۔

چائے کا دھبہ:۔ گرم پانی اور صابن سے دھولو یا نیو اور واشنگ سوڈا بلوٹنگ پیپر میں چھان کر اس سے دھبہ دھوؤ۔ پھر صابن اور پانی سے دھوڈالو۔

دھوپ کے دھبے:۔ ہائیڈروجن پر اک سائڈ میں تھوڑا سا واشنگ سوڈا بلوٹنگ پیپر میں چھان کر اس سے دھوؤ پھر صابن اور پانی سے دھوڈالو۔

ہلدی کا داغ:۔ کپڑے کو واشنگ سوڈے میں بھگو کر دھوپ میں رکھ دو۔ بعد میں اس کو دھوڈالو۔

استری کا دھبہ:۔ ایک حصہ ایگزیلیے ایسڈ میں تین حصے پانی حل کرو۔ پھر دھبہ کو دھوڈالو۔

زنگ کا دھبہ:۔ پانی اور صابن سے یا ایگزیلیے ایسڈ سے جاتا رہے گا۔

شبنم کے دھبے:۔ ٹھنڈے پانی اور صابن سے اگر نہ اترے اور کپڑا سوتی ہو تو جیول واٹر میں بھگو دو۔ بعد ازاں لیموں کے پانی میں دھولو۔ یا سرکہ کے پانی میں۔ ایک پاؤ پانی میں ایک چمچہ سرکہ کافی ہے۔ ریشم کے دھبے ہلکے لوشن سے دھو ڈالو۔ اگر نازک ریشم ہو تو کلوروفارم یا ایڈر یا اگر نہ اترے تو اس حالت میں پٹرول سے دھوؤ۔

ٹنچر آیوڈین کا داغ:۔ اگر تازہ ہو تو گرم پانی اور صابن سے اور اگر نہ اترے تو امونیا اور گرم پانی سے اور اگر اب بھی نہ اترے تو واشنگ سوڈے اور پانی سے دھوڈالو۔

نیلی سیاہی کے داغ:۔ لیموں کا رس۔ انڈے کی سفیدی اور آلو۔ واشنگ سوڈا۔ نمک استعمال کرتے ہیں۔ رس لیموں کو داغ پر لگا کر نمک لگا دو۔ داغ دور ہوجائے گا۔ انڈے کی سفیدی کو بھی دس بارہ منٹ کے بعد دھولینا چاہئے آلو کی بھی یہی ترکیب ہے چھلکا اتار کر کپڑے پر رگڑو داغ دور ہوجائیگا۔ اگر داغ پرانا ہو تو اس جگہ پر نمک اور لیموں ملا کر رگڑو پھر گرم پانی سے دھوڈالو۔ لیموں نمک یا واشنگ سوڈے سے بھی جاتا رہتا ہے۔

نعیمہ انصاری فرحت۔ دہلی

گھریلو دوا و علاج

آنکھیں دُکھنے کا لاثانی علاج:۔ جب آنکھیں شدت سے دُکھنے لگیں۔ ورم ہو جائے اور سرخ ہو جائیں تو۔ رسوت۔ افیون اور پھٹکری کو پیس کر آنکھوں کے چاروں طرف لگائیے۔ یہ رگڑا کہلاتا ہے۔ اور آنکھوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ اگر ٹھنڈا رگڑا جلدی چھانہ کرے تو صاف برتن میں پکا کر اور نیم گرم لگائیے۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ سوتے وقت آنکھوں پر بالائی باندھ دیا کرو۔ آنکھیں چپکیں گی نہیں۔ صبح اُٹھ کر گرم پانی میں بورک ایسڈ ڈال کر آنکھوں کو انگلش روئی سے خوب دھو کر صاف کر دیا جائے۔ اور گلاب خالص ڈال کر رگڑا لگانا حد درجہ مفید ہے۔

کالی کھانسی:۔ نمک لاہوری کو روٹیاں پکنے کے بعد گرم گرم توے میں ڈال کر باریک پیس لو اور دن میں کئی بار چٹاؤ۔ مفید ہوگا۔ عام کھانسی میں بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔

نمک کی ڈلی چولھے میں ڈال دو۔ جب وہ سرخ ہو جائے رات کو منہ میں ڈال کر سو جاؤ۔ جتنی دیر نمک منہ میں رہے گا کھانسی سے نجات رہے گی۔

غدود:۔ یہ ایسا مہلک مرض ہے کہ صحت کو ہمیشہ نہ صرف خراب رکھتا بلکہ ہزاروں بیماریاں پیدا کرتا ہے عمر لوگوں کی نسبت بچے زیادہ تر اس موذی مرض میں مبتلا رہتے ہیں۔ نزلہ رہتا ہے۔ ناک بہتی ہے اور بعض اوقات سماعت میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت ڈاکٹر سے رجوع کیا جاتا ہے اور فوراً اکسپرٹ ڈاکٹر رائے دیتا ہے کہ (ٹانسلز) غدودوں) کا آپریشن کرا لو۔ اکثر دفعہ یہ آپریشن نہ صرف ناکامیاب بلکہ اور زیادہ برا ثابت ہوتا ہے۔ انسان بہرا ہو جاتا ہے اور لا علاج ــــ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ چائے پینے کے بعد جو چائے کی پتیاں رہ جائیں ان میں پانی ڈال کر جوش دیجئے اور غدود والے آدمی کو خوب غرارے کرائیے۔ دن میں دو مرتبہ۔ خصوصاً رات کو سوتے وقت چائے کے پانی کا غرارہ متواتر دو ماہ کرنے کے بعد ڈاکٹر کو پھر دکھائیے۔ غدود غائب ہوں گے۔ جب کبھی یہ شکایت پیدا ہو یہی عمل کرو۔ حد درجہ مفید اور کم خرچ بالا نشین ہے۔

ادارہ

باورچی خانہ

آم کا رب

آم کا رب:- کچے آم بڑھیا قسم کے چھیل کر گٹھلی سے علیحدہ کر لیجئے اور وزن کیجئے مثلاً گودا آدھ سیر ہے تو شکر ڈیڑھ سیر لیجئے۔ پہلے گودے کو تھوڑا سا پانی ڈال کر ہلکا سا جوش دیجئے۔ اس کے بعد گودا موٹے گاڑھے کپڑے یا باریک چھلنی میں چھان کر ریشہ وغیرہ سے پاک کر لیجئے اور پتیلی میں تھوڑی سی زعفران اور شکر کے ساتھ پکائیے۔ جب گاڑھا ہو کر تار بندھنے لگے اتار کر مرتبان میں بھر دیجئے۔ ناشتہ کے وقت پراٹھے توس وغیرہ کے ساتھ کھانے کو بہترین چیز ہے اور عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔

سردار فاطمہ۔ الہ آباد۔

روٹی بادام

روٹی بادام:- مغز بادام۔ آدھ پاؤ۔ مصری۔ آدھ پاؤ۔ روغن زرد تین تولہ چار ماشہ۔ سفیدی انڈے کی ایک عدد۔

ترکیب:- اول بادام کو چھیل کر صاف کر کے پہلے مصری کا شیرہ بنائیے۔ بادام کے آٹے کو اس میں ڈال کر آگ پر رکھئے اور کفگیر سے چلائیے۔ جب وہ بستہ ہو جائے تو اس وقت انڈے کی سفیدی گھی میں ملا کر اس میں ڈال کر اور اس کی باریک روٹی بنا کر ایک تھالی پر کاغذ بچھا کر اس میں رکھئے اور دوسری تھالی اوپر سے ڈھانک کر نان خطائی کی طرح سے اوپر نیچے کوئلہ کی آگ دے کر پکائیے۔

مس زبیدہ خاتون۔

شکر قندی کی پوری

شکر قندی کی پوری:- شکر قندی۔ ایک سیر۔ سوجی۔ آدھ سیر۔ گھی۔ آدھ سیر۔ بورا۔ آدھ سیر۔

ترکیب:- شکر قندی کو پہلے ابال لیجئے۔ پھر اس کو چھیل کر سل پر پیس لیجئے۔ پھر سوجی میں شکر قندی کو خوب ملا لیجئے اور ساتھ ہی بورا ڈال دیجئے (قند باریک ہوا) تھوڑا سا گھی اندر ڈال لیجئے۔ پوریاں بنا کر کڑاہی میں اس طرح تلئے جس طرح اور پوریاں تلی جاتی ہیں۔

ہمشیرہ راشدہ س۔ خ۔ کپورتھلہ۔

ہری مرچ کا اچار

ہری مرچ کا اچار:- ہری مرچ تازی موٹی موٹی ایک سیر۔ تیل کڑوا۔ آدھ سیر۔ کھٹائی خشک پاؤ بھر۔ زیرہ سفید۔ ایک چھٹانک۔ نمک حسب ذائقہ۔ پہلے کھٹائی کو دھوپ میں سکھا کر ہاون دستہ میں مہین کوٹ لیں۔ پھر زیرہ سفید اور نمک موٹا موٹا کوٹیں بعدہ مرچوں کو بیچ میں سے چھری سے چیریں اور کھٹائی جو کٹی ہوئی رکھی ہے اس میں زیرہ سفید اور نمک کچھ تیل ملا کر مرچوں کے پیٹ میں بھر دیں۔ مرچوں کے اوپر دھاگہ لپیٹ دیں۔ پھر کسی روغنی برتن میں رکھیں۔ ان کے اوپر اور تیل ڈال دیں۔ کئی روز تک دھوپ میں سکھائیں بس اچار تیار ہے۔ یہ اچار میرا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے اور مدت تک خراب نہیں ہوتا۔

آمنہ بیگم۔ نگینہ۔

سچی ہمدرد بہنیں

جنہوں نے جوہر نسواں کو تین تین خریدار دئے :-

زبیدہ خاتون صاحبہ۔ برسیہ۔ بھوپال۔

محترمہ حلیم النساء صاحبہ۔ پونہ۔

جنہوں نے دو دو خریدار دئے۔

برمکان منیر الدین صاحب۔ دہلی۔ ہمشیرہ حفیظ احمد صاحب۔ لشکر گوالیار۔ ہمشیرہ کلاں احمد میاں صاحب۔ بہادر ضلع ایٹہ۔ مس الماس سلطانہ صاحبہ۔ راولپنڈی۔ مس پرکاش نور صاحبہ مظفر گڈھ۔ قدسیہ بیگم صاحبہ انصاری۔ حیدرآباد دکن۔ محمد میاں غلام حسین صاحب۔ احمد آباد۔ بیگم آفتاب احمد صاحب۔ بکھور ضلع اٹاوہ۔

جنہوں نے ایک ایک خریدار دیا۔

مسز نثار احمد۔ لاہور۔ مس شاہدہ محمود صاحبہ۔ رام نگر نینی تال۔ حبیب اللہ خاں۔ شاہ دورکوٹ۔ لاڑکانہ سندھ۔ اہلیہ فاروق احمد خاں۔ بنارس۔ مسز سید خلیل احمد۔ جنوگی ضلع مظفر گڈھ۔ عبد الحسیب خاں۔ بریلی۔ زین العابدین احمد۔ کلکتہ۔ مسز یعقوب حاجی عبد الستار۔ کلکتہ۔ ابراہیم محی الدین۔ بھوساول۔ انوار جہاں۔ منڈاور۔ بجنور۔ عبد الجبار صاحب۔ بنگلور۔ ہانی بیگم صاحبہ۔ بھوپال۔ نخشہ خانم صاحبہ۔ جنجیرہ مرود۔ بمبئی۔ ارتضے حسین صاحب۔ کانپور۔ عبد العزیز صاحب۔ قلعہ میاں سنگھ گوجرانوالہ۔ بیگم سید محسن الدین۔ لاکوں۔ عثمان آباد۔ محمودہ مہر بانو صاحبہ۔ جبل پور۔ مسرت علی خاں۔ فیروز آباد۔ ضلع آگرہ۔ طیبہ خاتون صاحبہ۔ اتر دلی۔ ہردوئی۔ سید خادم حسین شاہ صاحب۔ لاڑکانہ سندھ۔ مس عائشہ عبد الکریم سیٹھ صاحب کلکتہ۔ سید الطاف حسین صاحب اٹاوہ۔ مسز صابرہ بیگم صاحبہ پرتاب گڈھ۔ سید حبیب احمد صاحب۔ حیدرآباد دکن۔ والدہ سردار امان اللہ خاں۔ گجرات۔ س۔ ب۔ خاتون صاحبہ خورجہ۔ بلند شہر۔ غلام جیلانی صاحب۔ دیوبند ضلع سہارن پور۔

عزیز فاطمہ صاحبہ دہلی۔ انیس منظہر بیگم صاحبہ۔ بلہور۔ کانپور۔ رابعہ خاتون صاحبہ۔ بکھرا بھنڈہ۔ سیتاپور۔ نواب محمد ناظر حسین صاحب گوپامئو۔ ہردوئی۔ م۔ ب خواجہ افتخار احمد صاحب مئو۔ باندہ نفیسہ خاتون صاحبہ۔ جسرانہ ضلع مین پوری۔ سیدہ اختر اقبال صاحبہ۔ بھوپال۔ بنت منظور حسن صاحب۔ بہرائچ۔ سبحانہ عبد الباقی خاں صاحب۔ کوئٹہ۔ ہمشیرہ ایم نقوی صاحب سہسوان بدایوں۔ عطیہ محمود شوکت انصاری صاحبہ۔ حیدرآباد دکن۔ طیبہ بیگم صاحبہ۔ ملیح آباد۔ لکھنؤ۔ محترمہ صالحہ صاحبہ۔ ناگپور۔ آئی مجید انصاری صاحب۔ بہرائچ۔ آئی بیگم صاحبہ۔ عثمانی فتح پور سیکری۔ محترمہ علیمہ بیگم صاحبہ۔ کراچی۔ اہلیہ عزیز احمد صاحب۔ راولپنڈی۔ ق۔ صاحبہ جلال پور جٹاں۔ گجرات۔ مسز اے کیو۔ خاں صاحب کونوری۔ پٹنہ۔ شاہ بانو صاحبہ۔ باندہ مس طیبہ خاتون صاحبہ۔ بریلی۔ مسز ایس ایس حلیم صاحب بڑودہ۔ مسز حامد حسین صاحب۔ مہوبا ہمیر پور۔ بیگم ذاکر حسین صاحب۔ مشہدی بحرین۔ بنت مولوی عبد الکبیر صاحب۔ دریا آباد۔ بارہ بنکی۔ ن۔ خ۔ رضویہ صاحبہ۔ امروہہ۔ مس فاطمہ عزیز صاحبہ۔ کلکتہ۔ مس اے رحمت علی بھوپال۔ مسز یاور حسین صاحب۔ اعظم گڈھ۔ بیگم نادر علی خاں صاحب بانسی۔ بستی۔ نعیمہ انصاری صاحبہ۔ دہلی۔ م۔ خ۔ معرفت شفیق الرحمن صاحب۔ بڑاگاؤں ضلع بارہ بنکی۔ مسز شبیر صاحب لاہور۔ اللہ رکھی۔ نور الٰہی صاحب۔ سہارنپور۔ شوکت النساء بیگم صاحبہ۔ پٹنہ۔ دختر سید کاظم علی صاحب۔ بریلی۔ حبیبہ بیگم صاحبہ۔ ساگر۔ علی بھائی صاحب۔ سورت۔ احمدی بیگم صاحبہ۔ رائے پور۔ مسرت جہاں بیگم صاحبہ۔ آگرہ۔ مسز دیوی صاحب۔ ترچناپلی۔ زہرہ تنویر صاحبہ۔ آر دی۔ محمد رشید الدین صاحب۔ رائے پور۔ مسز ظفر احمد صاحب لکشمی پور۔ مسز محمد احسن رضوی لشکر گوالیار۔ مسز محمد عثمان۔ کوئٹہ۔ انجمن آرا بیگم صاحبہ۔ رائے پور۔ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب۔ کوئٹہ۔ قمر جہاں صاحبہ۔ لکھیم پور۔ دختر مہدی حسن صاحب۔ لکھنؤ۔ بنت راجہ محمد اعظم خاں

راولپنڈی۔ڈاکٹر ایم۔آئی صاحب علیگڈھ ہمشیرہ محمد حسین صاحب
نئی بستی۔کلیم پور پکھیری۔ایس۔انوار احمد صاحب۔علیگڈھ۔
شمس یوسف صاحب دہلی۔سید المہاجرین صاحب۔ادری جہانسی
قاضی محمد غیاث الدین صاحب۔چاندپور بجنور۔جناب نذیر حسین
صاحب۔قصور۔لاہور۔ابوالحسن بیگ صاحب۔بمبئی۔والدہ
فقیر حسین صاحب۔کھڑکی۔عبدالرؤف بھائی قاسم صاحب۔
سورت۔شاہ دلبر حسین صاحب۔خانیوال ملتان۔غلام حسین
صاحب انصاری۔ہردوئی۔محمد احمد صاحب۔نمباہترا۔
مولوی احمد علی صاحب جاورہ۔ریحان محمد صاحب مسوری
آغا فضل دین خاں صاحب کلکتہ۔ضیاء الدین صاحب۔کلم۔
ایم صغیر احمد صاحب نینی تال۔دلی حیدر انصاری صاحب۔
گورکھپور۔اہلیہ سید عشرت علی صاحب۔پچرار۔احمد علی صاحب
داتا گنج۔بدایوں۔ایس۔ڈبلیو۔حیدر صاحب کان پور۔
محمد حفیظ محمد امین صاحب۔انسرا ضلع بلیا۔محمد لئیق الرحمٰن صدیقی
صاحب۔مراد آباد۔مسز اظہر حسین صاحب حیدرآباد دکن۔
محمد عبدالکریم بیگ صاحب۔گنتور۔حبیب احمد صاحب سارن
کوٹہ۔محمد لیاقت علی صاحب۔حیدرآباد دکن فضل احمد صاحب
سنجھورہ ضلع نواب شاہ۔محمد احمد صاحب۔مصوری۔ ایچ
اے حنفی صاحب۔باہ پورہ بھاگلپور۔ابوظفر صاحب۔احمد آباد۔
محمد عبداللطیف صاحب۔اورنگ آباد دکن۔مسز اقبال احمد
صاحب۔بھوپال۔

منیجر

اطلاع اختتام سال

جن بہنوں کا سال خریداری اس جنوری کے پرچہ کے
ساتھ ختم ہوتا ہے ان کے خریداری نمبر یہ ہیں۔۱۵۷-۱۸۰-۱۸۱-
۲۴۸-۲۶۷-۴۱۹-۵۹۱-۶۱۴-۶۵۱-۶۷۵-۷۴۳-
۷۴۹-۷۸۱-۷۸۷-۸۰۶-۱۰۰۹-۱۱۵۹-۱۲۱۷-۱۲۲۵-
۱۲۴۶-۱۲۹۱-۱۳۹۱-۱۴۰۹-۱۴۲۶-۱۴۹۴-
۱۴۹۲-۱۵۰۰-۱۵۴۵-۱۸۱۵-۱۹۷۵-۲۱۹۷-۲۲۱۳-
۲۲۱۴-۲۲۸۷-۲۲۹۴-۲۳۱۲-۲۳۲۳-۲۳۴۳-
۲۳۵۱-۲۵۶۳-۲۶۰۴-۲۶۶۹-۲۶۷۴-۲۷۱۰-
۲۷۱۵-۲۸۷۷-۳۱۵۰-۳۱۵۸-۳۱۶۱-۳۱۶۳-۳۱۷۱-
۳۱۷۶-۳۱۹۲-۳۱۹۴-۳۲۱۲-۳۲۱۸-۳۲۲۱-۳۲۲۶-
۳۲۳۰-۳۲۳۶-۳۲۴۱-۳۲۴۶-۳۲۴۸-۳۲۵۱-
۳۲۷۰-۳۲۸۴-۳۲۸۶-۳۲۹۴-۳۲۹۷-۳۳۰۱-
۳۳۰۲-۳۳۰۵-۳۳۱۹-۳۳۲۸-۳۴۲۷-۳۴۷۳-
۳۴۹۸-۳۵۱۰-۳۵۲۸-۳۵۶۴-۳۶۱۷-۳۶۲۵-
۳۶۹۷-۳۷۱۴-۳۷۱۶-۳۷۱۸-۳۷۲۱-۳۷۴۳-۳۷۴۸-
۳۸۵۱-۳۸۵۷-۳۹۴۵-۳۹۵۸-۳۹۷۴-۳۹۸۹-
۴۰۰۱-۴۰۰۷-۴۰۱۶-۴۰۱۷-۴۰۱۸-۴۰۱۹-۴۰۲۰-۴۰۲۲-
۴۰۲۳-۴۰۲۴-۴۰۲۵-۴۰۲۸-۴۰۳۶-۴۰۳۷-۴۰۴۴-
۴۰۴۵-۴۰۴۹-۴۰۵۰-۴۰۵۲-۴۰۵۴-۴۰۵۵-۴۰۵۹-
۴۰۶۱-۴۰۶۶-۴۰۶۷-۴۰۷۱-۴۰۷۲-۴۰۷۳-۴۰۷۵-
۴۰۷۶-۴۰۸۱-۴۰۸۴-۴۰۸۶-۴۰۸۸-۴۰۹۰-۴۰۹۱-
۴۰۹۵-۴۰۹۶-۴۱۰۰-۴۱۰۲-۴۱۰۵-۴۱۰۶-۴۱۰۹-
۴۱۱۲-۴۱۱۳-۴۱۱۵-۴۱۲۵-۴۱۳۰-۴۱۳۲-
۴۱۴۸-۴۱۵۵-۴۱۸۹-۴۲۰۹-۴۲۳۸-۴۳۳۰-
۴۴۰۳-۴۴۰۸-۴۴۱۲-۴۴۲۳-۴۴۳۱-
۴۴۳۷-۴۵۰۶-۴۵۴۵-۴۵۶۶-۴۶۰۰-۴
۶۳۲-۴۶۶۸-۴۶۹۳-۴۸۰۱-۴۸۱۷-
۴۸۴۲-۴۸۴۷۔جن بہنوں کے خریداری نمبر اوپر لکھے
گئے ہیں وہ مہربانی فرماکر عہ بذریعہ منی آرڈر آئندہ سال کا چندہ
روانہ فرمائیں کسی وجہ سے آئندہ پرچہ بند کرنا ہو تو خریداری نمبر کے
حوالہ سے انکاری اطلاع دیدیں۔ ۱۰ فروری تک منی آرڈر یا انکاری
خط نہ ملا تو فروری کا پرچہ عہ کا وی پی بھیجا جائیگا۔ قدردان بہنوں سے
امید ہے کہ وی پی واپس کر کے جوہر نسواں کو نقصان نہیں پہنچائیں گی۔ منیجر

دستکار بہنوں کی محفل

دسمبر کے جوہر نسواں میں بہن قمر معین الدین صاحب رامپور نے مفلر بننے کی ترکیب دریافت کی تھی لہذا ان کی خدمت میں مفلر بننے کی مفصل ترکیب پیش کرتی ہوں:-

اوّل سلائیوں پر آپ جتنے پھندے ڈالنے چاہیں ڈال لیجئے۔ پھر اس طرح بننا شروع کیجئے۔ پیچھے اون کرکے ایک سیدھا بن لیجئے۔ پھر اون آگے کرکے ایک خانہ بے بنا خالی اتار لیجئے۔ پھر اون پیچھے کرکے ایک خانہ سیدھا بن لیجئے۔ پھر آگے اون کرکے ایک خانہ خالی اسی طرح تمام سلائی ختم کر دیجئے۔ پھر دوسری سلائی بھی اسی طرح بنیں۔ جو پہلی سلائی میں خالی خانہ اتارا تھا اس کو سیدھا بن لیجئے۔ اور جو بن چکی ہیں اس کو خالی اتار لیجئے۔ یہ بناوٹ جالی جیسی ہو جاتی ہے۔ اس بناوٹ میں بارڈر بھی بنائے جاتے ہیں۔ اوپر دو رنگ کی اون کا یعنی دوہری اون سے سوئٹر بنا جاتا ہے۔

کاظمہ بیگم - سہارنپور خریدار نمبر ۳۴۰۶

کوئی بہن مہربانی فرما کر اونی کام سلائیوں کے ماتحت تین سال کے بچے کا سوٹ اور ٹوپی بننے کا طریقہ رسالہ جوہر نسواں میں شائع کرا کے مشکور فرمائیں۔

طلیبہ صدیقہ - قادیان خریدار نمبر ۶۱۳

مجھے ربن کی سوئی نیز ڈی ایم سی کے کھلے ہوئے ہر قسم کے دھاگے جو دہلی میں فروخت ہوتے ہیں ان سب کی قیمت معلوم کرنی ہے۔ نیز کسی ایسی دوکان کا پتہ بھی مطلوب ہے کہ جہاں پر یہ سب سامان مناسب قیمت پر مل جائے۔ براہِ کرم کوئی بہن جلد توجہ فرمائیں مشکور ہونگی۔

نیز اگر کسی بہن نے شینل کی مشین خریدی ہو یا اس سے واقف ہوں تو مطلع فرمائیں کہ اس کی قیمت کیا ہے۔ اور کیسا کام کرتی ہے اور کس دوکان سے مل سکتی ہے۔ کیا اس کے ہمراہ کوئی پرچہ بھی ہوتا ہے۔

مس شمشاد جہاں بیگم - فرخ آباد۔

محترمہ ب۔ ن۔ آنسہ ابراہیم صاحبہ مدراس کی خدمت میں گذارش ہے کہ آپ ہندوستان کے شہروں میں انگلینڈ کی تجارتی کمپنیوں کے پتے چاہتی ہیں جو ہندوستان کی منڈیوں سے مال و اشیاء خوردنی برآمد کرتی ہیں۔ مگر آپ نے خوردنی کی تشریح نہیں کی کہ کس قسم کی اشیاء خوردنی برآمد کرنے والی کمپنیوں کے پتے چاہتی ہیں۔ کیونکہ خوردنی اشیاء میں بے شمار نوعیت کی چیزیں شامل ہیں۔ بہرحال آپ مفصل تحریر فرمائیں تو پتے بھیجے جا سکتے ہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ آپ "ادارہ جام جمشید آرگنیزیشن آگرہ" سے خط و کتابت کریں وہ آپ کی دلچسپی کے ہر قسم کے پتے بھیج دیگا۔

سید رضا احمد جعفری

آپ جب کبھی ہمیں خط لکھیں تو چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیدیا ورنہ عدم تعمیل کی شکایت معاف۔ — منیجر

عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ

مشرقی مغربی کھانے

اب تک کھانے پکانے کے موضوع پر جس قدر کتابیں ہندوستان میں شائع ہوئی ہیں۔ عصمتی دسترخوان ان سب پر فوقیت رکھتا ہے کیونکہ اس کی تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ اس لئے ترکیبیں صحیح ہیں اور وزن درست اور ہندوستان بھر کی ۸۰ عصمتی بہنوں نے اپنے اپنے صوبے کے کھانے لکھے ہیں۔ عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ جس کا نام **مشرقی مغربی کھانے** ہے۔ یہ بھی پہلے حصہ کی طرح نہایت کامیاب عصمتی دسترخوان کی طرح اس کتاب کی ترکیبیں بھی تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں۔ لیکن جن کھانوں کی ترکیبیں عصمتی دسترخوان میں آگئی ہیں۔ وہ اس کتاب میں نہیں ہیں۔ ہاں البتہ چند کھانوں کے عنوانات وہی ہیں مگر ترکیبیں نئی ہیں اور ایک ایک چیز کی کئی کئی ترکیبیں ہیں **مشرقی مغربی کھانے** کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں کہ اس میں کھانے پکانے کے سلسلہ میں تقریباً ۱۰۰ صفحوں کے نہایت ہی کارآمد مضامین ہیں۔ جو بڑی کوشش اور محنت سے حاصل کئے گئے ہیں عنوانات یہ ہیں :-

ہماری خوراک پر ایک سائنٹفک مضمون		علم غذا کے متعلق ایک یورپین خاتون کا مفصل مضمون
کھانے کی حفاظت	پکانے کے اصول	کھانے کے اصول
کون کون سی غذا کس قدر دیر میں ہضم ہوتی ہیں	کون کون سے کھانے ایک ساتھ کھانے نقصان	جرمنی باورچی خانہ ایک جرمن خاتون کا مضمون
گلوج کا صندوق	باورچی خانہ کی ضروریات	باورچی خانہ کیسا ہو
ترکاریوں کی حفاظت	ترکاریوں کے خواص	کچی سبزی
نعمت خانہ	بوتل خانہ	کھانے کا کمرہ
جاپانی باورچی خانہ	ایرانی دعوت	پھلوں کے فائدے

یہ کیسے مضامین ہیں جن کا ہر خاتون کی نظر سے گذرنا نہایت ضروری ہے کھانے پکانے کے متعلق ایسے ایسے کارآمد و بیش قیمت مضامین کھانے پکانے کی کسی کتاب میں آج تک شائع نہیں ہوئے

مشرقی مغربی کھانوں میں سادے ترکاری کے سالن کی ۸۰ نئی ترکیبیں اور مختلف قسم کی بریانی پلاؤ۔ کھچڑی۔ متنجن پلاؤ۔ مزعفر زردہ وغیرہ کی ۴۲ نئی ترکیبیں ہیں اور اسی طرح بہت سے اس کتاب میں بہت زیادہ ہیں۔ عربی۔ ایرانی ترکی۔ جاپانی۔ مراقی کھانوں کی ترکیبیں بھی کافی ہیں اور انگریزی جرمنی فرانسیسی روسی اطالوی کھانوں کی ترکیبیں بھی۔ دوسرا ایڈیشن قریب الختم ہے۔

قیمت دو روپیہ (عہ) مجلد دو روپیہ چھ آنہ (عہ)

عصمتی دسترخوان اور اس سلسلہ کی دوسری کتب کا اشتہار ٹائیٹل کے صفحہ ۳ پر دیکھئے

نامور مصنفین کی بہترین کتابیں

دودھ کی قیمت اور دوسرے افسانے

ہندوستان کی افسانہ نگاری کی تاریخ میں منشی پریم چند کا نام نہایت اہم ہے منشی جی عصمت کے مخصوص افسانہ نگار تھے۔ اور عصمت زیر تیرسوف کرکے ان سے شریف بیگمات کے مذاق و مطلب کے افسانے خاص طور پر لکھوانا تھا۔ اس مجموعہ میں منشی پریم چند کا ایک ڈراما اور ۸ افسانے ہیں جو عصمتی بہنوں کے لئے لکھے گئے تھے۔ عنوانات یہ ہیں (۱) کسم (۲) ریاست کا دیوان (۳) دودھ کی قیمت (۴) عیدگاہ (۵) سکون قلب (۶) اکسیر (۷) دفا کا دیوتا (۸) دو بہنیں (۹) رادینہ نگاہ۔ اصلاح معاشرت۔ اصلاح اخلاق اور جذبات نگاری کے اعتبار سے یہ مجموعہ اردو کے بہترین افسانوں کا ہے جن میں دیہاتوں اور شہر والوں کی زندگی کا ہوبہو نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ضخامت ڈیڑھ سو صفحے سے اوپر۔ قیمت ایک روپیہ۔

روحانی شادی

یہ اصلاحی ڈراما بھی ملک کے مشہور افسانہ نگار منشی پریم چند نے خواتین کے لئے لکھا تھا۔ یہ پلاٹ مکالمہ کیرکٹر ہر اعتبار سے نہایت کامیاب ہے۔ نتیجہ خیز اور سبق آموز ہے دلچسپ اور دلآویز ہے عبرتناک بھی ہے اور کافی تفریح ہی سے اصلاح معاشرت پر ایسے موثر اور بلند پایہ مختصر ڈرامے بہت کم لکھے گئے ہیں (۸/) قیمت ۶ر

دامن باغبان

ہندوستان کے مشہور افسانہ نگاروں میں یہ خصوصیت ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کی تحریریں ہیں کہ وہ خشک سے خشک مضمون کو نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کرتے ہیں جذبات نگاری میں ڈاکٹر صاحب کو کمال حاصل ہے اور زبان روزمرہ نہایت عام فہم لکھتے ہیں کہ بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ دامن باغبان ڈاکٹر صاحب کے افسانوں کا مجموعہ ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ درجہ کی قیمت صرف ایک روپیہ۔ (عہ)

افسانۂ حرم

یہ کہانیاں لڑکیوں کے لئے لکھی گئی ہیں ان سے کوئی نہ کوئی نتیجہ نکلتا ہے لڑکیاں اس کتاب کو نہایت دلچسپی سے پڑھتی ہیں طرز بیان میں دلآویزی ہے عبارت بہت ہی آسان عام ہندوستانی گھرانوں کی کیفیت نہایت خوبی سے دکھائی گئی ہے قیمت ۸ر

آفتاب زندگی

مولانا سیاب اکبر آبادی جن کی قابل قدر کتاب زنانہ بستہ لڑکیوں میں اس قدر مقبول ہوئی کتاب پانچ دفعہ چھپی ہے یہ قصہ انہیں کی تصنیف ہے جس میں ایک لڑکی کے شادی تک کے حالات دلچسپ پیرایہ میں لکھے گئے ہیں لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس کا مطالعہ سبق آموز اور مفید ہے زبان سلیس عام فہم کاغذ معمولی قیمت صرف ۶ر

شباب زندگی

آفتاب زندگی کا دوسرا حصہ ہے جس میں شمس النساء کی شادی سے لیکر اس نت تک کے حالات درج ہیں جب تک کہ وہ بال بچوں والی ہوگئی اس حصہ میں جو مصائب اور تکلیفیں اس پر ہوئی جو رنجشیں ہوئیں تم اٹھائیں اور تجربے حاصل کئے وہ سب ضرور پڑھنے اور گرہ میں باندھ لینے کے قابل ہیں

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

گلزارِ درخشاں

کشیدہ کاری کی ایک بہترین کتاب جس میں نئی نئی وضع کے گل بوٹے کھلے ہوئے ہیں۔ طرح طرح کے کونے خوان پوش میز پوش کے مرکز۔ گھیر گلے اور کف کے نئی نئی طرز کے نمونے۔ پھر نئی وضع کی بیلیں اور پنکھے۔ تلا در باسکٹ کے نئے نئے نمونے پھر رومال دوپٹے وغیرہ کے پھول۔ غرض کچھ کم سو نمونے ہیں جو سب پسندیدہ۔ قیمت عہ

جالی کا کام

لیرین جال۔ سیدھے فیتے۔ الٹے فیتے۔ آسان کروشیہ کے اعلیٰ سے اعلیٰ نمونوں کے علاوہ مختلف چیزوں کے متعدد نظر فریب نمونے ہیں ہر نمونہ کے متعلق مکمل ترکیب اور اس فن کے متعلق مفصل مضامین عام فہم پیرایہ میں۔ ہندوستان کی قدیم صنعت پر پہلی اور نہایت کامیاب کتاب ہے۔ ہندوستان کی مشہور دستکار محترمہ صفیہ خانم نے مرتب کی ہے قیمت عہ

شمیم سوزن کاری

ایک چمنستان بے بہار ہے جس میں مختلف قسم کی زنانہ دستکاریوں کے گلہائے رنگا رنگ کھل رہے ہیں مثلاً زردوزی کا کام یا ڈبل جینٹا ورک۔ کراس اسٹیچ ورک۔ جالی کا کام کا ز چوبی کام۔ جالی اور کٹاؤ کے کور۔ بیلیں ابھرا ہوا کار چوب پھر کلابتوں کام پھر کلچ کے ٹکڑوں کا کام اس کے بعد تیم کا کام یا سلک ایمبرائڈری بلاک اور لیتھیو کے ۱۵۵ نمونے ہیں قیمت عہ

چمنستان خیاطی

یا سوئی کا کام کپڑوں کی کٹائی سلائی سے واقف ہونا ہر لڑکی اور ہر عورت کی روزانہ ضروریات میں سے ہے۔ اس فن پر محترمہ فاطمہ جعفر منشی فاضل کی یہ کتاب نہایت کارآمد ہے۔ بچوں کے کپڑے سوٹ جانگئے باڈی۔ پاجامہ۔ سینہ بند۔ فیڈر۔ فراک۔ قمیض۔ کرتے۔ مختلف قسم کے دیدہ زیب جمپر قمیض۔ پارسی بلاوز۔ کالر اور کف۔ لباس شب خوابی باڈی۔ لیڈیز۔ انڈرویر پاجامہ۔ شلوار وغیرہ کے وضع وضع کے ۱۸۱ نمونے ہیں۔ اور ہر نمونہ کے متعلق مفصل ترکیبیں ہیں قیمت عہ

گلستان خیاطی

فن خیاطی پر بہترین کتاب ہے فن خیاطی کی ماہر بیبیوں نے مختلف وضع کے کپڑوں کی کٹائی سلائی کے اچھے سے اچھے نمونے دئے ہیں ہدایات و مضامین کے عنوانات یہ ہیں:۔ خیاطی۔ سلائی کا بکس سلائی کرنے سے پہلے سینا پرونا سلائی لباس کے طریقے۔ لباس۔ کٹائی سلائی کے چند مشورے۔ اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کے کپڑوں کے چار درجن نمونے نئی نئی طرز کے ہیں۔ متفرق اشیا میں نیڈل کشن۔ سوئیوں کے بٹوے۔ تلے دانی ٹیلیا سائیکل کشن اسکارف پلیٹ پوش سینی پوش۔ بستر بند کے نمونے ہیں۔ تمام نمونوں کے متعلق ہدایات عام فہم لکھی گئی ہیں اور ہدایتوں میں کوئی ضروری بات نہیں چھوڑی گئی قیمت عہ علاوہ محصول

سلمہ ستارہ کا کام

ملک کی نامور دستکار محترمہ خدیجہ بائی صاحبہ نے یہ کتاب تیار کی ہے۔ شروع میں کارآمد ہدائتیں نہایت تفصیل کے ساتھ ہیں۔ پھر ۵ حصوں میں تقسیم کرکے ہر حصہ کے متعلق ضروری ہدایات (۱) خالص سلمہ (۲) سلمہ اور ستارے (۳) سلمہ اور منقش (۴) کلابتون نکس ستارہ اور ۵ مختلف قسم کے پھول۔ بیلوں۔ جھاڑ۔ نطعات وغیرہ کل ۲۶۶ واضح صاف اور نہایت خوبصورت نمونے دیئے ہیں۔ قیمت دو روپئے عمار

تارکشی کا کام

جس کی مدد سے لڑکیاں گھر بیٹھے ہاتھ کے کام بہت آسانی سے سیکھ جائینگی اور جو پہلے سے جانتی ہیں وہ اس کام کی ماہر ہوجائینگی تارکشی کی عمدہ بیلیں۔ جھالر اور کنارے۔ گوشہ موڑ انسرشن کونے۔ میز پوش کے مرکز گریبان۔ متفرق چیزیں۔ مثلاً پنکھا۔ بلاوز۔ دسترخوان۔ بیبی کوٹ۔ دستی بیگ چڑیوں کی جوڑی۔ تاج محل وغیرہ وغیرہ ۶۵ اعلیٰ درجہ کے خوبصورت نہایت نفیس نمونے ہیں اور ہر نمونے کے متعلق مفصل ترکیب ہے متعدد نمونے بلاک کے بھی ہیں قیمت عہ

گلدستۂ تارکشی

محترمہ سیدہ اشرف و سجیدہ اشرف جیسی نامور دستکار خواتین کی تالیف اردو زبان میں اس دستکاری پر کوئی کتاب اس قدر خوبصورت شائع نہیں ہوئی۔ تارکشی کے نمونے۔ میز پوش کشتی پوش جھالروں کے نفیس دستیع وضع کے۔ پھر کھلے دھاگوں کا کام۔ کشیدہ ایرانی نفیس ورک وغیرہ کے کام کے بہترین نمونے مضامین عام فہم ہدایتیں کارآمد کل ۵۷ نہایت خوبصورت نہایت صاف وضع کے نمونے بہترین مصوری اعلیٰ چھپائی قیمت عہ

لکڑی کی دستکاری

فریٹ ورک یعنی لکڑی کے باریک کام کے متعلق یہ بھی سید رضا احمد جعفری کی نہایت کارآمد کتاب ہے۔ اور بہت محنت اور جانفشانی کے ساتھ نہایت توجہ۔ سلیقہ اور قابلیت کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ اس موضوع پر اس سے بہتر کتاب نہ ملیگی۔ قیمت ۸ر

کراس اسٹیچ ورک

دوسوتی کام یا ترچھے ٹانکوں کا کام - اردو میں اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہے جو نہ صرف اس دستکاری سے ناواقف لڑکیوں کے لئے بہترین استانی ہے بلکہ ان خواتین کے لئے بھی نہایت مفید ہے جو یہ کام جانتی ہیں۔ بیلیں سادی اور گوشہ موڑی کونے - گلدستے - دستی خاکے - لا زر باسکٹ اپرنمہ چولہے - میزپوش - حروف - عبارتیں - الغرض ہر نمونہ خوبصورت ہے - کل ۱۲۲ بہترین نمونے خوب واضح اور دیدہ زیب - مصوری اور چھپائی صاف نفیس - کتابت اچھی کاغذ سفید دبیز قیمت عہ

وصلی کا کام

لڑکیوں کو سلیقہ شعار - ہنرمند اور دستکار بنانے کے سلسلہ میں دفتر عصمت سے جو مفید کتابیں شائع ہوئی ہیں انھیں کے سلسلہ کی قابل قدر کتاب جو کم استطاعت خواتین کی حالت بہتر بنانے میں بہت مدد دے سکتی ہیں۔ غریب عورتیں وصلی کے کام کی ماہر بن کر مختلف چیزیں تیار کر کے مالی پریشانیوں کو بڑی حد تک دور کر سکتی ہیں۔ ... رضا احمد صاحب جعفری اکبرآبادی جن کے زنانہ دستکاری کے مضامین خواتین میں بڑی پسندیدگی کی نظروں سے دیکھے جاتے ہیں اس کتاب کے مصنف ہیں۔

اونی کام سلائیوں سے

"[illegible] نٹنگ" پر قابل قدر کتاب - بنائی کے متعلق مضامین اور ہدایتیں بے انتہا عام فہم پیرایہ میں۔ بچوں کی اونی ٹوپیوں کے ۵ - بچوں کے اور مردانہ موزوں کے ۴ - اور بچوں کے لئے اونی بنیان فراک نیکر - پیٹی کوٹ ۱۰ سوئٹر کوٹ سلیب اور جرسی وغیرہ کے عمدہ نمونے - مختلف قسم کی [illegible] اور سلیپر ۶ ترکیبیں ان کے علاوہ ہیں - ۲ ۵ بلاک کے نقشے اور تصویریں ۶۳ ہیں۔ [illegible] کے نقشے اور تصویریں علاوہ - اپنے موضوع پر بہترین کتاب ہے - قیمت عہ

عورت کی سب سے بڑی خوبی

یہ ہے کہ وہ امور خانہ داری میں ماہر ہو عورت کتنی ہی اعلیٰ تعلیم یافتہ کتنی ہی خوبصورت اور کتنی ہی دولتمند کیوں نہ ہو اگر گھر داری کے کام کاج اچھی طرح نہیں کر سکتی تو اس کی زندگی ہرگز کامیاب نہیں - عصمت کی نامور مضمون نگار رقیس بیگم (و - ا) صاحبہ کی کتاب **خانہ داری کے تجربات** پھوہڑ بے ڈھنگی لڑکیاں بھی اگر مطالعہ کریں تو سلیقہ شعار اور سگھڑ بن جاتی ہیں کیونکہ اس بیش بہا کتاب میں وہ مضامین ہیں جو ذاتی تجربوں کی بنا پر نہایت محنت اور بڑی جانفشانی سے لکھے گئے ہیں - فصل اول میں ۴۲ کھانوں کی تیار کرنے کی نہایت مکمل اور نہایت صحیح ترکیبیں ہیں - جو طاقت بخش یا کسی تکلیف کے رفع کرنے میں مدد دینے میں یا بیماری سے اٹھ کر کمزوری کی حالت میں کھانا نہایت مفید ہے - فصل دوم میں مفید صحت تو انا تندرست رہنے کے بیش بہا مضامین ہیں مثلاً :-

پانی کی احتیاط	دودھ کی احتیاط	باسی روٹی	مرچ	دو نسل کا تجربہ	رات کو سوتے وقت
اصول ترتیب	انکھوں [illegible]	آرام کی ضرورت	جسم کی صفائی	بیمار [illegible]	

فصل سوم میں وہ کارآمد تدبیریں ہیں جن کا جاننا ہر گھر والی عورت کے لئے ضروری ہے۔

نوکروں سے برتاؤ	بچوں کی ترتیب	شادی بیاہ	[illegible] جانا	تصنیف و حصہ	کام کی باتیں

غرض خانہ داری کے بجٹ [illegible] کا ہر مضمون [illegible] تجربوں کی بنا پر نہایت سلیقہ اور خوبی سے لکھا گیا ہے - ہر شریف عورت اور لڑکی کو ضرور مطالعہ کرنا چاہئے - عورتوں کی زندگی میں اس کتاب سے ایک انقلاب پیدا ہو سکتا ہے قیمت ۱ا

مفید لنسواں خانہ داری کے تجربوں کا دوسرا حصہ [illegible] تندرستی اور بیماری کے متعلق نہایت کارآمد مضامین ہیں مثلاً آنکھوں کی قدر و قیمت نظر کی کمزوری کے اسباب اختلاج قلب، چیچک، مختلف قسم کے درد، [illegible] کھانسی زکام وغیرہ کے اسباب علاج ہدایات احتیاطیں تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہیں اس کتاب میں ایک مضمون بھی ایسا نہیں جو سنی سنائی باتوں پر لکھا ہو یا کسی کتاب سے کچھ نقل کیا گیا ہو - بلکہ ہر چیز ذاتی تجربہ کی بنا پر لکھی گئی ہے - قیمت ۸

آئینہ موٹر

موٹر کے متعلق اردو میں کئی کتابیں شائع ہوئی تھیں مگر وہ سب [illegible] آئینہ موٹر کا پاسنگ بھی نہیں ہیں - اس کتاب میں سب سے پہلے موٹر انجن کے ہر حصہ کے اصول سلیس اور [illegible] عبارت میں سمجھائے گئے ہیں - اور ہر مضمون کے علیحدہ باب مقرر کئے گئے ہیں - اس کتاب میں موٹر کے ہر پرزے کے متعلق تمام ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں - جن سے ہر پرزے کو کھول کر بآسانی ہر شخص فٹ کر سکتا ہے - ڈرائیور عموماً گاڑی چلانا جانتے ہیں - چلتے چلتے موٹر بگڑ جاتی ہے تو صحیح اصولوں پر مرمت نہیں کرتے - اور پھر بہت سا وقت ضائع ہو جاتا ہے لیکن اس کتاب کی مدد سے ہر پرزے کے متعلق مالک موٹر کو کافی واقفیت ہو جاتی ہے [illegible] معلوم کر دیتا ہے کہ اس کی موٹر کس حالت میں ہے [illegible] کی پریشانیوں کی توجیہ [illegible] ضائع ہو جانے سے محفوظ ہو [illegible] [illegible] آسانی سے لیا جا سکتا ہے۔ [illegible] گئے ہیں - آخر میں نام [illegible] اور ان کی مفصل تشریح [illegible] کی جنیاں [illegible] لکھی ہیں یہ کتاب [illegible] جرمنی انگریزی کتابوں کا نچوڑ ہے - ایک ماہر فن کی جو [illegible] برسوں کی محنت ہے قیمت عہ

خوبصورتی جوانی اور تندرستی کی خواہش ہو تو

مختلف قسم کے پوڈر، ابٹن، سرمہ، کریم، سنو، تیل، صابن، غازہ، پیسٹ لیپ، ابٹن، نسخے۔ عرب اور یورپ کی اشتہاری دواؤں پر ہزارہا روپے برباد کرنے اور ڈاکٹروں اور حکیموں کی طرف رجوع کرنے سے پہلے کتاب

سنگھار خانہ

دیکھ لیجئے جس میں تندرستی جیسی بیش بہا نعمت مالا مال ہونے اور جسم کے ہر حصے کو خوشنما بنانے اور جوانی قائم رکھنے کے متعلق بے انتہا قیمتی و مفید مضامین اور نسخے درج ہیں مثلاً۔ خوبصورتی بڑھانے کے راز۔ رنگت نکھارنے والی غذائیں۔ افزائش حسن کے نسخے خوبصورتی بڑھانے کے طریقے۔ کہیں جانے سے پہلے سنگھار۔ موسم گرما میں حسن کی حفاظت۔ تھکے ہوئے چہرے پر حسن کی چمک۔ یورپ میں حسن بڑھانے کے طریقے کس رنگ پر کس رنگ کا لباس زیب دیتا ہے۔ سانولے رنگ کی خوشنمائی گورا رنگ کس طرح قائم رہ سکتا ہے۔ ادھیڑ عمر میں خوبصورتی۔ سنگھار کی تکمیل غسل کے مصالحے۔ خوبصورتی۔ عمر کا بناؤ۔ [illegible] غسل۔ خوش پوشاکی بالوں کے سنگھار کے متعلق مضامین اور نسخوں کے عنوانات:۔

بالوں کی حفاظت	بال دھونا	بالوں کی کنگھی	بالوں کی خرابیاں
بال بڑھانے کے تیل	بالوں کی صفائی و تازگی	بالوں کی [illegible]	بالوں کی نگہداشت
بالوں کا سنگھار	سرخ اور سفید بال	بال بنانا	بالوں کی خوشنمائی

اسی طرح ناک۔ کان۔ دانت۔ آنکھ۔ رخسار۔ ٹھوڑی۔ گلا۔ کمر۔ ہاتھ انگلیاں پاؤں غرض ہر حصہ جسم کو خوشنما بنانے کی صحیح ترکیبیں، دستکاری نسخے ہیں **سنگھار خانہ** میں کمر کو پتلے اور سارے جسم کے موٹاپے کے دور کرنے اور بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہونے کی ہدایتیں اور زنانہ و مردانہ نیز سنگھار کے متعلق تصاویر بھی ہیں۔ قیمت دو روپیہ مجلد ۲؎

کپتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد صاحب میڈیکل افسر

کی بےمثل کتاب

زچہ خانہ

ہندوستان میں ہر سال لاکھوں عورتوں کی جانیں زچگی کے سلسلہ میں ضائع ہو رہی ہیں۔ نہ ہر جگہ ایسا معقول انتظام ہے کہ امیر و غریب فائدہ اٹھا سکیں۔ نہ ہندوستانی زبانوں میں کوئی ایسی کتاب شائع ہوئی جو انھیں پورا پورا فائدہ پہنچا سکے کپتان صاحب موصوف کی طبی ہدایتوں سے ہندوستان میں ہزارہا عورتوں نے زچگی کے زمانہ سے پہلے اور بعد میں فائدہ اٹھایا ہے کپتان صاحب مشکل سے مشکل پیچیدہ اور خشک سے خشک عنوانوں پر اس قدر عام فہم اور سادہ پیرایہ میں اظہار خیالات فرماتے ہیں کہ معمولی قابلیت کی خواتین بھی ان سے پوری طرح فائدہ اٹھاتی ہیں کپتان صاحب نے یہ کتابیں نہایت دردمندی اور دلسوزی کے ساتھ تحریر فرمائی ہیں جن میں حاملہ اور زچہ کے متعلق کوئی بات چھوڑی نہیں گئی جو مشورے دئے گئے ہیں وہ سب عام ہندوستانی معاشرت ملحوظ رکھ کر جن سے ہندوستان کی عورتیں بیحد فائدہ اٹھا رہی ہیں۔

حاملہ و زچہ

دونوں حصوں میں ۳۶ فوٹو بلاک کی تصاویر ہیں جو صرف کپتان صاحب نے خاص طور پر اس کتاب کے لئے کھنچی ہیں اور یہ شکلیں بہت صاف اور واضح ہیں دونوں حصوں کی قیمت ساڑھے تین روپیہ علاوہ محصول ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اتنی محنت اور قابلیت سے لکھی ہوئی اتنی مفید اور کارآمد اس قدر جامع اور مفصل و مکمل کتاب ہندوستانی عورتوں کے لئے آج تک شائع نہیں ہوئی۔ ہر گھر میں اس کتاب کی موجودگی ضروریات میں سے ہے۔ جس نے دیکھی بے حد پسند کی۔ قیمت دونوں حصے ۳؎

صنعت و حرفت

خواتین ہند کو بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے پیمانہ پر تجارت کرنے اور روزمرہ کی ضروریات سے ہر ماہ ایک معقول رقم پس انداز کرنے کے لئے بہاشیوں کی سال کی محنت کے بعد محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالرحیم صاحب چیف کمیشن نے ایک ایک چیز کا تجربہ کر کے یہ ضخیم کتاب تیار فرمائی ہے۔ جس میں ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے نہایت صحیح اور آزمودہ نسخے نہایت احتیاط سے درج کئے گئے ہیں مثلاً صابن سازیاں، لکڑی کے سامان، رنگ و روغن، دانتوں کے لئے منجن، کریم اور چہرے کے پاؤڈر، دلسلی، غازہ حسن، آمیزہ تیل اور روغن۔ خضاب، مختلف اشیاء کو جوڑنے کے مصالحے، سیمنٹ، وغیرہ بوٹ، شو کریم اور پالش، تیر بہدف ادویات، سرکہ، اچار کی تجارت، مربہ جات، رنگائی کی تجارت، اچار، مربے، چٹنیاں وغیرہ خوشبودار اشیاء کو خوردنی تیزاب، عطریات، ایسنس، تیل اور گھی، چاک اور بتیاں، کافور اور انڈے کا تیل، نشاستہ، آئس کریم، سنگھاڑے، مٹھائیاں وغیرہ وغیرہ ۱۳ باب ہیں اور ہر باب میں ایک ایک چیز مختلف قسم کے آٹھ آٹھ دس دس طریقے سے تیار کرنے کے نسخے اور آزمودہ بازاری کتابوں کی طرح کوئی نسخہ نہ سنایا درج ہے نہ محض اندازہ سے لکھا گیا ہے نہ کسی کتاب سے ترجمہ کیا گیا ہے بلکہ تجربہ کیا ہوا ہے۔ ہندوستان کی کسی زبان میں اس موضوع پر اس قدر صحیح اور مستند اور اتنی مفید اور کارآمد کتاب آج تک نہیں چھپی کتاب صنعت و حرفت نادار اور کم استطاعت عورتوں کی مالی پریشانیاں ختم کر دیگی اور وہ گھر بیٹھے عزت و خودداری کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں گی۔ خوشحال بیبیاں کتاب صنعت و حرفت کی موجودگی میں ہر ماہ ایک رقم جمع کر سکیں گی۔ قیمت دو روپیہ ۲؎ مجلد سوا دو روپیہ (۲؎) (محصول ڈاک تمام کتابوں کا خریدار کے ذمہ)

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	نمکین نمکین کھانے	[illegible] کھانے	[illegible] کھانے	[illegible] کھانے
[illegible]				[illegible]

سینکڑوں قسم کے کھانے تیار کرنے کی اردو زبان میں بے نظیر کتاب

عصمتی دسترخوان حصہ اول

جس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لئے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست! ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تجربہ کار عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محنت سے کتاب مرتب فرمائی ہے۔ باورچی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات و مضامین درج کئے گئے ہیں۔ ایک ایک چیز کئی کئی قسم کی تیار کرنے کے لئے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے مثال کے طور پر صرف دو کھانوں کی فہرست ملاحظہ فرمائیے

پڈنگ کی ترکیبیں		کبابوں کی ترکیبیں		
پام پڈنگ	انجیر پڈنگ	ران کے کباب	کباب بیضۂ مرغ	تاشش کباب
کھوئے کی پڈنگ	اسنڈ پڈنگ	آلو کے کباب	کچے قیمہ کی ٹکیاں	شامی کباب
نارنگی بھری پڈنگ	سیب پڈنگ	کچے آلو کے کباب	گوشت کے میٹھے کباب	آنتوں کے کباب
جنجر پڈنگ	جلیبیوں کا پڈنگ	ناریل کے کباب	کباب مرغ مسلم	انگریزی کباب
روز پڈنگ	میوہ دار پڈنگ	مچھلی کے بیسنی کباب	سیخ کے چٹپٹے کباب	اروی کے کباب
اناناس پڈنگ	کشمش پڈنگ	سیخ کے کباب	مچھلی کے شامی کباب	اور کئی کئی قسم کے
کمزور بیماروں کیلئے	بالائی پڈنگ	پسندے کے کباب	دہی کے کباب	کباب

یہ صرف دو چیزوں کی فہرست ہے

اسی سے کتاب کا اندازہ کیجئے۔ چاول سلونے اور میٹھے۔ سویاں کھیر فیرنی۔ سادے اور ترکاری کے سالن۔ مچھلی، مرغ، جیلی۔ بسکٹ۔ کیک۔ دالیں۔ مٹھائیاں۔ حلوے۔ چٹنیاں۔ مربے۔ اچار۔ سموسے۔ بڑے پوری کچوریاں۔ پراٹھے۔ روٹی۔ غرض ہر قسم کے مشرقی و مغربی کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! **اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے**

ہندوستان بھر میں اس کی دھوم مچ گئی ہے۔ بہت سی عورتیں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگی ہیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشد ضروری سمجھ کر جہیز میں دیجاتی ہے۔ سینکڑوں خواتین نے اس کی تعریف میں خطوط بھیجے ہیں اور کتنے ہی مردوں نے اس کتاب کی اشاعت پر مؤلفہ و پبلشر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کھانے پکانے کی اس قدر صحیح اور ایسی کارآمد کتاب ہندوستان کی کسی زبان میں آجتک نہیں چھپی۔ اس کی تیاری پر پانی کی طرح روپیہ بہایا گیا ہے۔ پہلے ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ تین ایڈیشن نکل گئے اس کتاب پر اس قدر محنت کی گئی ہے کہ اگر پانچ روپے قیمت بھی ہوتی تو کم تھی لیکن اس لئے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے صرف دو روپیہ قیمت رکھی ہے۔ مجلد کی قیمت صرف دو روپیہ چار آنہ ہے۔ محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ مزید دو کی ترکیبیں بھی بتائی جاتی ہیں۔

پتہ: منیجر رسالہ عصمت دریبہ کلاں دہلی

عصمتی دسترخوان کے علاوہ عصمتی کتاب گھر

یہ کتابیں بھی شائع کی گئی ہیں!

اسی لئے ہاتھوں ہاتھ نکل رہی ہیں

عصمتی ہنڈکلیا یہ کتاب بچیوں کے لئے ہے تاکہ وہ شادی سے قبل کھانے پکانے کے فن میں ماہر ہو جائیں اور ایک کنواری بچی کو جو جو کچھ جاننا چاہئے اس سے واقف ہو جائے۔ سو سو کھانوں کی صحیح صحیح ترکیبیں بچیوں کے مطلب کی درج کی گئی ہیں پھر خوبی یہ کہ کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں درج کی گئی ہیں جو ہر لڑکی کو ضرور جاننی چاہئیں۔ باتصویر ٹائٹل قیمت صرف ۸ر

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کیا کیا ناشتہ کیا جاتا ہے۔ اس موضوع پر سب سے پہلی قابل قدر کتاب جس میں چاء۔ کوکو، شربت، لسی، فالودہ، آئس کریم۔ بسکٹ۔ کیک، ٹوسٹ، کڑاہی وغیرہ وغیرہ نیز ہندوستان کے ہر صوبے اور ہر حصے کے مختلف قسم کے ناشتوں کی کئی کئی ترکیبیں ہیں گویا اس کتاب کی موجودگی میں جس ملک کا مہمان ہمارے ہاں آئے اسی کے مطلب کی چیز ہم ناشتہ میں پیش کر کے محو حیرت کر سکتے ہیں۔ قیمت ۱۰ر

بچوں کے کھانے ننھے بچوں کے لئے اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہئے۔ کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں اس موضوع پر بے نظیر کتاب جس میں بچوں کے صحت بخش اور مفید کھانوں کی کئی درجن تجربہ کی ہوئی صحیح ترکیبوں کے علاوہ کئی نہایت کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل قابل ڈاکٹروں اور تجربہ کاروں کے لکھے ہوئے ہیں۔ باتصویر قیمت صرف ۸ر

بیماروں کے کھانے بیماروں کے لئے جو کھانے مفید ہیں اس میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں۔ اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے۔ تمام ترکیبیں تجربہ کی ہوئی ہیں اور بعید کارآمد ہیں مضامین بھی بے انتہا مفید و قابل قدر ہیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے باتصویر قیمت دس آنہ (۱۰ر)

مذاقیہ کھانے دولہا بھائی سے شوخی سے سہیلیوں کے بہلاوے مذاق کرنے کیلئے نہایت دلچسپ کتاب جس میں [illegible] [illegible]

مشرقی و مغربی کھانے [illegible]

جالی پر اُون کا کام دیکھئے صفحہ ۱۹

تصانیفِ فخرِ نسوانِ ہند محترمہ خاتون اکرم جنت مکانی

محترمہ خاتون اکرم سے تعلیم یافتہ ہندوستانی خواتین کی محبوب ترین انشا پرداز تھیں جن کی مضمون نگاری کا ہندوستان بھر میں چرچا ہے جن کے فلسفیانہ خیالات نے مرنے کے بعد ہی شہرت حاصل کی۔ طرزِ تحریر نے بڑے بڑے قابل مردوں سے خراجِ تحسین وصول کیا تھا۔ مشہور نامہ نگار بمبئی کرانیکل کی رائے ہے کہ مرحومہ خاتون اکرم نہایت اعلیٰ درجہ کا ادبی ذوق رکھتی تھیں اور اپنے خیالات و جذبات کو نہایت سادہ مگر پرزور اور شستہ الفاظ میں ادا کرنے کی قدرت رکھتی تھیں علی گڈھ میگزین لکھتا ہے ان کا طرزِ بیان پُراثر اور دلنشین ہوتا ہے۔ سالار نور جہاں نے لکھا تھا مرحومہ بھولی سی عمر میں نہایت دانشمندانہ اور وسیع تجربہ رکھنے والی خاتون تھیں اپنی پرزور تحریر میں انسانی جذبات کی تصویر نہایت خوش اسلوبی سے کھینچتی تھیں

گلستانِ خاتون (۱)

محترمہ خاتون اکرم ملک کے بہترین افسانہ نگار مردوں میں بھی نہایت ممتاز درجہ رکھتی تھیں گلستانِ خاتون متفقہ طور پر ان کے بہترین افسانوں کا مجموعہ تسلیم کی گئی ہے۔ شہیدِ ظلم۔ ارزؤوں پر قربانی۔ انقلابِ زمانہ۔ تربیتِ اولاد۔ طرزِ زندگی۔ صبح کی سیر۔ دوسری شادی وغیرہ وہ سبق آموز موثر اور درد انگیز افسانے ہیں جو زنانہ لٹریچر میں غیر فانی درجہ رکھتے ہیں اس سے پہلے کسی ہندوستانی خاتون کے ایسے بلند پایہ افسانوں کا مجموعہ نہیں چھپا۔ پیسہ اخبار لکھتا ہے "یہ وہ دلچسپ افسانے ہیں جن میں کوئی افسانہ خلافِ قیاس نہیں بلکہ عین مشاہدہ اور فطرت کے موافق ہے۔ ان کی دلچسپی خاتمہ کتاب پر خود بخود واضح کرتی ہے"۔ اخبار ریاست کی رائے ہے نہ صرف خواتین بلکہ مردوں کو بھی ان سبق آموز اخلاقی افسانوں کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ رہنما لکھتا ہے ہر افسانہ اس قدر دلکش ہے کہ بغیر پورا کئے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ یہ افسانے ہمارے موجودہ تمدن و معاشرت کی خرابیوں کی اصلاح کرنے والے ہیں۔ ذوالقرنین لکھتا ہے ان افسانوں میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ جس کا کیرکٹر بیان کیا ہے اس موقع و حیثیت کے لحاظ سے زبان و لہجہ استعمال کیا گیا ہے۔ ملک کے تمام مشہور اخبار و رسائل نے نہایت شاندار ریویو کئے ہیں کتاب کا دیباچہ مولوی راشد الخیری ایڈیٹر عصمت نے لکھا ہے تمام کتاب آرٹ کاغذ پر رنگین چھپی ہے اور ہندوستان میں ایسی خوبصورت کتابیں بہت ہی کم نکلیں گی۔ ٹائٹل خوبصورت عمدہ لکھائی چھپائی قیمت ایک روپیہ چار آنہ عہ مجلد عہ

پیکرِ وفا (۲)

ایک دلاویز نتیجہ خیز افسانہ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ وفا عورت کی خلقت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے اور شریف بیوی اپنے شوہر کیلئے ایسی ایسی قربانیاں کر دکھاتی ہے کہ دنیا حیرت میں رہ جائے۔ رسالہ ہمایوں کی رائے ہے یہ ایک کامیاب و مفید افسانہ ہے جس میں عورتوں کے اس احترام کو واضح کیا گیا ہے جس کی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے۔ انداز بیان رنگین عبارت سادہ و شگفتہ ہے۔ کشمیری کی رائے پیرایہ بیان دلگداز ہے۔ اخبار صداقت کی رائے پلاٹ اور کیرکٹر وغیرہ کے لحاظ سے اعلیٰ درجہ کا افسانہ ہے۔ بار سوم قیمت آٹھ آنے

بچھڑی بیٹی (۳)

ایک دلچسپ سبق آموز افسانہ جو کئی زنانہ رسالوں میں شائع ہو کر بے انتہا پسند کیا جا چکا ہے۔ ایک لڑکی ماں باپ سے بچھڑ جاتی ہے اس کی جدائی میں ماں باپ کی جو کیفیت ہوتی ہے صرف کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ برسوں کے بعد وہی لڑکی اس طرح ملتی ہے کہ جنت مکانی کی بے مثل افسانہ نگاری کی داد دینی پڑتی ہے بیحد دلچسپ قصہ ہے۔ یہ بھی آرٹ کاغذ پر چھپا ہے قیمت ۶ر

جمالِ ہمنشیں (۴)

جنت مکانی کے بے مثل ادبی مضامین کا نہایت حسین شاندار مجموعہ

اجل، عالمِ نزع، پھول، رمضان وعدہ وفائی، خدا کی مصلحت، تعزیت نامہ، فانی زندگی، تغیراتِ زندگی، نیرنگیِ زمانہ، عبرت گاہِ دنیا، موسمِ بہار، غم، ساون، عید، زندوں کی زندہ ہستی، کسی کی یاد، ہنسی مذاق، خوشی کا دن وغیرہ وغیرہ یہ وہ لاجواب مضامین ہیں جو عصمت، تہذیب، استانی، شباب، اردو وغیرہ میں شائع ہو کر مہک چکے ہیں۔ جمالِ ہمنشیں کے متعلق اخبار ہمدرد لکھتا ہے ان مضامین میں فلسفیانہ بحث کی گئی ہے انڈین ڈیلی میل کی رائے ان مضامین کی اردو صاف رواں ہے۔ رسالہ حرم کی رائے یہ مضامین بلحاظ زبان و خیال نہایت بلند ہیں اور ان کی اشاعت اردو زبان پر بڑا احسان ہے" رسالہ اردو لکھتا ہے ان مضامین کی عبارت بہت فصیح و برجستہ ہے" اخبار وکیل جمالِ ہمنشیں بلاشبہ نسوانی دنیا کیلئے سبق آموز کتاب ہے اخبار مدینہ کی رائے مضامین بہت بلند پایہ ہیں۔ روزنامہ انگریزی بمبئی کرانیکل لکھتا ہے ان مضامین کی زبان نہایت آسان اور سادہ ہے۔ یہ بھی آرٹ کاغذ پر تیسری بار چھپی ہے قیمت بارہ آنہ

تصانیف محترمہ صغریٰ ہمایوں مرزا صاحبہ

ایم۔ آر۔ اے۔ ایس۔ لندن

مشیرِ نسواں (۱) یا زہرہ

ایک دلچسپ اخلاقی ناول جس میں لڑکیوں کیلئے بہت سی بیش بہا اخلاقی باتیں بتائی گئی ہیں۔ قصہ دلچسپ و نتیجہ خیز ہے، طرزِ بیان بیحد سلیس اکابرینِ قوم نے جسے پڑھ کر حسبِ ذیل ریویو کئے تھے

علامہ شبلی نے اسے پڑھ کر فرمایا تھا "یہ کتاب محاسن سے مملو اور معائب سے بالکل پاک ہے۔" اخبار مشیرِ دکن کے ریویو کا خلاصہ کیا جاتا ہے مضامین کیا بلحاظ زبان بڑی دلچسپ اور دلاویز کتاب ہے۔ مخبرِ دکن کا ریویو عورتوں کیلئے نہایت دلچسپ اخلاقی ناول ہے شوکتِ اسلام کا ریویو بے نظیر ناول ہے جس میں عورتوں کی ہر حالت اور ہر عمر کے متعلق نصائح اور معلومات کے ذخیرے دلچسپ طریقہ سے بیان کئے گئے ہیں:

اخبار تہذیبِ نسواں کا ریویو اس قصہ کو مصنفہ نے نہایت دلچسپ اور پُرلطف طریقہ سے بیان کیا ہے مصنفہ کو اس تصنیف پر تمغہ طلائی دیا گیا تھا بار سوم قیمت ۱۲ر

سرگذشتِ ہاجرہ (۲)

دلچسپ اور سبق آموز قصوں کے پیرایہ میں اخلاقی و اصلاحی جواہرات کا بیش بہا ذخیرہ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ازدواجی زندگی میں جو مشکلیں پیدا ہو جاتی ہیں عورت انہیں کس طرح دور کر سکتی ہے چار سہیلیاں ایک جگہ جمع ہو کر آپ بیتی سناتی ہیں ان میں ہاجرہ کی سرگذشت سب سے زیادہ دلچسپ اور مفید ہے اور بتاتی ہے کہ بگڑے ہوئے گھر کس طرح سنورتے اور ہاتھ سے نکلے ہوئے شوہروں کو کیونکر اپنا کر لیتی ہیں۔ علامہ سر محمد اقبال کی رائے ہے کہ سرگذشتِ ہاجرہ مستورات کیلئے نہایت مفید کتاب ہے طرزِ بیان بھی سلیس موثر اور دلکش ہے۔ بیگم صاحبہ سر عبدالقادر صاحب بیرسٹر ایٹ لا کی رائے ہے "یہ نہایت اچھی اور دلچسپ کتاب ہے اس میں ہر قسم کے نقائص کی بڑی خوبی سے قصہ کے پیرایہ میں اصلاح کی ہے۔ بار دوم قیمت دس آنہ۔

موہنی (۳)

ایک اخلاقی معاشرتی افسانہ ایک شہزادی شوہر کے انتقال پر گھربار چھوڑ کر جنگلوں میں ماری ماری پھرتی ہے۔ یہاں تک کہ ایران پہنچتی ہے اور وہاں عجیب طریقہ سے شوہر سے ملاقات ہوتی ہے۔ ایران کی معاشرت، مہانداری، زچہ خانہ، شادی بیاہ، رسم و رواج پر ایسی مفید معلومات کسی کتاب میں نہیں ملیں گی قیمت ۔

تحریر النسا (۴)

لڑکیوں اور عورتوں کے خوشخط طرز پر خط و کتابت کی بے نظیر کتاب۔ اخلاقی و معاشرتی و مذہبی سبقوں کا لاجواب مجموعہ جس میں گھر کا کام کاج اور مفید بہت سی باتیں بتائی گئی ہیں۔ یہ کتاب اخلاقی نتیجہ خیز سبق آموز مضامین کا مجموعہ ہے جسے پڑھنے کے بعد نہ صرف مستورات خوشخط پاکیزہ خط لکھ سکتی ہیں بلکہ ان کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا ہے قیمت

معزز خواتین کی لکھی ہوئی نہایت دلچسپ اور مفید کتابیں

محصول ڈاک بذمہ خریدار

ہندی بیگم عہ	عقل کی باتیں ۸ر	خانہ داری کے تجربے ۱۲ر	تندرستی ہزار نعمت ۳ر	شمع خاموش (نظمیں) ۶ر	پردہ و تعلیم ۴ر
غیرت کی پتلی ۶	ہنسی کی باتیں ۸ر			آئینۂ جمال (نظمیں) ۱۲ر	بچوں کی تربیت ۴ر
چار رُخ ۳ر	تاریخی لطیفے ۸ر			شہیدِ وفا (افسانہ) ۱۰ر	بچوں کی دنیا ۵
دولت پہ قربانیاں ۱۰ر	خواتینِ اندلس ۸ر			نشاطِ مسرت (مضامین) ۱۰ر	مختصر دنیا ۵
					آئینۂ موعظت ۴

دفتر عصمت کوچہ چیلان دہلی

سے یہ سب کتابیں شائع ہوئی ہیں

سلسلہ مطبوعات عصمت نمبر ۱۶۴

زنانہ دستکاری کی پسندیدہ کتابیں

عصمتی کشیدہ — قیمت عمر

از محترمہ آمنہ نازلی۔ کشیدہ کاری کی بہت مشہور کتاب بار سوم اردو عمر، ہندی عمر

گلدستۂ کشیدہ — قیمت ۸ر

از محترمہ غدیرہ فاطمہ۔ سب نمونے نئے اور دیدہ زیب مشہور کتاب ہے۔ بار سوم

گلزار درخشاں — قیمت عمر

از محترمہ آر کے درخشاں۔ کشیدہ کاری کے تنو کے قریب عمدہ عمدہ نمونے۔

گلشن زہرا — قیمت ۸ر

از محترمہ سیدہ زبرنی۔ نئی نئی وضع کے خوشنما نمونے کشیدہ کاری کے۔

عصمتی کروشیا — قیمت ۸ر

از محترمہ فاطمہ افضل۔ کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ۔ بار دوم

چمنستان خیاطی — قیمت ۸ر

یعنی سوئی کا کام از محترمہ فاطمہ بیگم منشی فاضل فن خیاطی یعنی کپڑوں کی کٹائی پر بہترین کتاب بار دوم

گلستان خیاطی — قیمت ۸ر

از محترمہ غدیرہ فاطمہ۔ زنانہ مردانہ اور بچوں کے کپڑوں کی تمام فہم ترکیبیں اور ان کے نمونے

موتیوں کا کام — قیمت ۱۲ر

از محترمہ آمنہ نازلی۔ دو سو سے زیادہ نمونے مختلف چیزوں کے مع ہدایات بار دوم

سلمہ ستارہ کا کام — قیمت ۶ر

از محترمہ خدیجہ بانو۔ موتی۔ سلمہ۔ شکوریس۔ شنائل۔ کلابتون۔ ریشم کے سوا دو سو نمونے

اونی کام سلائیوں سے — قیمت ۸ر

از محترمہ احمدی بیگم۔ فن نٹنگ پر بہترین تحفہ۔ بار دوم۔

کراس اسٹیچ ورک — قیمت ۸ر

مرتبہ ادارۂ جوہر نسواں۔ یہ کتاب دوسوتی کا کام متعلق بہترین استانی ہے۔

شمیم سوزن کاری — قیمت ۸ر

از محترمہ سعیدہ شمیم۔ مختلف زنانہ دستکاریوں کے اچھے اچھے نمونے

تارکشی کا کام — قیمت عمر

جس کی مدد سے کپڑے سے دھاگے نکالنے کا کام آجاتا ہے۔

گلدستۂ تارکشی — قیمت ۸ر

از محترمہ سیدہ اشرف۔ ۷۵ نمونے نئی نئی وضع کے اور مختلف چیزوں کے۔

گوٹہ کناری کا کام — قیمت ۸ر

از محترمہ سیدہ اشرف۔ ہندوستان کی قدیم صنعت پر بہترین کتاب جس میں نمونے۔

زر افشاں الخیری نمبر جوہر نسواں — قیمت عہ

مختلف دستکاریوں کے اچھے اچھے نمونے

جالی کا کام — قیمت ۸ر

لیتھو اور بلاک کے خوبصورت نمونے اور مفید مضامین۔

مینیجر عصمت بکڈپو دہلی

جوہرِ نسواں دہلی

کا

گیارھواں خاص نمبر

گوٹہ کناری کا کام

چھٹا سال | فہرست مضامین ماہ مارچ ۱۹۴۰ء عیسوی | جلد (۱۱) نمبر (۶)

باہتمام رازق الخیری پرنٹر پبلشر محبوب المطابع برقی پریس دہلی میں چھپ کر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوا۔

گوٹہ کناری کا کام

"گوٹہ کناری کا کام" قدیم ہندوستانی دستکاری ہے۔ لیکن زمانہ کے انقلابات نے اسے بالکل فراموش کر دیا اور اس کی جگہ نت نئی دستکاریوں اور مغربی فیشن نے لے لی۔ ممالک غیر کی نئی نئی وضع کی بیلیں۔ جھالریں فیتے اور مشینی کام دیکھ کر ہماری بہنیں پچھلے زمانے کی دستکاریاں خصوصاً گوٹہ کناری کا کام اور استعمال بالکل بھول چکی ہیں۔ اس بے توجہی سے ہند قدیم کی یہ مشہور و مقبول صفت بُری پت حالت میں پڑی تقریباً مٹ رہی ہے اور اس کی ترقی و بقا کے لئے اسے طرز جدید کے مطابق پیش کرنے کی یہ سعی یقیناً سعی مشکور ثابت ہوگی۔

فی زمانہ کتنی ایسی خواتین ہیں جو صحیح طور پر اس دستکاری سے شغف رکھتی ہیں اور کتنی ایسی لڑکیاں ہیں جو یہ کام جانتی ہیں اور اس مصالحہ کے استعمال اور نام سے پوری طرح واقف ہیں اس کا جواب نفی کے سوا کچھ بھی نہیں آج سے چالیس پچاس سال قبل ان مصالحوں کے استعمال کا کیا طریقہ تھا۔ اگر یہ جاننا چاہتی ہیں تو حضرت **علامہ راشد الخیری** مرحوم کے مشہور و معروف ناول **صالحات** کے اس مکالمے میں ملاحظہ فرمائیے جس سے زمانہ قدیم میں ان مصالحوں کے استعمال کے کیا طریقے تھے اس سے کافی واقفیت ہو جائے گی جسے اب ہم غالباً سمجھ بھی نہیں سکتے سنئے۔

سیّد کاظم:۔ "اچھا مصالحہ بتاؤ"

آمنہ:۔ "کلیوں کی تیلی بیک ایک لچھا چالیس گز کا دیکھت بھولی کا ٹھپا رہے گا۔ پانچ لچھے دھنک کے لکھو۔ کارچوبی ٹوئی آگز آئے گی۔ دس گز لہکا جواب کا"

ساجدہ:۔ "لہکا تو جھلی کھائے گا"

آمنہ:۔ "بادلے کی بانکڑی لکھ لو"

سیّد کاظم:۔ کتنی؟

ساجدہ:۔ "دس گز پچا گوکھرو بیس گز، توئی کے ادھر ادھر کا لیس پاجامہ کا تو ہو گیا اب کرتہ کا لکھو (بھاوج سے) گوکھرو کی تیلی رکھو گی؟"

آمنہ:۔ "ہاں"

ساجدہ:۔ ایک لچھا لکھ لو بیس گز کرتہ کا باقی کسی اور پر ٹک جائے گا۔ ہاں اس کے پیچھے پر ٹکے گا چاند گیری"

آمنہ:۔ "نہیں ماہی پشت کا پچا گوکھرو آٹھ گز لو۔ بلکہ ایک لچھا اور لو دوپٹے کے واسطے چاہئے ہو گا"

ساجدہ:۔ "نہیں لو اکرتہ کا ٹھپہ نہ رکھو ایک تھان ٹھپہ کا لکھ لو چار گز کرتہ کا باقی اور کسی کام آ جائے گا۔ کارچوبی ٹوئی ۴گز! دس گز پاجامے کی یہ چار گز یہ کل چودہ گز کر لو! بیس گز پاجامے کا پچا گوکھرو یہ آٹھ گز دونوں طرف کا کرتہ کا! ۲۸ گز یہ

ایک جگہ کر لو! کرن چار گز! (نند سے) گریبان کا بتاؤ بی؟"

آمنہ: "ماہی پشت کا ٹھپہ"

ساجدہ: "نہیں! چاروں طرف بیک کر دو بیچ میں ٹھپہ چار خانہ کا! گز بھر بیک دہنک تین گز چار خانہ کی!"

سیّد کاظم: "اب ختم بھی کرو گی یا نہیں؟"

ساجدہ: "دوپٹہ کا لکھو! مگر یہ سب مصالحہ اکٹھا لینا ٹکڑے ٹکڑے نہ کرنا تین گز ہوائی دریا بڑے عرض کا استر کے واسطے گز بھر قند۔"

آمنہ: "استر کیسا؟"

ساجدہ: (مسکرا کر) مصالحہ کے نیچے کا! چکلی سنجاف نو گز! پانچ رنگی توئی ستاروں کی کٹوریوں کی نو گز! گوکھرو نکا توئی کے اوپر کا اٹھارہ گز! نو گز سنہری کرن! ایک تھان گوکھرو چاروں ترنجوں اور قینچیوں کا۔" (از صالحات)

یہ تھا پہلے زمانے میں ان مصالحوں کے استعمال کا طریقہ۔ مگر اب وہ دور گزر چکا زمانہ نے کروٹ بدلی اور وقت نے ہماری معاشرت کا چولا بدل دیا اور اب یہ سب کچھ خواب وخیال ہو گیا۔ اس کام کے قدیم طریقے جنکی رسائی ہمارے ذہن تک نہ ہو سکی اور بزرگ خواتین کے ساتھ ان کے ہنر وکمال بھی فنا ہو جائیں اس سے پہلے ہی انھیں صفحۂ قرطاس پر منتقل کر کے انھیں ان اوراق میں محفوظ کیا جا رہا ہے تاکہ کم از کم یہ ہنر وفن ہمارے لٹریچر ہی میں محفوظ رہ کر آئندہ نسلوں کے مفاد کا باعث بن سکے لہٰذا زمانہ حاضرہ کے مطابق اس کام کے تمام خاکے ڈیزائن موجودہ فیشن اور رام آرسٹش کے عین مطابق طرز جدید کے تیار رکئے گئے ہیں اور گوٹہ کناری کے کام کے جدید طریقے پیش کئے گئے ہیں لہٰذا اس مقصد کے لئے اسے پانچ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ میں جدا جدا خاکے اور ان کے بنانے کے مختلف طریقے اور ترکیبیں درج ہیں۔

حصہ اوّل میں گوٹہ ٹھپا دھنک وغیرہ وغیرہ کی قدیم صنعت بطرز جدید پیش کی گئی ہے۔ حصہ دوم گوٹہ اور ٹھپین دہنک کے ساتھ ریشمی گل وبرگ۔ یہ کام بھی پرانے زمانے کا ہے لیکن قالب جدید میں ڈالا گیا ہے۔

حصہ سوم میں سلمہ کلابتون اور شنائل کے ساتھ گوٹے کی گل سازی وگل کاری کا طریقہ ظاہر کیا گیا ہے۔ حصہ چہارم گوٹہ کناری میں کٹاؤ کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ حصہ پنجم۔ گوٹہ پر شکولیس اور ستاروں کی نقاشی کی ترکیب درج ہے۔

آخر میں ان تمام بہنوں کی شکر گزار ہوں جن کے مرسلہ خاکے نمبر ہذا میں شامل ہیں خصوصاً محترمہ ضیا بیگم شرقی مسز حمید اور بیگم لطیف احمد کے خاکے قابل تعریف ہیں جنہیں بلا تامل شامل ہونے کا فخر حاصل ہے۔ نیز وقت کی کمی کے باعث میں خاطر خواہ اس نمبر کی کامیابی میں حصہ نہ لے سکی ورنہ ابھی بے شمار جدید خاکے اور طریقے میرے ذہن میں مچل رہے ہیں صفحۂ قرطاس پر مکمل جانے کے لئے۔

سیّدہ اشرف

اشیاء ضروری کی تشریح

اس کام کا مصالحہ۔ گوٹہ۔ کناری۔ پٹھہ لچکا وغیرہ وغیرہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کے خریدنے میں احتیاط اور ان امور کا خیال رکھنا ازبس ضروری ہے۔ یعنی گوٹہ وغیرہ دھونے کے رنگ کا یا مل گیا نہ ہو۔ بلکہ سفید بالکل سفید اور چمکیلا سنہرا ہو نقرئی اور طلائی دونوں قسم کا۔ نیز رنگین ہمیشہ اصلی لینا چاہئے۔ نقلی مصالحہ سے کام ہرگز نہ کیجئے ورنہ چند روز بعد سب سیاہ ہوجائے گا اور کی کرائی ساری محنت اکارت ہوگی۔

آج کل بالکل نقلی مصالحہ نکلا ہے جو بظاہر اصلی سے بڑھیا نظر آتا ہے اور اصلی مال بہ مشکل تمام میسر آتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات سخت دھوکہ ہوجاتا ہے۔ کیونکہ نقلی مال اصلی کو مات کرتا ہے اور ہم نقلی مال اصلی کے داموں خرید لیتے ہیں۔ جو تھوڑے ہی دن بعد ماند پڑجاتا اور سیاہ ہوجاتا ہے اور پھر کسی کام کا نہیں رہتا۔ اگلے زمانے میں یہ دستور تھا کہ خواتین یہ تمام مصالحہ خود گھر میں ہی اپنے ہاتھوں تیار کرتی تھیں یا تاریں خرید کر اپنے سامنے کسی کم استطاعت پردہ نشین خواتین سے تیار کروالیتی تھیں جس میں دھوکہ بازی کا قطعی امکان نہ تھا۔ اب بھی دلی وغیرہ میں خواتین گوٹہ کناری وغیرہ وغیرہ بنتی ہیں جو مشینی مال سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے۔ مگر یہ اب صرف کم استطاعت خواتین تک ہی محدود ہوگیا ہے اور خوشحال و تعلیم یافتہ خواتین اس قسم کے کام کرنا باعث ننگ و عار سمجھنے لگی ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ہنر ہے اور ہنرمندی باعثِ اعزاز ہے مگر فیشن اور مغربی تہذیب کی تقلید میں اپنے ہنر و کمال بھی کھو دینا باعثِ عزت و فیشن سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہند قدیم کی یہ مقبول عام صنعت و دستکاری فی زمانہ تقریباً مٹ چکی ہے پس اگر اصلی چیز کی ضرورت ہو تو تار خرید کر (تار خریدتے وقت اسے تھوڑا سا لے کر جلا کر دیکھئے اگر سرخ ہوجائے تو نقلی ہے اور سفید رہے تو اصلی ہے) اپنے سامنے گھر میں قندی کروالیا جائے جو نہایت عمدہ اور پائیدار ہوگا۔ دلی۔ لکھنؤ۔ آگرہ وغیرہ میں اب بھی اس کا رواج ہے اور یہ کام کافی نفع بخش ہے۔ اس لئے ان جگہوں پر اب بھی یہ چیزیں اصلی بہ آسانی مل جاتی ہیں۔ مگر دوسری جگہوں پر اس کام کی تمام اشیاء کا بہ آسانی دستیاب ہونا بھی مشکل ہے ایسی حالت میں اصل اور نقل کا امتیاز ایک علیحدہ چیز ہے۔

گوٹہ:۔ موٹے ریشم یا مہین نخ (مہین قسم کا دھاگا) کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ ریشم کا بنا ہوا گوٹہ نہایت عمدہ مضبوط اور نفیس بنا ہوا ہوتا ہے۔ لہٰذا گوٹہ کے ہر قسم کے کام کے لئے مہین گوٹہ استعمال کرنا چاہئے۔ خصوصاً گوٹہ کے کٹاؤ گل سازی کے لئے اسی قسم کا گوٹہ استعمال کیا جائے۔ نخ کا بنا ہوا گوٹہ اس کام کے لئے قطعی مناسب نہیں کیونکہ یہ قینچی لگاتے ہی تمام تار تار ہوجاتا ہے خواہ کتنی ہی احتیاط سے کام کیجئے خراب گوٹہ کے کام میں خوشنمائی اور صفائی مفقود ہوگی اور کام دشوار ہوجائے گا۔ بلکہ مبتدیوں کے لئے ناممکن

ہوتا گوٹہ مختلف سائز کا چوڑا چپکلا اور پتلا ملتا ہے سب چیزیں ہمیشہ کام کی نوعیت کے لحاظ سے خریدئے۔

کناری:۔ نہایت دبیز بنی ہوئی رنگ طلا ہوتی ہے۔ خصوصاً کنارہ پرخوبصورت رنگین تاگوں کی ڈوری سی کنار بنی ہوتی ہے اور کنارے پر ٹانکی جاتی ہے۔ مختلف قسم کی چوڑی کم چوڑی ملتی ہے۔

لچکا:۔ گوٹے کی نسبت زیادہ چوڑا اور لچک دار پتلا ہوتا ہے۔ اور خاص قسم کی چمک دمک اور لچک کی وجہ سے خوشنما دکھائی دیتا ہے۔ دوپٹوں ساریوں وغیرہ کے کناروں پر لگایا جاتا ہے اور اس کے علاوہ بھی دوسرے کام میں آتا ہے۔

ٹھپہ:۔ لچکے کے قسم کا ہوتا ہے۔ لیکن منقش ہونے کی وجہ سے ٹھپہ کہلاتا ہے۔ نرم اور چوڑا ہوتا ہے۔

دھنک:۔ تہائی انچ چوتھائی انچ اور اس سے بھی کم چوڑی ہوتی ہے۔ اس سے مختلف قسم کا کام کیا جاتا ہے۔ جال چڑیاں کنار۔ پھول۔ پتیاں۔ بیلیں مختلف اقسام کی لہریں۔ کیکری۔ مرمرہ چھپا۔ دوہرا چھپا۔ سنگھاڑا۔ توی چٹکی جسے کچا گوکھرو یا الماس بھی کہتے ہیں وغیرہ وغیرہ بنا کر کام کیا جاتا ہے۔ یہ چیزیں گوٹہ کناری والوں کے پاس تیار بھی ملتی ہیں اور خود بھی تیار کر لی جا سکتی ہیں بجز اس کے اس کام میں کوئی خوشنمائی اور نزاکت نہیں پیدا کی جا سکتی۔

پیمک:۔ کئی قسم کی کلابتون کی بنی ہوئی ہوتی ہے جو دوپٹہ وغیرہ کے مصالحہ کے اطراف لگائیں اور حسب موقع دوسرے کاموں میں بھی مستعمل ہوتی ہے۔

پکا گوکھرو:۔ پتی یا بادلے کے تاروں کا بنا ہوا ہوتا ہے اور سخت ہوتا ہے۔

تار گوکھرو:۔ بادلے کے تار۔ فیتوں۔ کلابتوں۔ مثل چوٹی بنا ہوا ہوتا ہے۔ کارچوبی توئی یہ بھی مختلف قسم کی بنی بنائی تیار ملتی ہے اور مختلف کام میں حسب ضرورت استعمال کی جاتی ہے۔

کرن نقرئی طلائی سادہ اور بٹا ہوا کلابتو سلمہ ستارے جرمنی ستارے۔ سلمہ ستارے اور اس کے پھول پتیاں کیریاں وغیرہ کا بھی اس کام میں زمانہ قدیم سے استعمال ہے لیکن اب زیادہ ہو گیا ہے۔ شکولیس ستارے جرمنی ستارے وغیرہ کی آمیزش اور جدید اختراعات اور جدید اصولوں پر اس کے استعمال کے طریقے مروج کرکے ہند قدیم کی اس دستکاری کو فروغ دینے کی سعی کریں کیونکہ انگلش دستکاریوں اور مغربی تہذیب و یورپ پرستی نے آج کل کی نوجوان لڑکیوں کو اس کام سے بالکل بیگانہ کر دیا ہے۔

مسز "ز" حمید

گوٹہ کناری کے کام کے متعلق

چند باتیں

اس کام میں جو چیزیں استعمال کی جاتی ہیں اسے گوٹہ کناری ٹھپہ لچکا گوکھرو وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں۔اس کے علاوہ کچا گوکھرو۔ چمپے کی توئی سلمہ ستارے اور کلابتون کی آمیزش سے بھی اس کام کی خوشنمائی میں مزید اضافہ کیا جاتا ہے یہ مصالحہ کئی قسم کا ہوتا ہے سچا جھوٹا اور آج کل امیٹیشن بھی نکلا ہے اور مختلف رنگین بھی ہوتا ہے۔سچا قیمتی ہوتا ہے جھوٹا کم قیمت ہوتا ہے۔لیکن کام کرنے کے لئے ہمیشہ سچا مصالحہ خریدنا چاہئے کیونکہ جھوٹا سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی کوئی قیمت نہیں رہتی اور سچا پرانا ہو کر بھی رنگ نہیں بدلتا۔اور مستعمل پرانا لوٹا پھوٹا بھی تہائی قیمت پر فروخت ہو جاتا ہے اوس کے برعکس جھوٹا مصالحہ خریدنا پیسہ پانی میں بہانا ہے اور محنت اکارت۔البتہ امیٹیشن چند روز اپنی عارضی چمک دمک دکھا کر کام دے جاتا ہے۔رنگین گوٹہ ٹھپہ۔گوٹے کی کٹاؤ۔ گل سازی کے لئے مناسب ہے۔آج کل اس کا بہت رواج ہے۔کاٹ کاٹ کر پھول پتے بنا کر کام کرنے کا۔بندیوں کو چاہئے کہ پہلے پہل جھوٹے مصالحہ سے کام کریں جب ہاتھ صاف ہو جائے تو سچے مصالحہ سے پختہ کام کریں تو کام میں صفائی اور خوشنمائی ہوگی۔ یہ کام ہمیشہ ریشمی مخملی اور اطلس کے پارچہ جات پر کرنا چاہئے۔روزمرہ استعمال کی چیزوں پر ہرگز نہ کیجئے۔نیز لباس پر اس کا کام کرنے کے بجائے علیحدہ ریشمی فیتوں وغیرہ پر کر کے لباس پر ٹانکنا مناسب ہے تاکہ علیحدہ کر کے بہ آسانی کپڑا دھلوایا جا سکے۔

یوں تو اس کام کا عام رواج ہے اور اکثر کچے دبکے گوکھرو سے جال وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔مگر ترمیم و اصلاح سے اس میں بہت کچھ تبدیلی ہو سکتی ہے اور نئی نئی خوبیوں اور دلآویزیوں سے کام کیا جا سکتا ہے۔ماہی پشت کا جال یا دھنک اور تار گوکھرو کچے گوکھرو کا جال ٹانکنے کی دو صورتیں ہیں اول یہ کہ تیار لباس پر مصالحہ ٹانک لیا جائے دوم یہ کہ پہلے کسی رنگین استر والے کپڑے کی گرہ سوا گرہ چوڑی یا حسب ضرورت چوڑی پٹی جسے حاشیہ کہتے ہیں بنا کر اس پر مصالحہ ٹانک لیں۔اس سے یہ فائدہ ہے کہ جب دل چاہے ادھیڑ کر دوسرے کپڑے پر لگایا جا سکتا ہے۔کام بناتے وقت خیال رہے کہ تمام پھول پتیاں ہموار ہوں۔لہر جال وغیرہ برابر رہیں۔ ٹیڑھا بنکا نہ ہونے پائے۔لہٰذا جال وغیرہ بنانے سے پہلے کچے ڈورے سے لنگر بار بنا لینا چاہئے تاکہ کام سیدھا اور ٹھیک بیٹھے۔تاگہ اور سوئی اس کام کے لئے ہمیشہ بے جوڑ باریک استعمال کریں اور ٹانکے مہین مہین لگائیں۔کام بناتے وقت ان امور کا خیال رکھنا ضروری ہے ورنہ ذرا سی بے احتیاطی سے ساری محنت اکارت ہوگی۔

مس رئیس فاطمہ بنت اشتیاق حسین۔لکھیم پور

گوٹے لچکے وغیرہ کے کام
کے
چند قدیم طریقے

پہلے زمانہ میں اس کام کا بے حد رواج تھا کیونکہ دیگر زردوزی دستکاریوں سے یہ کام کم خرچ تھا اور کم وقت میں ایک عمدہ چیز تیار ہو جاتی تھی اس لئے لباس وغیرہ کی آرائش کا کام اس سے بہت زیادہ لیا جاتا تھا۔ لیکن قدیم زمانے میں لباس پر مصالحہ ٹانکنے کا جو رواج تھا آج کل وہ طریقہ پسند نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ مصالحہ گوٹہ ٹھپہ اس بری طرح لگایا جاتا ہے لباس صرف نمائش بن جاتا تھا اور اس قدر بوجھل ہو جاتا تھا سوائے خاص خاص موقعوں تقریبوں کے قطعی استعمال نہیں کیا جاسکتا تھا لیکن اسمیں بھی تھوڑی ترمیم و اصلاح کر لی جائے تو گوٹہ کناری کے کام کے قدیم طریقے بھی کافی دلفریبی لئے ہوئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ زمانے کے ساتھ ساتھ اس میں بھی تبدیلی کر لیں اور نئی نئی جدتیں پیدا کریں۔

پہلے زمانے میں لباس پر مصالحہ لگانے کا یہ رواج تھا کہ گز پون گز کا آنچل بنایا اور کنارے پر بالشت بلکہ دو بالشت چوڑا مصالحہ ٹانکا اس طرح پاجاموں کرتوں وغیرہ پر اتنا مصالحہ ٹانکا جاتا تھا کپڑا بہ مشکل نظر آتا تھا اس طریقے میں صرف اور محنت بہت زیادہ ہوتی تھی پھر یہ لباس تکلیف دہ بھی ہوتا تھا دھلوایا نہ جاسکتا تھا۔ مختلف مصالحہ ٹانک کر اس طرح بیلیں بنائی جاتی تھیں۔ پہلے دونوں اطراف چوڑا لچکا لگایا پھر چمپا و گوکھرو پھر مرمرہ ساتھ میں پمپک یا نکڑی بھی لگائی جاتی تھی وہ بیلیں خوبصورت ہوتیں لیکن بہت بھاری ہو جاتی تھیں اب تو صرف ایک دو چیزیں لچکا یا چمپا لگایا جاتا ہے بلکہ بعض تو صرف انچ ڈیڑھ انچ گوٹہ لگانا پسند کرتی ہیں یا سرخ ساری پر سفید کناری لگالی۔ زیادہ مصالحہ لگانے والوں کو دقیانوسی خیال کیا جاتا ہے۔

اس طرح دوپٹوں پر گوکھرو کچے گوکھرو دھنک کا جال بنایا جاتا ہے اور اطراف لچکا یا ٹھپہ ٹانک کر اس کے اطراف چٹکی کر کے دھنک یا پمپک لگاتی ہیں اور آنچل پر تقریباً آدھ گز کا ٹھپہ کا آنچل ٹانک کر کیریاں پان وغیرہ بنائی جاتی تھیں۔ لیکن اب یہ طریقہ متروک ہو چکا ہے اور اس کی جگہ سادگی کی جھلک نمایاں ہے اس طرح لباس کی آرائش پر بہت زیادہ محنت اور وقت صرف کیا جاتا تھا تب کہیں مہینوں میں ایک چیز تیار ہوتی تھی اور مدتوں استعمال کی جاتی تھی کپڑا پھٹ جاتا تھا مگر دھلوایا نہیں جاتا تھا کیونکہ اتنا مصالحہ ادھیڑ کر علیحدہ کرنا دشوار ہو جاتا تھا۔ آرائشی اشیاء پر بھی اس طرح مصالحہ تھوپا جاتا تھا۔ بٹوے۔ خوان پوش تھیلیاں۔ نلے دانیاں۔ پنکھے۔ پاندان پٹارے کلام پاک کے غلاف اور اسی قسم کی بیسوں چیزیں اس کام کی بنائی جاتی تھیں۔ مگر زمانہ کے ساتھ اسمیں ترمیم و اصلاح کی ضرورت ہے زمانہ قدیم کی طرح ان پر بھی بے طرح مصالحہ تھوپنا مناسب نہیں۔

قمر جہاں۔ لکیم پور

تراکیب حصّہ اوّل

۱- دھنک کی لہر:- نہایت ذی فہم اور آسان طریقہ ہے۔ ہمیں دھنک کی لہر ٹانکنا نشان الف سے ظاہر ہے صرف ایک نگاہ غور درکار ہے۔

۲- گوٹہ کا چوخانہ:- اس کام میں کنار اور حاشیہ کاری مقدم ہے مگر سادگی کا خیال اولین شے ہے۔ لہٰذا اس قسم کی سادہ بیلیں کنار کے لئے مناسب ہیں۔ تقریباً نصف انچ چوڑا گوٹہ لے کر حسبِ نقشہ چوخانہ بنا لیجئے دیکھئے نقشہ۔ طریقہ واضح ہے۔ ٹانکے ہمیشہ ہمیں اور سڈول لینے چاہئیں حسب مرضی درمیان پھول جڑ دیجئے۔ اور اطراف گوکھرو یا پیک لگائیے۔

۳- دھنک کا جال:- دھنک کا جال اس کام میں بیحد مستعمل اور نہایت آسان طریقہ ہے مختلف اشیاء پر اس قسم کا جال بنایا جاتا ہے مکمل خاکے ملاحظہ فرمائیے سمجھنے میں دقت نہ ہوگی نشان الف سے ٹانکنے کا طریقہ ظاہر ہے۔

۴- الماس کا جال:- الماس جسے کچا گوکھرو یا چنگی شدہ دھنک بھی کہتے ہیں۔ اس کا جال دوپٹوں وغیرہ کے لئے مناسب ہے ٹانکنے کا طریقہ واضح ہے۔

۵- الماس:- الماس موڑنے کا اگلے وقتوں میں عام رواج تھا۔ خواتین ہمیں دھنک کا خود اپنے ہاتھوں تیار کرلیتی تھیں۔ مگر ناواقف لوگوں کے لئے یہ امر دشوار ہے تاہم مشق پیہم کامیابی کی دلیل ہے۔ الماس (کچا گوکھرو) تیار بھی ملتا ہے بڑے شہروں میں اس کی چرخی (مشین) بھی دستیاب ہوسکتی ہے جس سے بآسانی الماس تیار ہوسکتا ہے۔ بنانے کے طریقے بغور ملاحظہ کیجئے۔ اگر عمل آرائی دشوار ہو کسی ماہر خاتون کی امداد حاصل کیجئے۔ بہترین حل ہے۔

۶- کیکری:- دھنک کا ایک سرا دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر دونوں سروں کو انگشت شہادت کی طرف لوٹا کر موڑئیے۔ دیکھئے نقشہ الف۔ اب دھنک کا نمبر ا والا سرا انگوٹھے کی مدد سے لوٹا کر موڑئیے نقشہ "ب" کی طرح اب اس سرے کو موڑ کر نقشہ "ج" کیطرح اوپر لے آئیے ملاحظہ ہو نقشہ "ل" پھر "ب" "ج" "د" اور "ل" کیطرح موڑئیے اور اسی طرح کیکری بنا کر ٹانکتی جائیے۔

۷- لہر:- نقشہ الف کے مانند دھنک کے دونوں سرے موڑئیے اور دائیں ہاتھ کا سرا نقشہ ب کیطرح لوٹا کر موڑئیے پھر اس سرے کو لوٹا کر نقشہ ج کیطرح موڑئیے پھر لوٹا کر دال کے مانند موڑئیے اس طرح لہر بنائیے ٹانکنے کے لئے صرف نوک پر ٹانکے لگائے جائیں گے دیکھئے لہر کا مکمل نقشہ۔ چنداں مشکل نہیں۔

۸- سادہ چمپا:- اس کا بنانا بھی کچھ مشکل نہیں۔ اوّل نقشہ الف میں جو نشانات دکھائے گئے ہیں ان پر دھنک کے دونوں سرے موڑئیے دیکھئے نقشہ نمبر "ب" اب دائیں ہاتھ کے سرے کو اوپر کی طرف لوٹا دیجئے دیکھئے نقشہ "ج" اب نقشہ دال کیطرح موڑئیے اور سرا لوٹا کر اوپر لے آئیے نقشہ ل کیطرح اسی طرح چمپا موڑ موڑ کر ٹانکتی جائیے۔ سادہ ٹانکنے کے لئے ٹانکے لگا کر بنا کر بھی رکھ سکتے ہیں۔

۹- سنگھاڑہ:- اس کے بنانے کا طریقہ بالکل سادہ چمپا کا سا ہے۔ سادہ چمپا کو پلٹ کر دیجئے بالکل ایسا ہی نظر آئے گا۔ تاہم بنانے کا آسان طریقہ ملاحظہ ہو۔ نقشہ الف کے مانند دھنک کا ایک سرا موڑئیے۔ دوسرا ب کے مانند۔ پھر نقشہ "ج" کی طرح موڑ کر "د" کی طرح۔ اور پھر پلٹ دیجئے۔ پھر دوسرا سرا "ل" کی طرح نیچے لے آئیے اور "م" کی طرح موڑ دیجئے۔ اسی طرح آگے بڑھائیے۔

۱۰۔ چمپا کی توئی:۔ اس قسم کی توئی بنا کر کنارے پر بھی لگائی جاتی ہے اور مختلف اشیاء پھول کیری ترنج پان اور حاشیہ وغیرہ کے اطراف بھی بنا بنا کر ٹانکی جاتی ہے بعض لوگ اسے دوہرا چمپا بھی کہتے ہیں بنانے کا طریقہ بغور ملاحظہ فرمائیے۔ نقشہ الف کی طرح دھنک کا سرا بہ احتیاط موڑ کر بائیں ہاتھ کا سرا بالاہی بالا لوٹا کر موڑیئے نقشہ "ب" کی طرح۔ پھر اسی سرے کو اوپر پلٹ کر موڑیئے دیکھئے نقشہ "ج" پھر "د" کی طرح گھما کر موڑ دیجئے۔ دیکھئے نقشہ "ل" اب پھر اسے نقشہ "ب" اور "ج" کی طرح موڑیئے۔ اور "د" کی طرح موڑتے ہوئے "ل" پر آجائیے۔ اسی طرح آگے بنائیے۔

۱۱۔ مرمرہ:۔ مہین دھنک کا ایک سرا بل لے کر مضبوط ٹانکے لگائیے۔ سوئی پر دھنک کا ایک بل لے کر جیسا کہ نقشہ الف میں دکھایا گیا ہے اس نشان سے سوئی گزار کر کپڑے کے نیچے نکالئے اس طرح ٹانکا لگ جائے گا۔ پھر اسی جگہ اوپر نکالئے دیکھئے نقشہ "ب" سوئی اوپر نکالی جا رہی ہے۔ سوئی اوپر نکال چکنے کے بعد اسی طرح دھنک کا سوئی پر بل لے کر اس میں سے سوئی گزارتے ہوئے نیچے نکالئے۔ ملاحظہ ہو نقشہ "ج"

۱۲۔ چنبیلی کا پھول:۔ مہین دھنک کا ایک سرا موڑ کر پنکھڑی کی نچلی نوک پر رکھ کر دو ایک مہین ٹانکے لگائیے اور سوئی کپڑے سے گزار کر بالائی نوک پنکھڑی پر نکالئے اب نقشہ الف بہ غور ملاحظہ فرمائیے۔ دھنک حسب نقشہ ٹانکے کے درمیان لے کر نچلی نوک پنکھڑی میں نکالئے اور اس جگہ دھنک پر ٹانکا لیتے ہوئے بالائی نوک پنکھڑی پر سوئی نکالئے۔ دیکھئے نقشہ "ب" اب "ج" کی طرح دھنک کا بل لے کر پنکھڑی مکمل کیجئے دیکھئے نقشہ "ل" اور "م" اس طرح پانچوں پنکھڑیاں بنا کر سرا اندر دبا کر ٹانکے لگائیے پھول تیار ہے۔ اس قسم کے پھول بجائے کپڑے کے بالاہی بالا دھنک پر ٹانکے لگا کر علیحدہ بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ جی چاہے تو درمیان ایک ستارہ مع موتی کے ٹانک کر رکھ چھوڑئیے اور حسب مرضی بوقت ضرورت استعمال کیجئے۔

۱۳۔ بڑا پھول:۔ یہ پھول بھی چنبیلی کے پھول کی طرح بنایا جاتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ دوران تکمیل پنکھڑی میں درمیان ایک بل لے لیا جاتا ہے پنکھڑی لانبی کرنے کے لئے تاہم وضاحت کے لئے نقشہ "الف" "ب" "ج" "د" اور "ل" پر ایک نظر غور کافی ہے اس طرح بڑے پھول کے لئے چوڑی دھنک یا گوٹے میں دو دو تین تین بل لئے جا سکتے ہیں۔

۱۴۔ ہشت پہلو پھول:۔ اس کے بنانے کا طریقہ بھی وہی ہے لیکن اس میں چار پنکھڑیاں چنبیلی کے پھول کی طرح بنائی گئی ہیں اور چار بڑے پھول کی طرح بل لے کر بنائی گئی ہیں۔ بنانے کے طریقوں کی وضاحت نقشہ "الف" "ب" "ج" "د" میں پوری طرح کر دی گئی ہے اسی طرح بنائیے۔

۱۵۔ پھول:۔ یہ پھول گوٹے کے ٹکڑے کاٹ کر موڑ موڑ کر بنائیے گوٹے کے ٹکڑے کو بہ مطابق نقشہ الف نچلے طرف موڑ کر نقشہ گل پر رکھ کر مہین ٹانکے لگائیے دیکھئے نقشہ "ب" پھر نقشہ "ج" کی طرح ٹانکے لگائیے اس طرح تمام پنکھڑیاں بنا کر پھول تیار کر لیجئے اور وسط گل میں ستارہ یا گوٹے دائرہ بنا کر لگائیے۔

۱۶۔ ستارہ نما پھول:۔ یہ پھول بھی مہین گوٹے یا دھنک کے ٹکڑے کاٹ کر موڑ موڑ کر بنایا گیا ہے نقشہ الف کے نشانات کی طرح موڑیئے اور نقشہ "ب" کی طرح خاکے پر رکھ کر نقشہ "ج" اور "د" کی طرح مہین ٹانکوں سے پیوست کر دیجئے۔ اسی طرح تمام پھول بنائیے۔

۱۷۔ ستارہ:۔ اس کا بنانا بے حد آسان ہے نقشہ الف کے سائز کا ٹکڑا کاٹ کر نقشہ "ب" "ج" اور "د" کی طرح ٹانکے لگائیے۔ اس طرح چاروں بنا کر ستارہ مکمل کر لیجئے۔

۱۸- ٹہنی معہ پتی:- دھنک کا ایک سرا ٹہنی کے نچلے سرے پر ایک دو ٹانکے لگا کر دھنک سوئی پر لپیٹ کر دو تین بل لے کر ٹانکا لگائیے اس طرح بل لے کر ٹانکا لگائیے اور ٹہنی بنانے کے دوران میں پتیاں بھی بنائی جائیں۔ یکے بعد دیگرے پیچھے سے دھنک لے کر ٹہنی بنائیے وضاحت کے لئے نقشہ الف اور ب بغور دیکھئے چنداں مشکل نہیں۔ بعض لوگ اس قسم کی ٹہنیاں معہ پتیوں کے بجائے کپڑے کے علیحدہ بطور ہار تیار لیتے ہیں اور حسب ضرورت استعمال کرتے ہیں۔ لیکن مجھے یہ طریقہ پسند نہیں کیونکہ صفائی اور نزاکت مفقود ہوتی ہے مسلسل بیلیں وغیرہ بنانے کے لئے یہ طریقہ مناسب ہے۔

۱۹- پھول دار بیل:- ہمیں نرم دھنک کی یہ مسلسل پھولدار بیل بنائیے۔ کنگورے پر دھنک ٹانک کر حسب نقشہ نوک کنگورے پر دھنک موڑ کر پھول بنا دیجئے دیکھئے نقشہ الف بنانے کا طریقہ۔

۲۰- پھول دار جال:- اس قسم کے جال مختلف قسم کی اشیاء پر بنائے جاتے ہیں نہایت سہل طریقہ ہے۔ پہلے دھنک کے موڑ کر پھول بنا لیجئے مابعد اس کے اوپر بطور جال دھنک ٹانک دیجئے۔ نقشہ الف پھول بنایا جا رہا ہے اور "ب" میں دھنک کا جال بنانا ظاہر ہے۔

۲۱- بوٹی:- نقشہ ۲۱ میں بوٹی بنانے کا طریقہ ظاہر کیا گیا ہے۔ حسب نقشہ پتیاں موڑ کر ٹانکئے ڈنڈی دھنک سے بنائیے۔

۲۲- پان نما شکل پر چمپا:- نقشہ ۲۲ میں پان نما شکل پر چمپا ٹانکنے کا طریقہ بنایا گیا ہے۔ نقشہ الف میں ٹانکنے کی وضاحت کی گئی ہے۔

۲۳- دھنک کا پھول:- نقشہ ۲۳ میں دھنک کا پھول بنانا ظاہر ہے ہمیں دھنک حسب نقشہ ٹانک کر پھول بنا لیجئے اسے چمپا کا پھول کہا جاتا ہے میں نام کی مزید وضاحت سے قاصر ہوں۔ اسی طرح الماس وغیرہ کے پھول بھی بنائے جاتے ہیں۔ ایک اور طریقہ الماس کے پھول بنانے کا لکھتی ہوں۔ الماس کا دو انچ کا ٹکڑا لے کر طول سے ایک جانب تاگا بھر کر کھینچ لیجئے گول دائرہ ہو جائے گا۔ اب دونوں سرے دبا کر ٹانکے جائیے اور درمیان ستارہ مع موتی کے ٹانک دیجئے۔

نوٹ

مندرجہ بالا طریقوں اور ترکیبوں پر عبور حاصل کر چکنے کے بعد حصہ اوّل کے کسی خاکے کی تکمیل ناممکن نہیں بشرطیکہ صحیح ذوق عمل و شوق ہمرنہو۔ عمل کرنا آپ کا حق ہے ورنہ ان کاغذی گل بوٹوں کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ میری ناچیز سعی صرف ہند قدیم کی اس مقبول صنعت کے مٹتے ہوئے نقوش کو جلا دینا ہے۔ مغربی فیشن کے سیلاب نے ہم سے سب کچھ چھین لیا ہے۔ اگر یونہی غفلت جاری رہی تو عجب نہیں کہ ہماری بہنیں خالی ہاتھ مغربی مصنوعات اور مشینی کاریگری کو بھونچکا دیکھا کریں گی۔ لہٰذا اس دستکاری کو بھی طرز جدید پر فروغ دینے کی غرض سے تمام خاکے قدرتی اور جدید اصولوں پر تیار کئے گئے ہیں۔ صرف کپڑے اور اشیاء کے لحاظ سے عمل آرائی کے لئے حسن انتخاب و ذوق انتخاب کا بہترین ثبوت دیجئے۔

سیّدہ اشرف

۱
دھنک کی لہر
الف

۳
دھنک کا جال
الف

۲
گوٹہ کا چوخانہ

۴
الماس کا جال

۵
الملس
تیار شدہ
ب قریب تکمیل
الف
موڑنے کا طریقہ۔ دھنک کو چٹکی میں پکڑ کر دونوں بازو سے خم دے کر ناخن سے دبائیے۔
۸
سادہ چپما
ل
و
الف
ب
ج
۶
بکری
د
الف
ب
ج
ل
۹
سنگھاڑہ
م
ل
و
ج
ب
الف
۷
۱۰
ل
و
الف
ب
ج
الف
ب
ج
د

۱۶
ستارہ نما پھول
الف
ب
ج
د
۱۷
ستارہ
الف
ب
ج
د
۱۸
الف
ب
۱۹
پھولدار بیل
الف
۲۰
پھولدار جال
الف
ب
۲۱
۲۲
الف
۲۳
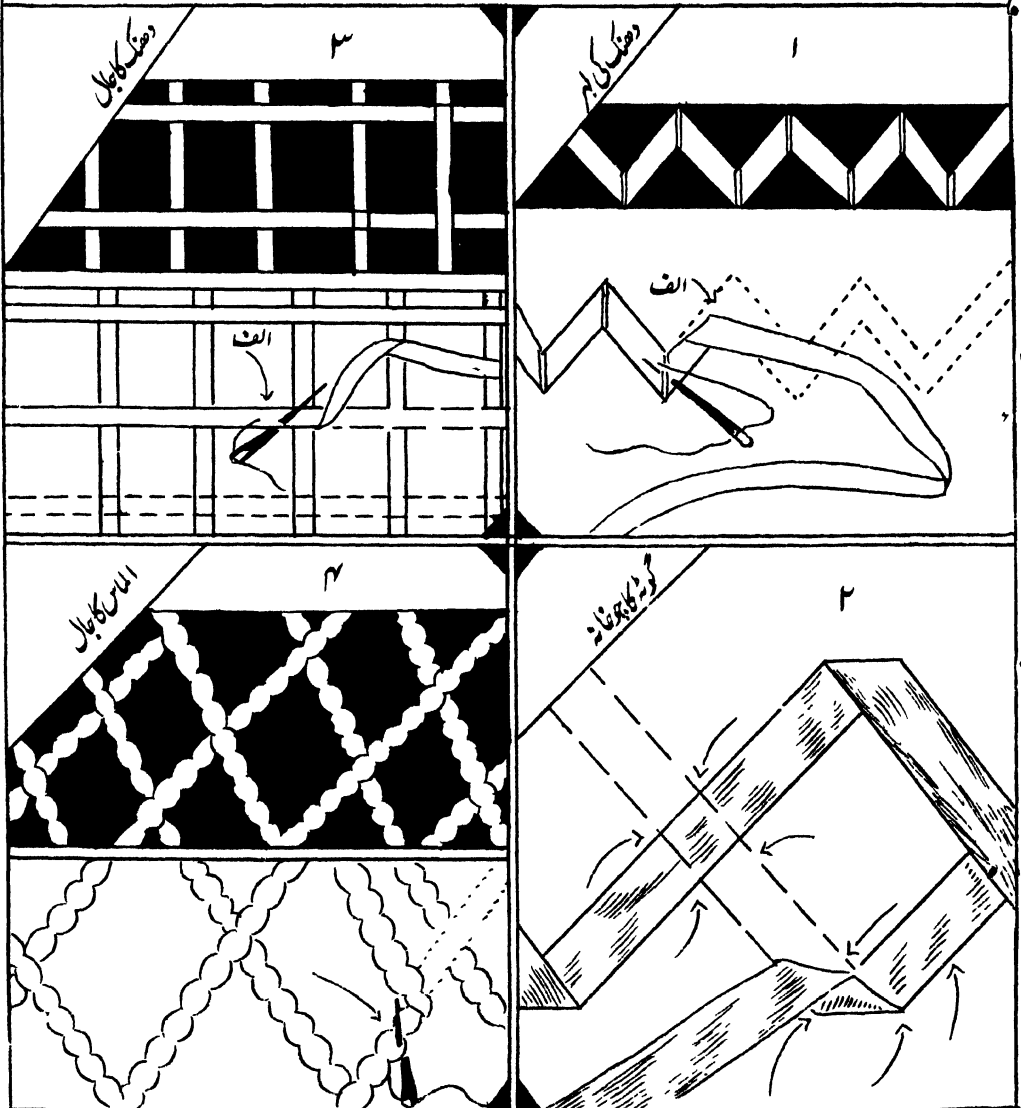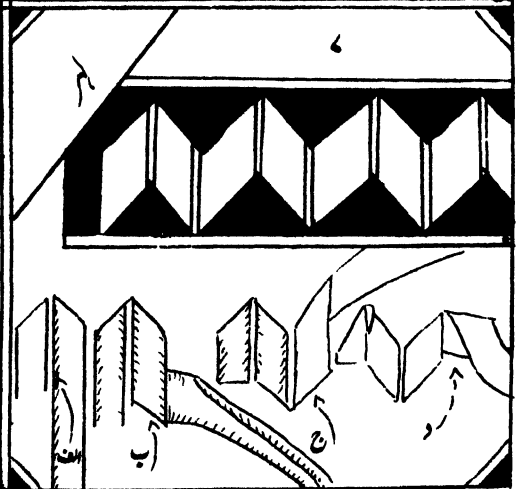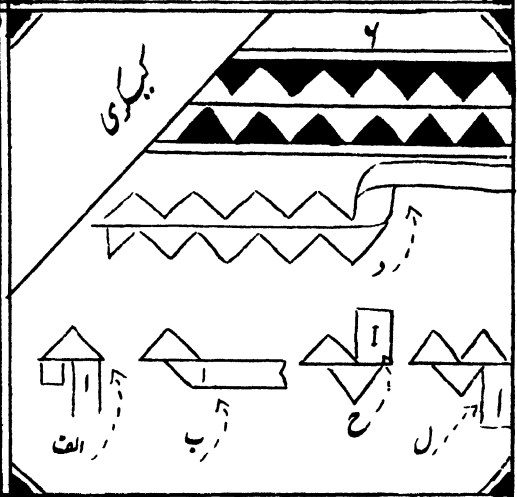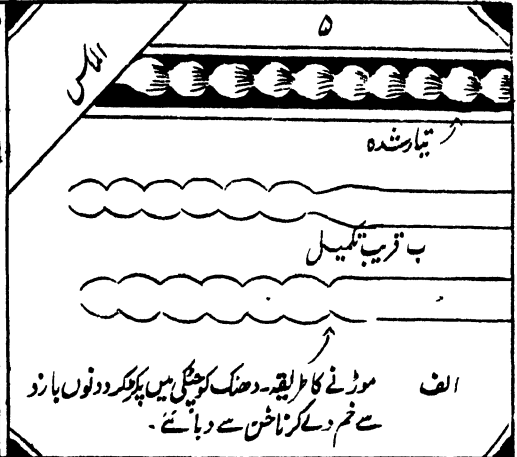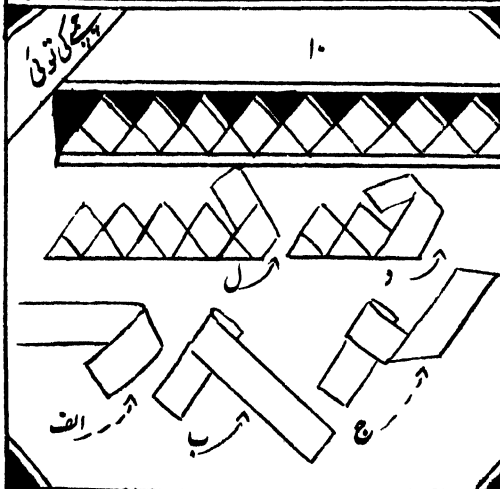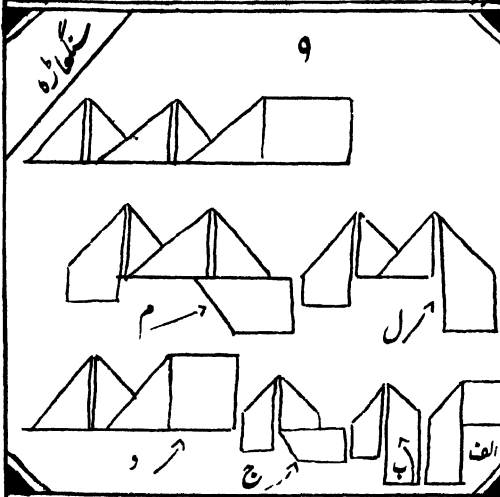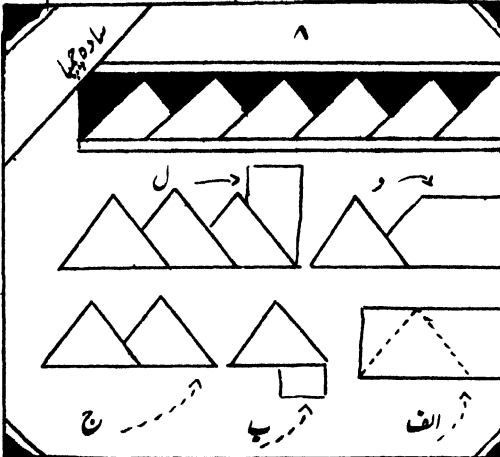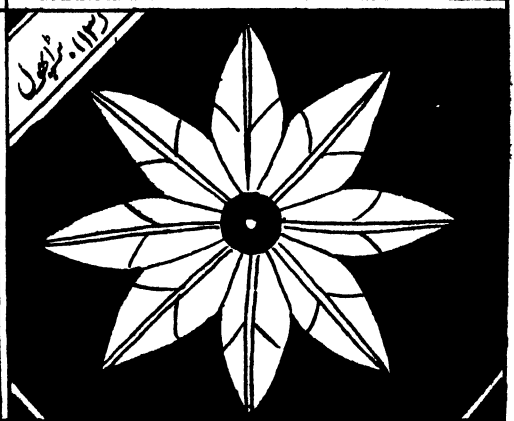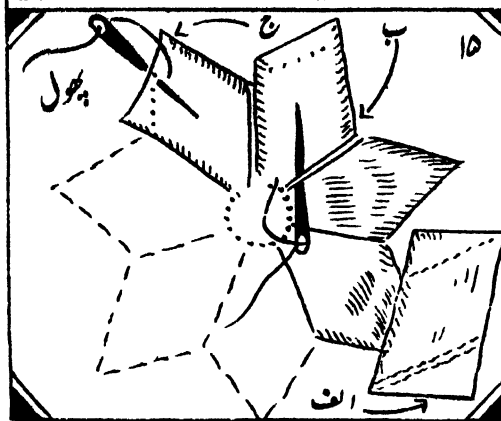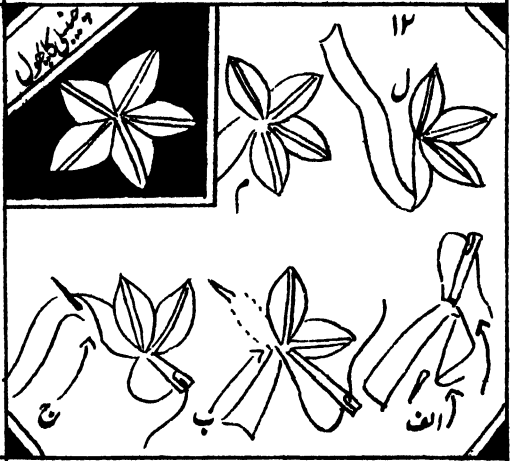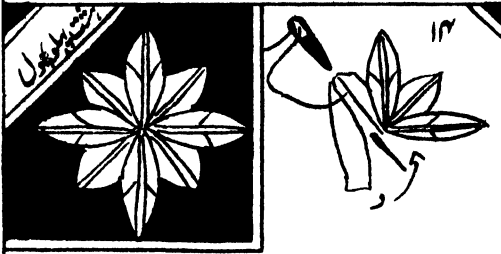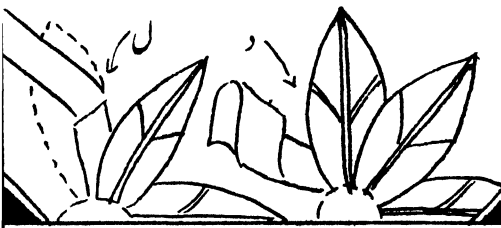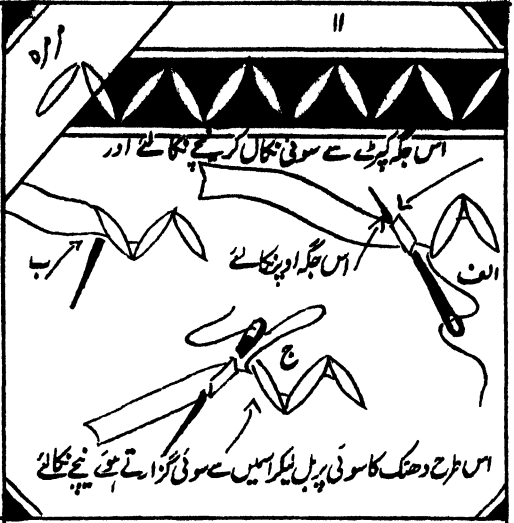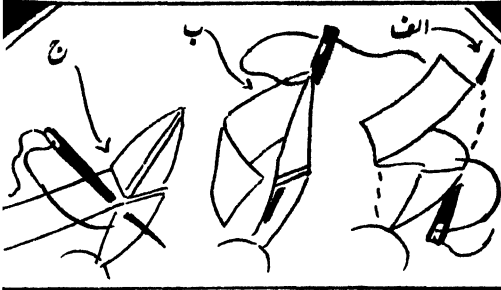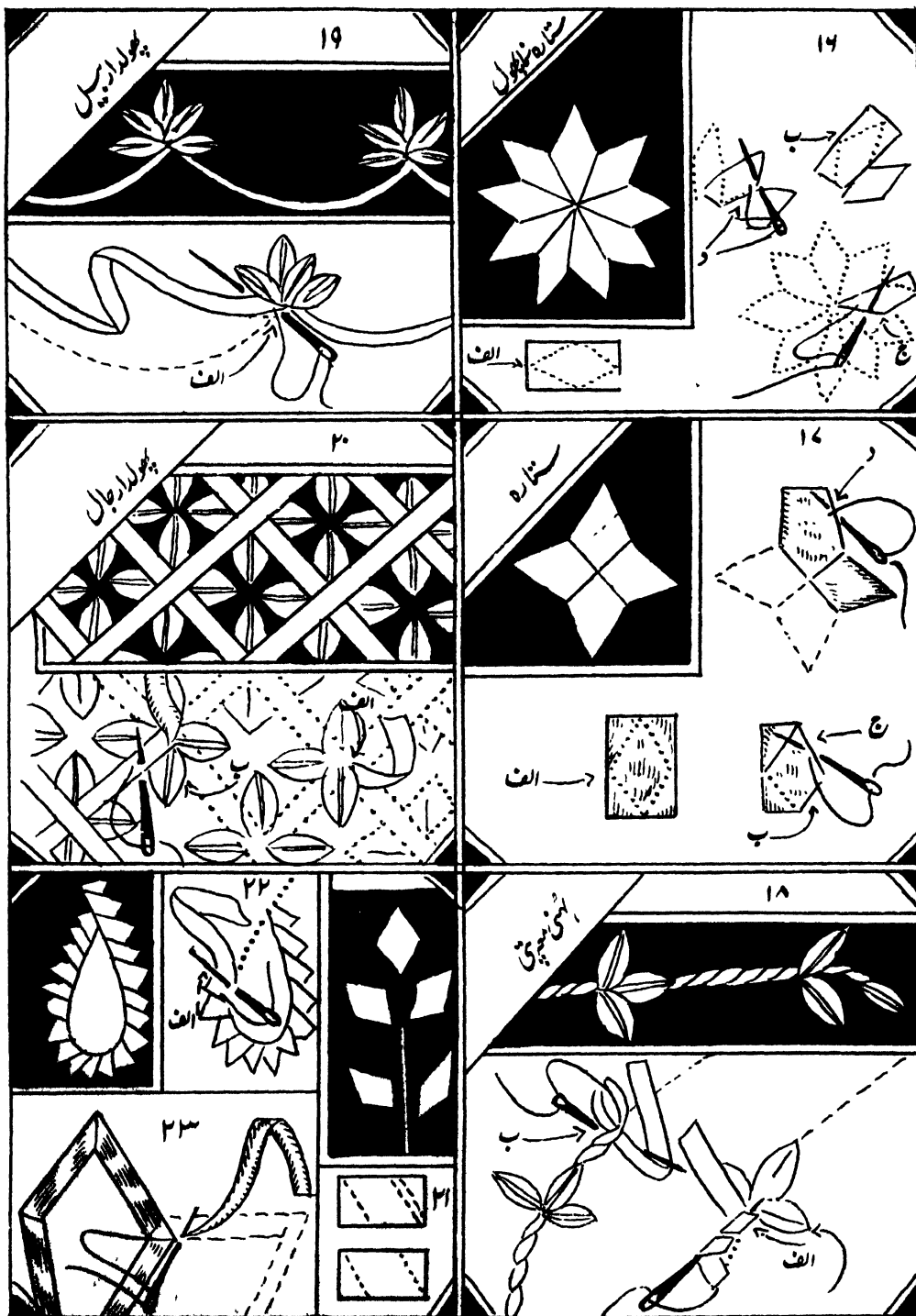
تراکیب مختلف نمونہ جات

حصہ اوّل

نمبر ۲۸ خوان پوش کا مرکز:۔ از۔ ضیاء بیگم بنت کے۔ ایم عبدالستار کولار۔ یہ خوان پوش آدھا مکمل خاکہ دکھایا گیا ہے دوسرا آدھا حصہ بھی اسی طرح بنا کر خوان پوش تیار کر لیجئے سادہ چمپا اور دھنک کا کام کیا گیا ہے۔

نمبر ۲۹ بیل:۔ از۔ محترمہ ضیاء بیگم صاحبہ بنت کے ایم عبدالستار۔ یہ بیل سادہ چپے اور ستاروں سے تیار کیجئے۔ دیکھئے نقشہ واضح ہے۔ اس کے ساتھ گریبان کا نقشہ بھی دیا گیا ہے۔ بنانے کی ترکیب دونوں کی ایک ہی ہے۔ ملاحظہ فرمائیے خاکہ نمبر ۲۸ گریبان، جمپر وغیرہ کے لئے مناسب ہے۔ گریبان تیار کرکے آستین پر بیل بنائیے۔ نازک اور خوشنما ہوگی۔

نمبر ۳۰ بیل:۔ از۔ ضیاء بیگم بنت کے ایم عبدالستار ہیڈ ماسٹر کولار۔ اس کو بھی سادہ چپے اور خوش رنگ جرمنی ستاروں سے بنائیے۔ بیل کے ساتھ گریبان ملاحظہ فرمائیے خاکہ نمبر ۲۸ دونوں ایک ہی طرح بنائے گئے ہیں۔

نوٹ:۔ چونکہ بیل کا خاکہ بہت ہی گنجان تھا چھاپے میں صفائی محال تھی اس لئے بڑھا دیا گیا ہے۔ "سیدہ"

نمبر ۳۱ نرگسی بیل:۔ از۔ محترمہ ف صاحبہ شرقی۔ یہ بیل بے حد خوبصورت اور جاذب نظر ہوگی حسب دلخواہ مختلف اشیاء پر بنائی جاسکتی ہے۔ نیز رنگین یا سیاہ ربن کے آٹھ گزی فیتہ پر مہین دھنک سے کام کیجئے اور فیتہ ساری وغیرہ پر ٹانکئے۔ اس طرح علیحدہ تیار کیا ہوا فیتہ مدتوں کام دے گا۔ یکے بعد دیگرے کئی ساریوں پر کام آسکتا ہے آپ کی محنت بھی وصول ہو جائے گی۔ نقشہ کے مطابق مہین دھنک سے سادہ چمپا موڑ موڑ کر ٹانکئے درمیانی لوزنما خاکہ بھی چپے سے بنا کر اس کے درمیان ستارہ جڑ دیجئے، دونوں کناروں پر پتیاں بھی دھنک موڑ کر ٹانکے لگا کر بنائیے اور حسب دلخواہ رنگین ستارے ٹانک دیجئے۔ چپے سے تیار شدہ نرگسی حلقہ کی اندرونی لکیریں بھی مہین دھنک موڑ کر ٹانکے بنائے گئے ہیں۔

نمبر ۳۲ جدید وضع کی بیل:۔ از۔ محترمہ ف صاحبہ شرقی۔ یہ جدید وضع کی بیل اپنی سادگی اور دلفریبی کی وجہ سے تیار ہونے پر حد درجہ خوشنما معلوم ہوتی ہے۔ مہین نقرئی دھنک سے موڑ کر چپے سے پھول کا حلقہ بنائیے اور اس کے درمیان رنگین دھنک سے پھول بنا لیجئے۔ دیکھئے نقشہ ایک ایک پنکھڑی علیحدہ علیحدہ کاٹ کر دونوں کنارے دبا کر مہین ٹانکے لگائیے اور پھول بنا لیجئے اور پھولوں کے درمیان ایک طلائی ستارہ مع سیاہ موتی کے جڑ دیجئے اور اطراف بھی ستارے ٹانکئے۔ بیل کی لکیریں طلائی یا سبز دھنک کا چمپا موڑ کر ٹانکے بنائیے

نمبر ۳۳ چوڑا بارڈر:۔ از۔ محترمہ مختار زہرا بیگم صاحبہ آگرہ۔ یہ بارڈر ٹوپی وغیرہ کے لئے مناسب ہے۔ نقشہ آسان اور واضح ہے معمولی مہین گوٹے سے بنائیے۔

نمبر ۳۴ پاجامے کی گوٹ کی بیل:۔ از۔ محترمہ مس بلقیس عبدالحکیم جوڈیشنل ممبر آف بھرتپور اسٹیٹ۔ یہ بیل پاجامہ کی گوٹ

کے علاوہ دوپٹے کے کنار اور ٹوپی کے اطراف بھی بیل معلوم ہوگی حسب نقشہ الماس دیکھے گوکھرو کو بانکڑی بناکر دونوں جانب دھنک ٹانکئے پھر مرمرہ بنائیے اس کے بعد پھر دھنک ٹانکئے اور مرمرہ بنا دیجئے اور اطراف دھنک ٹانکئے۔ ٹانکے مہین ہونے چاہئیں۔ گوکھرو کے درمیان ستاروں کا حلقہ بناکر اس کے بیچ سلمہ کا پھول لگاتی جائیے۔

نئی قسم کی بیل نمبر ۳۵:- از محترمہ مس حلیم النسا بیگم مرزا نیاز بیگ پونہ - پرانے کام میں نئی قسم کی بیل ہے۔ پھول سادہ چپے سے بناکر اندرونی حلقہ سلمہ سے بناکر درمیان ستاروں کا پھول بنائیے۔ ڈنڈیاں بمعہ پتیوں کے دھنک موڑ کر ٹانکے لگاکر بنائیے آسان ہے۔

ماہی پشت کا جال نمبر ۳۶:- از مس رئیس فاطمہ اشتیاق حسین لکھیم پور۔ ماہی پشت کا جال پاجامے کی گوٹ یا کسی چیز پر بنائے بہت اچھا معلوم ہوگا۔ اس نمونے میں صرف دو خانے بنائے گئے ہیں اگر آپ چاہیں تو کئی خانے بنا سکتی ہیں کچے گوکھرو الماس سے جال بناکر درمیان دھنک کا پھول بناکر لگائیے۔ اور پکا گوکھرو ٹانکئے اور ٹیڑھا تار لگائیے اس کے اوپر سلمہ کا سنگھاڑا بناکر دھنک کی پتی صفائی سے موڑ کر سنگھاڑے کی نوک پر رکھ کر مہین ترپ دیجئے۔ بیحد خوبصورت معلوم ہوگی

نمبر ۳۷ حلقہ دار بیل:- از مس رئیس فاطمہ اشتیاق حسین لکھیم پور۔ اس بیل کو چوڑے مخمل فلیتہ پر بنائیے۔ گول دائرے کچے گوکھرو سے بنائیے۔ اس کے بعد دو انگل چوڑے گوٹے کو موڑ کر پھول تیار کر لیجئے اور حسب نقشہ ٹانک کر پیوست کر دیجئے۔ پھر تار گوکھرو سے ڈنڈیاں اور کنارہ بنائیے خوشنما ہوگی۔ حسب نقشہ ستارے بھی پیوست کر کے ٹانکئے۔

نمبر ۳۸ خاکہ برائے بیگ بکس وغیرہ:- از بیگم سید لطیف احمد صاحب ہینگن گھاٹ - جس چیز پر بنانا مقصود ہو بنائیے ٹی کوزی کے لئے بھی مناسب ہے۔ چوڑی پٹی گوٹہ ٹانک کر بنائیے۔ پھول پتیاں ڈنڈیاں دھنک موڑ کر بنائیے۔

نمبر ۳۹ خاکہ بطرز جدید:- از مس سلمیٰ حسن صاحب پلیڈر - یہ خاکہ نہایت سادہ اور آسان ہے خصوصیت سے بیگ یا ٹی کوزی پر بنائیے۔ تمام دھنک سے تیار کیجئے۔ پھول پتیاں بھی حسب نقشہ دھنک سے بنائیے۔

نمبر ۴۰ بیضوی خاکہ برائے مختلف اشیاء:- از - ص - خ - پاندان پٹاری وغیرہ کے غلاف پر بنائیے بیضوی دائرہ چمپے سے بناکر کنارے پر گوکھرو ٹانکئے۔ پھول چوڑی دھنک کاٹ کاٹ کر کنارے موڑ کر ٹانک ٹانک کر بنائے گئے ہیں حسب نقشہ لوزنما دھنک ٹانک دیجئے، درمیانی پھول بھی اسی طرح بنے گا۔ بالائی پٹری بھی دھنک ٹانک کر بنائیے۔ آسان ہے۔

نمبر ۴۱ خاکہ معہ گوشہ:- از - مسز زحمید - یہ خاکہ حسب منشا اشیاء پر بنائیے۔ آرائشی چیزوں میں کشن کے لئے مناسب ہے۔ چاروں کونوں پر مثلث بناکر اطراف دھنک ٹانک دیجئے۔ پھر ٹانکے لگاکر لہریا دھنک ٹانکئے اور اس کے اطراف بھی دھنک ٹانک دیجئے۔ اگر دوپٹوں پر بنانا مقصود ہو تو آنچل کے کونوں میں مثلث بنائیے۔ کنارے پر ذرا چوڑی دھنک کی لہر بنائیے۔ اور اس کے درمیان سلمہ کا پھول لگائیے۔ پاجامے وغیرہ پر صرف دھنک اور لہر ٹانک کر بیل بنا لیجئے۔ نہایت سادہ اور کم خرچ کام ہے۔

نمبر ۴۲ خوان پوش:- از - بیگم لطیف احمد صاحب ہینگن گھاٹ - اس کا بنانا چنداں مشکل نہیں ۱۲ × ۱۲ - انچ سائز کا گول خوان پوش حسب پسند رنگین کپڑے کا بنائیے اور مطابق نقشہ پتلے گوٹہ اور دھنک کا کام

کر کے کنارے پر تقیش کی جھالر لگا دیجئے۔ خوان پوش کا چوتھائی حصہ مکمل نظر آ رہا ہے نقشہ ملاحظہ فرمائیے کہ اس نمانشان یہ مکمل حصہ ہے اسیطرح سب بنائیے۔

نمبر ۳ہمہین دھنک کا تیار شدہ باسکٹ:- از مس بلقیس عبدالحکیم آف بھرتپور اسٹیٹ۔ کشن وغیرہ پر بنائیے بنانے کا طریقہ نقشہ سے بخوبی عیاں ہے پھولوں کے درمیان ستارے ہیں۔

نمبر ۴ہم گریبان:- از۔ مس سلمیٰ حسن پلیڈر۔ گریبان کا نقشہ بہت ہی آسان ہے۔ حسب نقشہ چپکی کی ہوئی دھنک اور دھنک کے پھول ترتیب دے کر ٹانک دیجئے۔

نمبر ۵ہم گریبان:- از۔ محترمہ مسز ز حمید۔ یہ گریبان تیار کرنا چنداں مشکل نہیں۔ جمپر یا ٹوزس چکنے کے بعد حسب نقشہ سادہ چھپے کا کام کیجئے۔ پان بھی چھپے کے بنائے گئے ہیں پھول کاٹ کر بنائیے۔ درمیان ستارے لگا دیجئے۔

نمبر ۶ہم اور ۷ہم گریبان:- از۔ ضیاء بیگم بنت کے ایم عبدالستار۔ کولار۔ ان دونوں گریبانوں کے بنانے کی ترکیب خاکہ نمبر ۲۹ اور ۳۰ کی ترکیب کے ساتھ ملاحظہ کیجئے۔ چنداں مشکل نہیں۔

نمبر ۸ہم گریبان:- از۔ ضیاء بیگم بنت کے ایم عبدالستار۔ کولار۔ یہ بھی چھپا اور رنگین جرمنی ستاروں سے تیار کیا گیا ہے۔ مہین دھنک کا چھپا صفائی سے موڑ کر حسب نقشہ ٹانکے لگاتی جائیے مابعد ستاروں کے پھول بنا دیجئے۔

نمبر ۹ہم ٹی کوزی:- از۔ رئیس فاطمہ اشتیاق حسین لکھیم پور۔ نیلے رنگ کی مخملی ٹی کوزی کتر لیجئے اور حسب نقشہ پکا گوکھرو ٹانکئے پھر کچے گوکھرو (الماس) کو موڑ کر اوپر ٹانکئے اور شعر سلمہ سے کاڑھ کر اوپر چھپا کی توئی ٹانکئے۔ تیار ہونے پر بہترین چیز ہوگی۔ پھر یہ کہ محنت بھی زیادہ نہیں۔

نمبر ۵۰ہ پنکھا:- از خ شیم۔ گو اس قسم کے پنکھے بنانے کا آجکل رواج نہیں پھر بھلا بجلی کے پنکھے کے آگے اس کی ضرورت ہی کیا۔ ؟ تاہم اگلے وقتوں کی ایک یادگار چیز ہے۔ معاشرت قدیم کی یاد تازہ کیجئے۔ نقشے میں پنکھے کا سائز چھوٹا ہے جی چاہے تو بڑھا لیجئے اور نقشہ پیش نظر رکھ کر فیروزی ساٹن مخمل یا سبز ریشم کا پنکھا تراش کر حسب نقشہ مہین نرم نقرئی دھنک سے کام کیجئے۔ دوسرا پرت بھی ایسا ہی بنائیے۔ یا صرف کناروں پر کام کر کے درمیان سلمہ سے کوئی موزوں شعر کاڑھ لیجئے۔ یا اپنے نام کا حرف بنا لیجئے اور دونوں پرت کو سفید ریشمی جھالر لگا کر پیوست کر دیجئے اور دوسرے جانب ڈنڈی کا حلقہ یا تکمہ بنا کر رنگین ڈنڈی دستہ ڈال دیجئے۔ ڈنڈیاں عموماً بازار میں تیار ملتی ہیں یا تیار کروا لیجئے۔ واضح رہے کہ پنکھے کے دونوں پرت کے درمیان کارڈ بورڈ "دفتی" کا اسیطرح پنکھا تراش کر ڈالا جائے گا۔

نوٹ

مندرجہ بالا تراکیب میں چھپا پھول پتیاں لہریں مرمرہ وغیرہ وغیرہ بنانے کا لکھا گیا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ اور مفصل ترکیب اولین صفحات پر حصہ اول کی تراکیب و نقشہ جات میں ملاحظہ فرمائیے۔ اس کام کی ماہر خواتین کو صرف ایک نظر دیکھ لینا کافی ہے۔ لیکن اس کام سے ناواقف او مبتدی بہنوں کو دقت نہ ہو اس لئے تمام و کمال طریقوں اور فنی اصطلاحوں کی تشریح کر دی گئی ہے۔ جو نومشق بہنوں کے لئے بہترین رہبر ثابت ہونگی۔

سیدہ اشرف
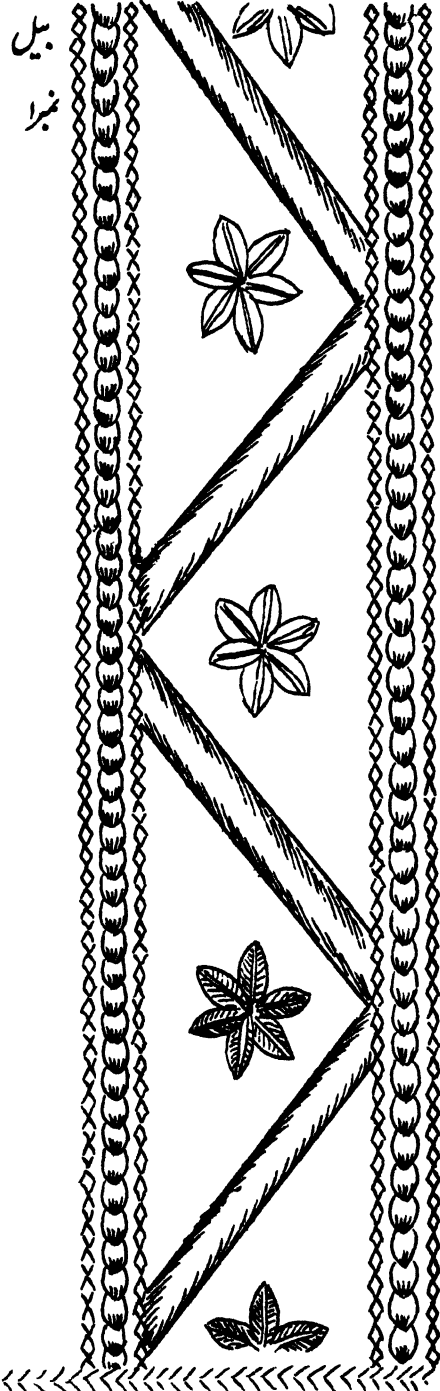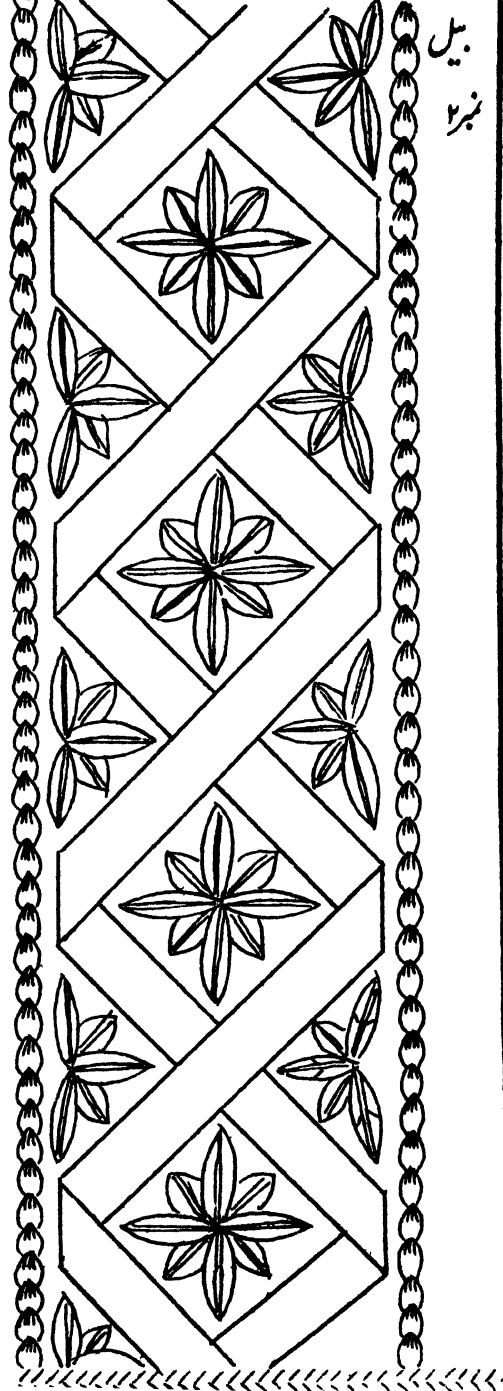
بیل
نمبر۱
بیل
نمبر۲
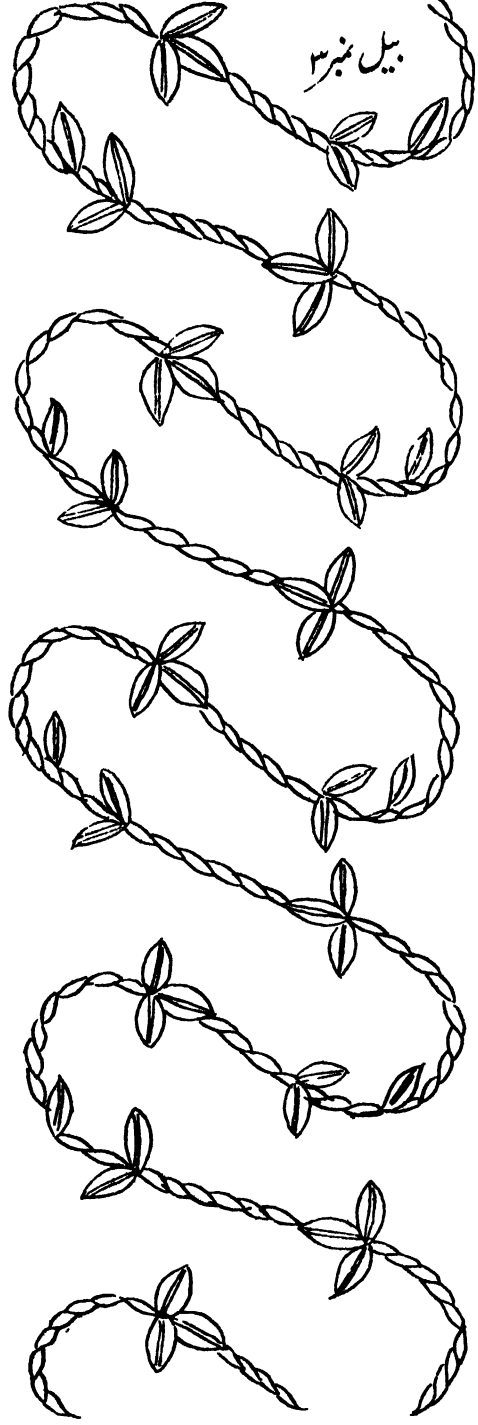
بیل نمبر ۳
بیل نمبر ۴
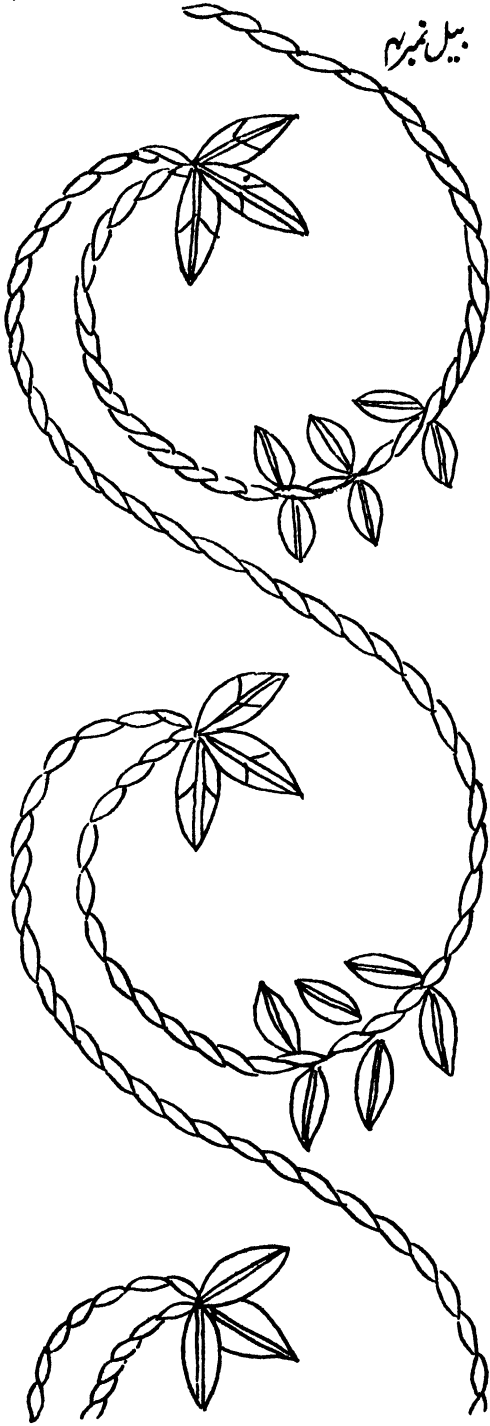
خاکہ نمبر ۵
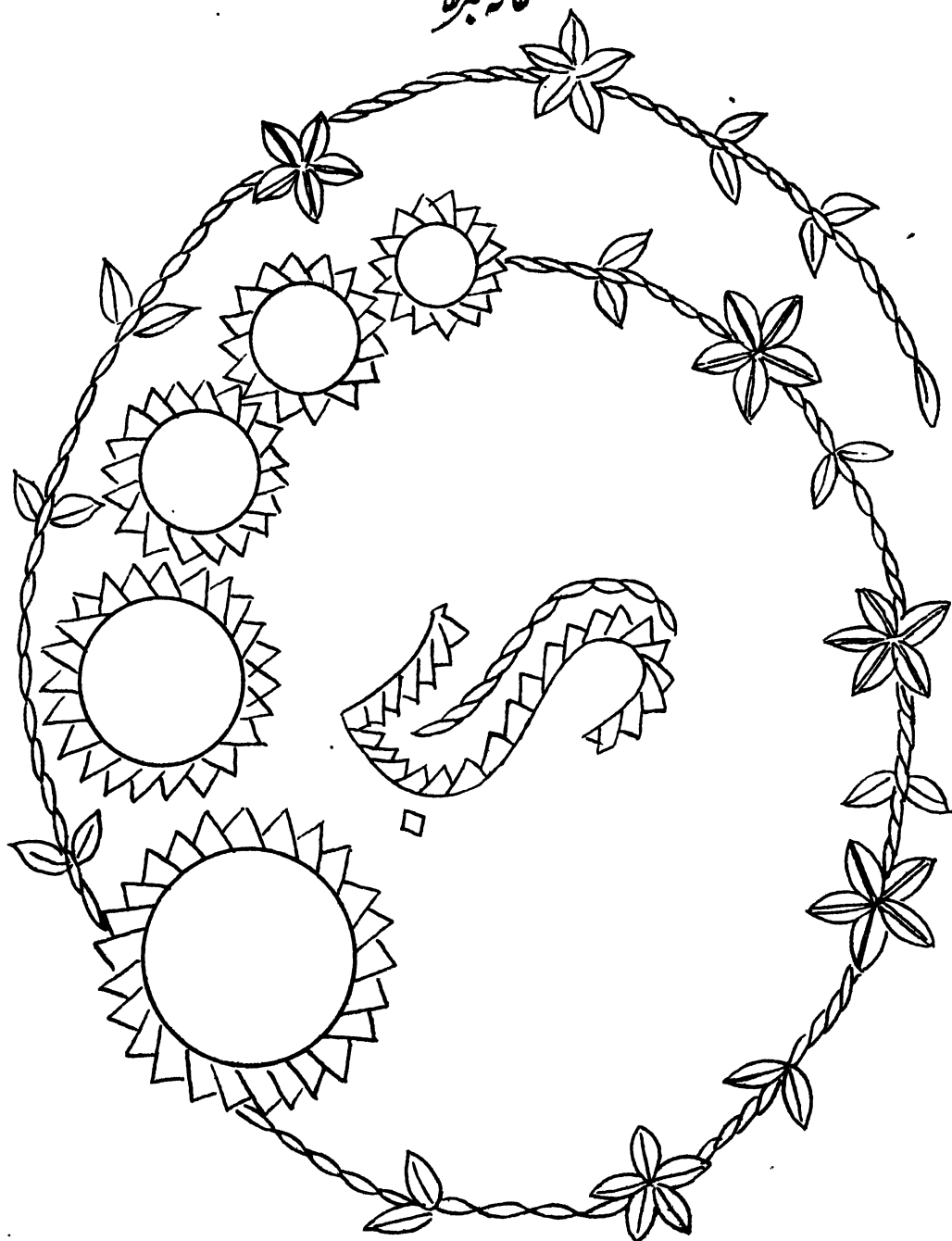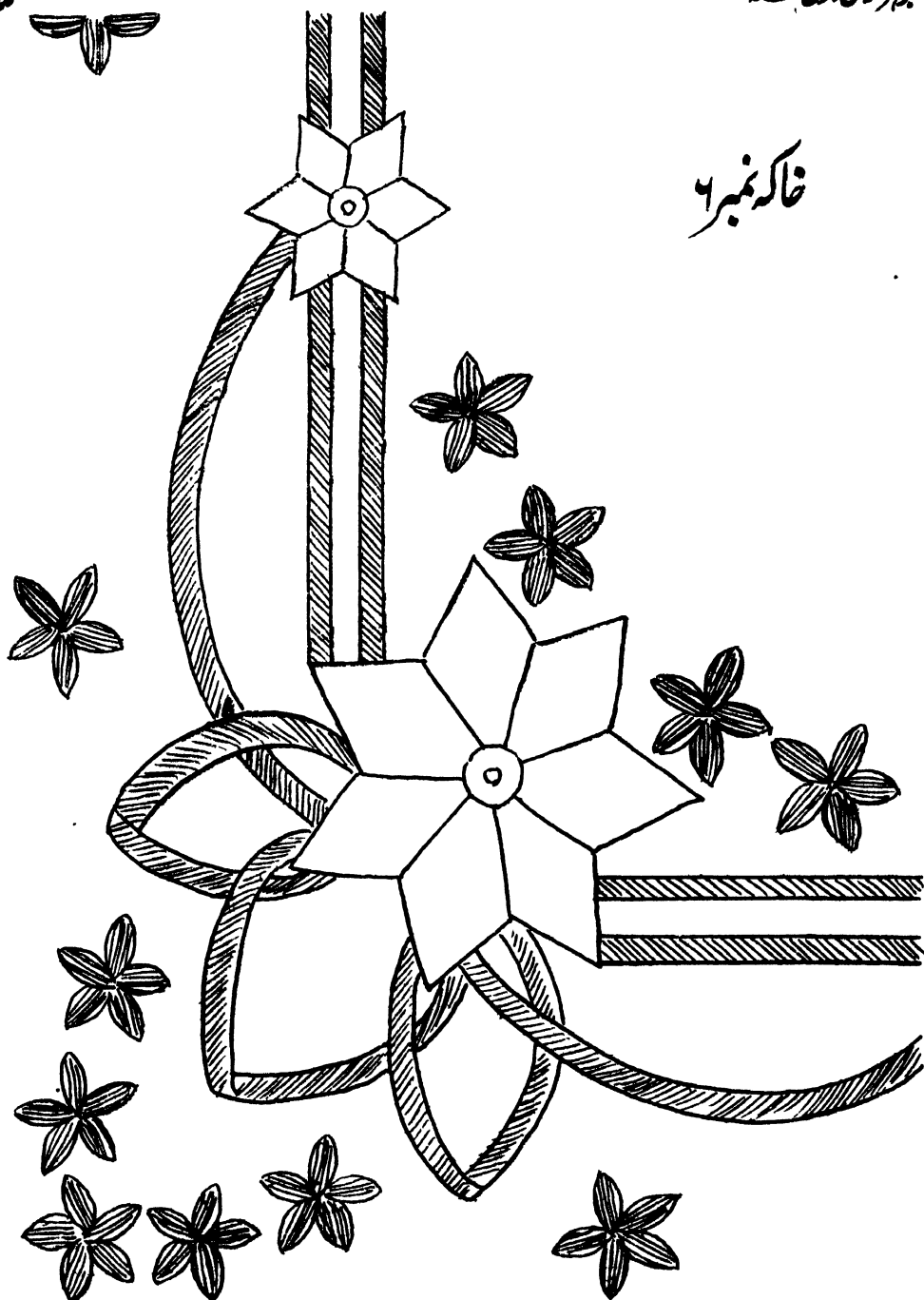
خاکہ نمبر ۶

خاکہ نمبر ۷
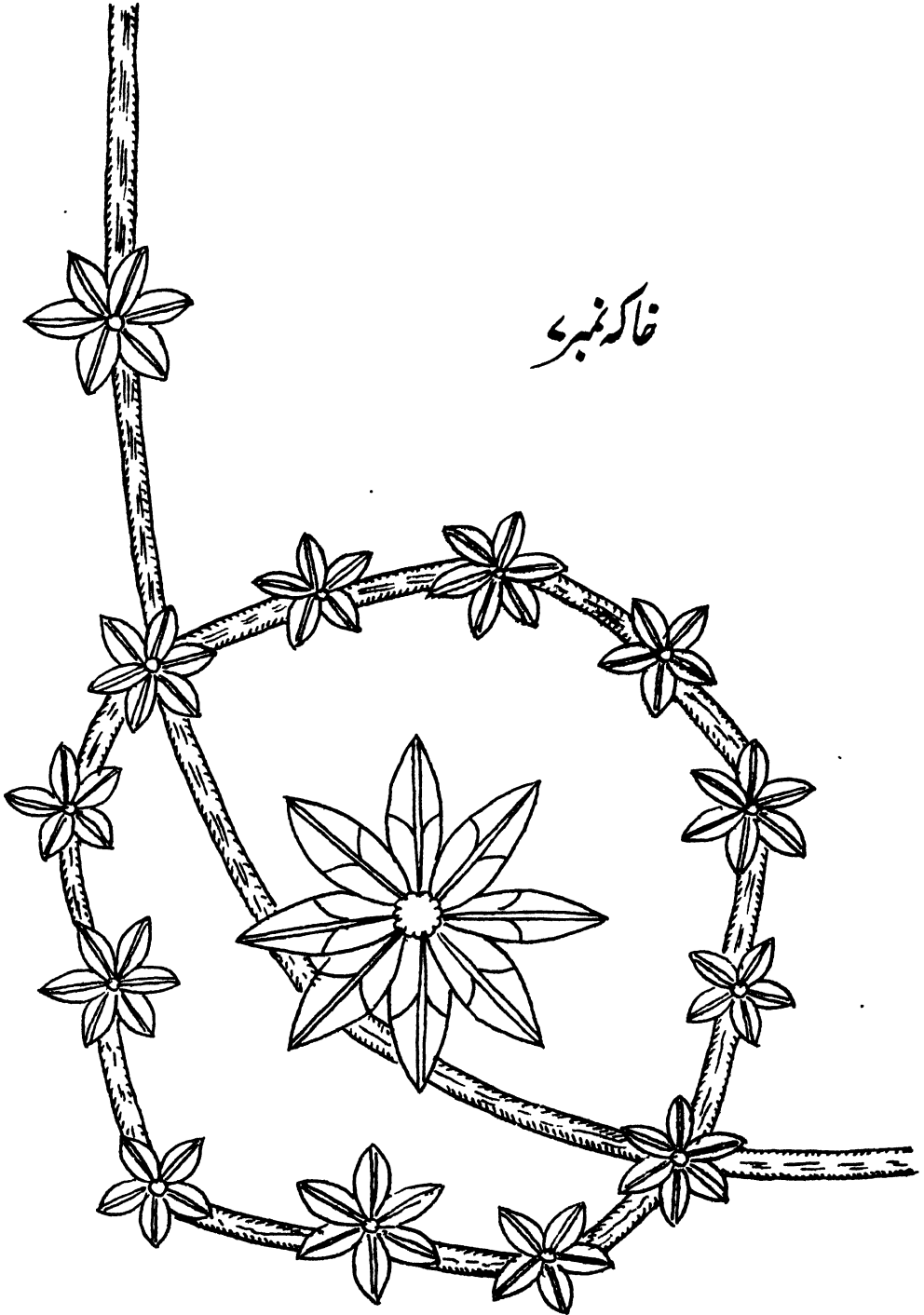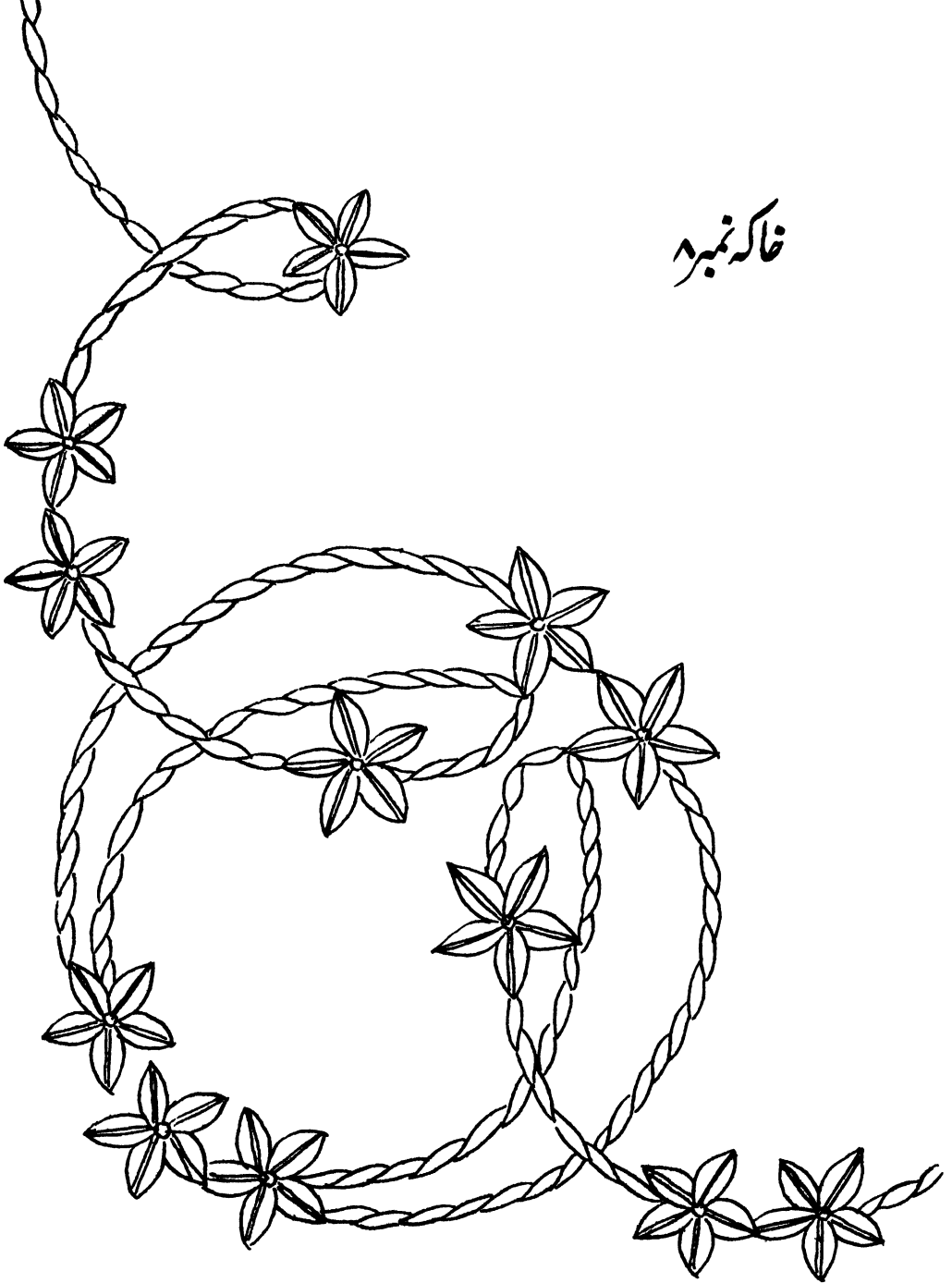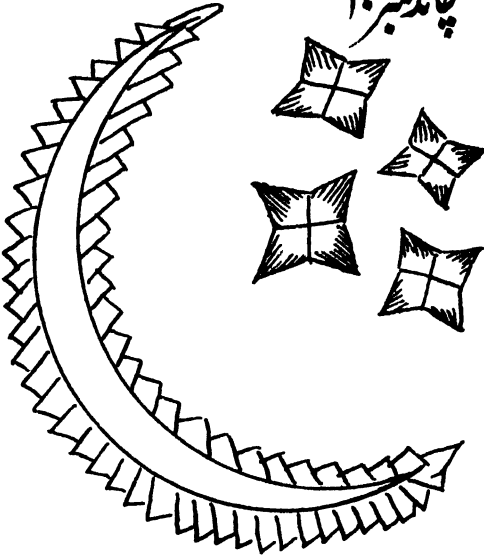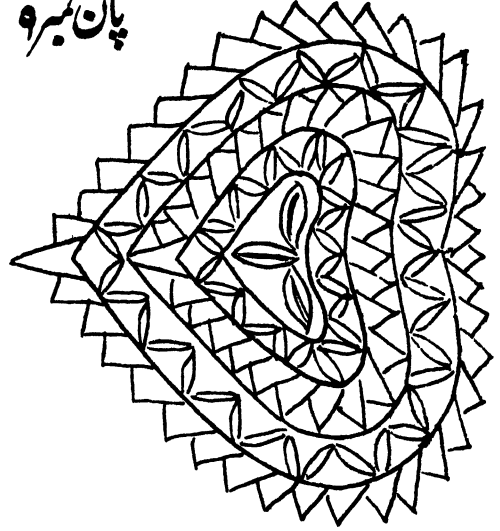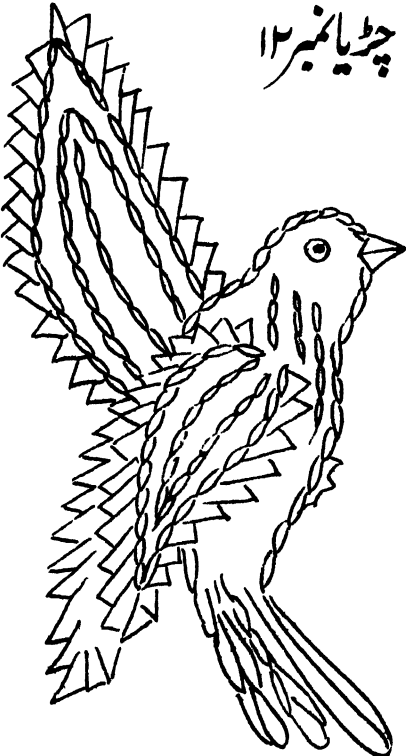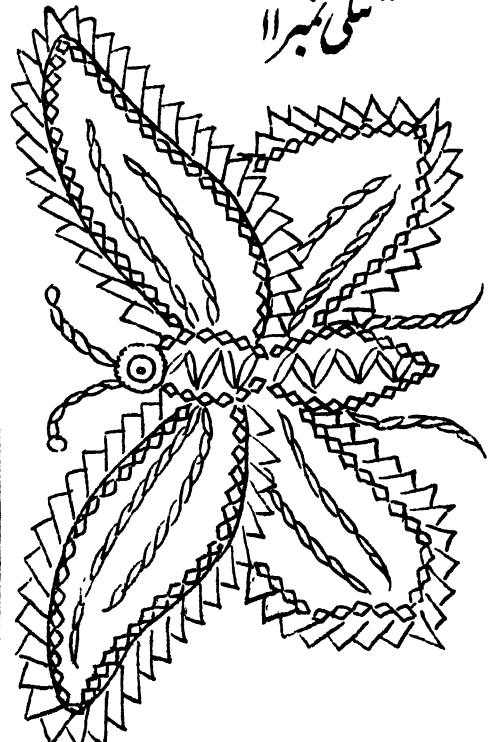
خاکہ نمبر ۸

پان نمبر۹

چاند نمبر۱۰

تتلی نمبر۱۱

چڑیا نمبر۱۲

درمیانی خاکہ نمبر ۱۴
درمیانی خاکہ نمبر ۱۳
بوٹی نمبر ۱۶
گوشے نما خاکہ
نمبر ۱۵
بوٹی نمبر ۱

کیری نمبر ۱۸

آنچل کا ایک کونہ
نمبر ۱۹

کرتے کا گریبان قدیم وضع نمبر ۲۰
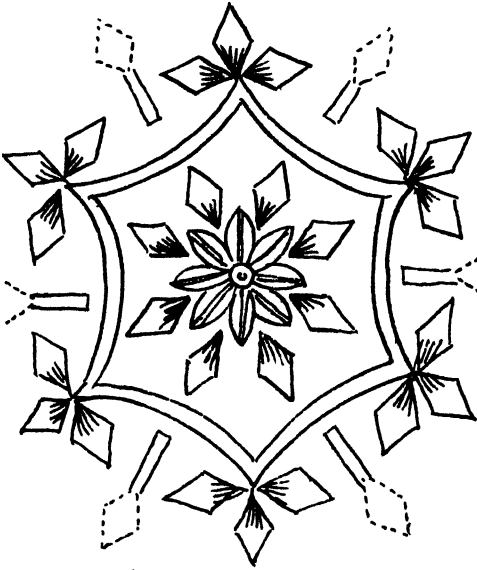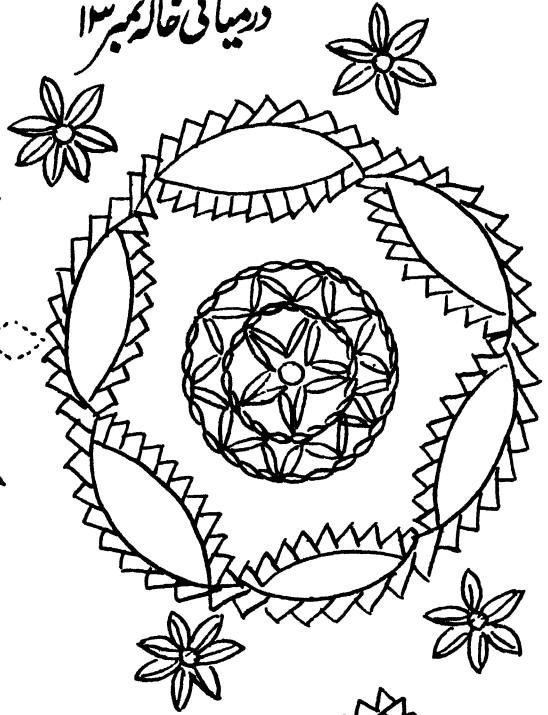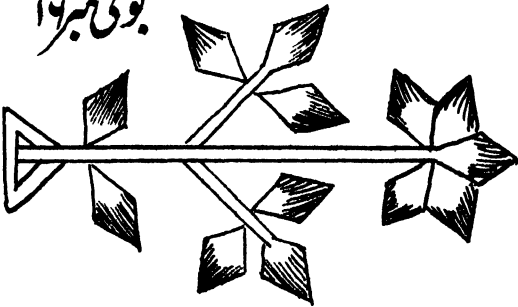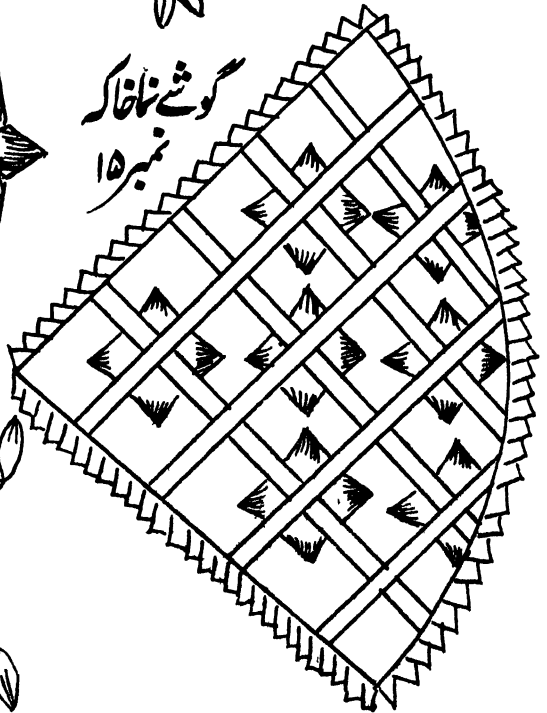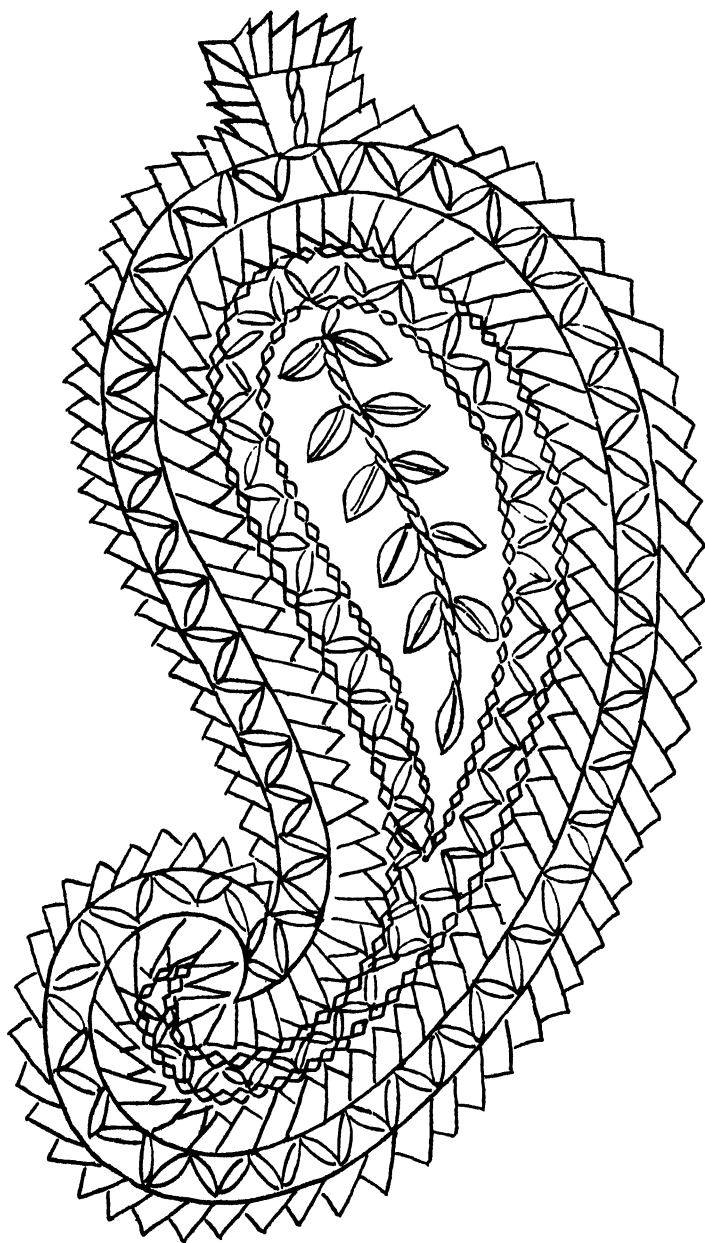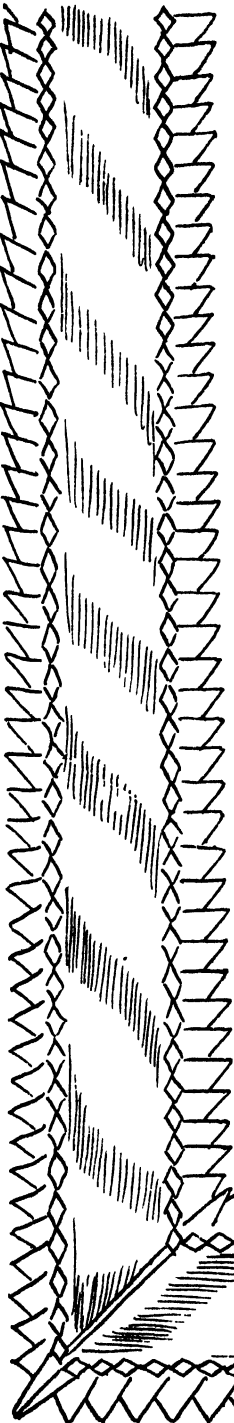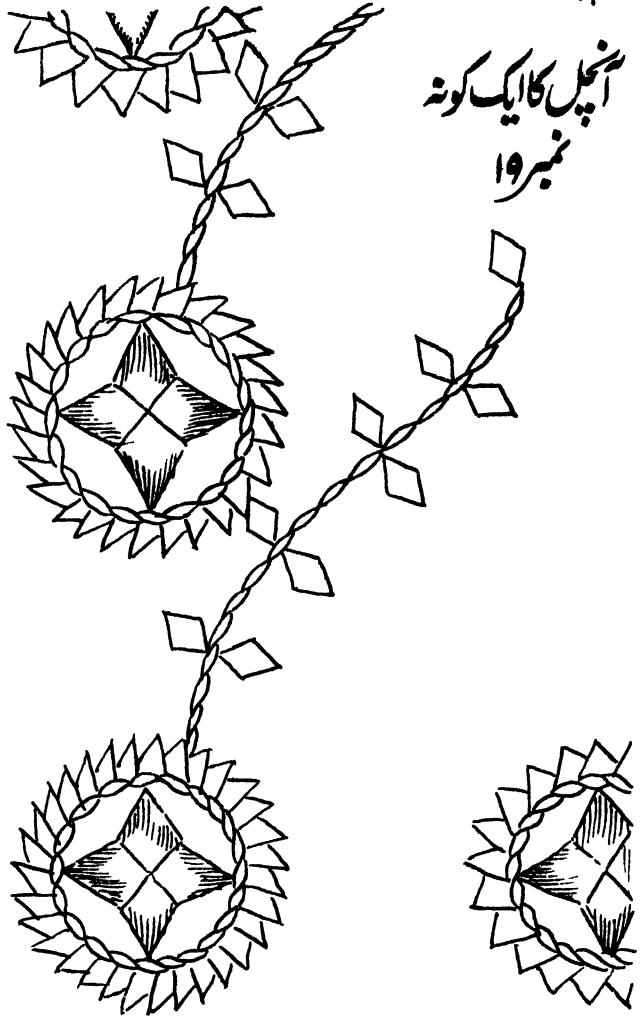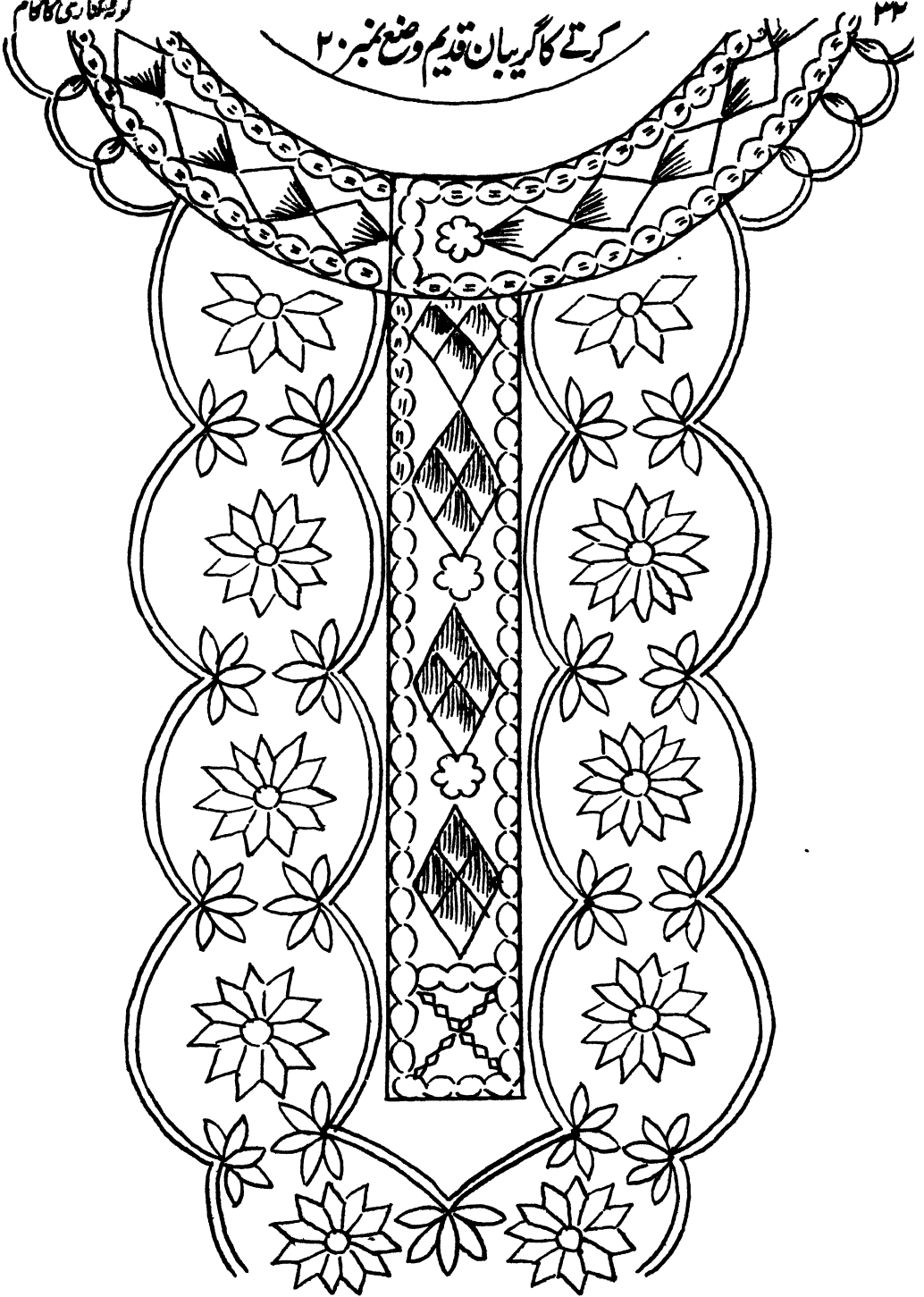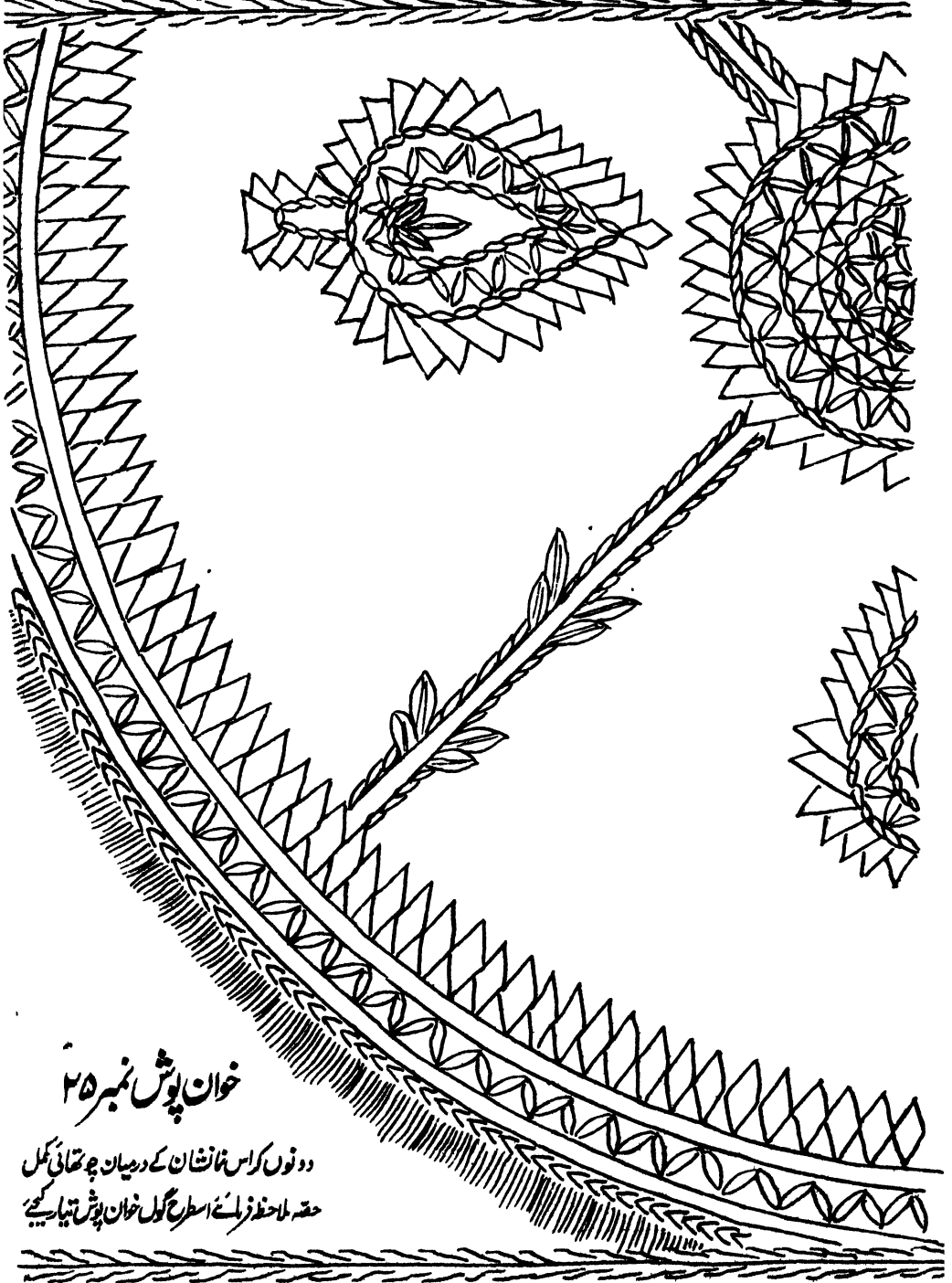
خوان پوش نمبر ۲۵
دو نوں کراس نمانشان کے درمیان چوتھائی مکمل
حصہ ملاحظہ فرمائیے اسطرح گول خوان پوش تیار کیجیے
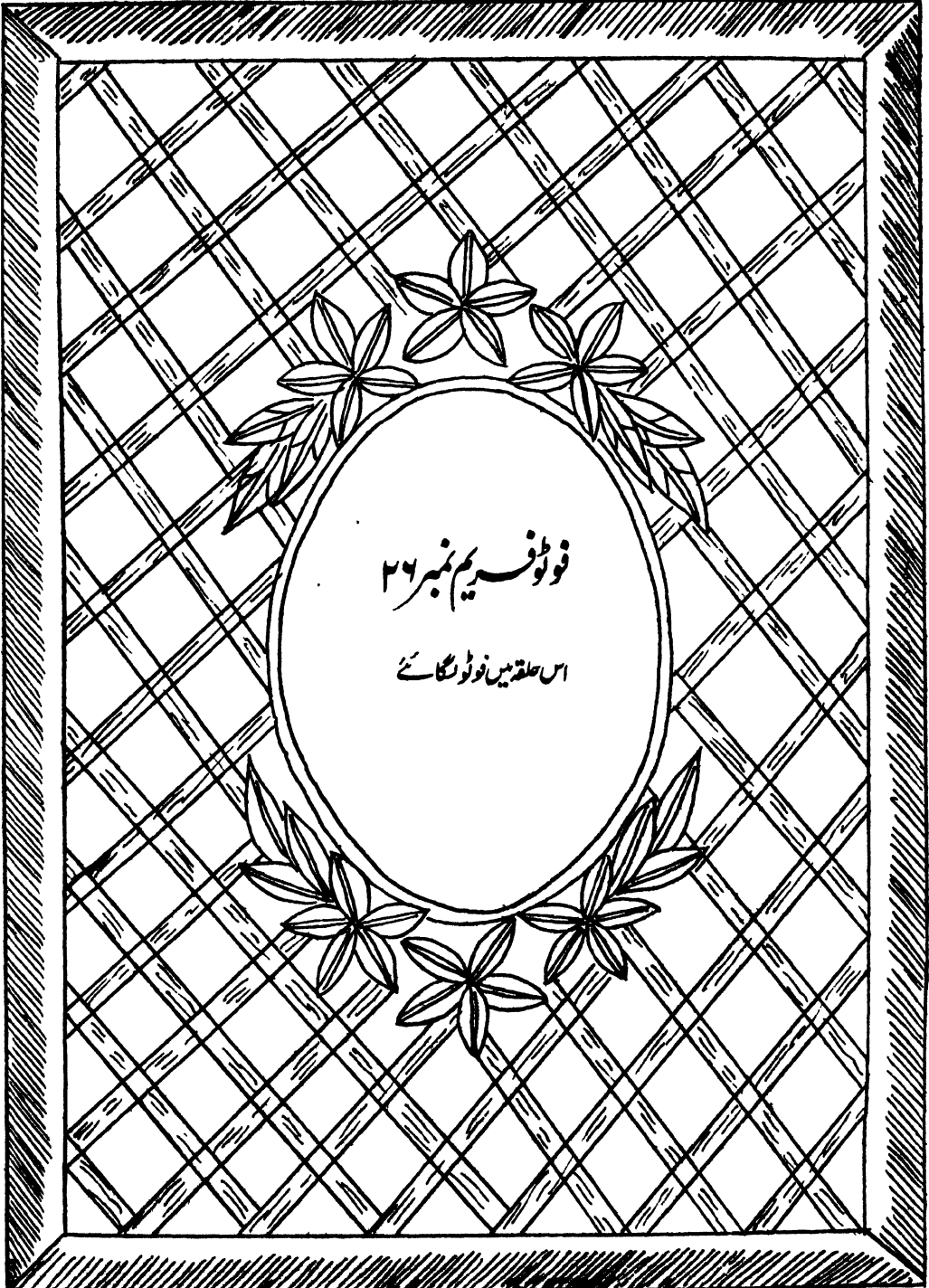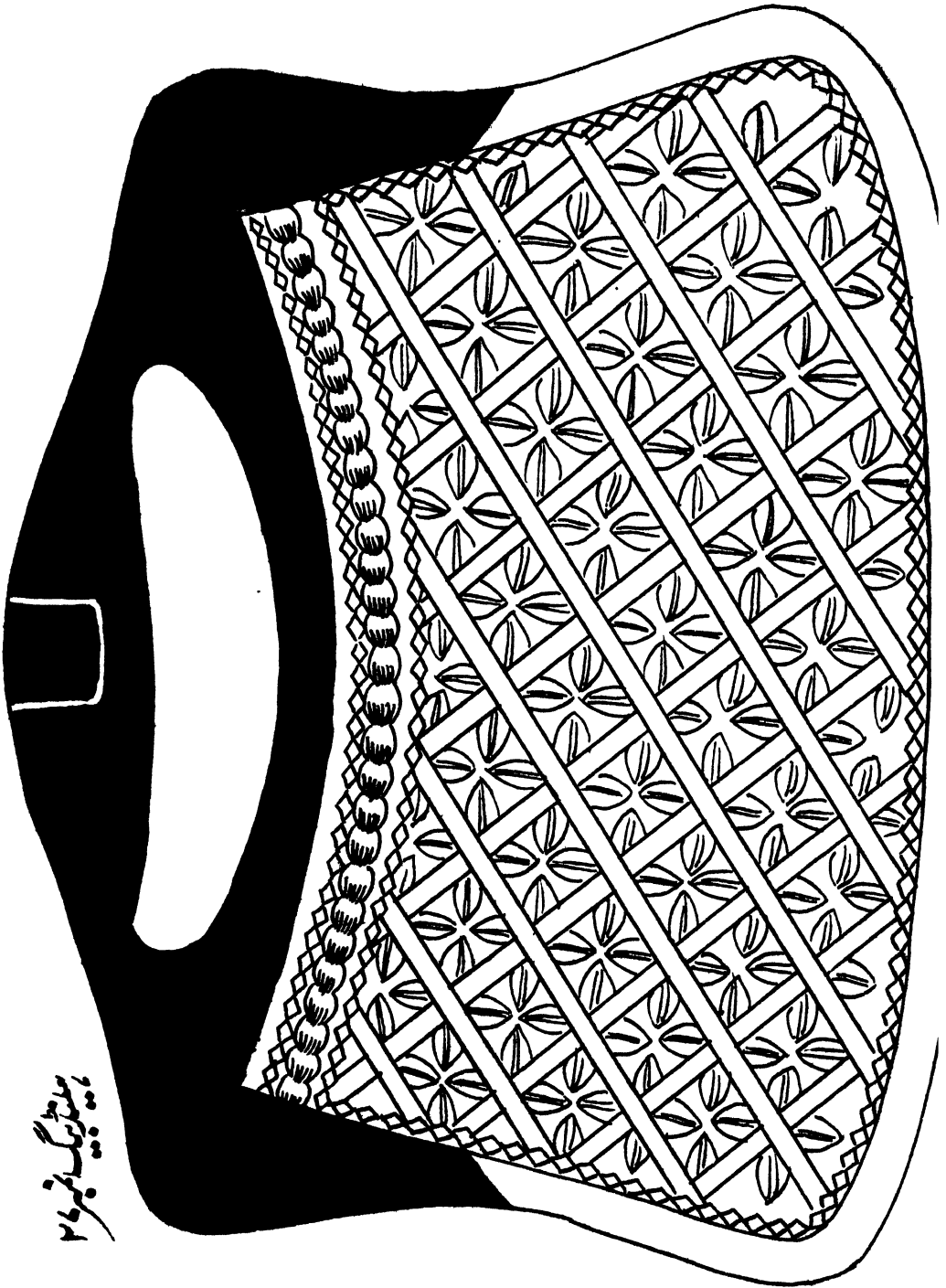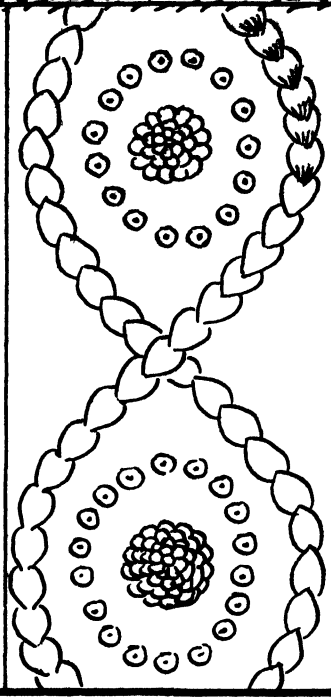
فوٹو فریم نمبر ۲۶
اس حلقہ میں فوٹو لگائیے

نئی قسم کی بیل نمبر ۳۵

مس حلیم النساء مرزا نیاز بیگ - پونہ

پاجامے کی گوٹ کی بیل نمبر ۳۴

مس بلقیس حلیم - بھرتپور
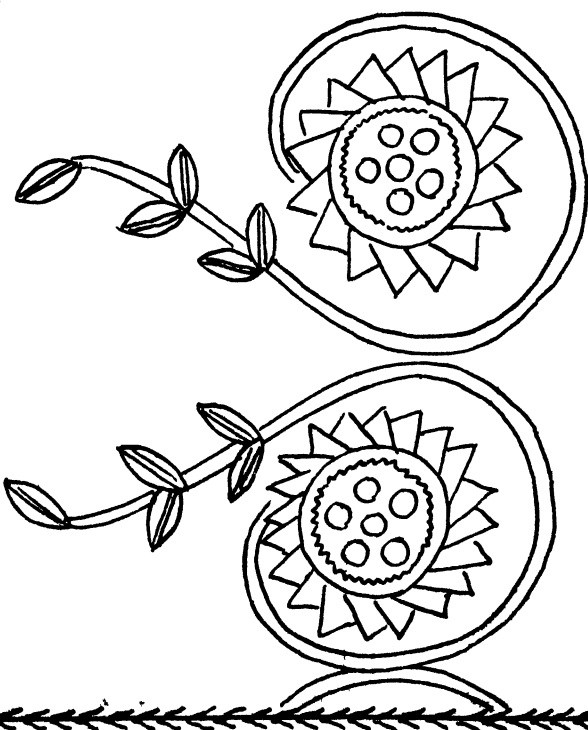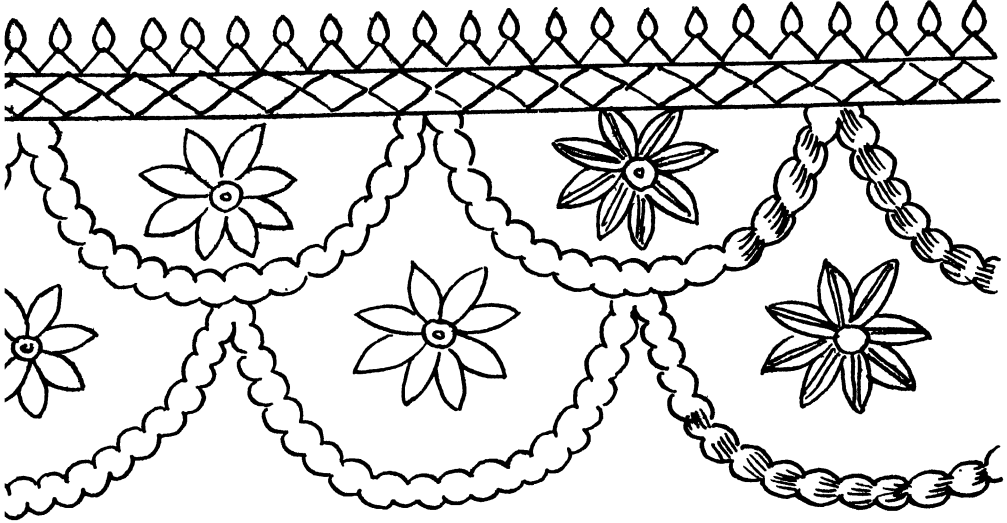
ماہی پشت کا جال نمبر ۳۶

مس رئیس فاطمہ - لکیم پور
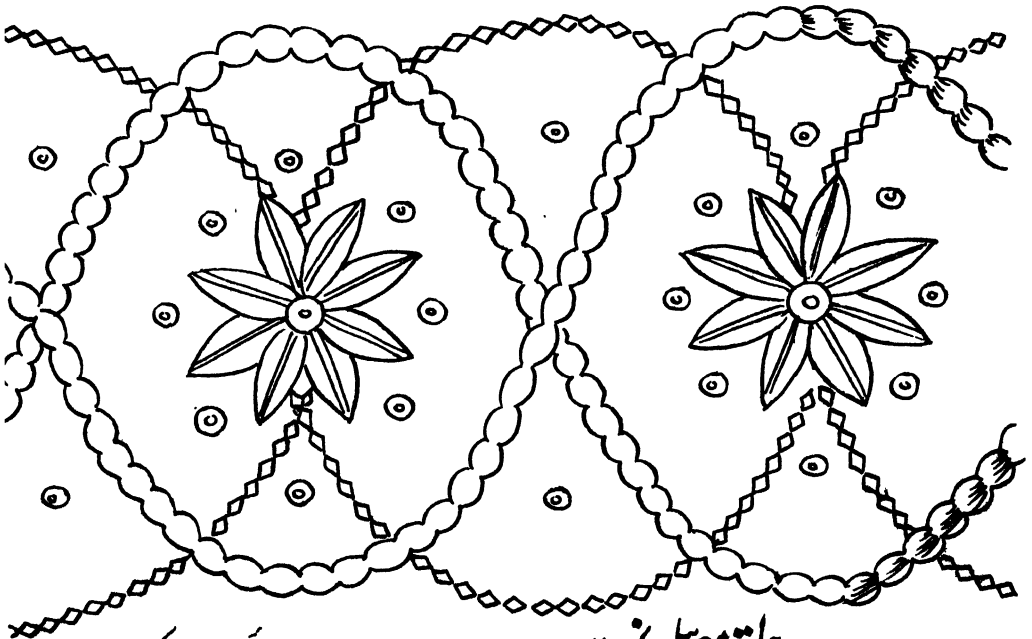
حلقہ مع بیل نمبر ۳۷

مس رئیس خاطمہ - لکیم پور

خاکہ برائے بیگ بکس وغیرہ
نمبر ۳۸

بیگم سید لطیف احمد۔
ہینگن گھاٹ

بیضوی خاکہ برائے مختلف اشیاء

نمبر ۴۸

ص ۔ خ

خاکہ مع گوشہ نمبر ۱۴
مسز ''ز'' حمید

خوان پوش نمبر ۸۲
بیگم سید لطیف احمد۔ ہینگن گھاٹ

مہین دھنک کا تیار شدہ باسکٹ نمبر ۳۴

مس بلقیس فاطمہ۔ بھرتپور اسٹیٹ

گریبان نمبر ۴۴
سلمیٰ حسن

گریبان نمبر ۵۸

مسز ز حمید

گریبان نمبر ۴۶

ضیا بیگم - کولار

گریبان نمبر ۴۷

ضیا بیگم - کولار

گریبان نمبر ۴۸

ضیا بیگم - کولار

ٹی کوزی نمبر ۹۴
زینب فاطمہ۔ کلیم پور
چائے خدمت میں حاضر نوش جان فرمائیے
ہمیشہ یہ لطف و کرم اے مہرباں فرمائیے

پنکھا نمبر ۵۰
ح۔ شمیم

ترکیبیں حصّہ دوم

(قطع ریشمی برگ وگل)

خاکہ مطلوبہ سے ریشمی حسب پسند رنگین کپڑے پر" صرف برگ وگل منتقل کیجئے اور نشانات پر سے صفائی کے ساتھ بہ احتیاط تراش لیجئے۔ اب اس تراشیدہ گل کو زیرِ عمل خاکہ پر اس کی جگہ بڑے ٹانکوں سے پیوست کر دیجئے پھر ہم رنگ ریشمی تاگے سے کنارے موڑ موڑ کر مہین ٹانکے لگائیے۔ کنارہ گل ٹانکے لگانے کے دوران میں نوک سوئی سے اندرونی طرف خفیف سا لوٹا کر موڑئیے اور ساتھ ہی ٹانکا بھی لگائیے۔ ٹانکے مہین اور برجستہ ہونے چاہئیں ملاحظہ فرمائیے نقشہ نمبر ا متعلق ترکیب مزید وضاحت ہوگی۔ اسطرح تمام گل و برگ کپڑے پر ٹانک چکنے کے بعد اطراف پنکھڑیوں پر تار گوکھرو دوہرا یا تہرا سنہرے تاگے سے ٹانکئے۔ اگر تار گوکھرو تہرا لگانا مقصود ہو تو اس طرح لگائیے کہ درمیان نقرئی تار ہو اور باز و طلائی۔ اگر دوہرا لگانا مقصود ہو تو صرف طلائی یا صرف نقرئی لگائیے دیکھئے نقشہ نمبر ۲۔ اس طرح تمام پنکھڑیوں پر تار گوکھرو ٹانک لیجئے۔ نقشہ نمبر ۲ اور ۳ کے مانند تمام گل و برگ تار گوکھرو ٹانک کر تیار کر چکنے کے بعد وسط گل میں سلمہ یا ستاروں کا تیار شدہ پھول ٹانک دیجئے یا ستاروں کا حلقہ بنا کر زیرہ گل کی جگہ ناسی یا سیاہ موتی جڑ دیجئے۔ خواہ وسط گل کے لحاظ سے زرد کپڑا تراش کر لگائیے اور اطراف بطور طرہ گل سلمہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سروں پر مہین موتی لگا کر ٹانکئے اور وسطِ گل میں بھی سلمہ کے صرف ایک دو مہین ٹکڑے ٹانک دیجئے۔ اس طرح تیار شدہ برگ کی اندرونی نسیں بھی سادہ سلمہ سے کاڑھ دیجئے، خواہ سلمہ کے ٹکڑے میں موتیوں کے ساتھ ٹانک دیجئے، خوشنما ہوں گے دیکھئے نقشہ نمبر ۴۔ اس کے علاوہ بڑے بڑے گل و برگ کی نسیں گجائی کے تار اور زر سے بھی بھری جا سکتی ہیں اور مہین پتیاں سلمہ سے۔

ٹہنیاں۔ ڈالیاں۔ ڈنڈیاں اور بیلوں کی لہریں خاکے کی مناسبت سے مختلف اشیاء سے بنائی جاتی ہیں۔ بڑے بڑے گل و برگ کے خاکے میں ڈنڈیاں قیطون ٹانک کر بنائیے خواہ گوکھرو سے۔ اس کے علاوہ گجائی بھی اس مقصد کے لئے مناسب ہے بٹے ہوئے کلابتون سے بھی ٹہنیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ اس طرح کہ درمیان سبز ڈوری ٹانک کر اطراف کلابتوں ٹانک دیجئے نیز نازک اور چھوٹے چھوٹے ناکوں میں ٹہنیاں چمکیلے سلمہ سے بنائیے۔ خاردار ڈالیاں اور نسیں بھی سلمہ سے بنیں گی۔ اگر پسند ہو تو ڈالیاں مہین دھنک کی بھی خاصی ہوں گی۔ دھنک سوئی پر بل دے کر ٹانک کر ڈالیاں بنائیے۔ جیسا کہ بعض خاکوں میں دکھایا گیا ہے۔

یہ تیار کر چکنے کے بعد حسب نقشہ گوٹے لچکے اور دھنک کا کام بھی کیجئے نہایت آسان اور کم خرچ ہے۔ گوٹے لچکے کی طلائی و نقرئی ضیا پاشیوں میں رنگ برنگی گل و بوٹوں کی بہار قابل دید ہوتی ہے۔ گل و برگ مختلف وضع کے ہیں مگر قطع برید کا طریقہ ایک ہی ہے۔ بعض پھولوں میں دوہری پنکھڑیاں دکھائی گئی ہیں جس کی ترکیب قطع اسی ترکیب و نقشہ جات نمبر ا و ۲

میں واضح کردی گئی ہیں۔ اسی طرح تمام گل و برگ تیار کئے جائیں گے۔ مابعد گوٹے وغیرہ کا کام کیا جائے گا۔

نوٹ

اس قسم کا کام اکثر اگلے وقتوں میں شادی بیاہ کے لباسوں پر کیا جاتا تھا اور اس قدر زیادہ ہوتا تھا اس کی تیاری پر کافی رقم اٹھ جاتی تھی۔ مگر اب اس کا رواج نہیں رہا۔ اس لئے میں نے اس حصہ میں صرف چند ایک نہایت سادہ نمونے بطور فن پیش کر دئے ہیں۔ چند بیلوں اور کناروں کے علاوہ بہ لحاظ زمانہ آرائشی چیزوں کے لئے بھی چند خاکے تقسیم کر دئے ہیں۔ مثلاً کشن۔ ٹی کوزی اور مختلف خاکے۔

اس قسم کی بیلیں پہلے زمانے میں عموماً پاجامے کی گوٹ وغیرہ پر بنائی جاتی تھیں علیحدہ کپڑے پر تیار کر کے چھپا۔ گوکھرو۔ کیکری وغیرہ کے ساتھ تیار لباس پر پیوست کر دی جاتی تھیں۔ اس کے لئے کپڑا ہمیشہ نہایت عمدہ قسم کا استعمال کیا جاتا تھا۔ گل و برگ بیل بوٹیاں تیار کر چکنے کے بعد لباس پر لگائے۔

مثلاً قناویز اطلس ساٹن یا دبیز ریشم کی حسب ضرورت طول و عرض کی پٹی پر جس قسم کا خاکہ بنانا مقصود ہو پنسل سے نقش کر لیجئے استر لگا کر ان پر اطلس کے رنگ برنگے پھول کاٹ کر حسب ہدایت پیوست کر دیجئے اور گوکھرو وغیرہ ٹانک کر بعد تکمیل لباس پر لگا کر نچلے طرف چھپے کی لہر بھول یا دھنک وغیرہ ٹانک کر مضبوط و مستحکم کر دیجئے۔

ان گل و برگ کے لئے بجائے اطلس ساٹن کے ریشمی یا جارجٹ کے ٹکڑے استعمال کئے جائیں تو مناسب ہے۔ اور یہ کام تیاری لباس کے پس ماندہ ٹکڑوں اور کترنوں سے پورا ہو سکتا ہے۔ اس طرح رنگ برنگے گل و برگ بنانے کی خواہش بھی پوری ہو سکتی ہے اور بے کار ٹکڑے مصرف میں آسکتے ہیں۔ ورنہ ایک انگل کی ریشمین اطلس پنیوں کے لئے سبز اور پھولوں کے لئے حسب پسند رنگ کی خرید کر کام کیجئے۔ سہولت کے علاوہ کام میں مناسب صفائی ہوگی۔

ان خاکوں کے ساتھ گوٹہ لچکا۔ دھنک وغیرہ کا جو کام کیا گیا ہے اس کی ترکیبیں حصہ اول میں بالتفصیل درج ہیں۔ بغور ملاحظہ فرمائے اور عمل کیجئے۔

متعلق نقشہ جات حصہ دوم

نمبر۱

دیکھیے کنار گل موڑ کر سیا جا رہا ہے۔

نمبر۳

زیر تکمیل برگ
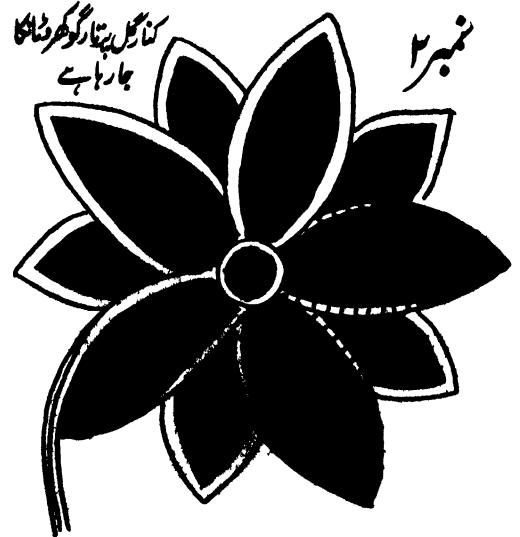
بیل نمبر ۵
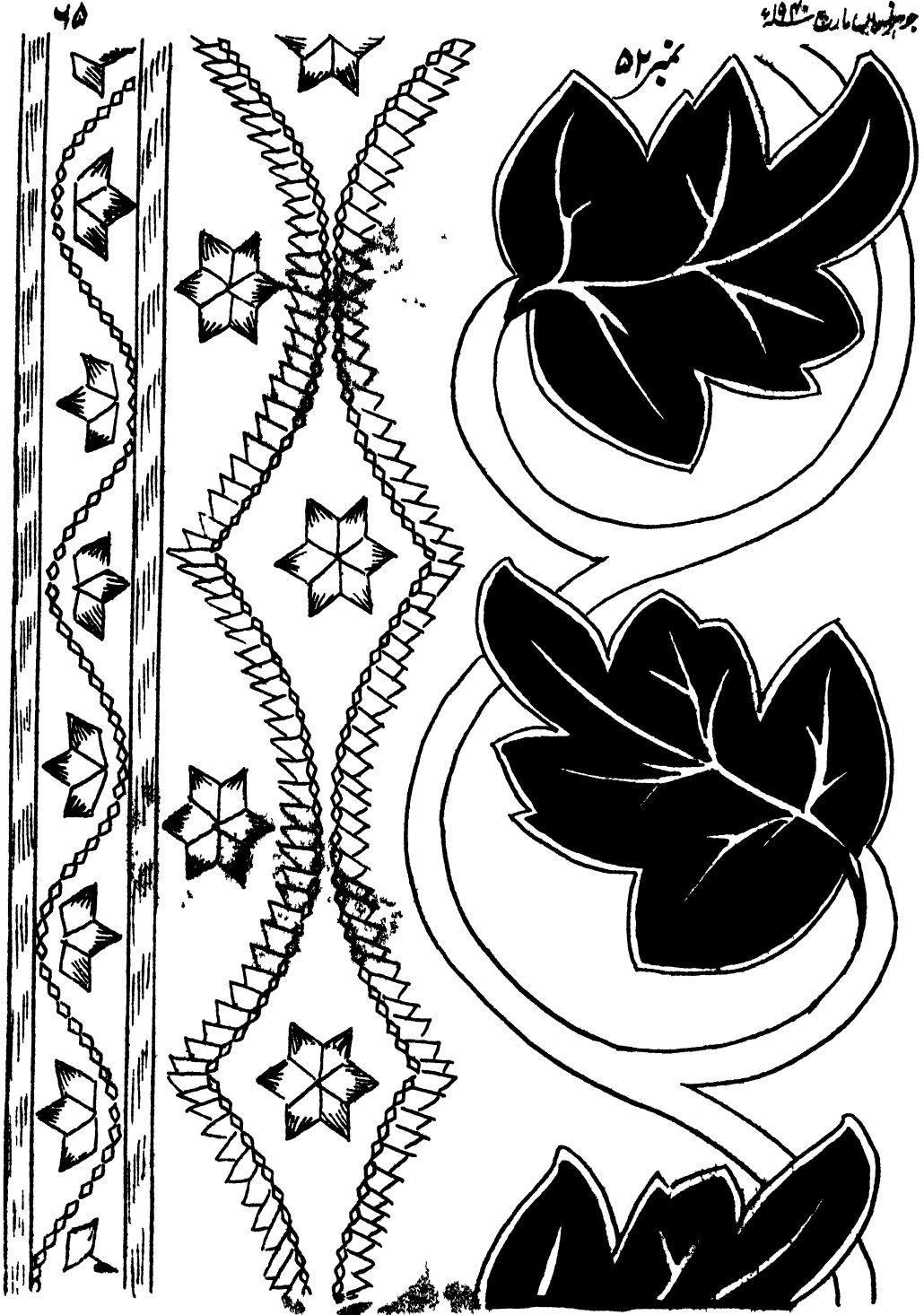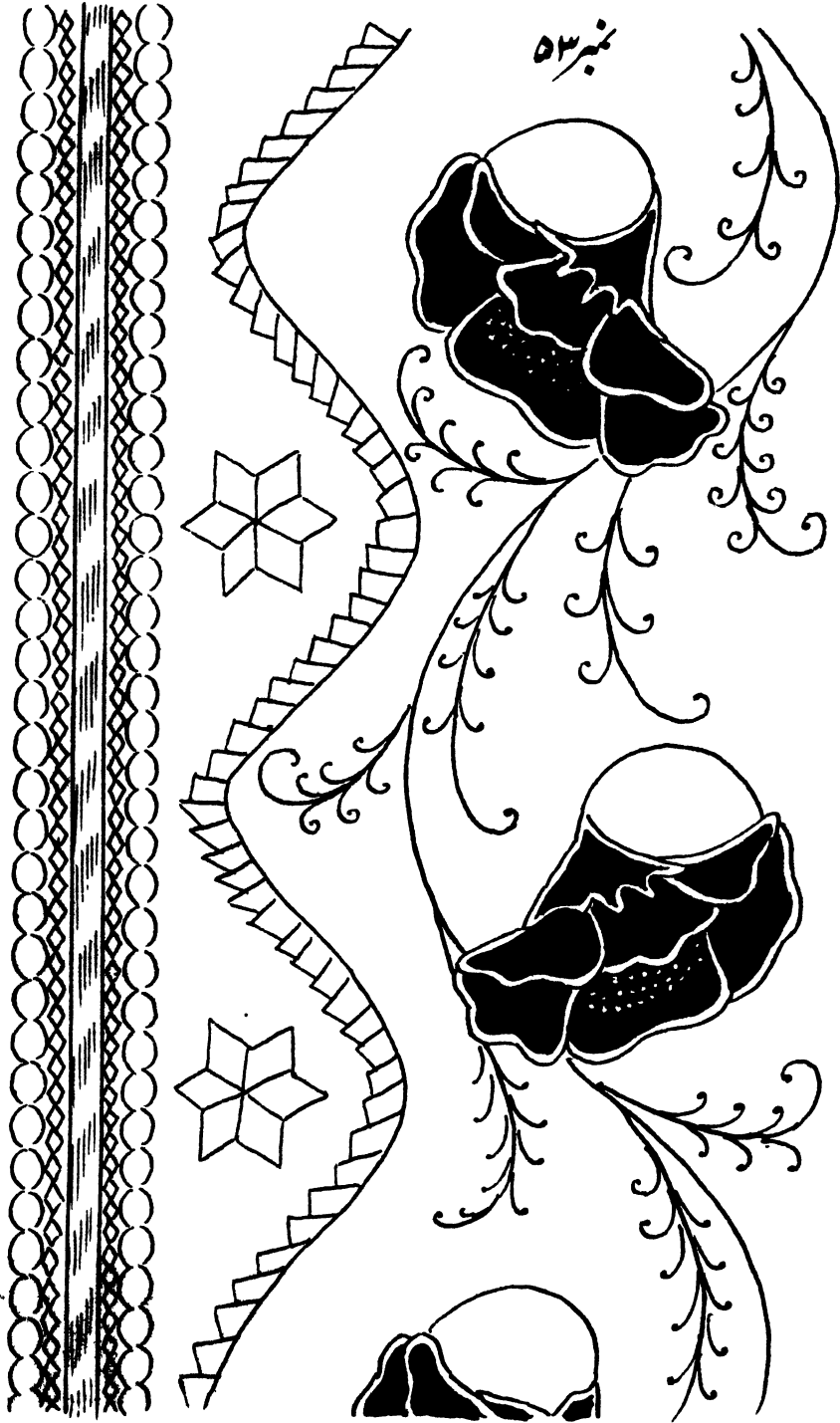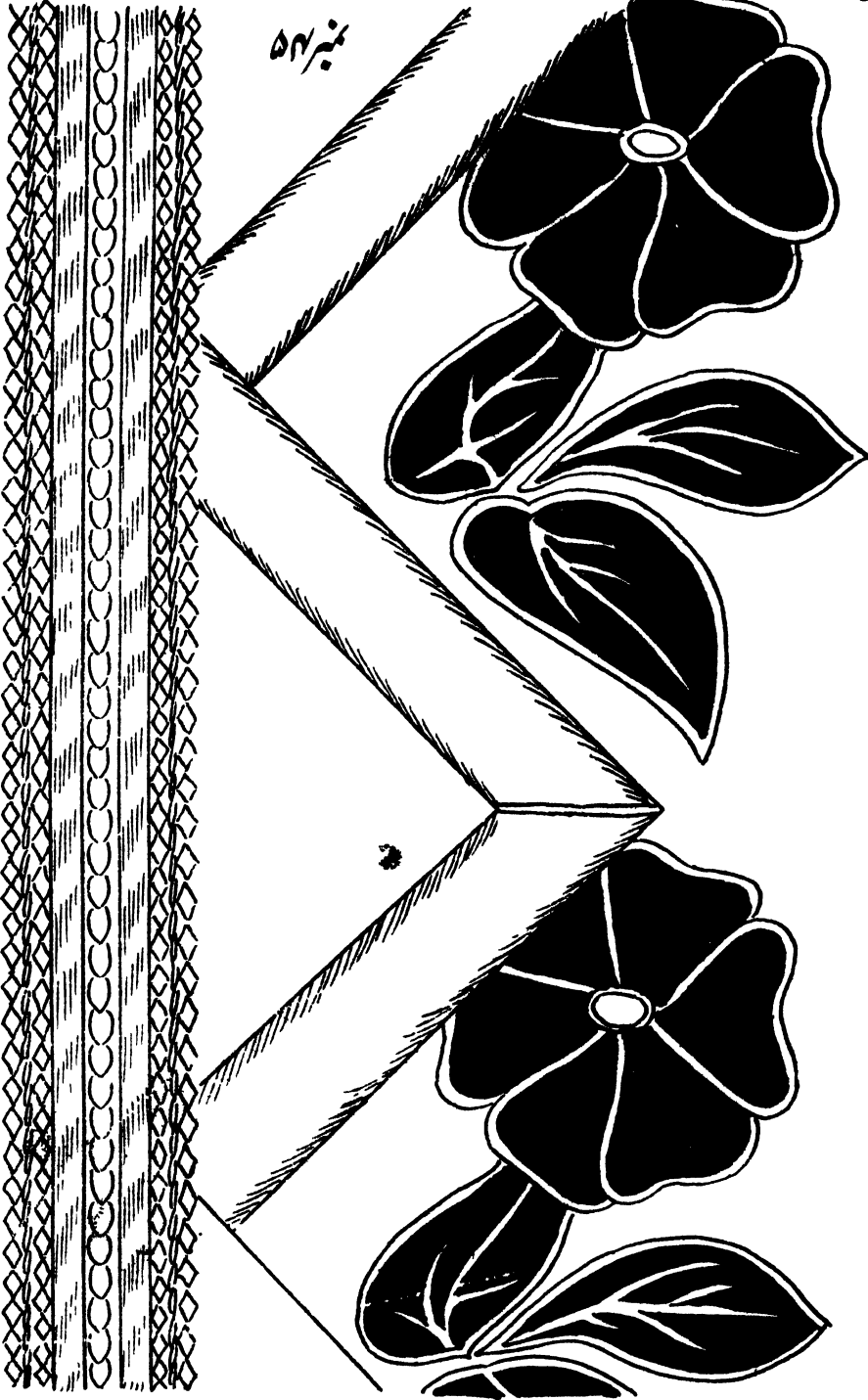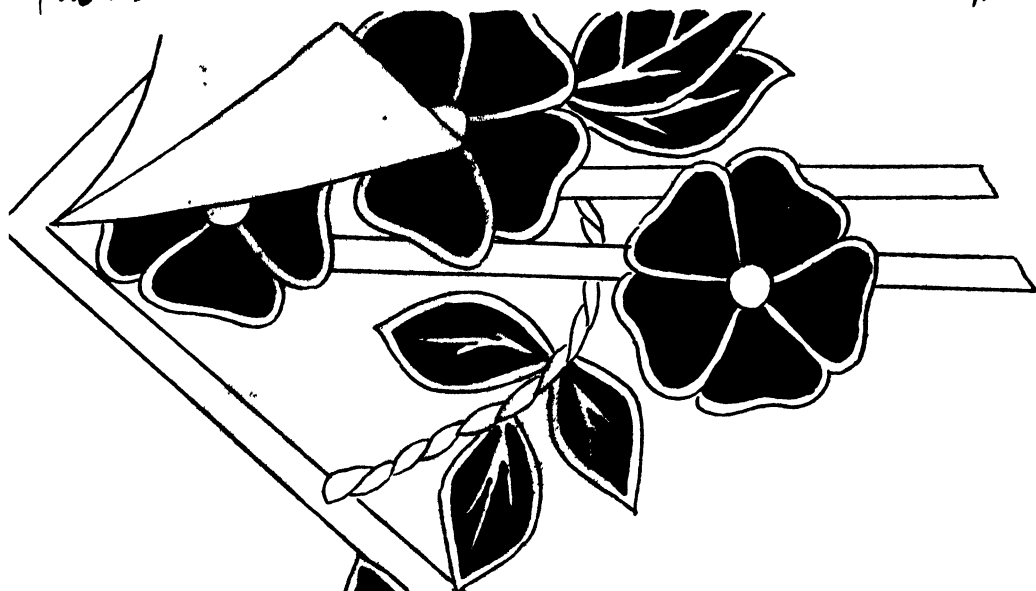
نمبر ۵۲

نمبر۵۳
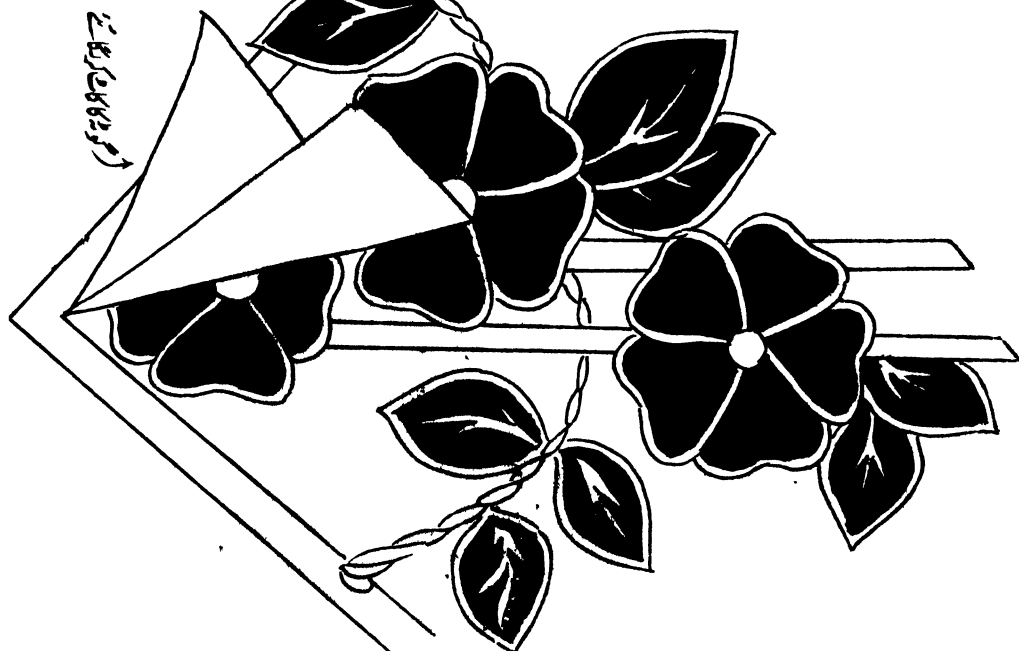
نمبر ۵۴
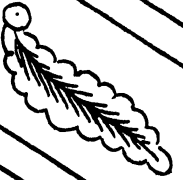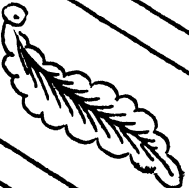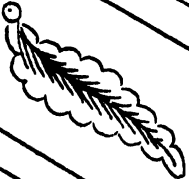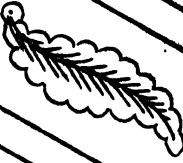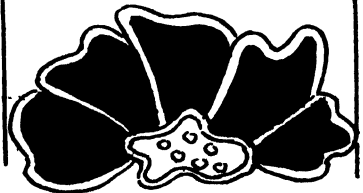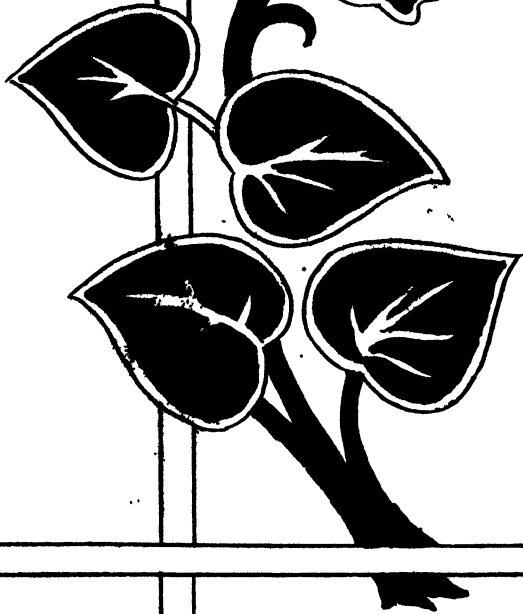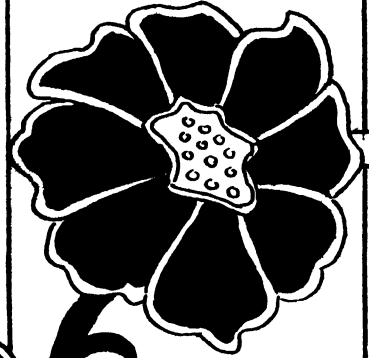
نمبر ۵۵
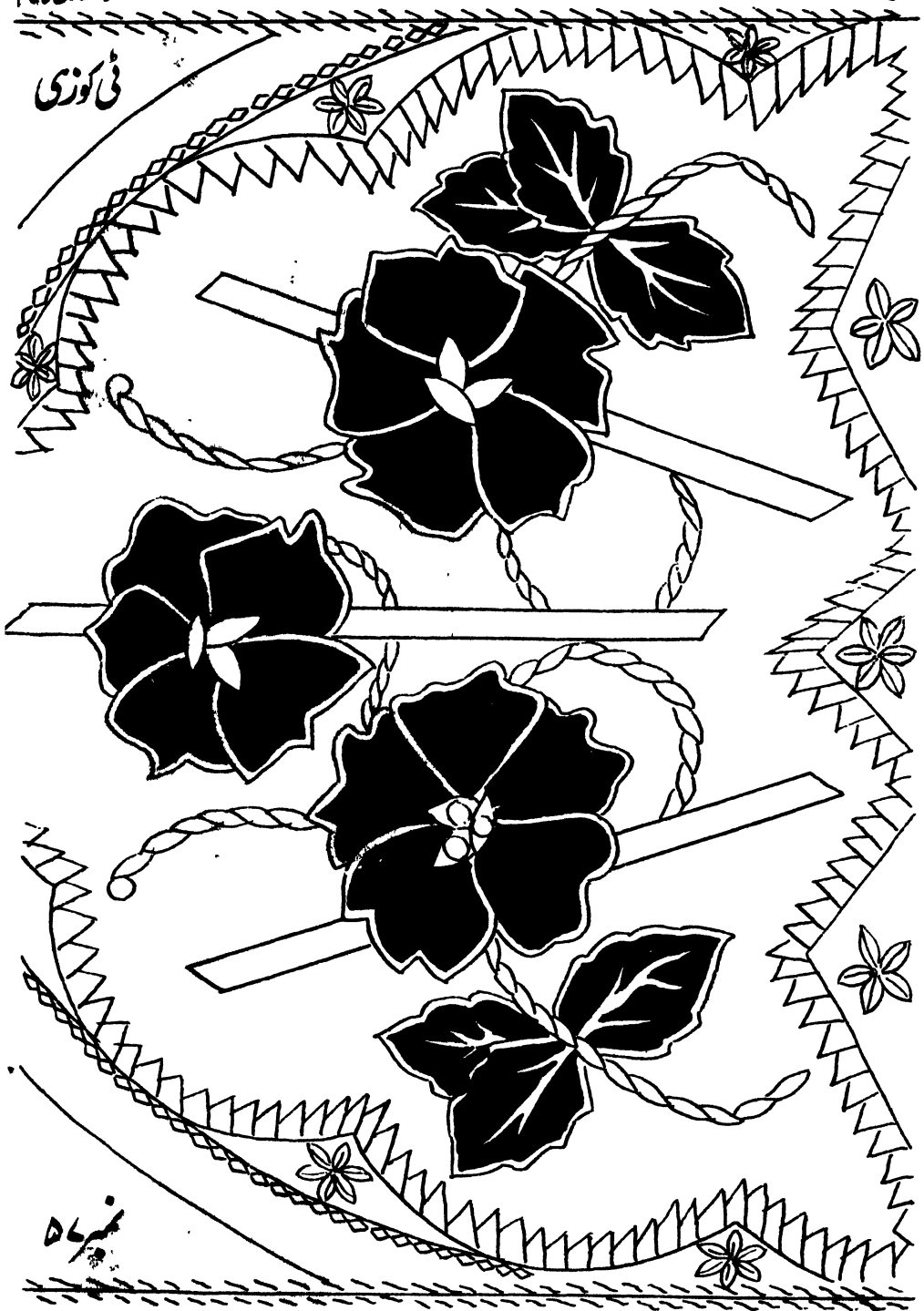
نمبر ۵۶

ٹی کوزی
نمبر ۵

وسطی خاکہ نمبر ۵۸

یہ خاکہ بیگ۔ ٹی کوزی کشن۔ کارنس وغیرہ پر بنایئے۔
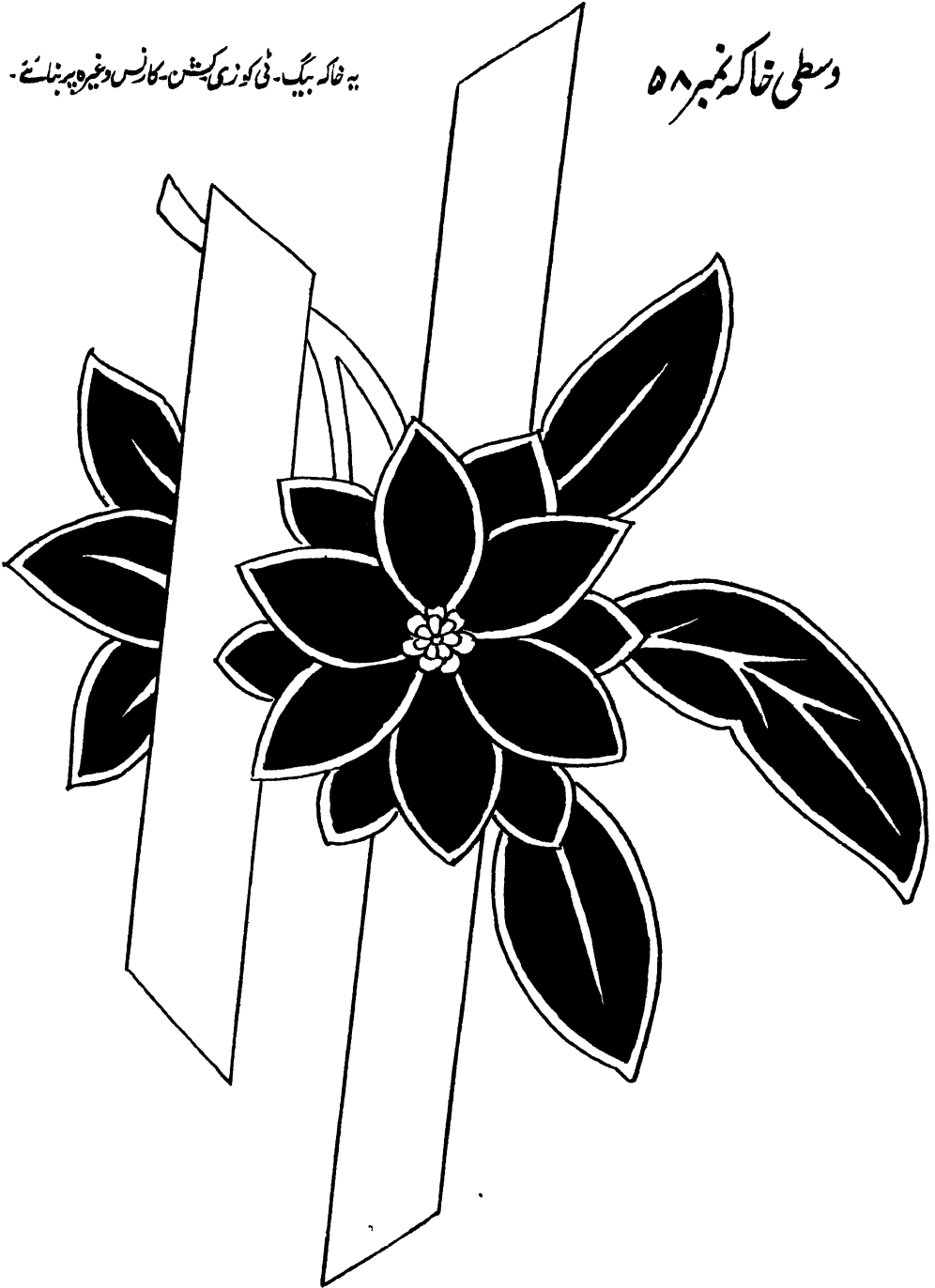
برائے کشن وغیرہ نمبر ۵۹
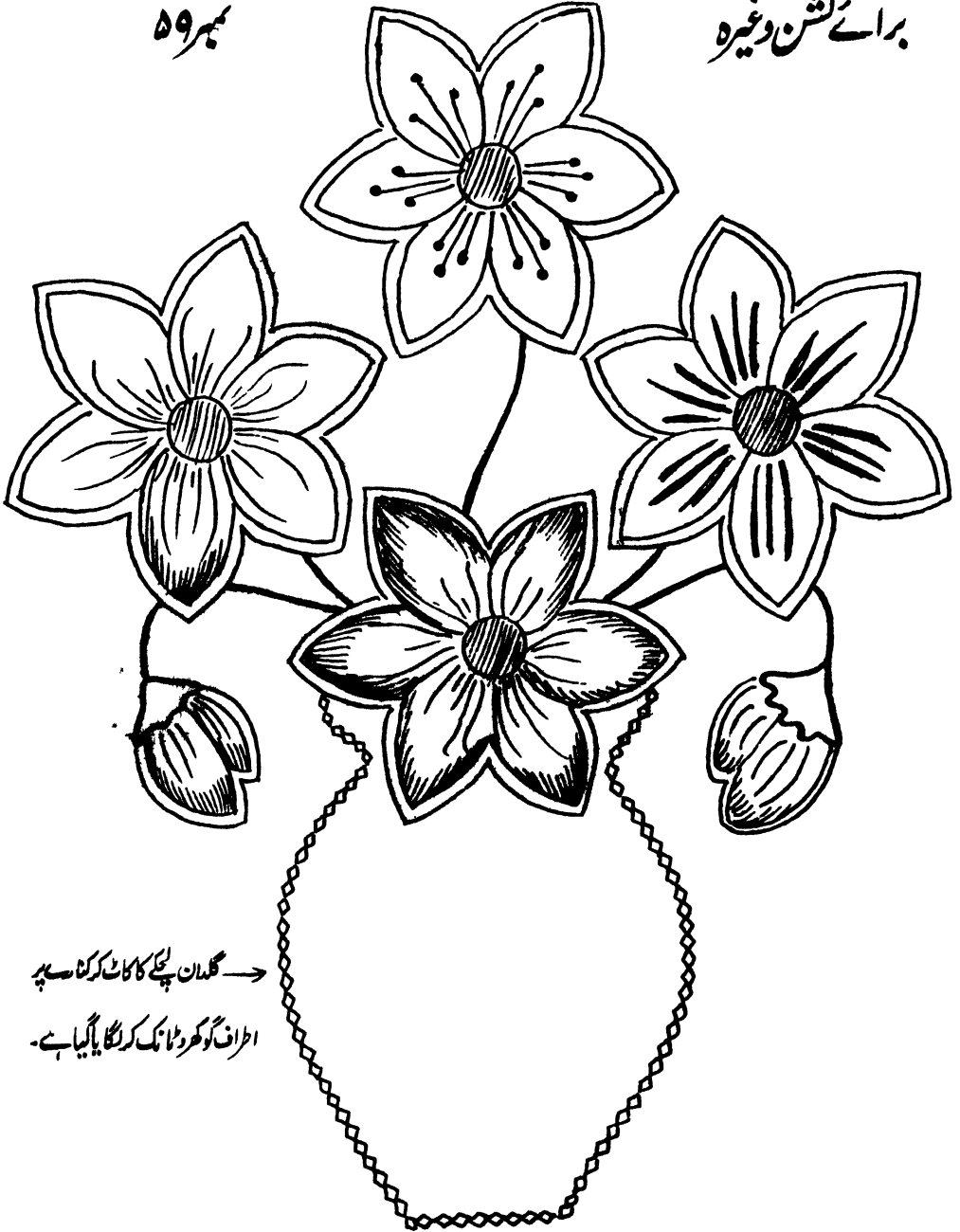
کشن کا چوتھائی مکمل حصہ
نمبر ۶۰
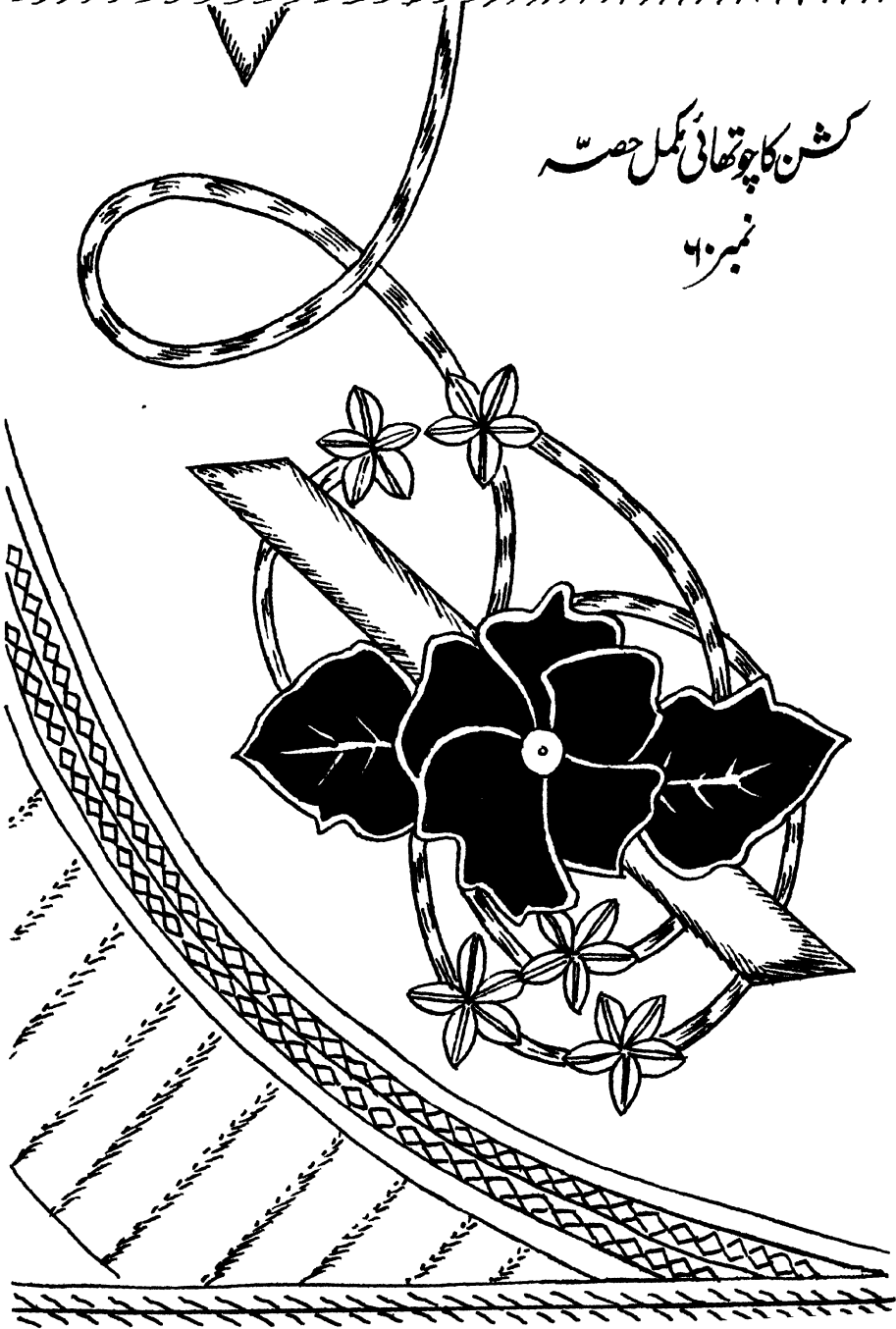
حصہ سوم

ترکیبیں

گوٹے لچکے کی پھول پتیاں وغیرہ تراشنے کا طریقہ:۔ خاکہ مطلوبہ سے پھول پتیاں یا جو چیز زیر تکمیل ہو ٹیشو پیپر پر منتقل کر لیجئے۔ مثلاً آپ کو انگوری خاکہ بنانا مطلوب ہو تو پہلے اس خاکہ کو جس چیز پر بنانا مقصود ہو ہلکے ہلکے نقش کر لیجے پھر اس میں سے خوشہ انگور معہ ڈنڈی ٹیشو پیپر مہین کاغذ پر منتقل کر کے اس کاغذ کو اس کے ہم ناپ چوڑے گوٹہ پر الٹی طرف معمولی گاڑھا گوند خفیف سا لگا کر کاغذ پر چپاں کر دیجئے اور چند منٹ کسی وزنی چیز یا پیپر ویٹ کے نیچے دبا دیجئے جب سوکھ جائے (واضح رہے کہ یہ بالکل نہ سوکھے بلکہ خفیف سا نم ہی رہنا چاہیئے) تو تیز نوک دار قینچی سے بہ احتیاط اطراف کاپے کا رگوٹہ تراش کر جدا کر دیجئے دیکھیے نقشہ نمبر ا خوشہ انگور قطع کیا جا رہا ہے۔ اس نقشہ میں صرف خوشۂ انگور کا قطع کئے جانا ظاہر ہے لیکن اسی طرح مختلف اقسام کے پھول پتیاں۔ پھل تصاویر۔ پرندے۔ تتلیاں وغیرہ وغیرہ قطع کی جاسکتی ہیں۔ اس طرح قطع کرنے کے بعد بنانے کی ترکیب ملاحظہ فرمائیے۔

قطع شدہ گل و برگ کپڑے پر پیوست کرنے کا طریقہ:۔ اس انگوری خاکہ ہی کو لیجئے، اس طرح جب نقشہ آٹھ عدد خوشے اور آٹھ عدد پتے (وضاحت کے لئے دیکھیے نقشہ نمبر ۲ تراشیدہ پتی) گوٹے کے تراش کر رکھ چھوڑیئے۔ اس کے لئے رنگین گوٹہ استعمال کیجئے خواہ طلائی اور نقرئی کا امتیاز ہی رکھئے اب خاکہ نقش شدہ کپڑے پر ان تراشیدہ خوشوں اور پتیوں کو جس طرف کاغذ چپاں ہے اس جانب خفیف سا گوند لگا کر ان کی جگہ منقش کپڑے پر چپاں کر دیجئے اور اطراف سلمہ یا کلابتون بٹا ہوا ہمرنگ مہین تاگے سے بہ صفائی ٹانک دیجئے۔ پتوں کی نسوں پر سادہ سلمہ ٹانک دیجئے اس طرح خوشۂ انگور میں ایک ایک انگور نمایاں کرنے کے لئے خوشہ پر حسب نقشہ دائرہ کی شکل میں مہین سلمہ ٹانکا جائے گا۔ واضح رہے اس خاکہ میں جو چوڑی پیٹی نظر آ رہی ہے اسے خوشے اور پتیاں چپاں کرنے سے قبل ہی پون انچ چوڑا گوٹہ بہ مطابق نقشہ خم اور موڑ کا لحاظ رکھ کر ٹانک کر بنائی جائے گی مابعد خوشے و پتیاں چپاں کر کے تکمیل کیجئے۔ ملاحظہ فرمائیے ڈیزائن نمبر ۱۶ اس ترکیب کو سمجھنے میں مزید سہولت ہوگی۔

مندرجہ بالا طریقے سے ہر قسم کے خاکے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ گریاں۔ بیلیں۔ پھول۔ گلدستے پھولوں کی ڈالیاں۔ وضع وضع کے خاکے۔ فوٹو فریم۔ نقشہ جات بمائے فریم۔ سینریز خصوصاً سینریز وغیرہ تیار کر کے شیشہ اور فریم سے مزین کیجئے نہایت

خوشنما جاذب نظر ہونگی۔ ڈنڈیاں بھی سلمہ یا کلابتون سے بنائی جائیں گی۔ اس کے علاوہ موٹی پتیاں پٹڑ پرند وغیرہ بنانے کے لئے ذرا اور مہین دھنک بھی درکار ہوگی۔

بعض خاکوں میں پھول صرف مہین دھنک موڑ موڑ کر بنائے گئے ہیں اور ڈنڈیاں سلمہ وغیرہ سے اور ستاروں کی بھی آمیزش ہے۔ بالخصوص خاکہ نمبر ۶۴-۶۵ اور ۶۸ اسی طرح بنیں گے۔

شنائل کی آمیزش:- گوٹے لچکے کی گل سازی و گل کاری میں شنائل کی آمیزش بھی دوچند خوبی پیدا کر دیتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ نہایت آسان اور کم خرچ ہے۔ سلمہ اور کلابتون کی طرح گراں قیمت نہیں۔ طلائی نقرئی۔ گنگا جمنی جھلملاتے ہوئے گل و برگ کے اطراف رنگین مخملی ڈوری بے حد پیاری معلوم ہوتی ہے۔

شنائل ٹانکنے کی ترکیب و طریقہ:- گل و برگ تحریر بالا کے مطابق قطع کر کے چسپاں کیجئے اور پھول کے کنار پر حسب پسند رنگ کی شنائل کا ایک سرا چٹکی سے پکڑ کر رکھئے اور مہین سوئی سے دو ایک مضبوط لیکن نہایت مہین ٹانکے اس طرح کہ اوپر بالکل نظر نہ آئیں لگائیے اور نیچے سے سوئی کپڑے میں سے گزار کر تہائی یا چوتھائی انچ کے فاصلے پر کنار گل پر نکالئے اور شنائل کے درمیانی بٹے ہوئے تاگے کے عین بیچوں بیچ سے سوئی نکالئے اور تاگا اور کھینچ لیجئے اور جس جگہ سے اوپر کھینچی گئی ہے اس جگہ سے نیچے سوئی نکال کر آگے ٹانکا لیجئے۔ شنائل ٹانکنے کے دوران میں گل و برگ کے کٹاؤ و خم اور لکیروں کے پیچ کا پورا پورا خیال رکھنا چاہئے۔ ڈنڈیاں ٹہنیاں وغیرہ بھی شنائل سے بنیں گی۔ اگر مرضی ہو تو مزید خوشنمائی کے لئے اس کے دونوں اطراف بٹا ہوا کلابتون بھی ٹانکا جاسکتا ہے۔ اس کام کے لئے خاکہ کے انتخاب میں بے حد احتیاط اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ خاکے صاف کھلے کھلے اور گل و برگ واضح ہو کہ جیسا کہ حصہ ھذا میں بعض خاکے خصوصیت سے اس مقصد کے لئے نہایت موزوں اور مناسب ہیں مثلاً خاکہ نمبر ۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۸۱-اور ۸۲ کو شنائل سے بنائیے۔

ترکیب طوطا ٹہنی پر برائے فریم نمبر ۶۹:- اس فریم کے تیار کرنے کی تمام و کمال ترکیب درج ذیل کی جاتی ہے تاکہ ناواقف اور مبتدی بہنوں کو اس کے تیار کرنے میں کچھ دقت پیش نہ آئے۔ جس کپڑے پر بنانا مقصود ہو خاکہ کپڑے پر منتقل کر لیجئے۔ اگر سیاہ یا ناسی مخمل پر بنائی جائے تو مناسب ہے مخمل پر خاکہ اس طرح نقش کیجئے کہ آبی رنگ "واٹر کلر بکس" کے سفید روغن سے مہین برش کے ساتھ خاکہ نقش کر لیجئے۔ پھر اس خاکہ کی تمام چیزوں کو علیحدہ مہین کاغذ پر اتار کر ترکیب مندرجہ بالا کے مطابق قطع کر لیجئے۔ اس کے لئے گوٹہ صرف نقرئی لیجئے خواہ خاکے کی مناسبت سے رنگین ہی استعمال کیجئے۔ تمام چیزیں علیحدہ علیحدہ قطع کی جائیں گی۔ تین آم تراشئے دیکھئے نقشہ نمبر ۳ تراشیدہ آم۔ یہ دو اکٹھے تراشے جائیں گے اور ایک علیحدہ۔ اسی طرح طوطے کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر کے گوٹے کا تراشا جائے گا۔ دیکھئے نقشہ نمبر ۴-۵ اور ۶۔ اس طرح طوطا تراش کر رکھ لیجئے۔ پھر اسی طریقے سے ٹہنیاں بھی تراش کر

رکھ دیجئے۔ اب انھیں کپڑے پر اس طرح ترتیب وار چیپاں کیجئے۔ پہلے طوطے کا نمبر ۱ والا حصہ پھر نمبر ۲ پھر نمبر ۳۔ اس کے
بعد آم ٹہنیاں چیپاں کیجئے۔ پھر چوڑی دھنک کی پتیاں موڑ موڑ کر ٹانک دیجئے۔ چونچ کے بالائی حصہ پر حسب نقشہ سرخ
ریشم کا ٹکڑا چیپاں کیجئے۔ پھر اطراف سلمہ چمکدار ٹانک دیجئے۔ دم کی لکیروں پر کے کٹاؤ پر بھی سلمہ لگایا جائے گا۔ پیر کے
نشانات بھی سلمہ سے آنکھ سلمہ کا حلقہ درمیان سیاہ موتی ٹانک کر بنائی جائے گی۔ آم اور ٹہنیوں کے اطراف گجائی ٹانک کر مستحکم
کر دیجئے۔ پتیوں پر بھی درمیان الطونس سلمہ ٹانکئے۔ طوطے کی چونچ سادہ سلمہ سے بھر کر کاڑھ دیجئے۔ بالائی حصہ حسب نقشہ پہلے ہی
گوٹہ ٹانک کر پٹی بنا لینی چاہئے اور اس پٹی پر رنگین جرمنی ستاروں سے ٹانک کر گل لک بنا لیجئے اور فریم و شیشہ ڈلوا کر زیب دیوار
کیجئے نہایت خوشنما ہوگا۔

ترکیب سینری (منظر) برائے فریم:— اس سینری کو تیار کر کے فریم کروائیے۔ خوشنما ہوگی جس طرح طوطا بنایا گیا ہے۔ مور بھی بنا لیجئے۔ مور کی قطع کی وضاحت کر دی
گئی ہے۔ دیکھئے نقشہ نمبر ۸-۹-۱۰ اور ۱۱۔ پھر نمبر ۱-۲ والا حصہ چیپاں کیجئے اور دم کے تمام پان بھی چیپاں کر دیجئے۔ پھر
نمبر ۸ کی طرح پنکھ پر سادہ سلمہ ٹانکئے۔ اور نمبر ۱ کے مانند پاؤں پر اطراف گجائی لگائیے۔ سیدھی لکیر بھی گجائی کی بنے گی
پھر نمبر ۲ کی طرح دم چمکدار سلمہ سے کاڑھ دیجئے۔ چونچ بھی سلمہ سے عطرہ سلمہ اور موتی سے۔ پیر زر سے کاڑھئے۔
آنکھ کے لئے سیاہ موتی لگائیے۔ بعد تکمیل پاؤں پر اور پنکھ پر فیروزی رنگ سے پینٹ کر دیجئے اور دھبن سلمہ کے ٹکڑے
ٹانک دیجئے۔ پیڑ اور ڈالیاں کلابتون سے بنائیے۔ پتیاں دھبن دھنک کی موڑ کر بنائی گئی ہیں۔ سورج طلائی گوٹے کا نمبر ۱۲
کے مطابق کاٹ کر چیپاں کیجئے اور پر کے کنارے پر چپٹا ہوا گوکھرو ٹانکئے اور بالائی لکیریں نقرئی و طلائی چمکیلے سلمہ سے بنائیے
پہاڑیوں ٹکریوں اور آسمان کی علامت بادلے کے تار ٹانک کر ظاہر کیجئے۔ اڑتے ہوئے پرند بھی زر کے ایک دو
ٹانکوں سے ظاہر کیجئے۔ نچلی پٹی کے نشان بٹے ہوئے کلابتون سے بنا کر عبارت سلمہ سے کاڑھ دیجئے۔ تیار ہے۔

نوٹ

حصہ ہذا کے بعض خاکوں میں دھنک کی ٹہنیاں پتیاں بنانے کی ضرورت ہے۔ اس کی ترکیب حصہ اول میں
ملاحظہ فرمائیے۔ بعض لوگ گوٹہ کپڑے پر چیپاں کر کے گل و برگ قطع کرتے ہیں۔ لیکن اس کام میں مجھے یہ طریقہ پسند نہیں۔

سیدہ اشرف

نقشہ جات متعلق تراکیب حصہ سوم
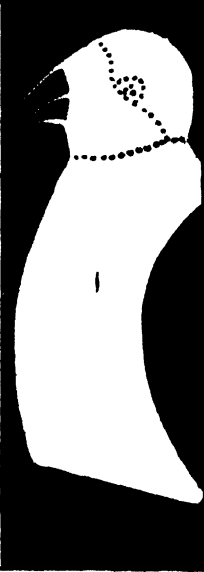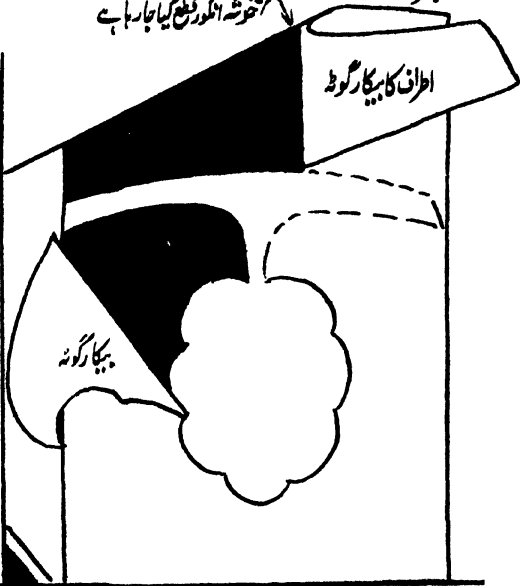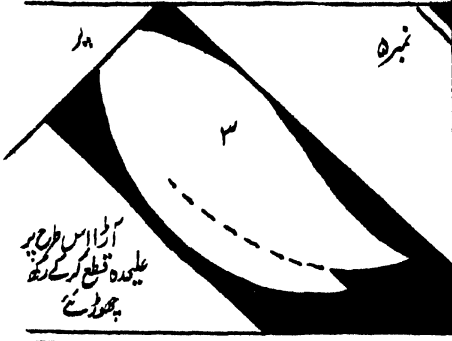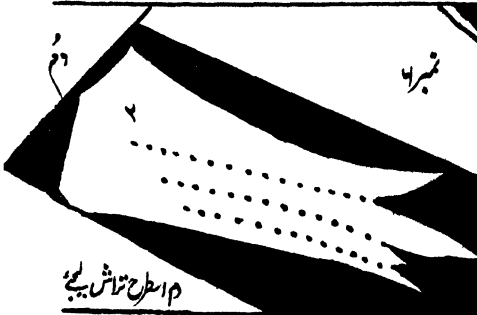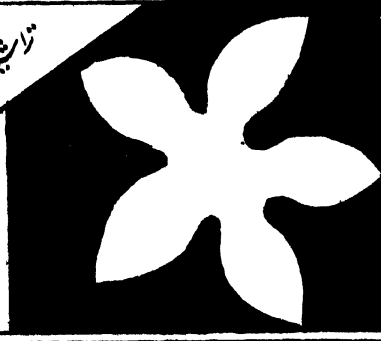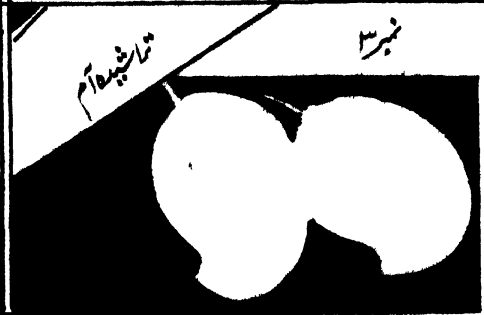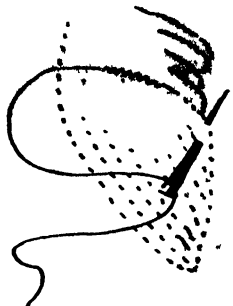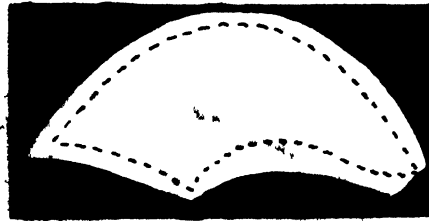
نمبر ۷
تراشیدہ مور
۱
نمبر ۱۲
گوٹہ کناری کا کام
دم کے پان لگا کر سلمہ ٹانکا جا رہا ہے۔
۱۱۱
نمبر ۸
تیار شیدہ پنکھہ سلمہ سے بنایا جا رہا ہے
نمبر ۹
تراشیدہ پنکھہ
۲
نمبر ۱۳
تراشیدہ گوٹہ سورج کیلئے
نمبر ۱۰
نمبر ۱۱
دم کا پان
اس طرح اطراف گجائی لگا کر
تیار کیجئے
۱۱۱
نمبر ۱۴
تیار سورج
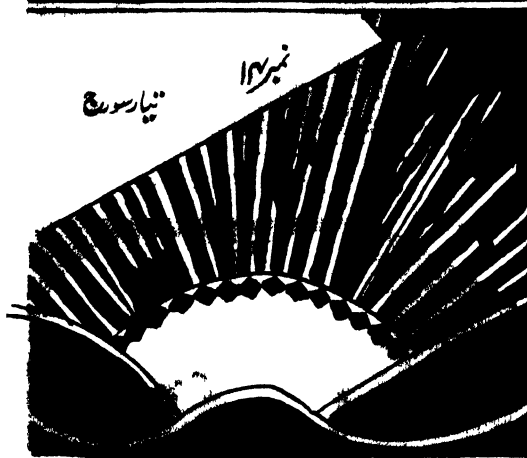
حصہ سوم

ترکیبیں مختلف نمونہ جات

ڈیل کم خاکہ نمبر ۷۲:- از مس - خ ہمشیرہ محمد راشد کپور تھلہ - ڈیل کم برائے فریم - یہ خاکہ تیار کر کے فریم اور شیشہ ڈلوا کر زیب دیوار کیجئے - پھول کے لئے چوڑے پلکے کی ضرورت ہے پتیوں کے لئے ایک انگل کناری کافی ہے ڈیل کم گوٹہ کا کاٹ کر بنائیے - شاخوں پھول پتیوں اور حرف کے اطراف تار کا گوکھرو لگائیے -

بیل خاکہ نمبر ۷۳:- از محترمہ مسز ز - حمید - یہ بیل ساری کے لئے مناسب ہے پھول گوٹہ کے بنا کر اس کے بیرونی کنارہ پر بٹا ہوا رنگین کلابتون ٹانکیے اور اندرونی حلقہ بھی کلابتون سے بنائیے طرہ گل سلمہ سے بنا کر سرے پر موتی لگائیے - ڈنڈیاں بٹے ہوئے سبز کلابتو سے تیار کیجئے - کنگورے چپا سے بنا لیجئے - بیل تیار ہے -

بیل خاکہ نمبر ۷۴:- از مس حلیم النساء مرزا نیاز بیگ - پونہ - یہ بیل بے حد آسان ہے - پھول کاٹ کر بنائیے - ڈنڈیاں گوکھرو یا تار گوکھرو سے کنارے پر چپا لگائیے -

بیل خاکہ نمبر ۷۵:- از مس حلیم النساء مرزا نیاز بیگ پونہ - یہ بیل بھی مندرجہ بالا طریقے سے بنے گی لیکن کنارے پر صرف دھنک ٹانکی جائے گی -

چوڑی بیل نمبر ۷۶:- از - بنت مہدی حسن - لکھنؤ - یو - پی - یہ بے حد آسان ہے - دو انگل چوڑے پلکے کی پتیاں تراش کر ٹانکیے - اطراف تار گوکھرو لگائیے - ڈنڈیاں گوکھرو سے بنائیے - ٹوپی کے لئے مناسب ہے -

سادہ بیل خاکہ نمبر ۷۷:- از مس رئیس فاطمہ اشتیاق حسین - لکھیم پور - اس بیل کو ٹوپی پر بنائیے - تین انگل چوڑے گوٹے کی پنکھڑیاں کاٹ کر حسب نقشہ پھول تیار کر لیجئے - بیل تار گوکھرو سے بنائیے -

شلوار کے پائنچوں کی بیل نمبر ۷۸:- از - نور روز بانو بنت بابو گلزار احمد مرحوم فتح گڈھ - یہ بیل حسب دلخواہ اشیاء پر بنائی جا سکتی ہے - پھول گوٹے کے کاٹ کر بنائیے اور پنکھڑیوں کے اطراف گوکھرو یا بٹا ہوا کلابتون لگائیے - کنارے پر دو انگل چوڑا گوٹا ایک جانب سے ایک انچ فاصلے سے آدھا انچ کاٹ لیجئے اور دونوں طرف کی نوکیں اندر موڑ کر نوک دار کنگورے ایک جانب بنا لیجئے - ملاحظہ فرمائیے نقشہ -

ٹوپی کی بیل خاکہ نمبر ۷۹:- از بیرز نگزاری بیگم انبیاز علی۔ اہر ی مجسٹریٹ۔ فتح گڑھ۔ ٹوپی کے علاوہ جمپر کے گلے آستین پر بھی بنائی جا سکتی ہے۔ بیں نے آسمانی رنگ کی ساٹن کے پاجامے پر سلائی کے اوپر بنائی ہے جو بہت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ نقشہ کے مطابق پھول پتیاں گوٹے کی کاٹ کر کپڑے پر منتقل شدہ نقشہ پر چپاں کر دیجئے۔ اور سنہرے تاگے سے بٹا ہوا کلابتوں پھول پتیوں کے کناروں پر اور ڈنڈیوں پر مہین ٹانکوں سے ٹانک دیجئے۔ اسی طرح ٹوپی پر بھی بنا لیجئے۔ اگر علیحدہ حاشیہ بنالیں تو بہتر ہے۔

بڑے پھول کی بیل نمبر ۸۰:- از محترمہ بشری محمد علی نواب گنج الہ آباد۔ لچکے کا پھول بہ صفائی تراش کر قینچی سے کپڑے پر چپاں کیجئے اور مہین کلابتون سے بہ احتیاط کنارے بٹن ہول اسٹچ سے بھر دیجئے۔ اور ڈنڈیاں بھی کلابتون سے بنائیے۔ پھول کے درمیان ستارہ لگائیے۔

چوڑے گوٹے کی دو بیلیں نمبر ۸۱-۸۲:- از قمر جہاں ہمشیرہ محمد معین وکیل لکیم پور۔ ان بیلوں کے لئے تین انچ چوڑا گوٹہ سفید ۸ گز لیجئے اور ۸ گز دھنک پھر حسب نقشہ پھول پتیاں تراش کر رکھ لیجئے۔ اس کے بعد دھنک سوئی پر لپیٹ کر ڈال بنا لیجئے ساتھ ہی پھول پتیاں رکھ کر نصف انچ موڑ کر کناروں پر ترپائی کرتی جائیں۔ پھولوں کے درمیان ستارہ لگائیے۔ علیحدہ فیتہ بنا کر کپڑے پر لگائیے۔ خواہ کپڑے پر بنا لیجئے۔

لچکہ کی بیل نمبر ۸۳:- از شفیق جہاں ہمشیرہ محمد معین وکیل۔ لکیم پور۔ یہ بیل لچکہ دھنک سے بنائی جاتی ہے۔ فیتہ ۔ ین ایک انچ چوڑا۔ ۸ گز دھنک سنہرا ۸ گز کلابتون ایک لچھی۔ پہلے لچکہ کی حسب نقشہ پتیاں تراش کر موڑ لیجئے اور فیتہ مطابق نقشہ ٹانک کر کلابتوں سے ڈالیاں بنا لیجئے۔ بیل تیار ہے۔

گریبان خاکہ نمبر ۸۴:- از مس حلیم النساء مرزا نیاز بیگ۔ پونہ۔ اسے مہین گوٹہ اور دھنک سے بنائیے پھول دھنک کے موڑ کر بنائے گئے ہیں پتیاں گوٹے کی ڈنڈیاں دھنک ٹانک کر بنائیے ہر دو نی لکیر پر دھنک ٹانک کر بنائیے۔

خاکہ نمبر ۸۵:- از۔ بدرالنساء بیگم منصوری۔ گوٹے کی پھول پتیاں کاٹ کر گوکھرو کے ساتھ ٹانکئے۔ ڈنڈیاں بھی گوکھرو سے بنائیے۔

ٹوکری خاکہ نمبر ۸۶:- از بستبشرہ خاتون دہلی۔ گوٹہ مہین دھنک اور نقیش سے یہ ٹوکری حسب مرضی اشیاء پر تیار کیجئے۔

ٹوکری خاکہ نمبر ۸۷:- از مقدسہ خاتون ادیب دہلی۔ سنہرے گوٹے سے بڑا چھوٹا پھول پتیاں بناؤ اور چاروں طرف سلمہ لگاؤ۔ سبز ڈوری سے ڈنڈیاں بناؤ سفید دھنک سے اوپر کی ٹائی اور گملہ بناؤ نفیس ہوگی۔

نوٹ ان تمام خاکوں میں پھول پتیاں مختلف طریقوں سے بنائی گئی ہیں اور کپڑوں پر بھی مختلف طریقوں سے لگائی گئی ہیں لہٰذا اس کی مفصل ترکیب اور پھول پتیاں بنانے کے تمام مکمل طریقے اس حصے کے ابتدائی صفحات پر بغور ملاحظہ فرمائیے۔

سیدہ اشرف

چوڑی بیل نمبر ۶۱

کیریوں کی بیل نمبر ۶۲
تتلیوں کی بیل نمبر ۶۳

گریبان نمبر ۶۴۱

کشن کا خاکہ نمبر ۶۵

ڈالی نمبر ۴۶
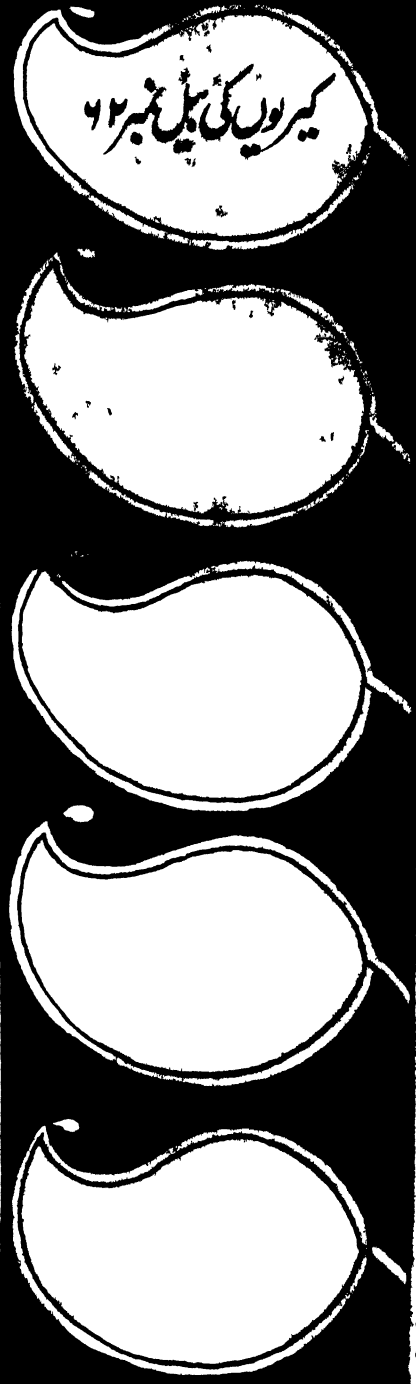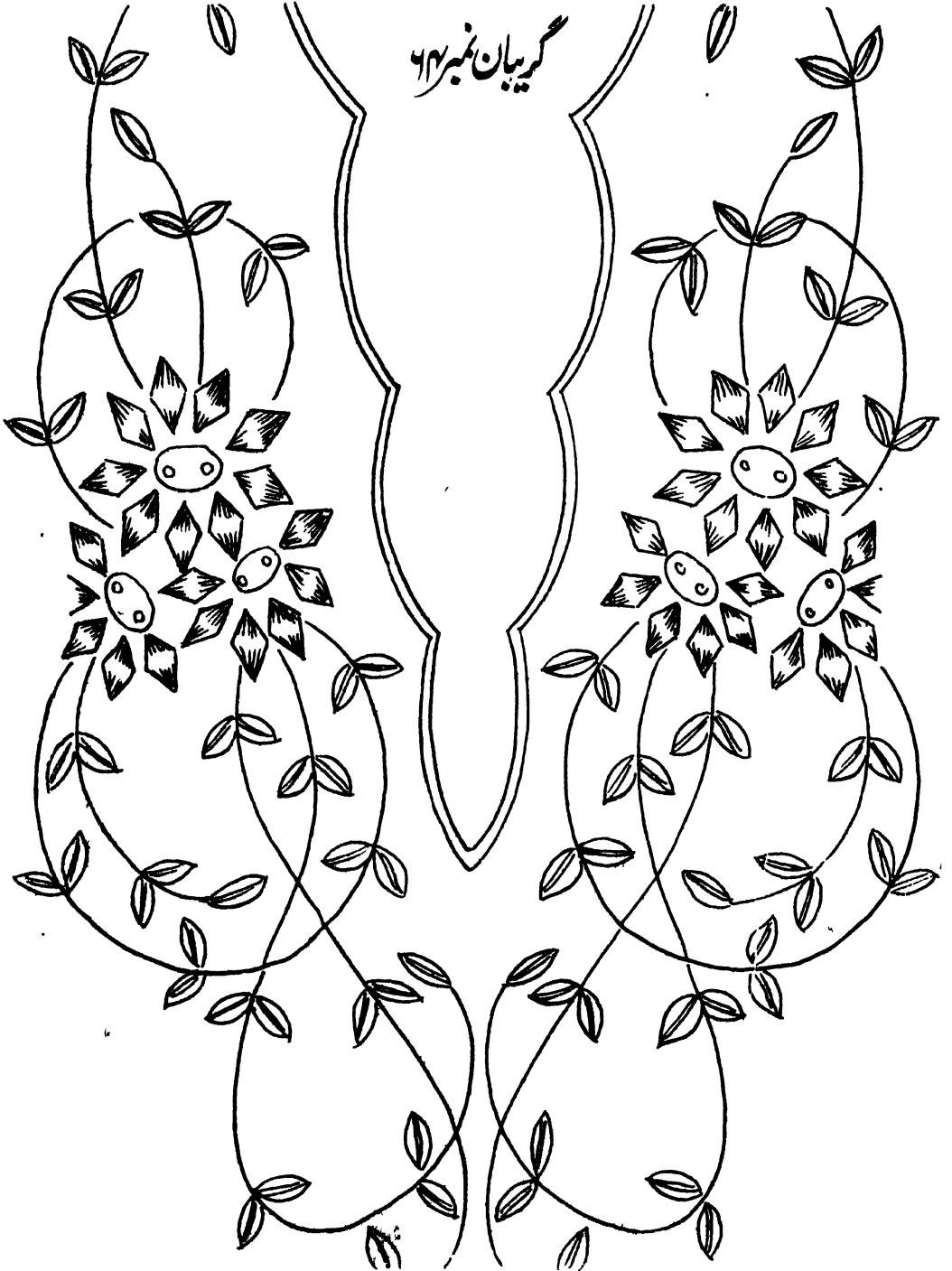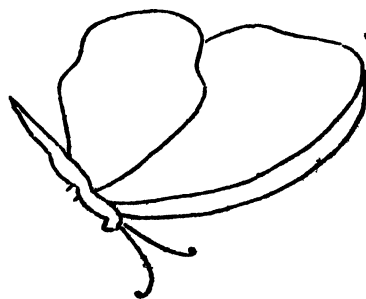
خاکہ برائے کشن نمبر ۴۸
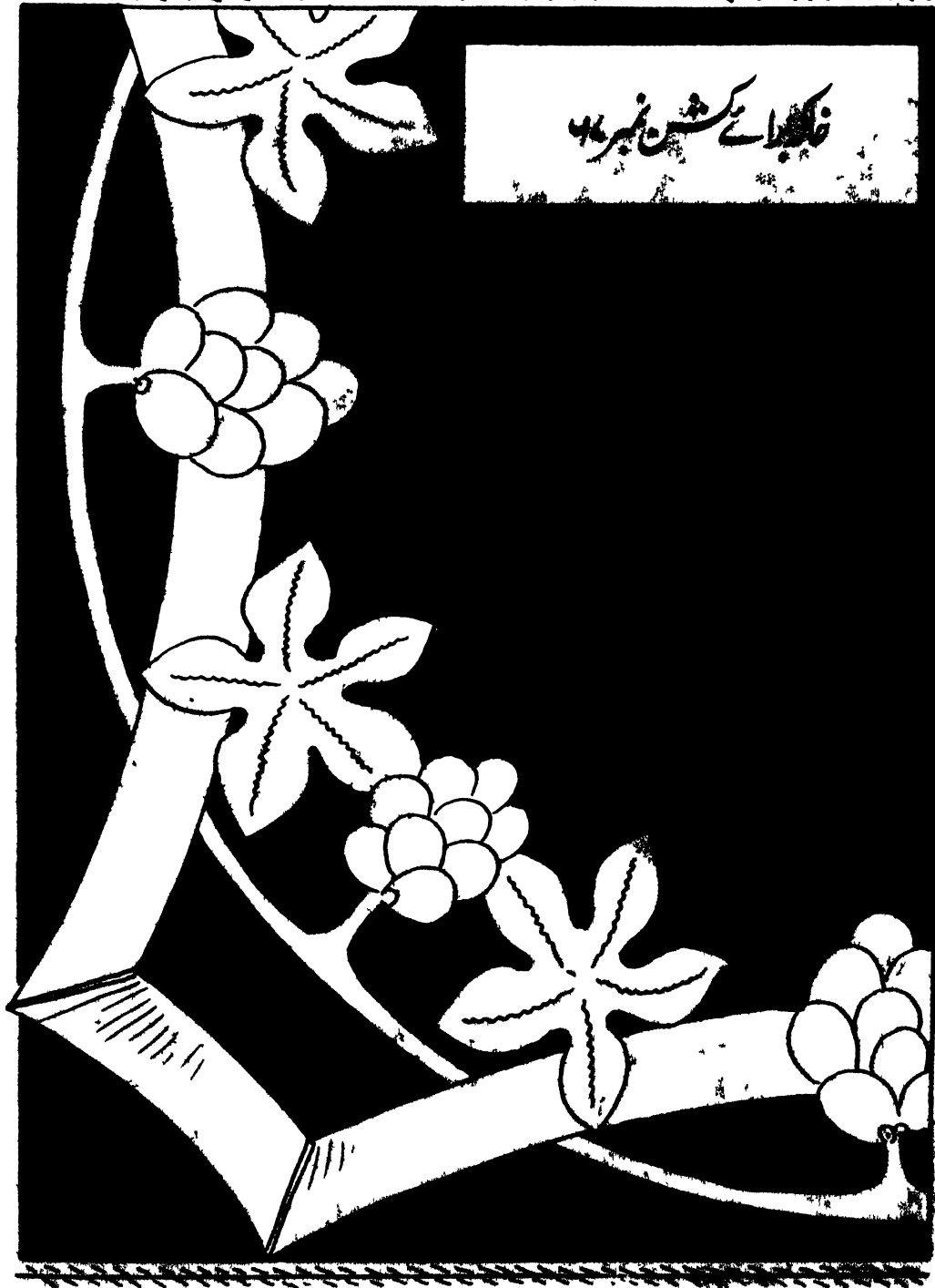
فوٹو فریم نمبر ۶۸

برائے فریم نمبر ۶۹

سینری مکمل نقشہ نمبر ۱
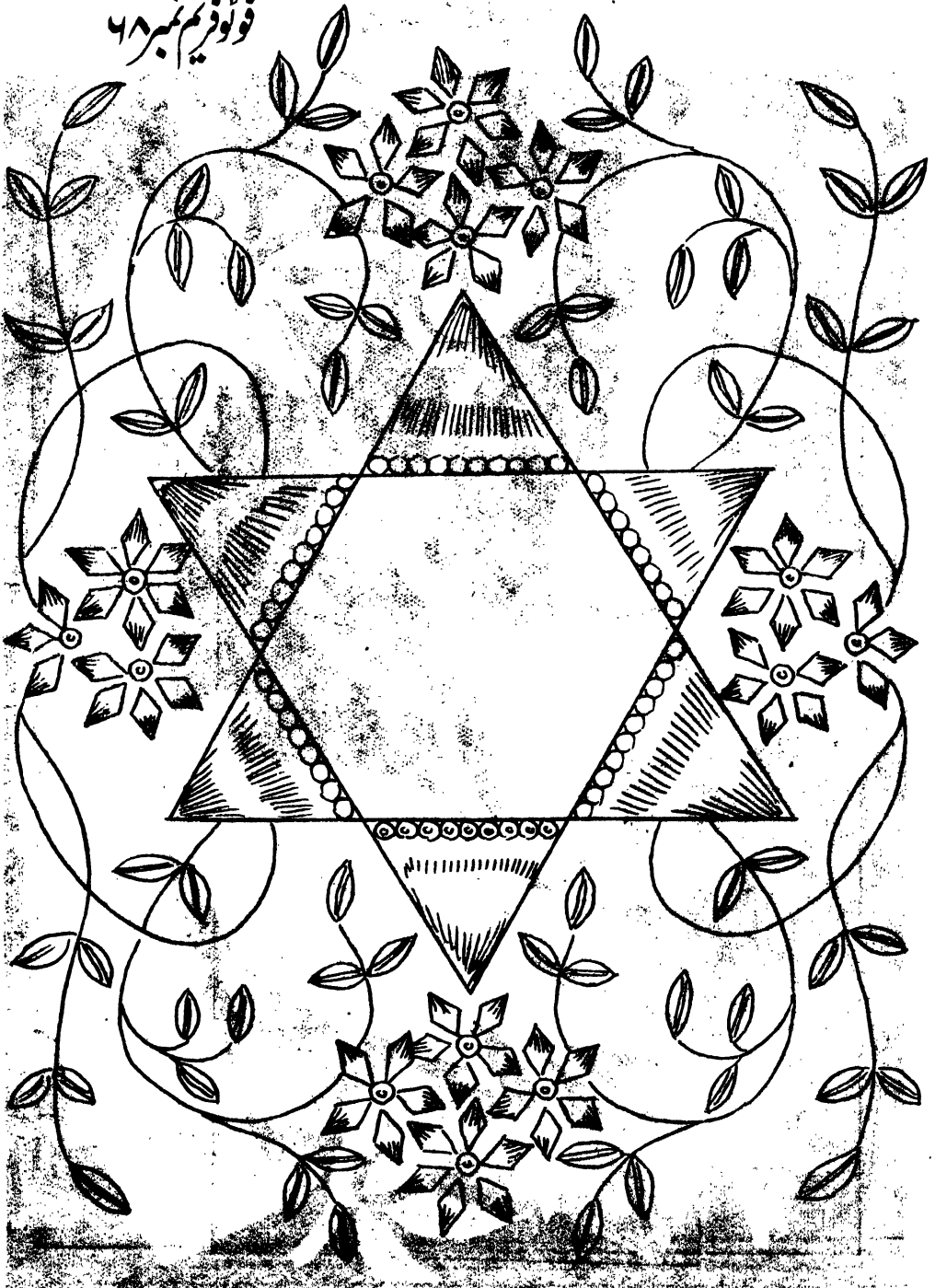
خاکہ نمبر ۷۲

برائے اسکرین یا آرائشی فریم کشن وغیرہ
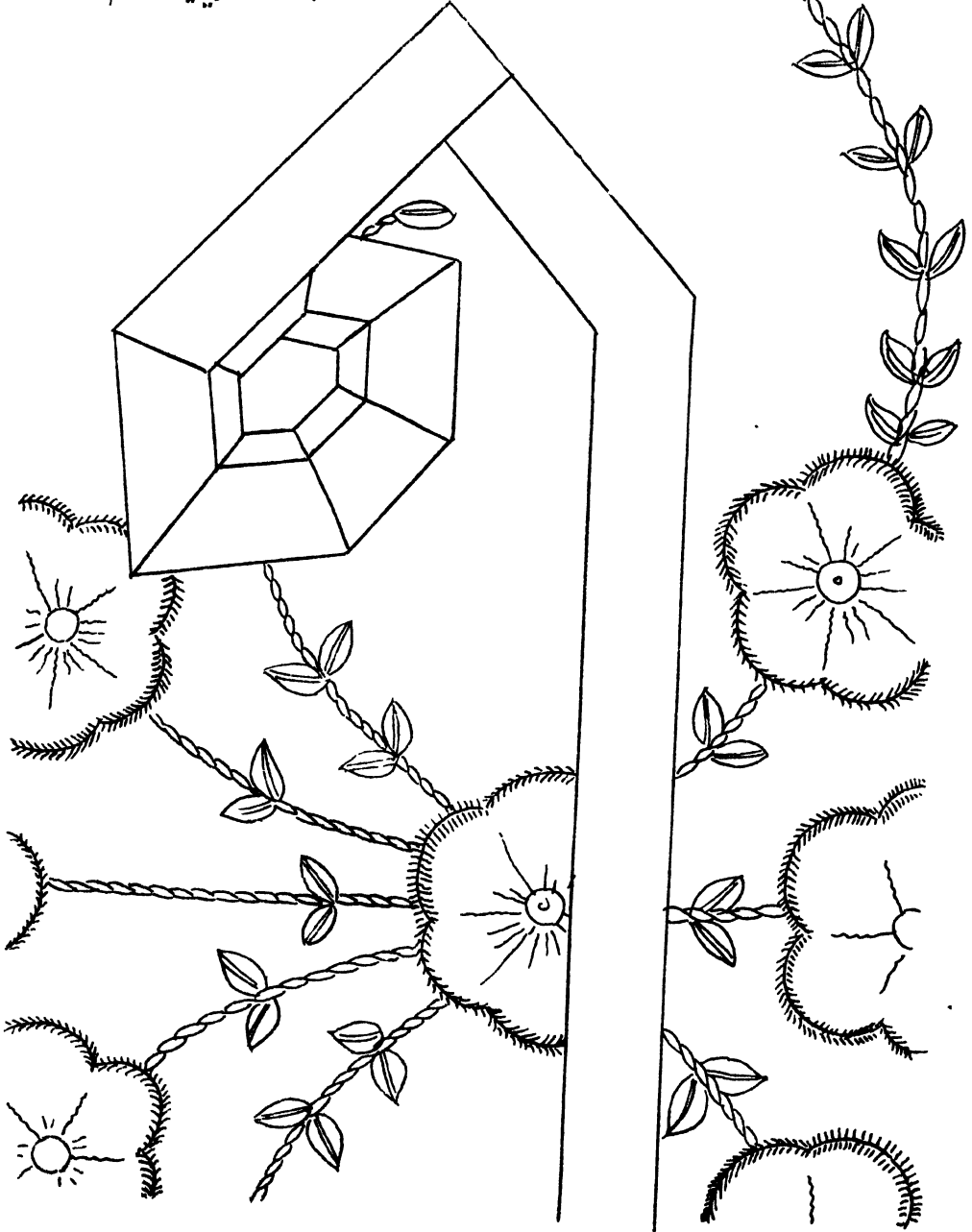
بیل نمبر ۳،
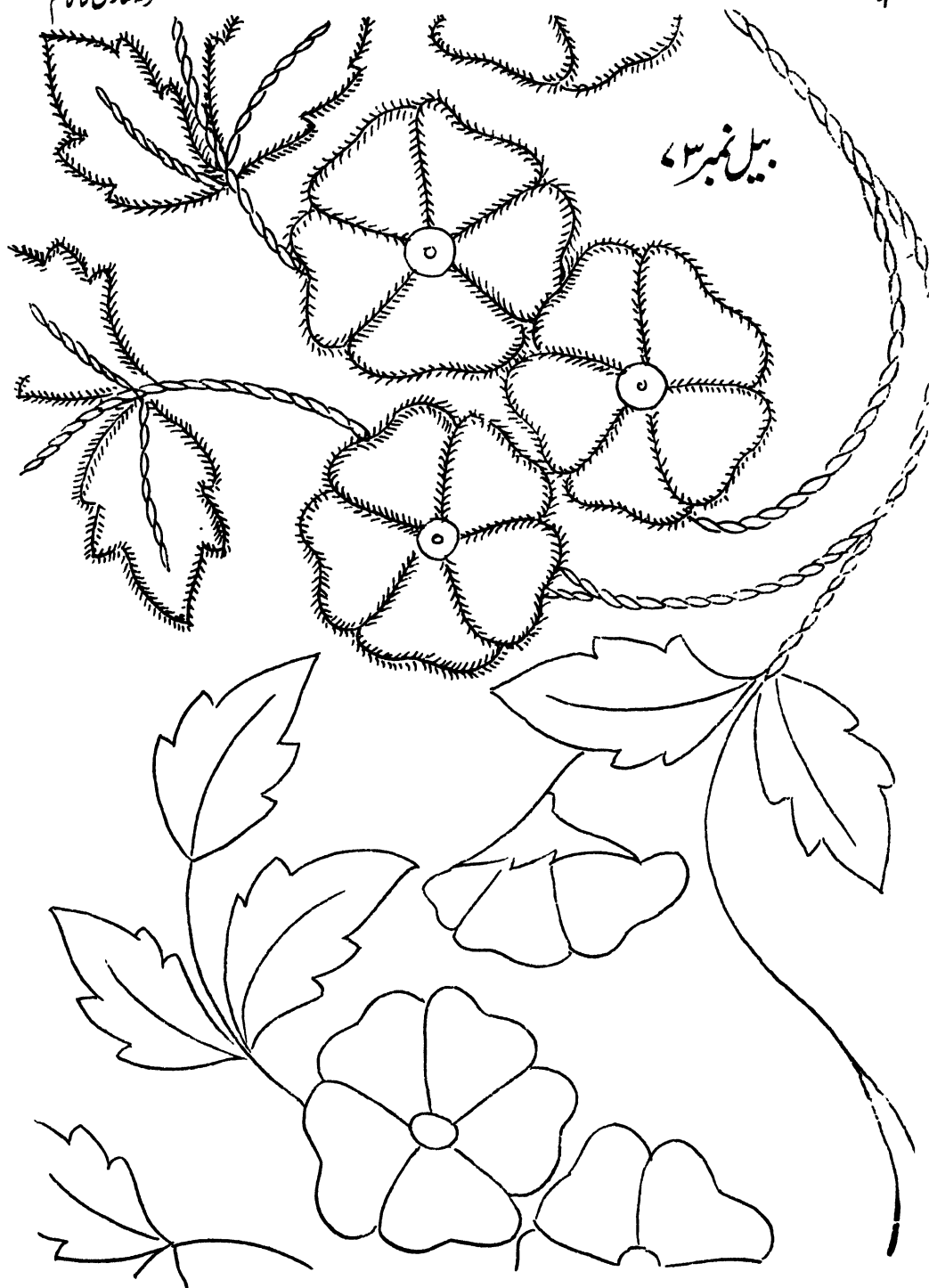
درمیانی خاکہ نمبر ۴۷
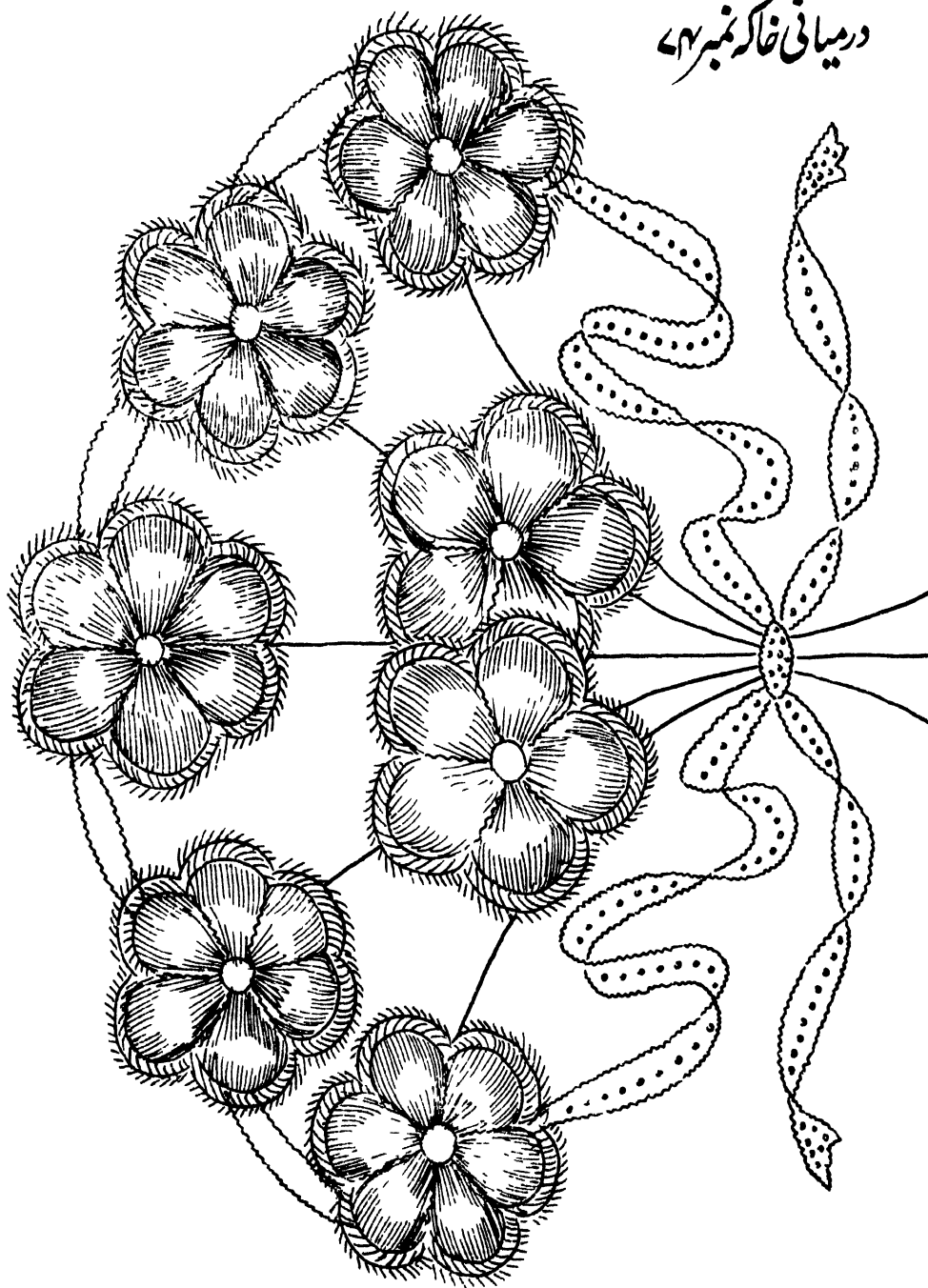
خاکہ نمبر ۷۵
بائے فریم۔ درمیان کوئی مناسب
شعر سلمے سے کاڑھ کر فریم کروائیے

ویل کم برائے فریم نمبر ۶،
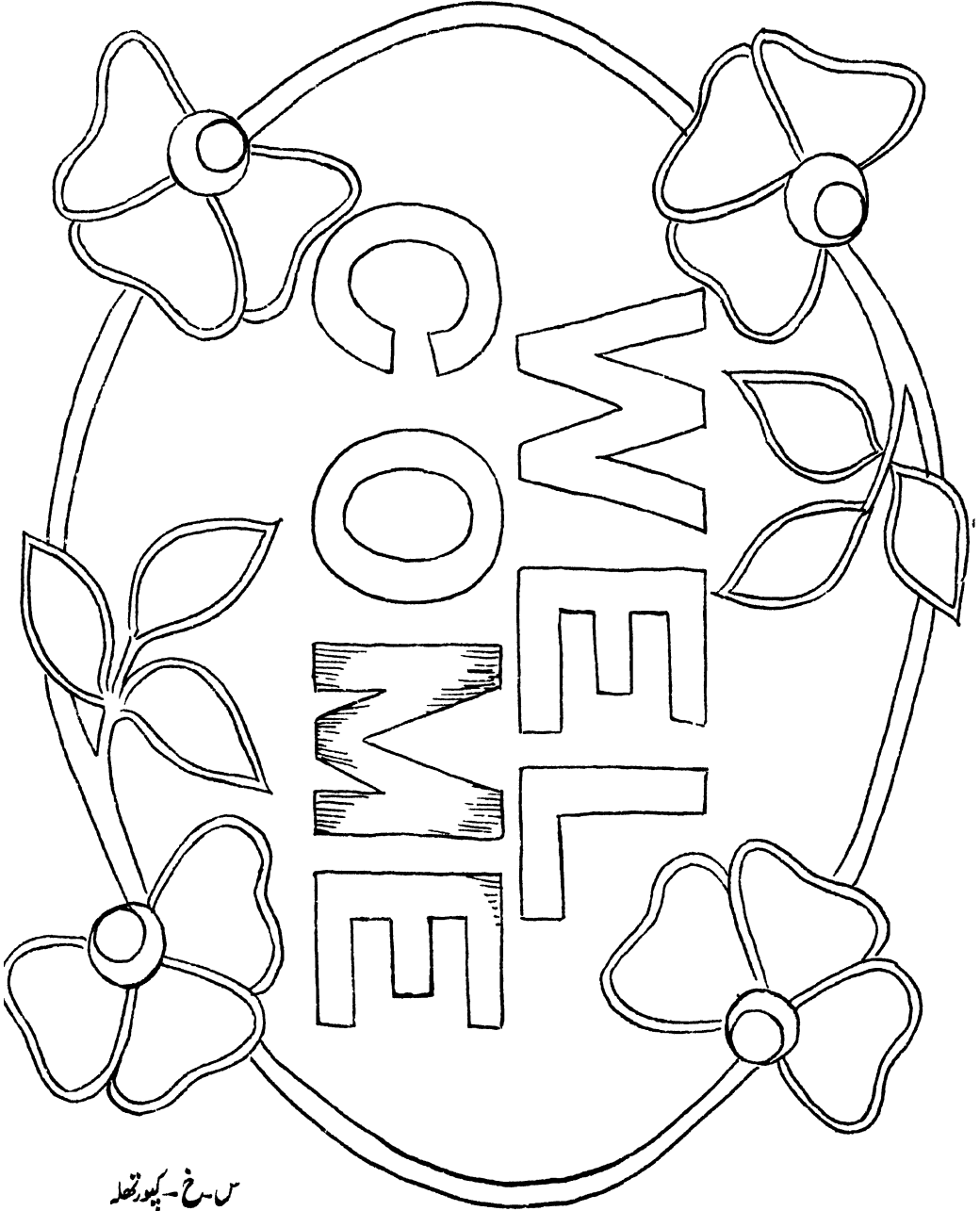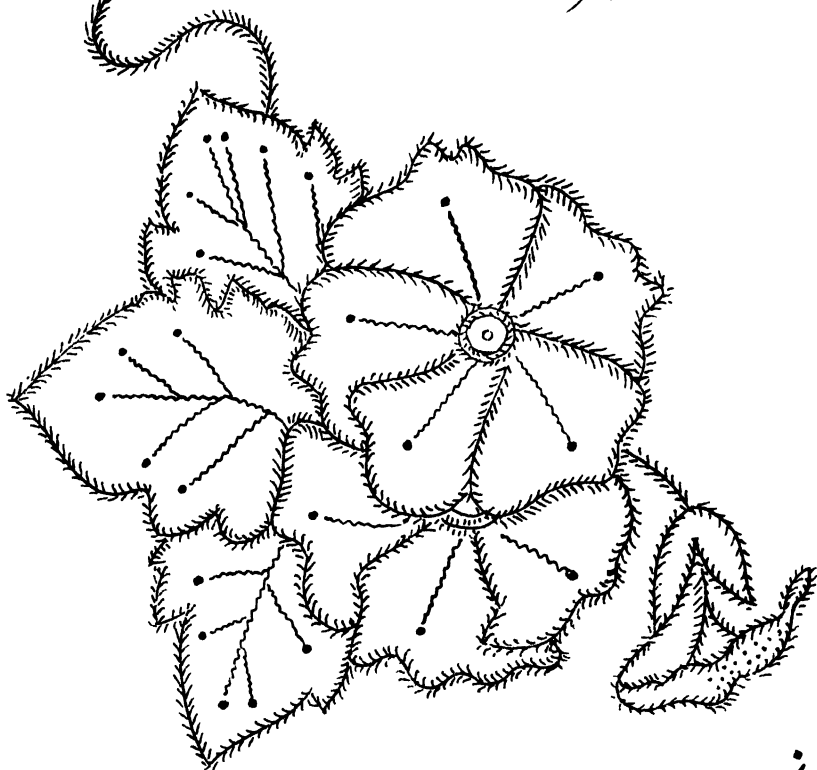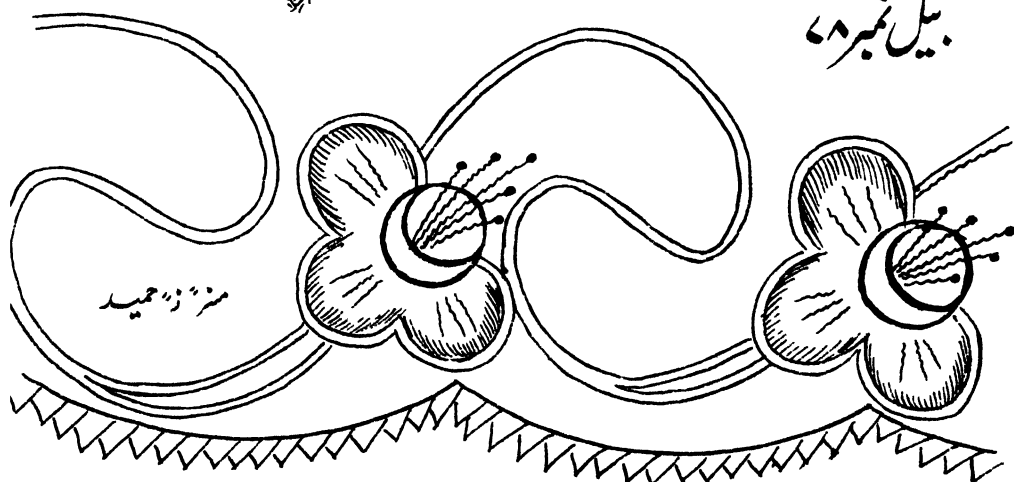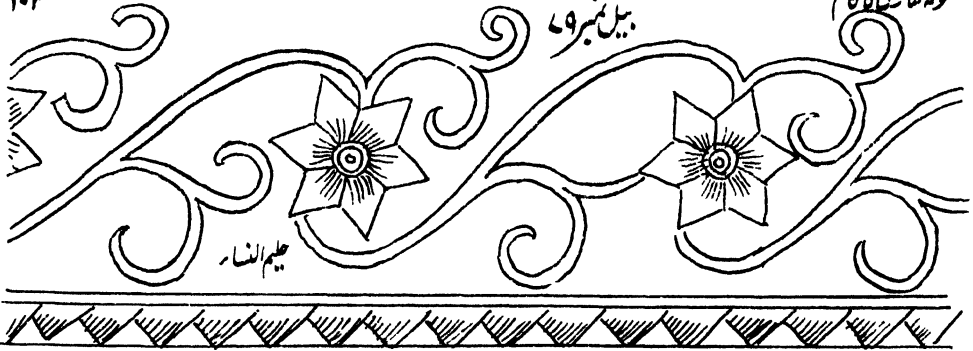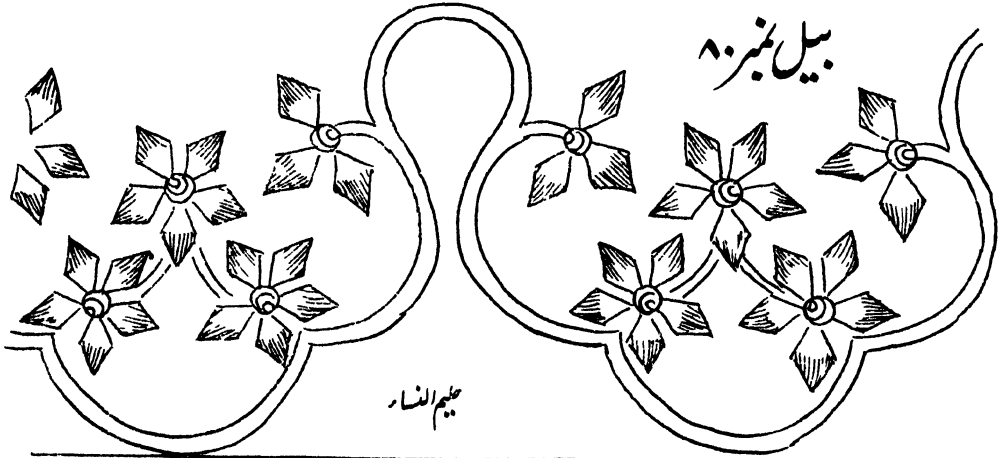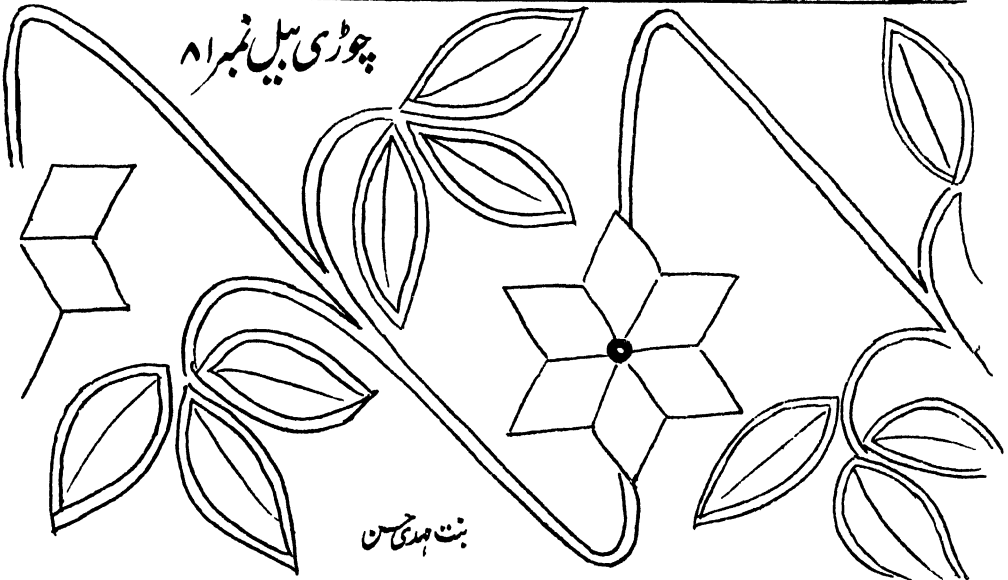
WELCOME

بیل نمبر ۷۷
بیل نمبر ۷۸
منزہ ز حمید

بیل نمبر ۷۹
حلیم النساء
بیل نمبر ۸۰
حلیم النساء
چوڑی بیل نمبر ۸۱
بنت مہدی حسن

شلوار کے پائنچوں کی بیل
نمبر ۸۳
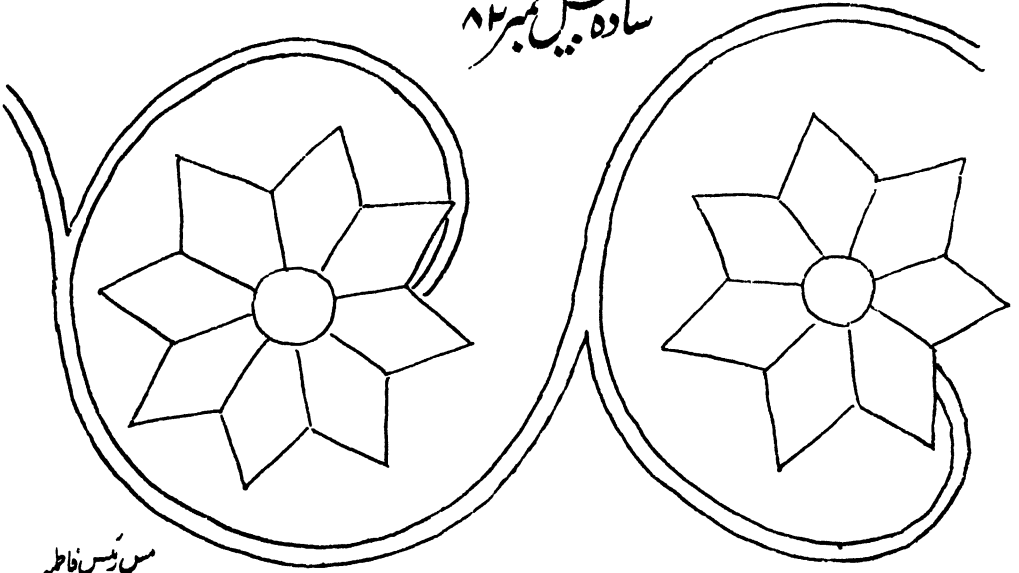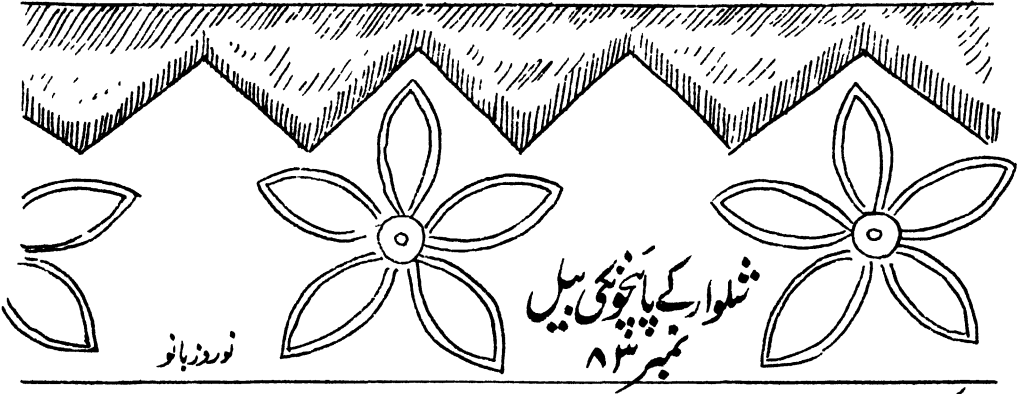
نوروز بانو
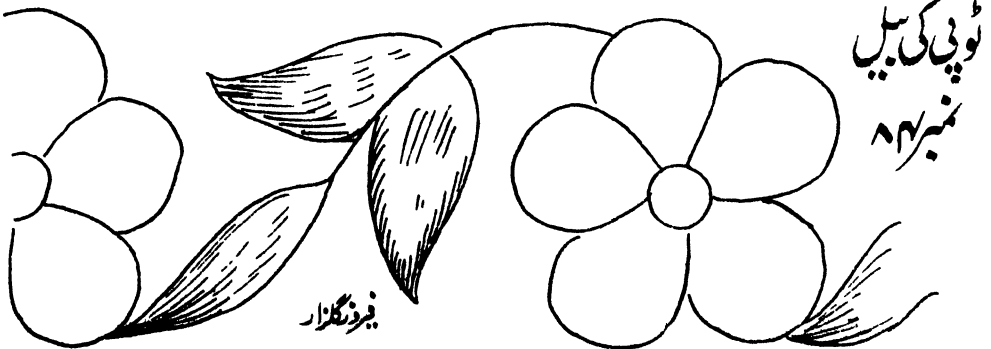
ٹوپی کی بیل
نمبر ۸۴

فیروز گلزار
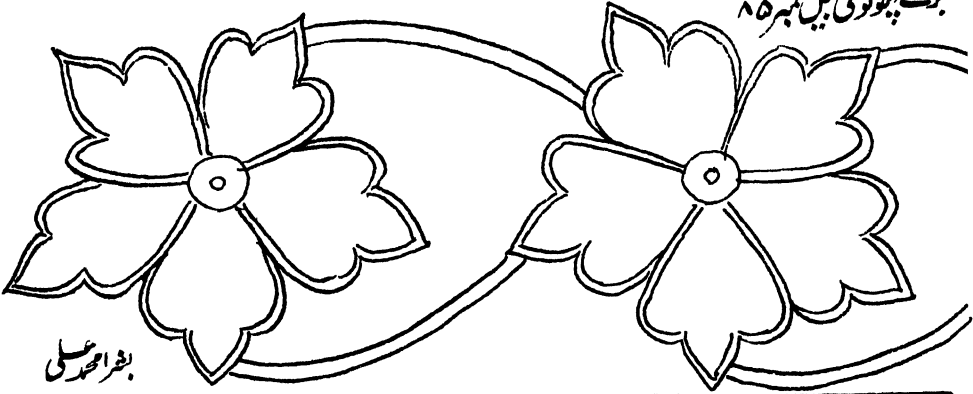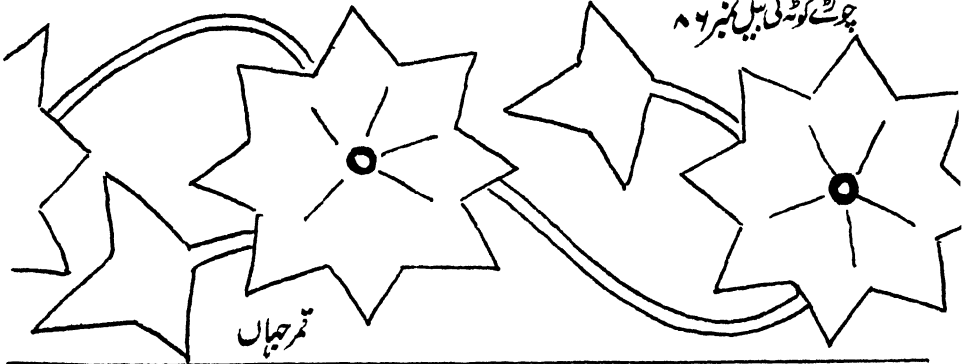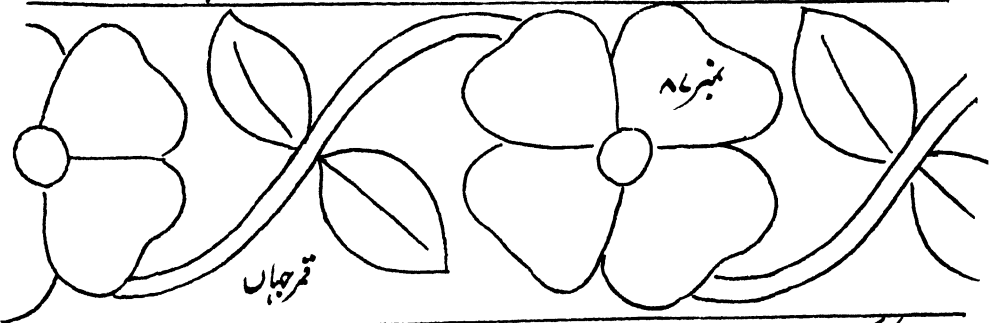
بڑے پھولوں کی بیل نمبر ۸۵
بشیر احمد علی
چھوٹے گوٹہ کی بیل نمبر ۸۶
قمر جہاں
نمبر ۸۷
قمر جہاں
پلکے کی بیل نمبر ۸۸
شفیق جہاں

گریبان نمبر ۸۹
حلیم النسا بیگم
خاکہ نمبر ۹۰
بدر النسا بیگم
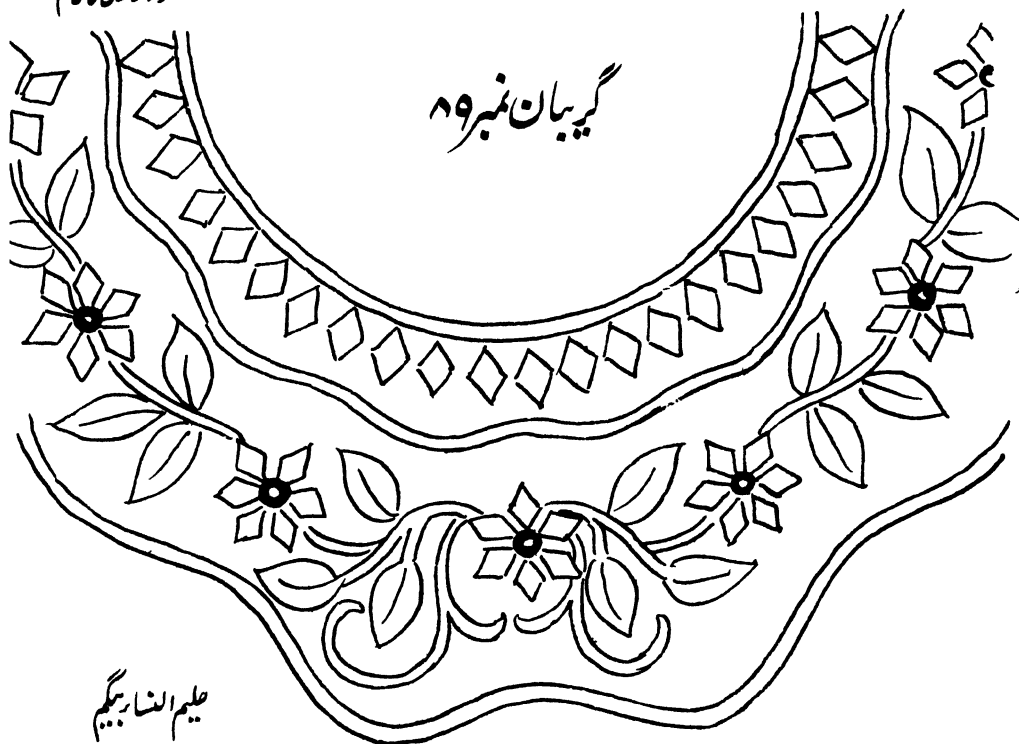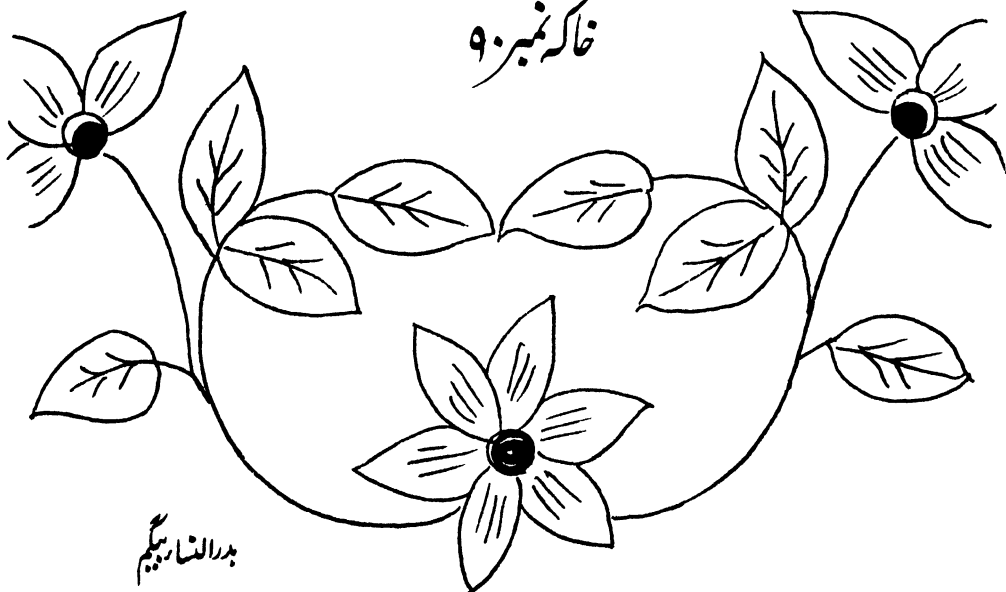
باسکٹ نمبر ۹۲
باسکٹ نمبر ۹۱
متقصدہ خاتون ادیب دہلی
مستبشرہ خاتون ادیب دہلی
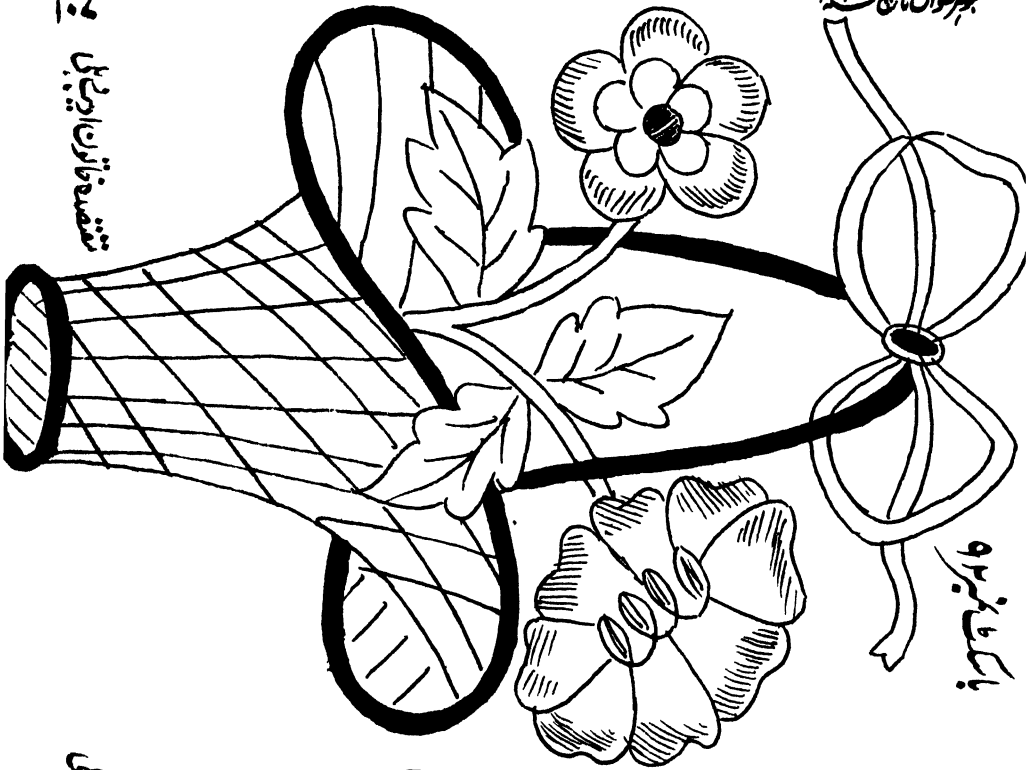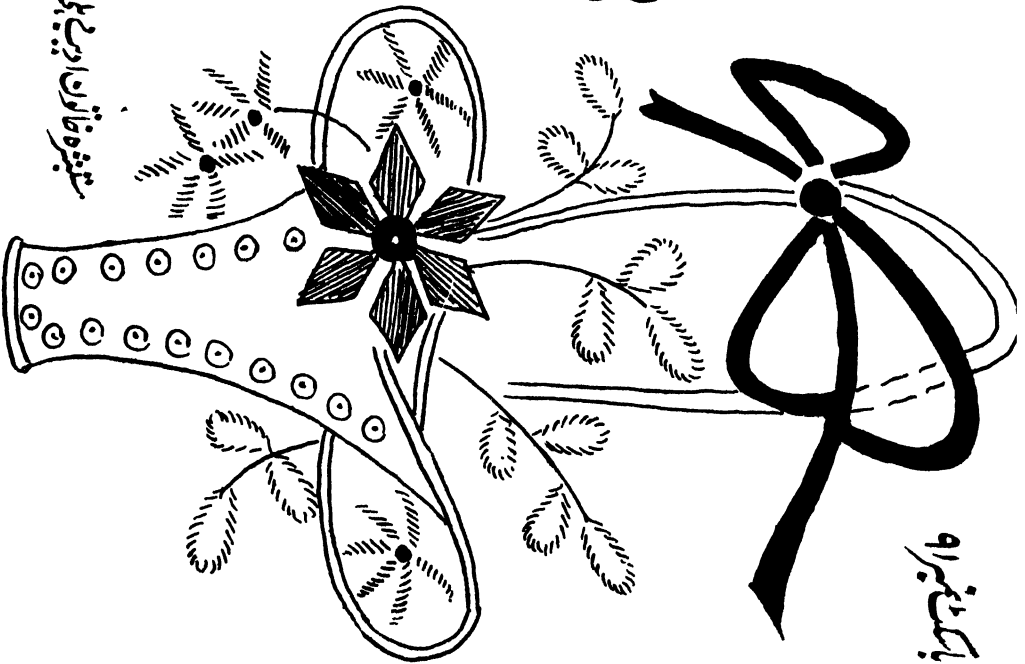
تراکیب حصہ چہارم

اس حصہ میں کٹاؤ گل سازی کا طریقہ پیش کیا جا رہا ہے۔ کٹاؤ کی بیل کشن وغیرہ بنانے کا آجکل بے حد رواج ہے لباس پر کام بنانے کا طریقہ کچھ اچھا نہیں گوٹے میں کٹاؤ کی بیلیں فیتے وغیرہ تیار کرکے ٹانکنے میں سہولت ہے۔ اس کے علاوہ گوٹہ لچکے کے کٹاؤ گل و برگ پھل پرند تتلیاں وغیرہ تیار کرکے رکھ لی جائیں اور بوقت ضرورت قیطون بٹا ہوا کلابتون بادلے کے تار یا گوکھرو کے ساتھ ٹانک کر بیلیں وغیرہ بنا لیجئے۔ اس مقصد کے لئے حصہ سوم کی بیلیں خاکہ نمبر ا ۔۲۔۶۲ ۔۶۳ ۔۶ اور ۶۹ بھی مناسب ہیں۔ اس کے پھول پتے وغیرہ علیحدہ بنا کر رکھ لیجئے اور بوقت ضرورت ٹانک کر بیلیں وغیرہ حسب ضرورت اشیاء پر بنا لیجئے۔

ترکیب کٹاؤ گل و برگ جس گوٹہ کے پھول پتیاں کاٹنا مقصود ہوں اوّل اس کے ایک جانب دیسی ململ۔ خاصہ یا گرم کی پٹی گوندے سے چپاں کر لیجئے۔ اکثر خواتین آٹے کی لئی سے کپڑا چپاں کرتی ہیں مگر یہ مناسب نہیں کیونکہ اس سے گوٹہ میں ملگجا پن پیدا ہو جاتا ہے اور صفائی نہیں رہتی اس کے برعکس گوندے ایک خاص قسم کی چمک پیدا ہو جاتی ہے اور کپڑا خراب نہیں ہوتا۔ اگر کسی کو گوندے چپاں کرنا ناپسند ہو انھیں چاہئے کہ بجائے آٹے کے نشاستہ کی لئی سے چپاں کریں۔ جب خشک ہو جائے حسب منشا پھول پتیاں وغیرہ نقشین کرکے ان نقشوں پر گجائی۔ تار گوکھرو۔ بٹا ہوا کلابتون یا چھوٹے چھوٹے ستارے جو جی پسند ہو مضبوط ٹانکیں پھول پتیاں چھوٹی تیز نوکدار قینچی سے قطع کرکے رکھ لیجئے۔ اس طرح خاکہ کے لحاظ سے حسب ضرورت گل و برگ تیار کر چکنے کے بعد اشیاء مطلوبہ پر خاکہ کے مطابق ترتیب دے کر سلمہ کے مہین مہین ٹکڑوں سے ٹانک دیجئے۔ جس طرح مخملی گل و برگ ٹانکے جاتے ہیں۔

ترکیب فیتے: ریشمی ربن یا ساٹن پر دھنک کے تیار شدہ یہ فیتے ریشمی ربن یا ساٹن کے آٹھ گرہی فیتوں کے بنڈل پر مہین دھنک سے تیار کیجئے نہایت خوشنما ہوں گے۔ ساریوں کے لئے عین مناسب ہیں مہین دھنک حسب نقشہ موڑ کر لہر ٹانکئے۔ اس طرح درمیان دھنک موڑ کر پھول بنا کر ٹانک دیجئے۔ بنانے کی ترکیب و طریقہ حصہ اوّل کی "تراکیب و نقشہ جات متعلق تراکیب" میں ملاحظہ فرمائیے۔

ترکیب کٹاؤ فیتے: فیتہ کے لئے خاصے کی آٹھ گرہی پٹی ڈیڑھ انچ چوڑی لیجئے اور نصف انچ چوڑے گوٹہ کو کاٹ کر نقشہ نمبر ا کی طرح نشان الف کے مانند پنکھڑی موڑ کر ب کیطرح اندر دبا کر نشان ج کیطرح پنکھڑیاں جوڑ کر نشان دال کیطرح ٹانک دیجئے۔ تمام پھول ٹانک چکنے کے بعد دو نصف انچ چوڑی گوریا گوٹہ ٹانک دیجئے پھر اطراف کا لے کار کپڑا صفائی سے تراش کر علیحدہ کر دیجئے۔ تمام فیتے اسی طرح بنیں گے۔ گول پنکھڑیاں نقشہ نمبر ۲ میں نشان الف۔ ب اور ج سے واضح ہیں۔

ترکیب فیتے: ربن یا جالی پر تیار شدہ۔ اس قسم کے فیتے ربن کے علاوہ مہین دوہری جو ساکے فیتوں پر نہایت عمدگی سے بن سکتے ہیں جو بے حد ہلکے پھلکے اور ہر قسم کے کپڑے وغیرہ بھی رنگ پر بلا تامل استعمال ہو سکتے ہیں دھنک اور تپلے گوٹے سے تیار کئے گئے ہیں نقشہ نمبر ۳ نشان الف کیطرح موڑ کر ب کی طرح ٹانک دیجئے اور اس کے اوپر نشان ج کی طرح دھنک ٹانک دیجئے۔ نقشہ نمبر ۴ میں مہین پنکھڑیوں کا پھول بنانے کی ترکیبیں و طریقہ واضح ہے دیکھئے نشان الف ب اور ج۔ د کی طرح پھول ترتیب دے کر اوپر دھنک ٹانک دیجئے۔

ترکیب جالی پر تیار شدہ فیتے: ملاحظہ فرمائیے جالی پر تیار شدہ فیتے۔ اس قسم کے فیتے مہین دوہری جالی کے فیتے پر تیار کیجئے۔ ایک انچ چوڑے گوٹے کے نقشہ نمبر ۵ کے مانند تیکونے موڑ موڑ کر ٹانکتے دیکھئے نشان الف اور ب تمام تیکونے حسب نقشہ ٹانک کر دونوں کناروں پر مہین دھنک ٹانک دیجئے۔ اسی طرح لوزنما جال کا فیتہ بھی بنے گا۔

لیکن اس میں دھنک پہلے ٹانک لی جائے اور اس کے اوپر موڑ کر لوزنما جال ٹانکئے۔ گوٹے کا چوکور جال کا فیتہ اس طرح بنے گا دیکھئے نقشہ نمبر ۷ نشان الف اور ب کی طرح موڑ کر ٹانک لیجئے۔ کنارے پر دھنک ٹانکی جائے گی۔

ترکیب ربن یا جالی پر تیار شدہ فیتے:۔ یہ فیتے بھی مندرجہ بالا ترکیب سے بنائیے لیکن اس کے کناروں پر کچھ ٹانکنے کی ضرورت نہیں۔ خاکہ نمبر ۷۔۸ ستاروں کے فیتہ بنانے کی تشریح نقشہ نمبر ۸ میں کر دی ہے چوڑے گوٹہ کا ایک چوکور ٹکڑا کاٹ کر چاروں اطراف عین درمیان سے نصف انچ قطع کیجئے دیکھئے نشان الف پھر نشان ب کی طرح نچلی طرف موڑ کر ٹانکئے اور ستارے جوڑ جوڑ کر فیتے تیار کیجئے۔

ترکیب کشن کے غلاف:۔ گوٹے کے پھول جوڑ کر اس قسم کے کشن کے غلاف نہایت خوشنما ہوں گے یہ گوٹہ کناری کے کام کی بالکل جدید چیز ہے اور خاص خاص تقاریب وغیرہ کے موقع پر استعمال کے لئے بیش بہا اور قیمتی چیز تصوّر کی جائے گی رنگین ساٹن اطلس اور مخمل کے کشن پر جب یہ جگمگاتے ہوئے غلاف چڑھائے جائیں گے تو اس کے کٹاؤ میں سے رنگ برنگی پھول پتیاں نمایاں ہو کر بے حد پیاری معلوم ہوں گی۔ تین انچ چوڑا گوٹہ یا لچکا لے کر اس کا چوکور ٹکڑا کاٹئے اور اسی کا ہم ناپ ململ کا ٹکڑا لیجئے اور دونوں کو بالکل برابر پکڑ کر چاروں طرف سے نصف نصف انچ کا شگاف کیجئے دیکھئے نقشہ نمبر ۹ نشان الف اس طرح قطع کیجئے پھر حسب نقشہ گوشوں میں بھی قطع کیجئے اب اسے بہ اطمینان صفائی کیساتھ چٹکی سے کپڑا اور گوٹہ دونوں اندر کیطرف موڑئیے وضاحت کے لئے نقشہ نمبر ۹ بغور ملاحظہ فرمائیے نشان الف سے کپڑا اندر کی جانب موڑا ہوا ظاہر ہے اور نشان ب سے گوٹہ الٹا کر اندر کی جانب موڑا ہوا حصہ اوپر دکھایا گیا ہے۔ اب گوٹہ اور کپڑا دونوں ملا کر کنارے پر گجائی ٹانک دیجئے دیکھئے نشان ج موڑ کر گجائی ٹانکی جا رہی ہے۔ اس طرح تمام پھول تیار کر کے درمیان تکوئیں کے پھول ٹانک دیجئے اور ہر پھول کی دو دو کلیں ایک دوسرے سے ملا کر مہین ٹانکوں سے جوڑ دیجئے ان پھولوں کی درمیانی خالی جگہ کے لئے جس طرح پھول بنایا گیا اسی طرح گوٹے کا چوکور ٹکڑا استر لگا کر تیار کر لیں اور جوڑ دیں کشن کے ناپ کے مطابق غلاف کا سائز ہو جائے تو اطراف ریشم کی سنجاف لگا کر سی لیجئے ایک جانب سے غلاف کھلا رکھ کر بٹن لگائیے۔ اگر اس طرح بڑا پھول کاٹنا مقصود نہ ہو تو نقشہ نمبر ۱۰ کی طرح دو دو پنکھڑیاں تیار کر کے جوڑ کر پھول بنا لیجئے۔ خاکہ نمبر ۹۔۱۰ بھی ویسا ہی بنے گا اطراف سنائل ٹانکئے۔ خاکہ نمبر ۱۱ کی تشریح نقشہ ۱۱ میں کر دی ہے نشان الف سے کاٹنے کا طریقہ ظاہر ہے نشان ب کیطرح موڑ کر پتیاں جوڑ لیجئے اور لوزنما خانوں میں دھنک کا پھول بنا کر ٹانکئے۔ اطراف سنجاف لگائیے۔ خاکہ نمبر ۱۱ کے لئے پہلے جالی کا سادہ غلاف سی کر اس کے اوپر رنگین ربن کا چوکور خانے جال ٹانکے لگا کر بنائیے اور ہر کراس پر تکوئیں ٹانک دیجئے اب گوٹے پر خاکے کا استر چھاپ کر کے گول گول دائرے کی صورت میں ستارے ٹانک کر کاٹ لیجئے اور انھیں ربن کے جال پر حسب خاکہ ٹانک دیجئے اور اس غلاف کو رنگین کشن پر چڑھا دیجئے۔ خوشنما ہوگا۔ کٹاؤ بیلیں بطرز جدید:۔ گوٹہ کی کٹاؤ بیلیں بنانے کا یہ بالکل نیا طریقہ ہے اور بے حد پسندیدہ دمرغوب پھر کچھ مشکل نہیں نہایت آسان لیکن خرچ زیادہ ہے تاہم چیز اچھی ہے۔ اطراف کے کٹاؤ کے تراشیدہ گوٹے لچکے کو ضائع نہیں کرنا چاہئے بلکہ زردالے کو فروخت کر دینا چاہئے۔ تین انچ چوڑے گوٹے یا لچکے کو ململ کی تہ پر شش چھپاں کر کے گوٹہ پر جو نقشہ بنانا مقصود ہو نقش کر لیجئے اور ان نقشوں پر گجائی کلابتو یا ستارے ٹانک لیجئے اور اطراف درمیان کا بیکار گوٹہ تراش کر علیحدہ کر لیجئے یہ ممکن ہو گر بیس حسب قع ز کا جال بنائیے جیسا کہ خاکہ نمبر ۱۲ میں ظاہر ہے۔

نقشہ جات حصّہ چہارم

نمبر ۸
کشن کا پھول
الف
نمبر ۱۱
نشان الف کے کاٹنے اور ب کے موڑنے کا طریقہ ظاہر ہے
نقشہ الف
ب
نمبر ۹
موڑ کر کچی ٹانکی جا رہی ہے
الف
ب
ج
نمبر ۱۲
گول دائرے
الف
ب
نمبر ۱۰
علیحدہ پنکھڑیاں
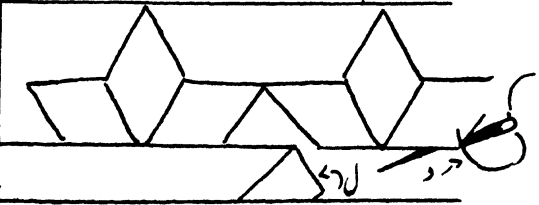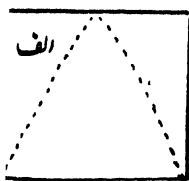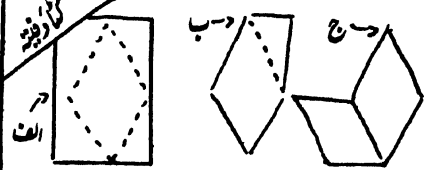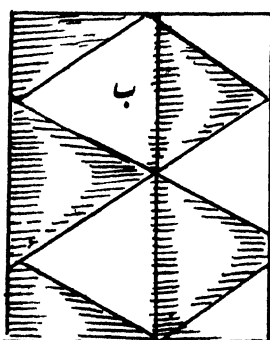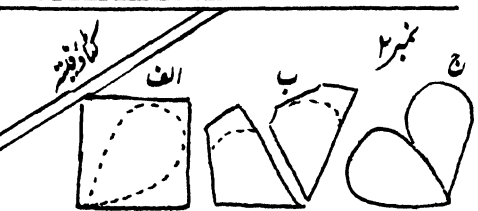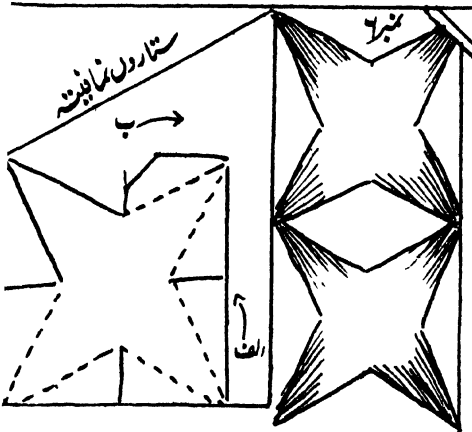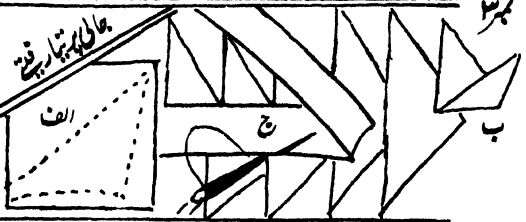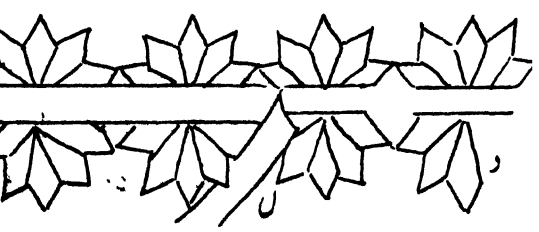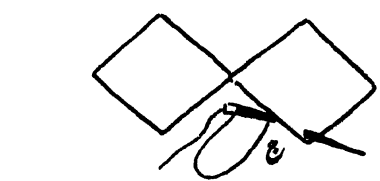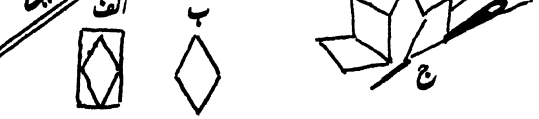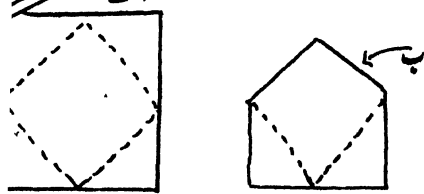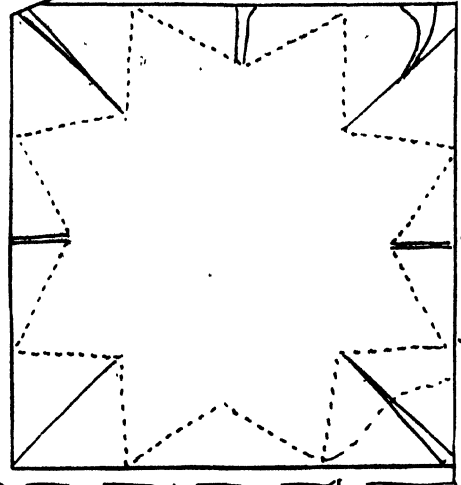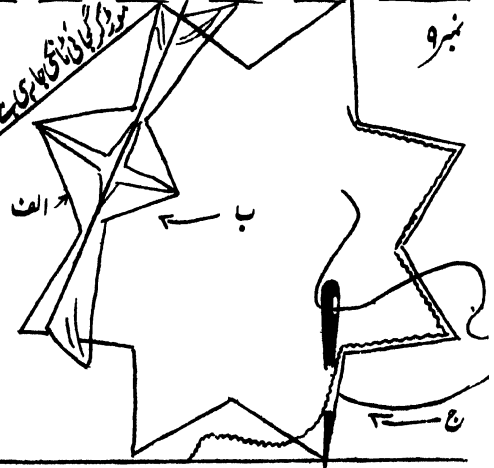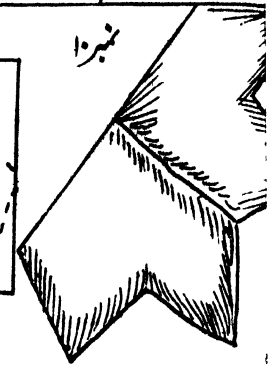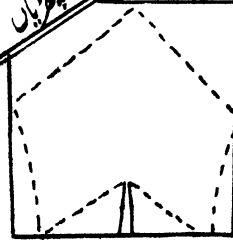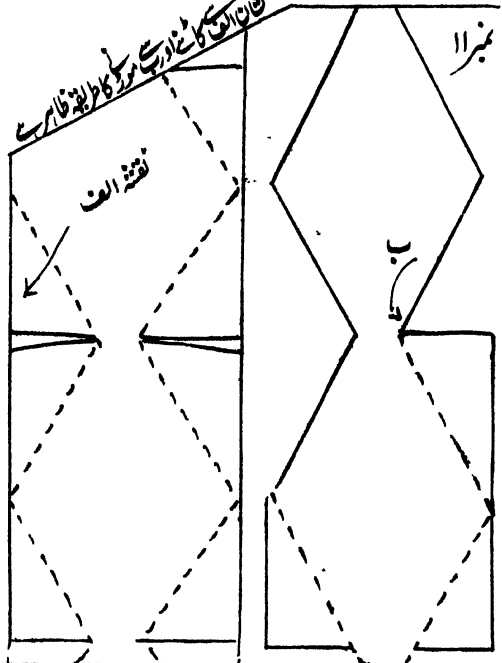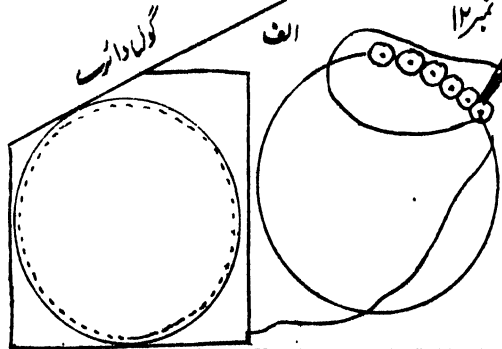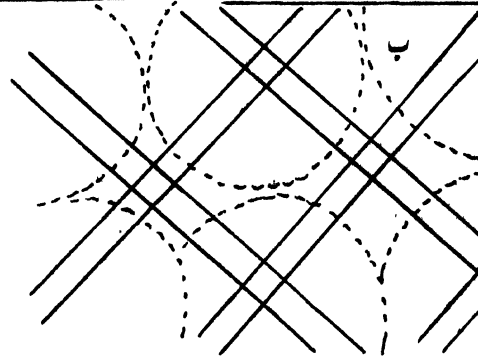
ریشمی ربن پر دھنک کے تیار شدہ
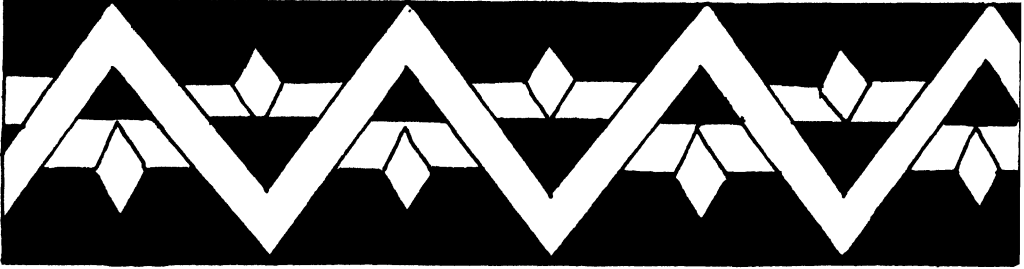
نمبر ۹۳

نمبر ۹۴
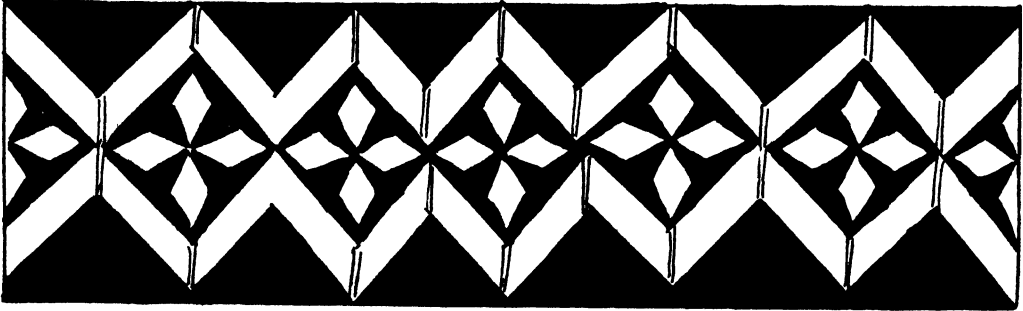
نمبر ۹۵
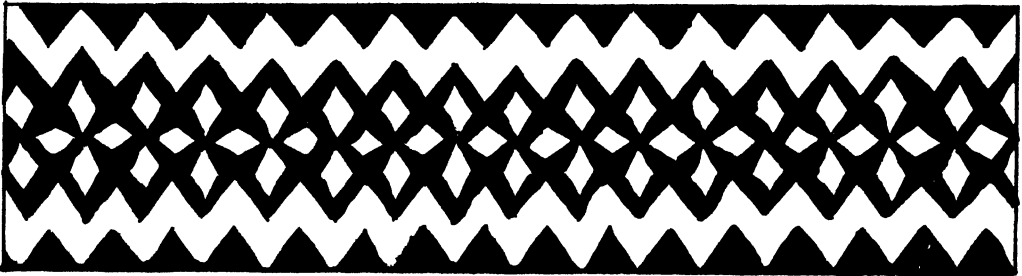
نمبر ۹۶

فیتے کٹاؤ
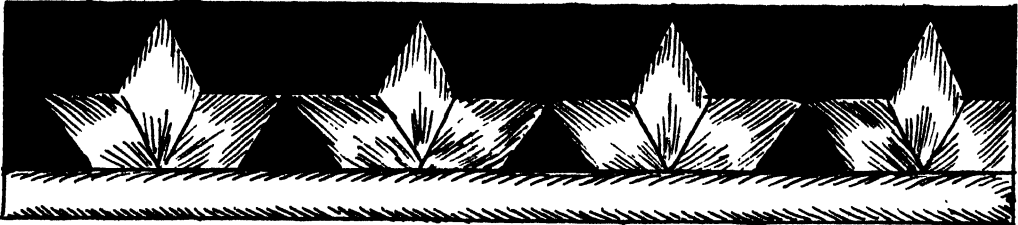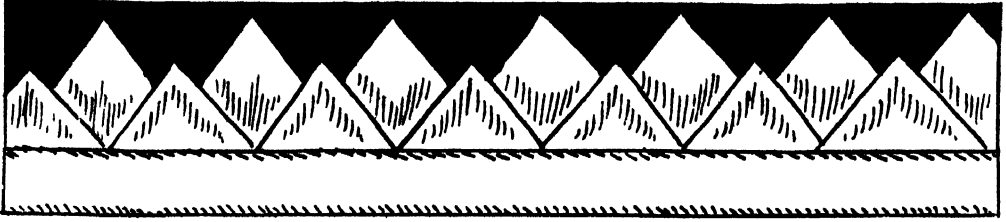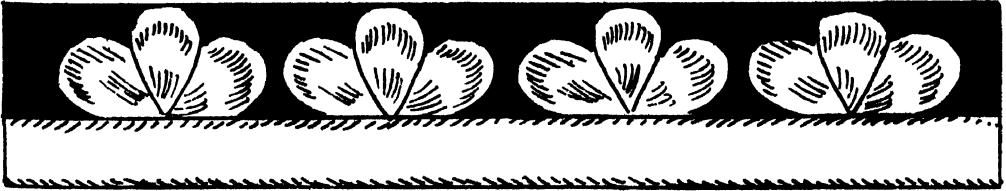
کٹاؤ فیتے

نمبر ۹۷

نمبر ۹۸

ربن یا جالی پر تیار شدہ فیتے

نمبر ۹۹
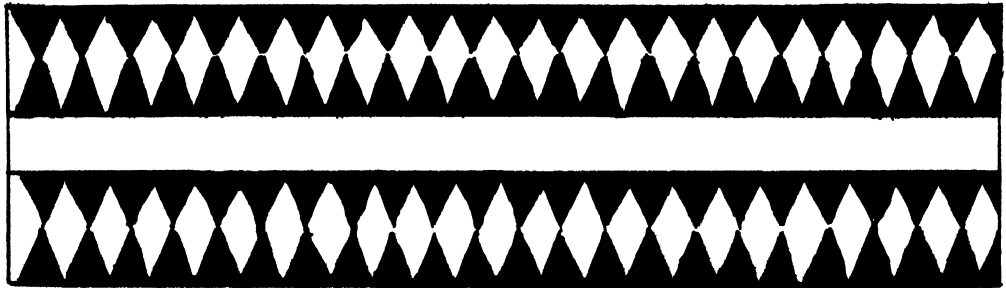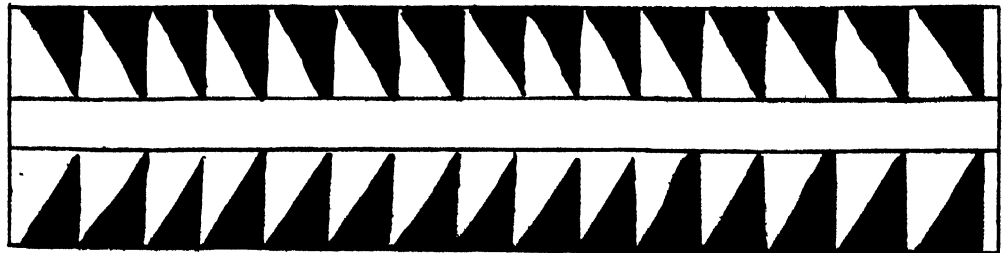
نمبر ۱۰۰

نمبر ۱۰۱

جالی پر تیار شدہ فیتے
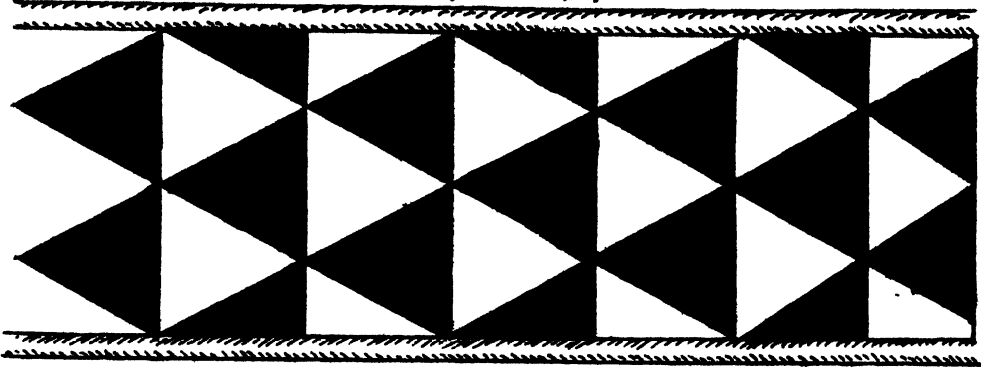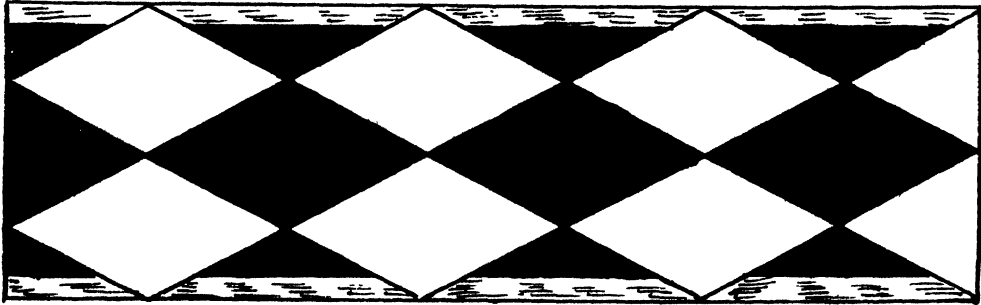
نمبر ۱۰۲
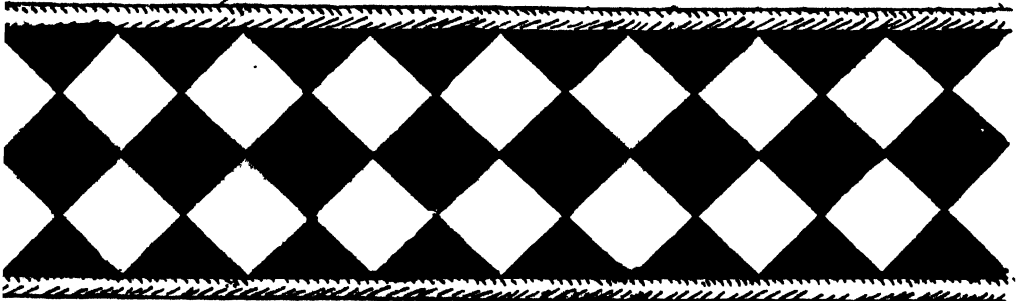
نمبر ۱۰۳

نمبر ۱۰۴

فیتے ربن یا جالی پر تیار شدہ

نمبر ۱۰۵
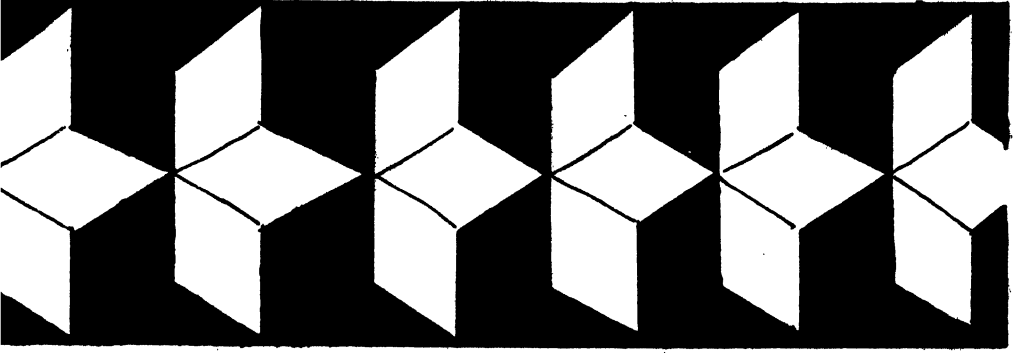
نمبر ۱۰۶

نمبر ۱۰۷

کشن نمبر ۱۰۸

کشن نمبر ۱۰۹-

کشن نمبر ۱۱

کشن نمبر ۱۱

کٹاؤ بیلیں بطرز جدید — نمبر ۱۱۲ — گوٹہ کناری کا کام
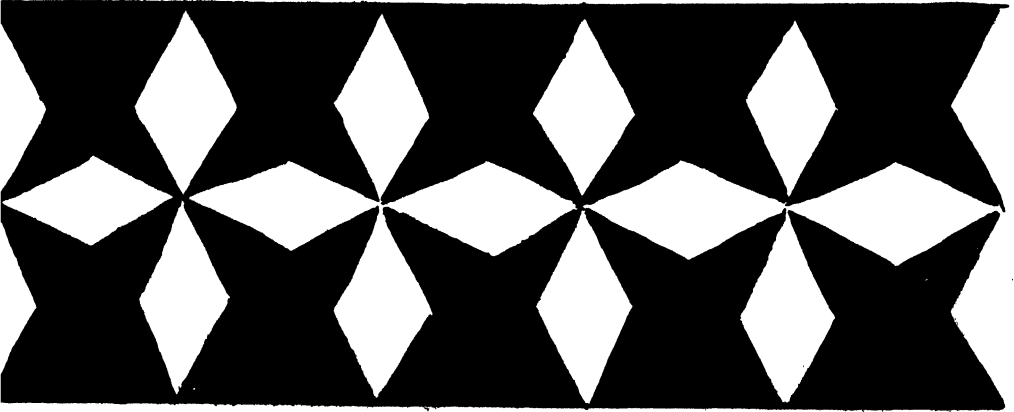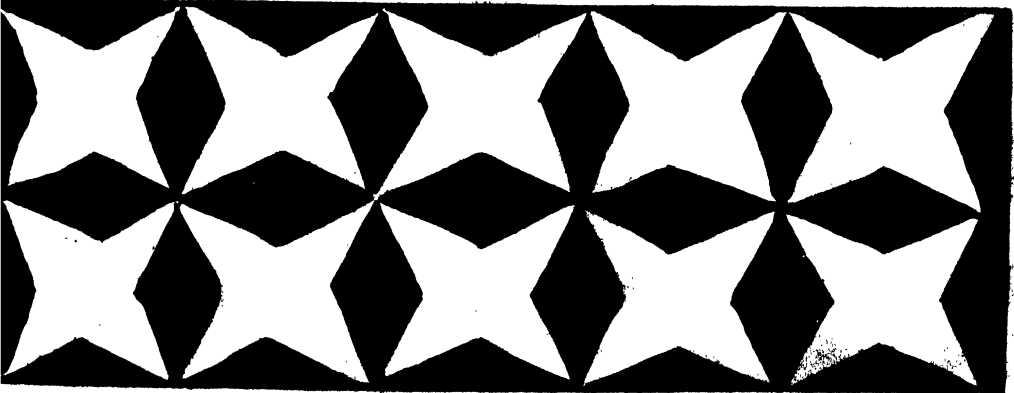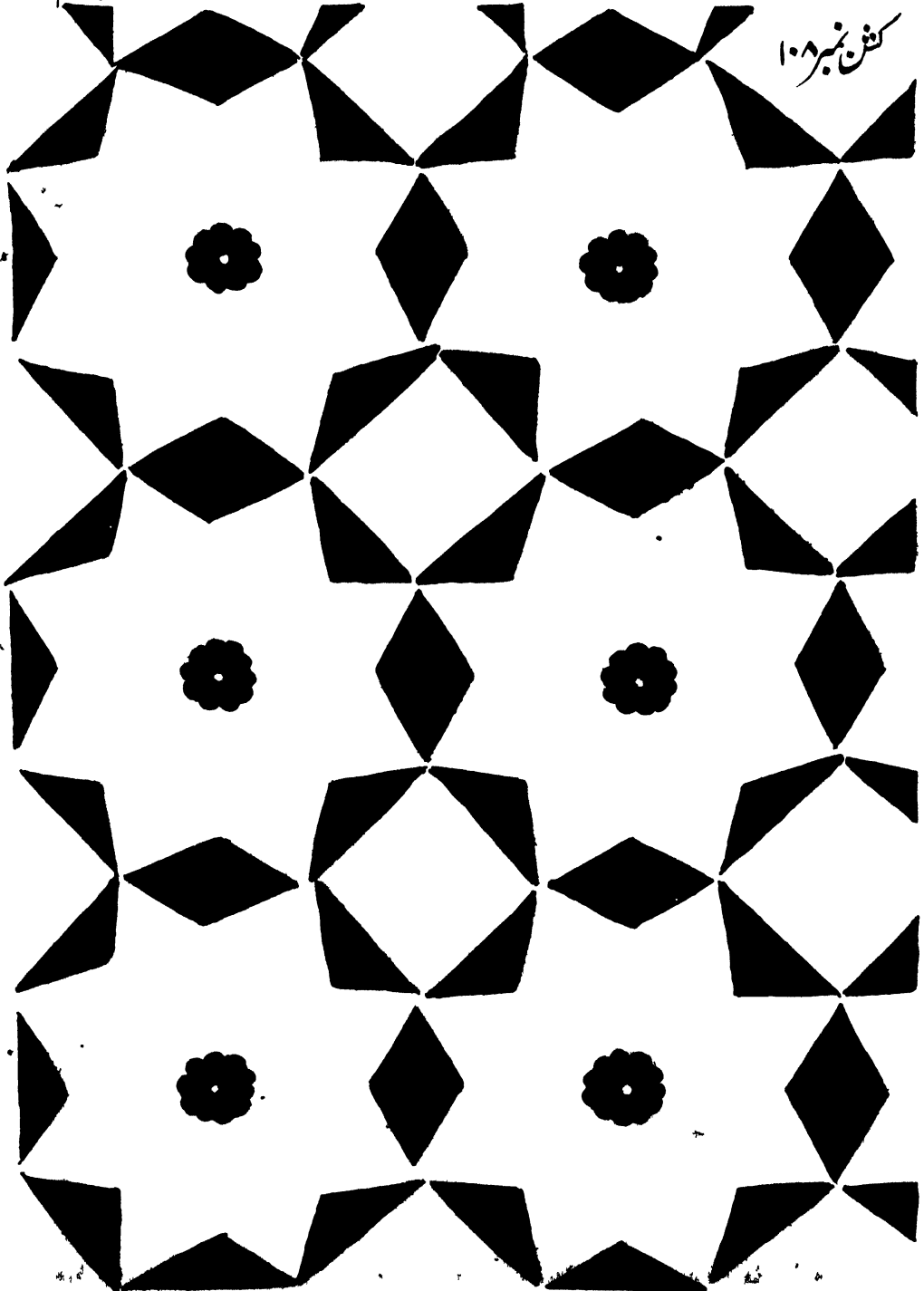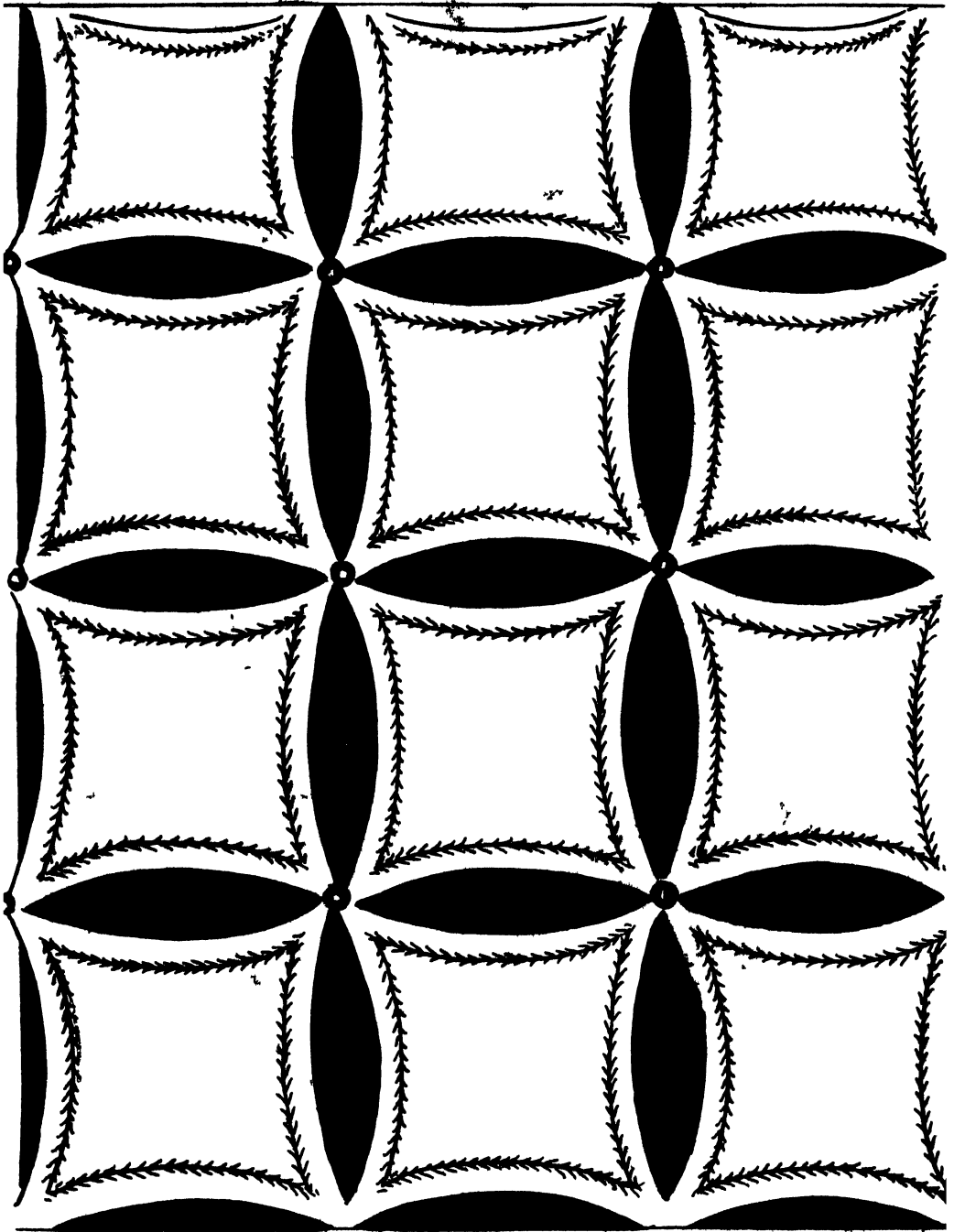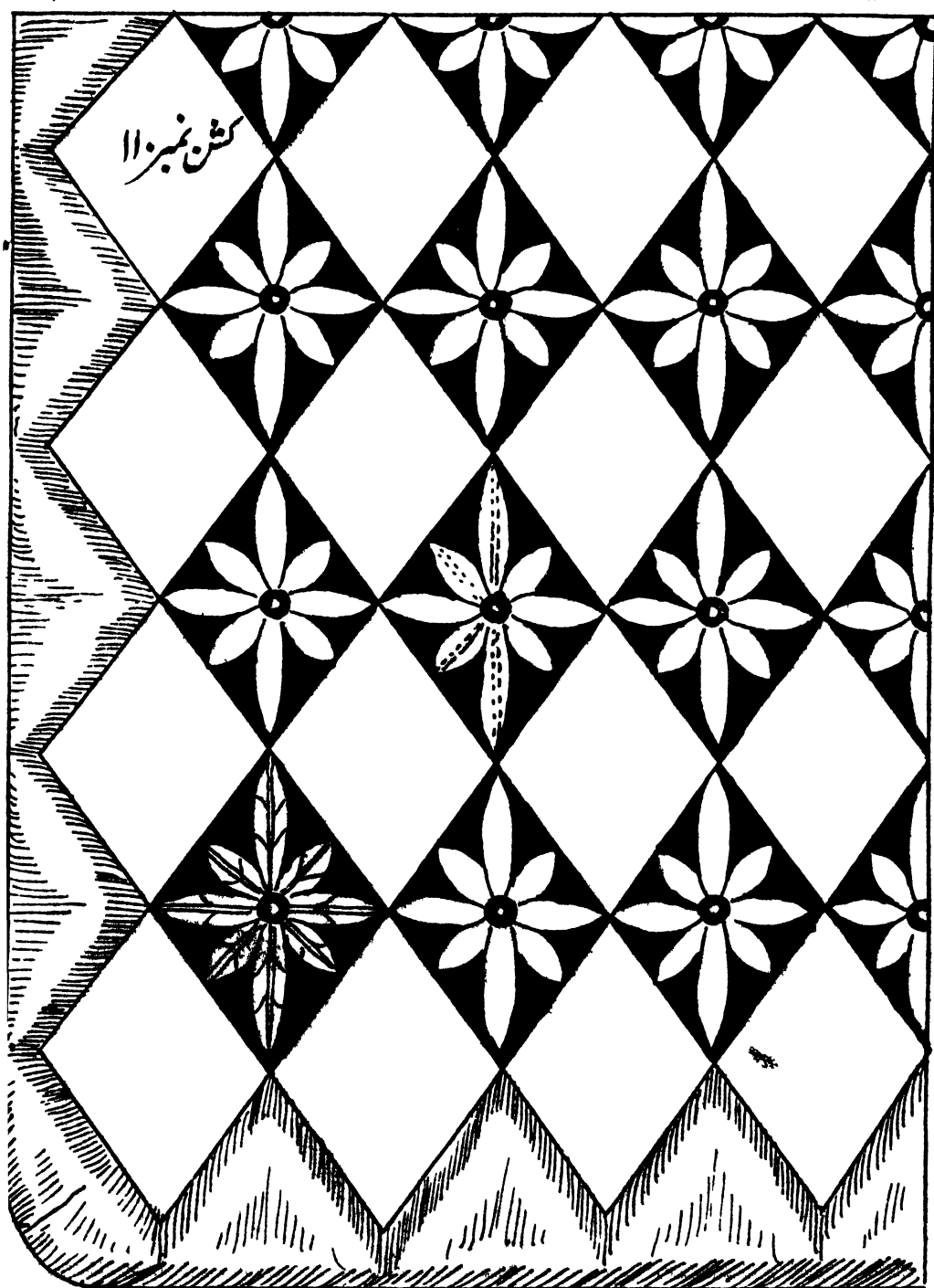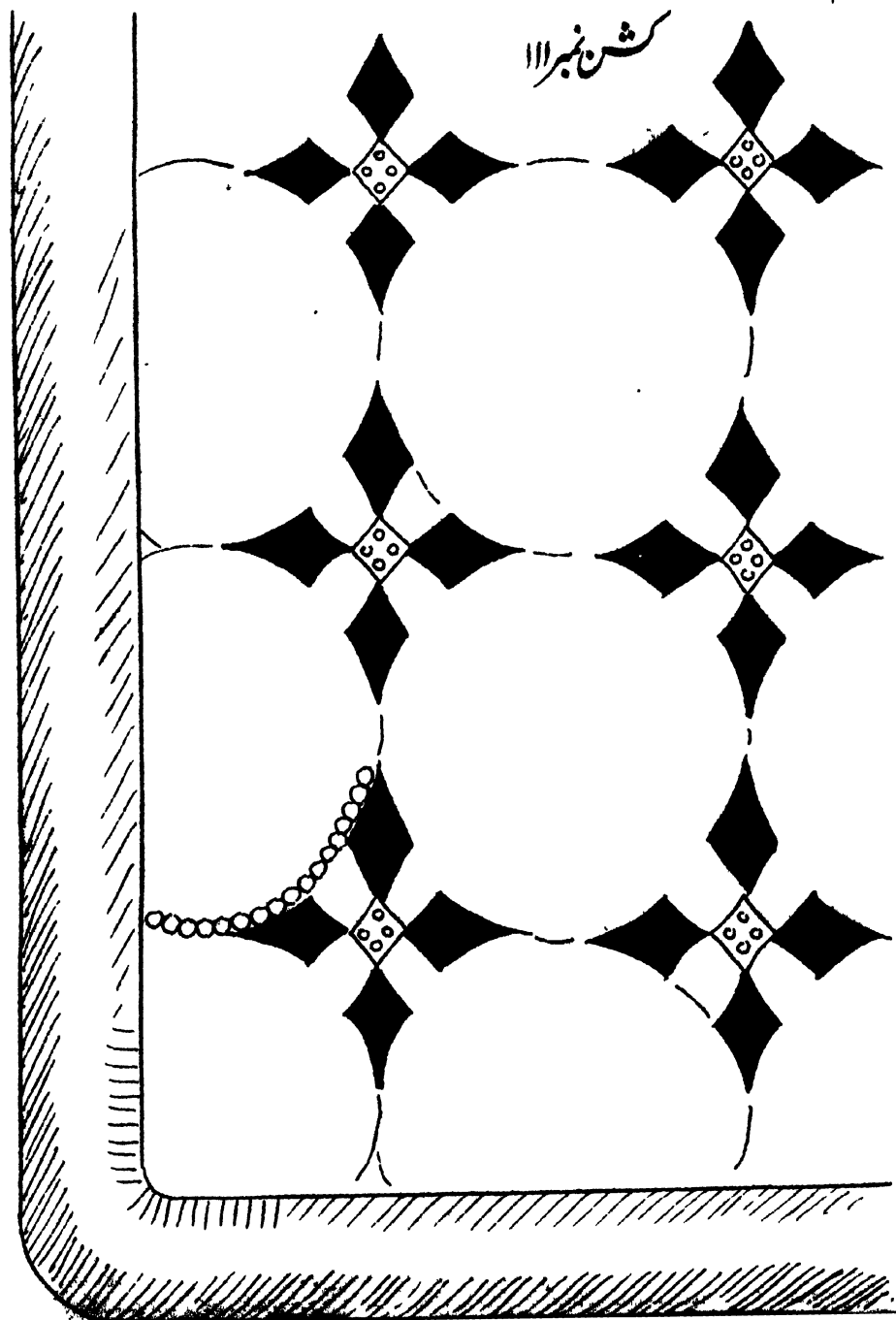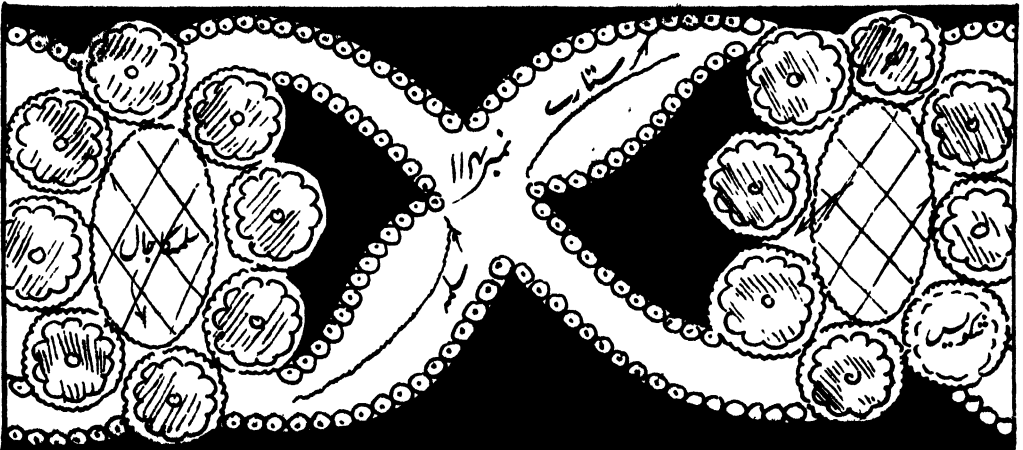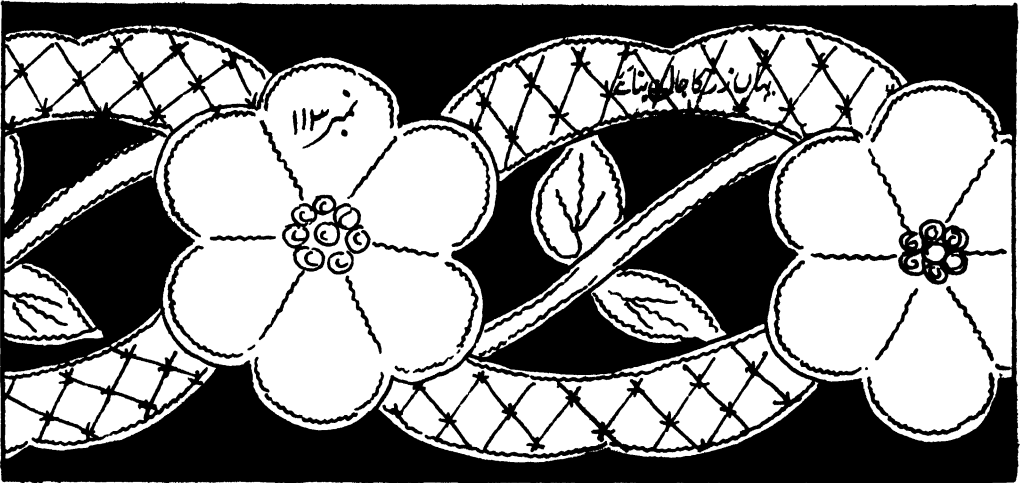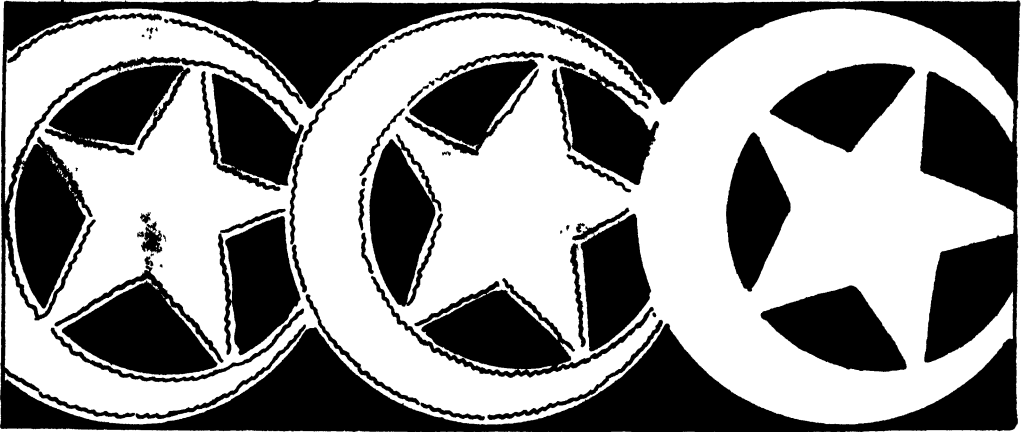
تراکیب حصہ پنجم

سنہری روپہلی گوٹہ کناری پر رنگا رنگ جرمنی ستاروں اور شکوئیس کی خیرہ کن چمک دمک اور رنگینی قوس قزح کا سماں پیدا کر دیتی ہے۔ پھر خاکہ اتارنے (نقل) کرنے کی محنت نہ کڑھت کی دشواری۔ بعد تکمیل طلائی و نقرئی کناری اور لچکے پر یعنبہ جڑاؤ کاری معلوم ہوگی۔ ننھے ننھے جرمنی ستاروں کے نقش و نگار ایسے نظر کیش اور دلفریب ہوتے ہیں کہ جی خوش ہو جائے اور نظر نہ ہٹے اور دور سے دیکھنے والوں کو سچ مچ پختہ میناری کے دھوکے میں ڈال دیتے ہیں انھیں سحر کاریوں کو پیش نظر رکھ کر حصہ ہذا اس کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ زمانہ موجودہ نے جہاں ہماری خواتین سے بیشتر ہنر و فنون چھین لئے ہیں وہاں اس نادر روزگار ہندی دستکاری کو بھی رفتہ رفتہ مٹا رہا ہے۔ جو گوٹہ کناری کے کام کے قدیم طریقے پسند نہیں کرتی ہیں ان کے لئے ستاروں اور شکوئیس سے مزین گوٹہ کناری اور لچکے کے فیتے یقیناً ایک قابل قبول چیز ہوں گے۔

ترکیب:۔ اس حصہ کے ابتدائی ایک درجن فیتے اس طرح کناری گوٹہ یا لچکے کے اوپر شکوئیس یا جرمنی ستارے ٹانک کر بنائے گئے ہیں اور ابتدائی چار فیتے کم چوڑے اور نازک بیلوں سے مزین کئے گئے ہیں۔ نمبر ۱۱۵ - ۱۱۶ - خالص ستاروں کی بیلیں پتلی کناری پر بنائی گئی ہیں اور نمبر ۱۱۷ - ۱۱۸ - میں سلمہ کی بھی آمیزش ہے باقی تمام حسب نقشہ شکوئیس ترتیب وار شکوئیس کے ہمرنگ تاگے سے ٹانک کر بنائے شکوئیس ہمیشہ خاکہ کی مناسبت سے ایک رنگ کے خریدنے چاہئیں۔

ہمین دھنک کے ساتھ

شکوئیس اور جرمنی ستاروں کی دلفریبی نمبر ۱۲۰ سے ۱۳۶ تک تمام خاکے ہمین دھنک شکوئیس اور ستاروں سے تیار کیجئے۔ اس قسم کے جال وغیرہ دوپٹوں وغیرہ کے لئے مناسب ہیں یا رین پر صرف کنارے کے لئے فیتے بنا کر علٰحدہ رکھ لیجئے اور حسب ضرورت ساریوں فیتوں وغیرہ پر استعمال کیجئے۔ خاکہ نمبر ۱۳۵ بیگ کا خاکہ ہے مخملی بیگ پر ہمین نقرئی دھنک کا جال بنا کر ہر خانے میں ستاروں کے حسب نقشہ پھول بنا دیجئے۔ خاکہ نمبر ۱۳۶ فوٹو فریم کا خاکہ ہے اس میں دو فوٹو لگائے جائیں گے چپٹا گول دائرہ بنائیے اس کے اطراف پھول دار بیل کا حلقہ دھنک سے بنائیے اوپر نیچے ستاروں کا حلقہ بناتے اطراف شکوئیس کے پھول ٹانک دیجئے۔

گوٹہ کناری کا کام
نمبر ۱۱۸
نمبر ۱۱۷
نمبر ۱۱۶
نمبر ۱۱۵
نمبر ۱۲۱
نمبر ۱۲۰
نمبر ۱۱۹
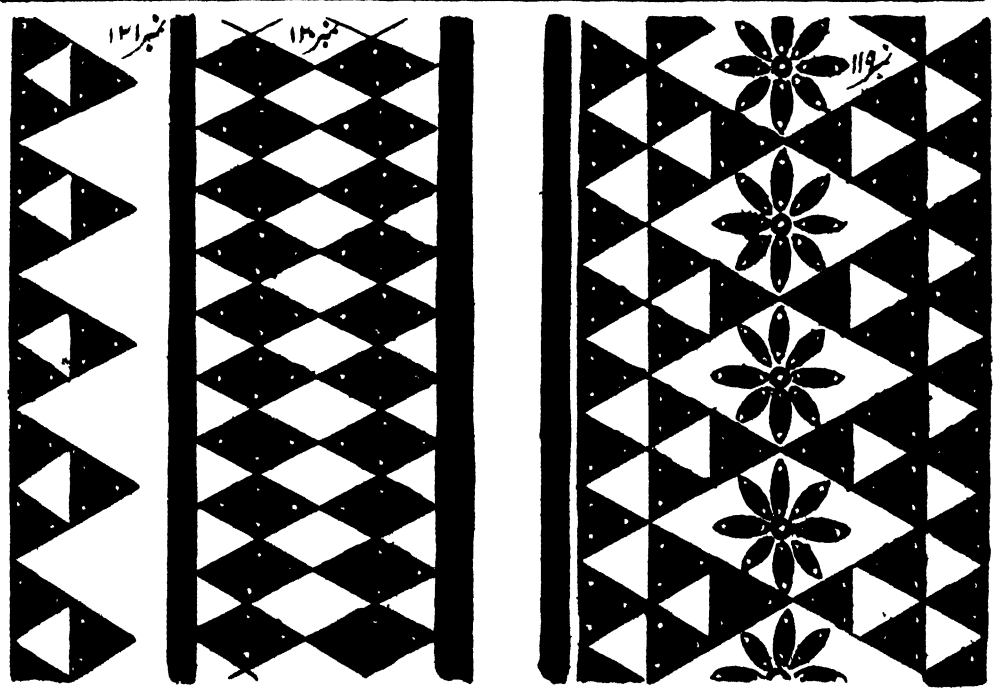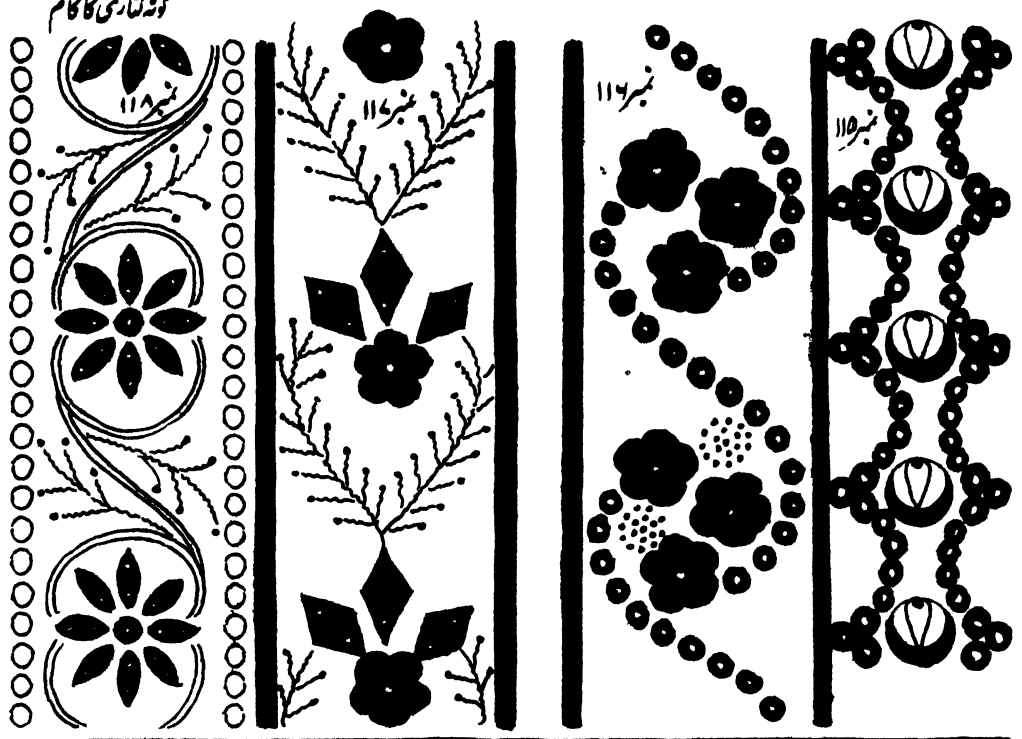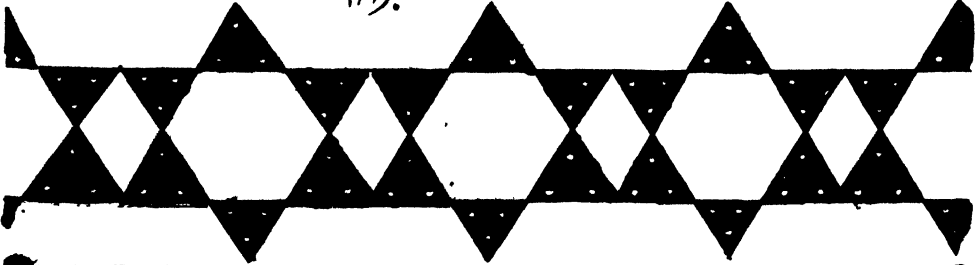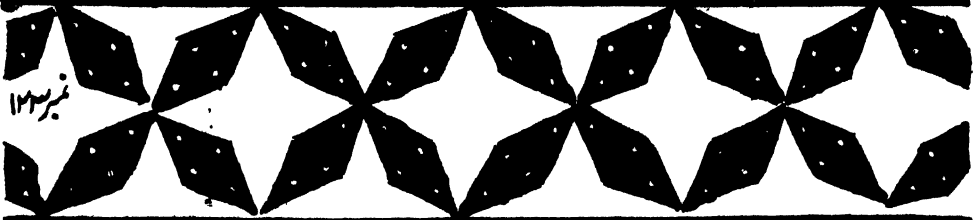
نمبر ۱۲۲

نمبر ۱۲۳

نمبر ۱۲۴

نمبر ۱۲۵
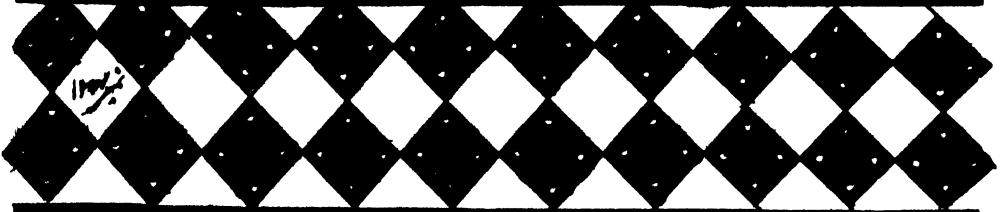
نمبر ۱۲۶
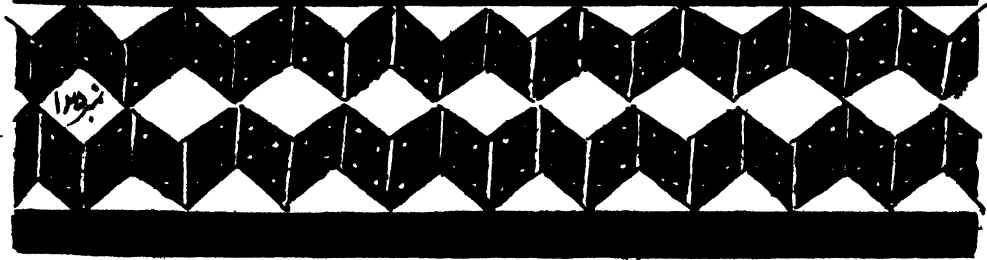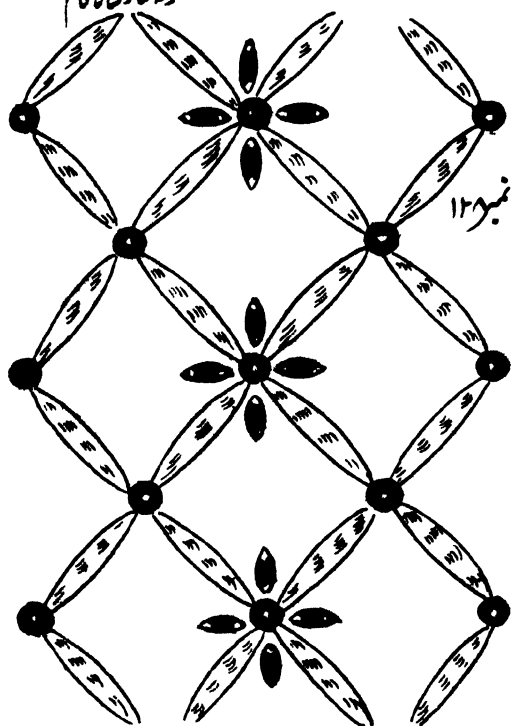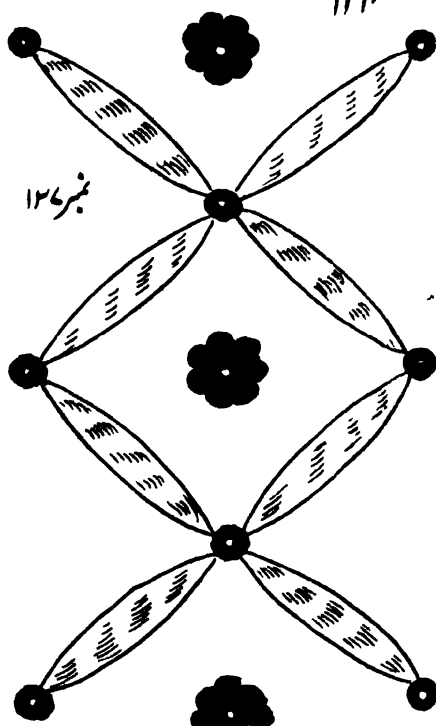
گوٹہ کناری کا کام
نمبر۱۲۸
نمبر۱۲۶
نمبر۱۲۷
نمبر۱۳۰
نمبر۱۲۹
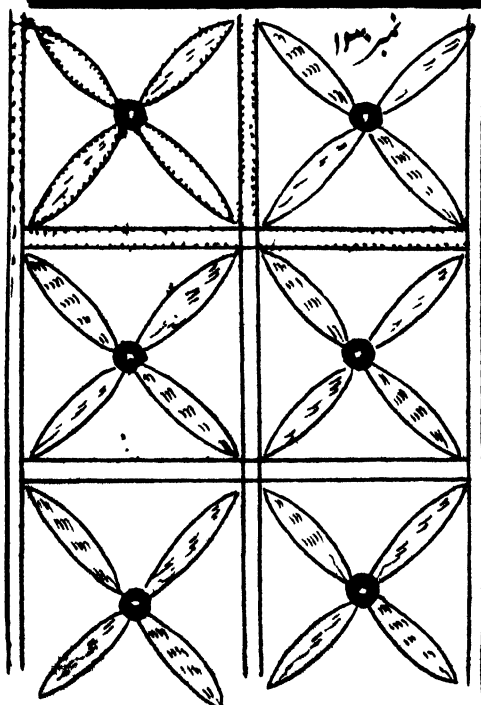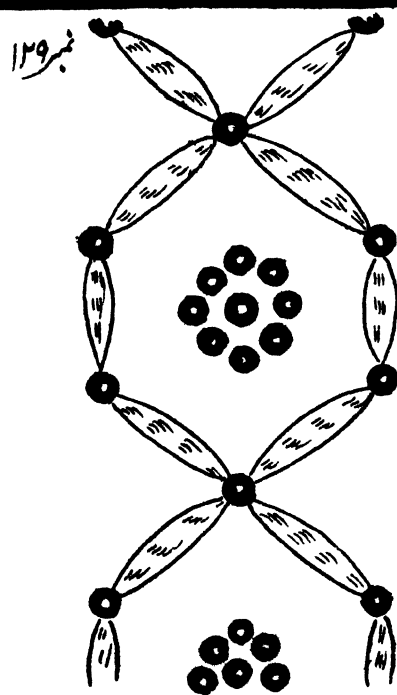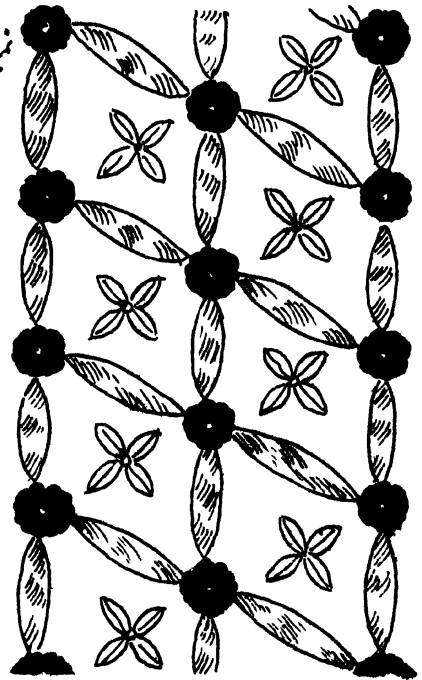
نمبر ۱۳۱
نمبر ۱۳۲
نمبر ۱۳۳
نمبر ۱۳۴

ہینڈ بیگ نمبر ۱۳۵
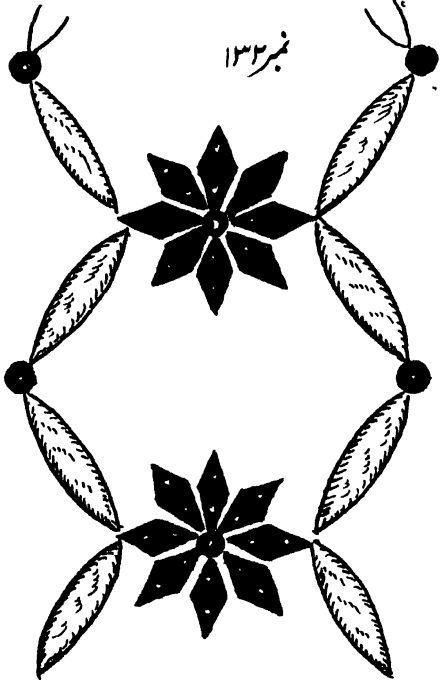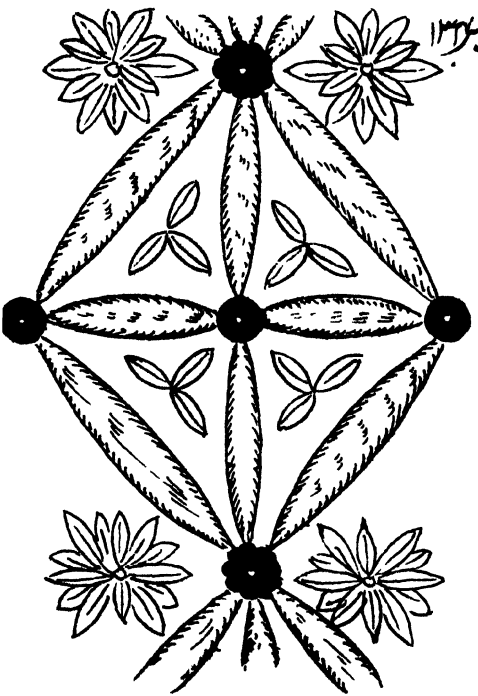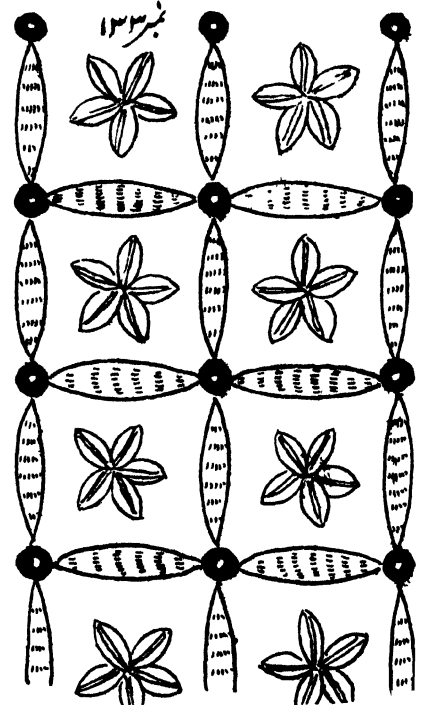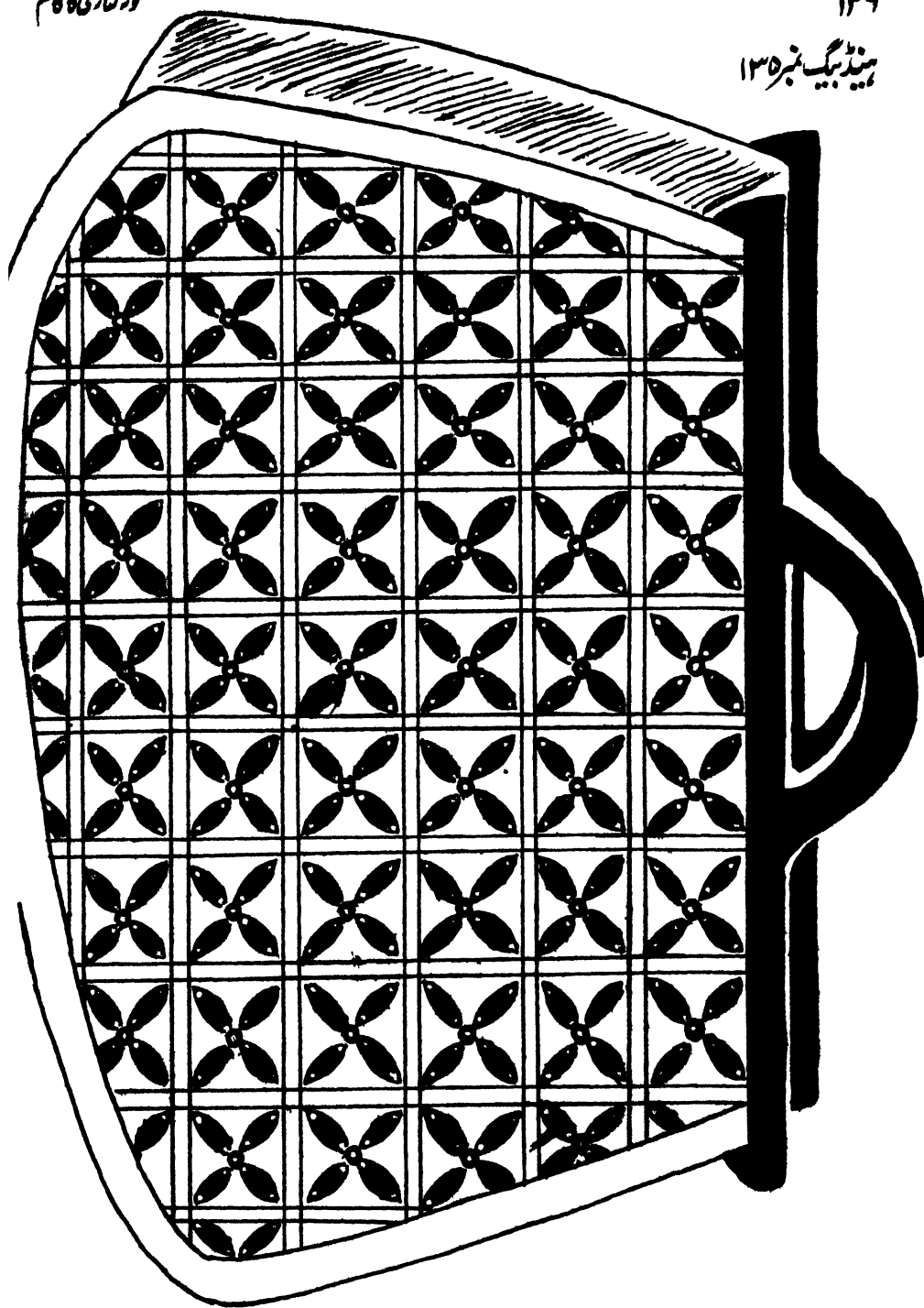
فوٹو فریم نمبر ۱۳۶
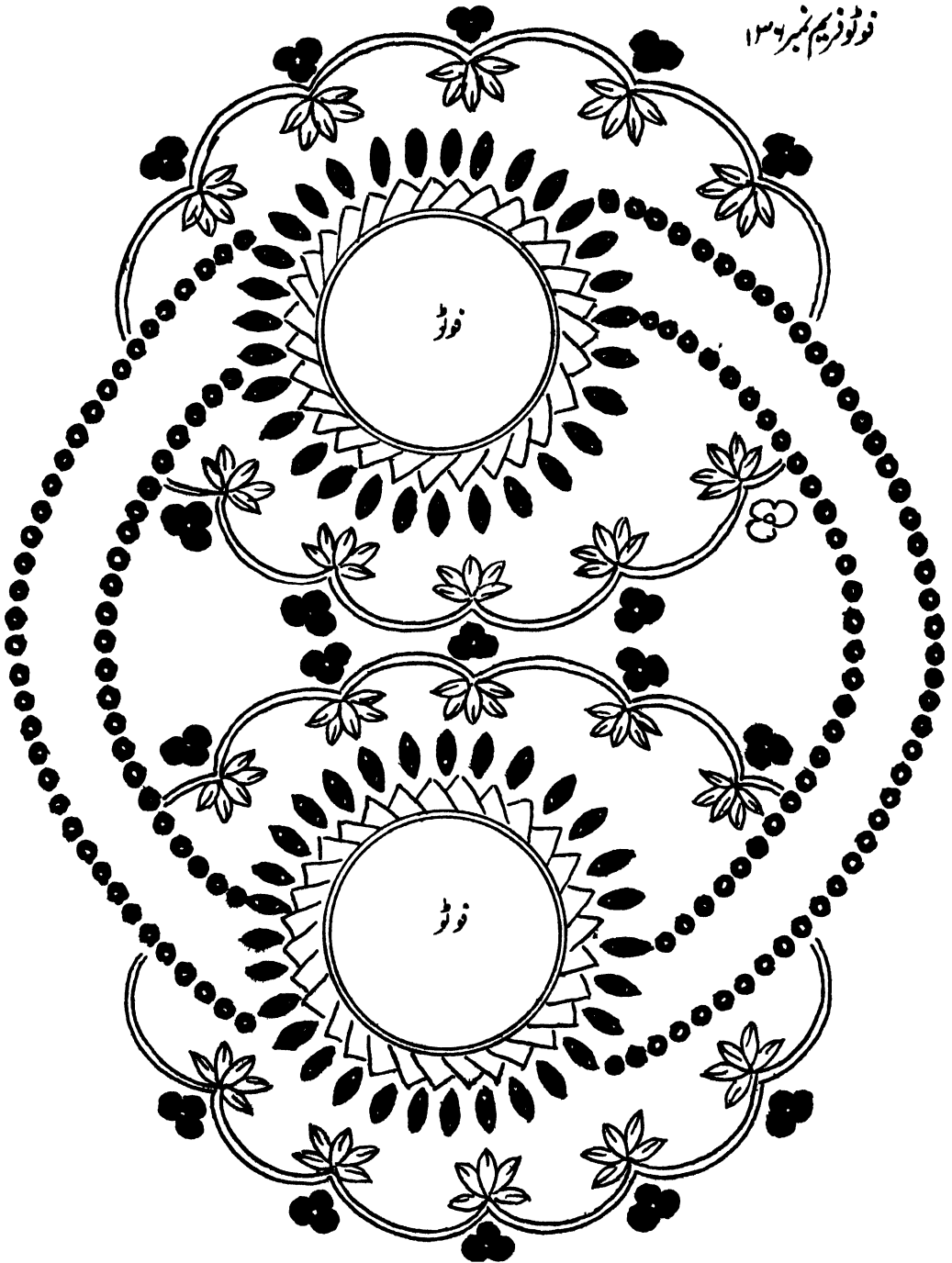
کپڑوں کو ملائم اور آرام دہ رکھنے کے لئے
کوئی بھی چیز
لکس
کی مانند نہیں
بچوں کے کپڑے جو معمولی طریقوں سے متواتر دھلتے رہتے ہیں۔ جلدی سکڑ جاتے ہیں اور سکڑے ہوئے کپڑے اس ملائم جسم کیلئے سخت اور خطرناک ہو جاتے ہیں + لہذا ہمیشہ لکس استعمال کریں۔ آپ کے ہلکے کپڑوں کے لئے بھی لکس عمدہ چیز ہے کیونکہ یہ خالص اور بے ضرر ہے۔ اس کی آرام دہ جھاگ رنگوں کو تروتازہ رکھتی ہے اور نہایت نازک کپڑوں کو بھی نقصان نہیں پہنچاتی +
آپ کو ایک پیکٹ لکس اور صرف ٹھنڈا پانی درکار ہے۔ لکس سے ٹھنڈے پانی میں کثرت سے جھاگ پیدا کیجیے۔ اس جھاگ کو آرام سے کپڑے میں جذب کیجیے۔ حتیٰ کہ میل نکل جاوے + ٹھنڈے پانی میں تین مرتبہ کھنگالیے۔ مروڑنے کے بغیر دبا کر نمی خارج کیجیے۔ اور سایہ میں خشک کریں +
لکس
زود اثر — آسان — محفوظ
ہندوستان میں صرف خالص نباتاتی تیلوں سے تیار کیا جاتا ہے
تھوڑا سا لکس نیم گرم پانی میں ملا کر معمولی طریقے سے استعمال کرنے سے بال بالکل صاف اور مانند ریشم کے نکل آتے ہیں
LUX
LEVER BROTHERS (INDIA) LIMITED

مصورِ غم حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ کی تصانیف

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
حیاتِ صالحہ	یا صالحات دلی کی بیگماتی زبان میں بہترین اخلاقی اصلاحی سبق آموز ناول ایک لڑکی کے حالات علامہ مغفور کی سب سے پہلی۔ نہایت مقبول تصنیف	۸ر
صبح زندگی	نسیمہ بیگم کی پیدائش سے شادی تک کے حالات نہایت موثر پیرایہ میں۔ لڑکیوں کی تربیت پر بے مثل کتاب ہے۔ کئی دفعہ شائع ہو چکی ہے	۸ر
شامِ زندگی	نسیمہ بیگم کی شادی سے موت تک کے واقعات۔ یہی وہ تصنیف ہے جس نے مصنف مرحوم کو قوم سے مصورِ غم کا خطاب دلوایا تھا۔ نویں دفعہ چھپی ہے	۸ر
شبِ زندگی	نسیمہ بیگم کی موت کے بعد کے حالات اصلاح نسواں کے سلسلہ میں ماشرمیں یعنی بہترین تصنیف کہی جاتی ہے۔ و حصے ہیں ہر حصہ کی قیمت عہ مکمل	۸ر
طوفانِ حیات	قبیح رسوم شرک و بدعت وغیرہ دور کرنے کے لئے بے مثل اصلاحی ناول قصہ بے انتہا دلچسپ، واقعات اس قدر درد انگیز کہ ہچکی بند نہ ہو جائے۔	۸ر
جوہرِ قدامت	دو لڑکیوں کی مفصل زندگی جس میں ایک دورِ قدیم کی پرستار ہے اور ایک دورِ جدید کی دلدادہ۔ یہ کتاب بتائیگی کہ عالم نسواں پچاس سال پہلے کیا جوہر رکھتا تھا	۸ر
منازل السائرہ	ایک لڑکی کی پیدائش سے موت تک تمام واقعات نہایت دلچسپ پیرایہ میں یہ کتاب یونیورسٹیوں کی بڑی جماعتوں کے کورس میں داخل ہے دونوں حصے یکجا ہیں	۱۲ر
نوحۂ زندگی	بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصورِ غم علیہ الرحمۃ کی معرکۃ الآرا تصنیف۔ بیحد دلچسپ سبق آموز نہایت موثر ہے آٹھ دفعہ چھپ چکی ہے۔	۱۲ر
تمغۂ شیطانی	امت شیطانی کے آٹھ کیرکٹر نہایت سبق آموز اور نتیجہ خیز۔ بعض واقعات اس قدر درد انگیز کہ آنسو نکل پڑیں بعض کیرکٹر اتنے دلچسپ کہ ہنسی ضبط نہ ہو	۱۲ر
ستارۂ روح کے ہماتا	ایک شیطان کی مغفرت کے لئے سات روحیں پیش کی جاتی ہیں ہر روح کے حالات نتیجہ خیز ہیں۔ آخری روح کے حالات پڑھ کر سنگدل بھی آنسو بہائے بغیر نہیں رہ سکتا	۸ر
بیلہ میں میلہ	یا غدر کی ماری شہزادیاں۔ لال قلعہ کی رہنے والیوں کی آپ بیتی۔ وہ دل ہلا دینے والی کہانیاں کہ بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں۔ اجڑی ہوئی دلی کا آخری سماں	۱۲ر
ستونتی	اس فسانہ میں دکھایا ہے کہ ہو کے لئے شریف بیوی سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ واقعات دلچسپ اور درد انگیز ہی نہیں سبق آموز بھی ہیں۔	۷ر
موؤدہ	محروم وراثت لڑکی کا درد و غم بھرا افسانہ، جو صرف اس لئے کہ لڑکی ہے ترکہ پدری کی حقدار حقیقی بھائی اور باپ کے ہاتھوں وہ تکلیفیں اٹھاتی ہے کہ کلیجہ منہ کو آتا	۷ر
تفسیرِ عصمت	خلع اور ارتداد پر اس سے بہتر افسانہ شائع نہیں ہوا کئی جگہ نہایت درد انگیز ہے۔ کئی موقعوں پر ظرافت اور ہنسی سے لبریز۔	۵ر
بنت الوقت	ہماری مستورات کی تعلیم و تربیت کا مرقع۔ وقت کا اندھا دھند ساتھ دینے والی ایک ناعاقبت اندیش لڑکی کا انجام	۸ر
سرابِ مغرب	غیر مسلم مدارس میں مسلم لڑکیوں کا تعلیم پانا کہاں تک جائز ہے۔ اس بحث پر مشہور افسانہ۔ مغربی تقلید کے دردناک نتائج آٹھواں ایڈیشن بھی ختم کے قریب ہے۔	۸ر
انگوٹھی کا راز	تین مختلف الخیال لڑکیوں کا سبق آموز اور درد بھرا افسانہ۔ پانچویں دفعہ شائع ہوا ہے۔	۶ر
فسانۂ سعید	اس فسانہ میں محسنِ نسواں حضرت علامہ مغفور نے سعید جیسی بیوہ کے نکاح ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے۔ بے انتہا سبق آموز اور دلچسپ ہے۔	۸ر
ولائتی نھنھی	ایک نہایت ہی مزیدار پر لطف ظرافت آمیز کہانی جس کے پڑھنے پر ہنسی آتی ہے بی نھنھی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ بس پیٹنے ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔	۶ر
منازلِ ترقی	اس افسانہ میں دکھایا گیا ہے کہ انسان ترقی کی دھن اور لیڈری کے شوق اور دولت کے نشہ میں غریب رشتہ داروں پر کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔	۴ر
بچہ کا کرتہ	ایک بدنصیب ماں اپنے جوان بچہ کی بدولت وہ وہ مصیبتیں اٹھاتی ہے کہ کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ اور پڑھ کر بے اختیار آنکھ سے آنسو نکل آتے ہیں۔	۴ر
ویڈیا کی سرگذشت	فیشن اور جدت کی دلدادہ ایک انگریزی خاتون کی کہانی اسی کی زبانی مغربی معاشرت کا کامیاب مرقع۔ یورپین میاں بیوی کے تعلقات کا فوٹو۔	۴ر
چہار عالم	ایک افسانے میں چار افسانے حیات انسانی پر پرندوں کی بحث۔ چند نسوانی کمزوریوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔ پلاٹ نہایت دلچسپ	۴ر

مختصر افسانوں اور نظموں کے مجموعے

نام کتاب	مختصر کیفیت	قیمت
جوہرِ عصمت	مظلوم بیوی کا پاک جذبہ۔ بھنور کی دلہن۔ آگ بجھتے ہیں۔ بیگناہ کا قتل۔ عدل جہانگیری بلبل کی شہادت وغیرہ ۱۳ سبق آموز افسانوں کا مجموعہ۔ چھٹا ایڈیشن زیر طبع	۸ر

قیمت

سیلابِ اشک پرستارِ محبت۔ بلوچن کے نین زنگ۔ طلاقن کا سفید بال۔ حج اکبر۔ عدل گلبدن۔ بے قصور بچی۔ ثریا کا تخیل ۷ درد انگیز باتصویر افسانے — عہ

طوفانِ اشک رواج کی چوکھٹ پر مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل ہلا دینے والے بارہ افسانوں کا مجموعہ نہایت درد انگیز اور عبرت ناک — عہ

نانی عشو ایک نہایت ہی پر لطف افسانہ جسے پڑھ کر ہنسی ضبط کرنا ناممکن ہے۔ اس کے ساتھ ۳ اور افسانے جو مزاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی — ۱۰ار

نسوانی زندگی ۴ افسانے ہیں جن میں دکھایا گیا ہے کہ ماں بیوی بیٹی بہن ہر حیثیت میں عورت ایسی ایسی قربانیاں کرتی ہے کہ غور کرے تو مرد حیرت میں رہ جائے۔ — ۸ر

گلدستۂ عید عید اور رمضان کے متعلق بارہ مضمونوں اور افسانوں کا مجموعہ۔ تاثر اور نتیجے کے اعتبار سے ہر وقت پڑھنے کی چیز ہے۔ — ۸ر

رودادِ قفس حضرت علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی ان نظموں کا مجموعہ جنہیں پڑھ کر دل دردمند تڑپ اٹھتے ہیں۔ چھٹی مرتبہ چھپا ہے — ۱۰ار

گرفتارِ قفس اس مجموعہ میں بھی بہت موثر نظمیں ہیں جن سے معلوم ہوگا کہ حضرت مصور غم علیہ الرحمۃ کو جذبات نگاری میں کس درجہ کمال حاصل تھا۔ — ۴ر

تاریخ، سیر، ادب و انشا

آمنہ کا لال اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب جس میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو خلاف عقل کہا جا سکے۔ اس میں علامہ مغفور کا بہترین لٹریچر ہے — ۸ر

سیدہ کا لال اردو زبان میں مکمل تاریخ شہادت جس میں واقعہ کربلا سے پہلے اور بعد کے مفصل حالات ہیں۔ نثر میں مصور غم نے جو مرثیے لکھ دیے صدیوں ان کا جواب نہ نکلے گا — عہ

امت کی مائیں رسول اکرم صلعم کی بیویوں کے مقدس حالات زندگی کثرت ازدواج پر نہایت معقول بحث یہ کتاب مردوں اور عورتوں کو دین و دنیا کا راستہ بتاتی ہے۔ — ۱۲ار

الزہرا اردو زبان میں جگر گوشۂ رسول خاتون جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا کی بہترین سوانح عمری۔ آخر میں واقعہ کربلا کا مختصر بیان۔ نو دفعہ چھپی ہے۔ — عہ

وداعِ خاتون مشہور ادیبہ محترمہ خاتون اکرم کی جوانمرگی پر قدردان خسر کے خون کے آنسو۔ یہ کتاب بتائے گی کہ بہو کیسے کہتے ہیں۔ — ۵ر

قلبِ حزیں ان چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین کا مجموعہ جن میں حضرت علامہ مغفور نے شاعری کی ہے طرز بیان اتنا پیارا کہ بار بار پڑھیے۔ — ۸ر

وداعِ ظفر یا نوبت پنج روزہ۔ بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے آخری پانچ جشن۔ ستر سال پہلے کی دلی کی جھلک قلعہ کی بہاریں شاہی جھمگٹے۔ میلوں ٹھیلوں کے رنگ — عہ

امین کا دم واپسیں شہنشاہ ہارون الرشید اور ملکہ زبیدہ خاتون کے لخت جگر شہزادہ امین الرشید کے دردناک قتل کے حالات اور پھر مصور غم کے قلم سے۔ — ۴ر

تاریخی ناول

جو شادی شدہ خواتین مطالعہ کر سکتی ہیں۔ مگر کنواری بچیاں نہ منگائیں

یاسمین شام امیر المومنین حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی لڑائیاں یرموک انطاکیہ بیت المقدس وغیرہ کی لڑائیاں وہ معیں جن میں مسلمان عورتوں نے دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیے تھے — عہ

عروسِ کربلا کربلا کا واقعہ یوں ہی کچھ کم درد انگیز نہیں۔ اس پر مصور غم رحمۃ اللہ علیہ کے قلم نے قیامت ڈھا دی ہے بلحاظ درد و اثر مصنف کے تاریخی ناولوں میں بہت ممتاز ہے — عہ

محبوبۂ خداوند شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی ایک قلیل جماعت نے خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی ٹڈی دل فوج پر کس طرح فتح پائی۔ صلیب و ہلال کے معرکے اسلام و عیسائیت کی لڑائیاں — ۱۲ار

اندلس کی شہزادی۔ مسلمانوں کے زمانہ کے اسپین کا دلاویز محبت کا افسانہ جو بتائے گا کہ مسلمانوں نے کس طرح فتح پائی اور کس طرح اپنے اعمال سے تباہ ہوئے۔ — ۸ر

درِ شہوار ایران۔ مازندران۔ سیستان کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع۔ مندرجہ بالا چاروں تاریخی ناولوں کی طرح یہ بھی محبت کا دلچسپ افسانہ ہے — ۸ر

منظرِ طرابلس تسخیر طرابلس کے لیے مسلمانوں کا جوش ایمانی۔ حضرت زبیر بن عوام کی بے مثل شجاعت اور ایثار محبت کے آتشکدہ میں بے گناہ لڑکی کی قربانی — ۵ر

شہیدِ مغرب طرابلس۔ مراکش میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقابلے۔ مسلمان عورتوں کی ناموس اسلام پر قربانیاں۔ ہندوستان میں شدھی اور ارتداد کا اثر

سودائے نقد یہ تاریخی نہیں مگر محبت کا افسانہ ہے جس سے معلوم ہوگا کہ جوان بیٹی کی شادی نہ کرنا سوسائٹی پر کیا اثر ڈالتا ہے حقیقی ماں کے ہاتھوں جوان بیٹے کا قتل — ۵ر

شہنشاہ کا فیصلہ عہد عباسی کے بغداد کا دلچسپ افسانہ ایک شخص اپنی بیوی کا نکاح ایک اور شخص سے کرتا ہے ایک مصیبت زدہ ماں کا بیگناہ بچہ واجب القتل ٹھیرتا ہے۔ — ۴ر

تیغِ کمال ترکوں اور اتحادیوں کی ہولناک اور خونریز لڑائیاں مصطفیٰ کمال پاشا کے حیرت انگیز کارنامے اور محبت کا لطیف افسانہ — عہ

حضرت علامہ راشد الخیری علیہ الرحمۃ کے مضامین کے جدید مجموعے

پہلا سٹ

کتاب	تفصیل	قیمت
قرآنی قصے	ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر آیا ہے۔ علامہ مغفور کی مخصوص اور موثر طرز تحریر میں۔	قیمت ۸ر
گدڑی میں لعل	عورتوں کو سگھڑ، ہنرمند، کفایت شعار اور منتظم بنانے کے لئے خانہ داری کے متعلق دلنشین پیرایہ میں بے بہا مشورے۔	״ عہ
نالۂ زار	عورتوں کی مظلومیت کا مرقع ان کے مصائب و آلام کی درد انگیز داستانیں وہ مضامین جو لٹریچر میں غیر فانی درجہ رکھتے ہیں۔	״ ۱۲ر
عروسِ مشرق	مغربی تہذیب کے زہر آلود اثر سے مشرقی خواتین کو محفوظ رکھنے کے لئے علامہ مغفور کے معرکۃ الآرا مضامین	״ ۱۰ر
بزمِ رفتگان	اُردو نثر کے بے مثل مرثیے۔ جو ملک و قوم کی چند مایہ ناز خواتین اور باکمال ادیبوں اور شاعروں کی یاد میں لکھے گئے۔ با تصویر	״ ۱۰ر
سیاحت ہند	ہندوستان کے مختلف شہروں اور قصبوں کی تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ مختلف صوبوں کے معاشرتی حالات خود علامہ مرحوم کے متعلق معلومات بھی ہیں	״ عہ
گرداب حیات	عورتوں کی اصلاح و حمایت میں متعدد چھوٹے چھوٹے سبق آموز موثر افسانوں کا دلآویز مجموعہ	״ عہ
دادا لال بجھکڑ	اور چار نہایت ہی پُرلطف مزاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے۔ نانی عشو اور دلائتی نمنی کے ساتھ کی کتاب	״ ۸ر
بے فکری کا آخری دن	اور دوسرے مضامین لڑکیوں کے لئے جنہیں پڑھ کر وہ گنوار پنے کی قدر کریں گی اور اپنے فرائض سمجھنے لگیں گی۔	״ ۴ر

دوسرا سٹ

کتاب	تفصیل	قیمت
احکام نسواں	عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام اور ان کی تفسیر عام فہم اور صاف ستھری زبان میں۔ مرتبہ رازق الخیری۔	״ عہ
دُعائیں	حضرت علامہ مغفور کی آخری تصنیف سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اُردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔	״ ۸ر
دلی کی آخری بہار	نصف صدی پہلے کی تہذیب، تعلقات، وضعداری اور محبت کی پردرد کہانیاں اور بربادیٔ دلی کے جگر خراش افسانے	״ عہ
محسن حقیقی	سرورِ کائنات صلعم کی مقدس زندگی کے چند متفرق واقعات اور مجالس میلاد کے متعلق اسلامی مضامین	״ ۶ر
چمنستانِ مغرب	خانہ داری، تاریخ، معاشرت، ادب وغیرہ پر خواتین کے مطلب کے چند بہترین انگریزی مضامین کے عام فہم ترجمے	״ عہ
مسلی ہوئی پتیاں	دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک لفظ تیر و نشتر کی طرح کلیجہ کے پار ہو جاتا ہے	״ ۶ر
داستان پارینہ	چند تاریخی مضامین (با تصویر) جن میں افسانہ سے زیادہ دلچسپی اور دلآویزی ہے۔	״ ۱۲ر
بلبل بیمار	لڑکیوں کی تربیت، تعلیم اور پردہ پر طبقہ نسواں کے سب سے بڑے محسن نے تہائی صدی تک غور و فکر کر کے جو نسخے تجویز فرمائے تھے ان کا مجموعہ	״ ۱۰ر
حور اور انسان	عصمت و تمدن میں اب سے ۲۵ سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے آٹھ افسانے	״ ۱۲ر
بساطِ حیات	حیات انسانی کے متعلق جانوروں کا مشاہدہ چار سبق آموز موثر افسانے	״ ۶ر
نشیب و فراز	آٹھ عورتوں نے اپنی اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے۔	״ ۴ر
یادگار تمدن	تمدن حقوق نسواں کی حمایت میں پہلا اور آخری پرچہ تھا۔ اس کے متعلق مضامین میں طرز بیان بے انتہا دلآویز	״ ۶ر

تیسرا سٹ

کتاب	تفصیل	قیمت
مسلمان عورتوں کے حقوق	حقوق نسواں کی حمایت میں علامہ مغفور کے معرکۃ الآرا مضامین جن کی رسالہ عصمت میں شائع ہو کر دھوم مچ گئی تھی	״ ۱۲ر
زیورِ اسلام	مسلمان لڑکیوں اور عورتوں کے لئے نہایت موثر اور دلچسپ مذہبی مضامین کا قیمتی مجموعہ	״ عہ
خدائی راج	اُردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بہترین افسانوں کا دلآویز مجموعہ جو اردو افسانہ نگاری میں غیر فانی درجہ رکھتا ہے۔	״ عہ
ساجن موہنی	شوہر کا دل کس طرح تسخیر کیا جا سکتا ہے۔ اس موضوع پر بے بہا مشورے۔	״ ۴ر
شادی کا انتخاب	لڑکی لڑکے کی شادی کے وقت کیا باتیں ضرور دیکھنی چاہئیں۔	״ ۸ر
فریب ہستی	مسلمان گھرانے اندر ہی اندر کس طرح کھوکھلے ہو رہے ہیں۔ اور ان کی درستی کی کیا تدابیر ہیں۔ اس بحث پر مفید مضامین	״ ۶ر
بکھری ہوئی پتیاں	مختلف موضوعوں پر علامہ مغفور کے متفرق مضامین جن میں حضرت معمورغم کی مختلف ادبی حیثیتیں نظر آتی ہیں۔	״ عہ ۶ر

ملنے کا پتہ

دفتر عصمت کوچہ چیلاں دہلی

حضرت علامہ راشد الخیری کی مشہور و مقبول تصانیف
لڑکیوں کی انشا
خطوط کتابت سکھلانے کی اردو زبان میں بہترین کتاب۔ جس میں خطوں کے ذریعہ لڑکیوں کو بتایا گیا ہے کہ میکے کی زندگی انھیں کس طرح بسر کرنی ہے اور سسرال میں جاکر ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔ ایک عورت کی حیثیت سے انھیں کیا کیا فرائض انجام دینے ہیں۔ اور زندگی دشوار گذار منزلوں اور کٹھن راستوں کو وہ کس طرح کامیابی کے ساتھ طے کرسکتی ہیں۔ اس میں بچاس توسب زنانہ خطوط ہیں۔ مگر معمولی خطوط نہیں۔ حیات انسانی کے وہ راز ہیں جن کو پڑھ کر بے ساختہ جی چاہتا ہے کہ الفاظ کو اٹھا کر آنکھوں پر رکھ لیجئے۔ ایک دریائے لطافت ہے کہ بہہ رہا ہے۔ ایک معلم بے نظیر ہے کہ خواتین ہی کو نہیں مردوں کو بھی درس دے رہا ہے۔ ایک نشتر ہے کہ کلیجہ میں گھس رہا ہے۔ لکھنے کے ڈھنگ پڑھنے کے رنگ رہنے کا طریقہ جینے کا طرز سب ہی اس میں موجود ہے۔ زبان ایسی پیاری کہ اردو لٹریچر کی شاید ہی کوئی کتاب اس کا مقابلہ کرسکے۔ دہلی کے قلعہ معلیٰ کی ٹکسالی کوثر سے دھلی ہوئی بیگماتی بامحاورہ نہایت شستہ اور میٹھی زبان کا لطف ہر ہر سطر میں ملیگا۔ ایک ایک خط بار بار پڑھنے کو بے اختیار دل چاہتا ہے۔ حضرت علامہ مغفور کی یہ وہی تصنیف ہے جس کا صرف ایک اعلان ہوتے ہی ایک تاجر نے تمام جلدیں اکھٹی خرید لی تھیں۔ اور پھر ہزاروں کی تعداد میں متعدد ایڈیشن شائع کئے تھے۔ عرصہ دراز کے بعد اب پھر دفتر عصمت دہلی سے شائع ہوئی ہے۔
ضخامت سو صفحوں کے قریب
قیمت ۱۲؍
سوکن کا جلاپا
ناشاد و نامراد محمودہ کا افسانۂ غم۔ وہ کتاب جس کا عالم نسواں منتظر تھا۔
وہ قصہ جس کی رسالہ عصمت میں شائع ہوکر دھوم مچ گئی تھی اور کتابی صورت میں آنے کے بعد جس کے متعدد ایڈیشن ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوئے اور ہاتھوں ہاتھ نکل گئے۔ ایک بے گناہ لڑکی پر ساس نند سوکن لا بھائی اور غم نصیب مصیبت زدہ لڑکی نے ماں باپ کی لاج رکھنے کے لئے ساس کی زیادتیاں، شوہر کے مظالم غرض سب اذیتیں ہنس کھیل کر صبر و شکر سے برداشت کیں۔ یہاں تک کہ ان غموں میں گھل گھل کر جان دیدی۔ درد و اثر اور سوز و گداز میں ڈوبا ہوا مصور غم کا بہت مشہور و مقبول افسانہ ہے۔
قیمت ۵؍
گوہر مقصود
یعنی خیالستان کی پری اور لال کی تلاش۔ حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کے دو بہت مشہور قصے جن کا رسالہ عصمت میں شائع ہونا تھا کہ رسالہ کے خریداروں کی تعداد میں سینکڑوں کا اضافہ ہوگیا تھا۔ کتابی صورت میں بھی یہ متعدد مرتبہ شائع ہوچکے ہیں۔ پہلا قصہ ملک خیالستان کی ایک پری کا ہے۔ جو مدت تک ادھر ادھر پھرتی اور بار بار کوشش کرنے کے بعد دنیا کا بہترین تحفہ لانے میں کامیاب ہوتی ہے۔ دوسرا قصہ ایک دکھیاری ماں کا ہے جو گمشدہ بچے کی تلاش میں جنگلوں پہاڑوں میں ماری ماری پھری۔ دونوں قصے اس قدر دلچسپ اور درد انگیز ہیں کہ ہر لفظ کلیجہ کے پار ہو جاتا ہے۔
قیمت ۶؍
سنجوگ
مصور غم رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور و معروف تصنیف۔ ایک تعلیم یافتہ سلیقہ شعار سمجھ دار۔ مگر کرموں جلی اور نصیبوں پھوٹی مصیبت زدہ اور مظلوم لڑکی کی درد انگیز داستان جس کا نکاح والدین نے سوچ سمجھ کر نہ کیا اور فریقین کی طبیعتوں کا اندازہ نہ لگایا۔ بلکہ دولت و ثروت کی قربانگاہ پر اپنے جگر کے ٹکڑے کو بیدردی سے ذبح کردیا۔ اس لڑکی کو سسرال میں کیا کیا تکلیفیں پہنچیں۔ شوہر کے ہاتھوں کیا کیا اذیتیں برداشت کیں۔ سوسائٹی کی پابندیوں اور زیادتیوں کو کس طرح سہتی رہی اور آخر کس طرح دنیا سے گئی یہ واقعات اس قدر دردناک ہیں کہ ہچکی بندھ جاتی ہے اس کتاب کا فقرہ فقرہ تیر ہے اور سطر سطر نشتر۔ قیمت صرف ۱۰؍
ملنے کا پتہ عصمت بک ڈپو۔ دہلی

۵
جوہر نسواں دہلی
مارچ سنہ ۱۹۴۱ء
مصوّرِ غم حضرت علّامہ راشد الخیری کی مشہور و مقبول تصانیف
قطراتِ اشک
آنسوؤں کے بادشاہ حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کی افسانہ نگاری اور مضمون نگاری کے دور اول کے بہترین نمونے دیکھنے ہوں تو یہ کتاب ملاحظہ فرمائیے اس میں علامہ مرحوم کے وہ مستقل عن التعریف مضامین جمع کئے گئے ہیں، جو مخزن، عصمت، تمدن، کہکشاں وغیرہ میں شائع ہو کر قبولیت عام اور شہرت دوام حاصل کر چکے ہیں۔ رؤیائے مقصود۔ بدنصیب کا لال۔ لوار لعوزہ ساریں کی تارک لوطنی۔ عصمت و حسن۔ ساون کی چڑیاں مظلوم کی فریاد۔ نند کا خط۔ چاندنی چوک کا جنازہ۔ جھوٹے کی یاد وغیرہ وغیرہ وہ مضامین اور افسانے ہیں جنہوں نے پڑھنے والوں کو جادو نگار مصنف کی تحریر کے اثر و تاثیر کا قائل کر دیا تھا۔ اور جو ادبی رنگینیوں اور طرز تحریر کی دلآویزی کے باعث بار بار پڑھے جاتے ہیں۔ اور جن پر آنکھیں آنسوؤں کے موتی بکھیر کرتی اور دل خراج تحسین ادا کرتا ہے۔ ضخامت دو سو صفحوں کے قریب قیمت صرف ۱۲
ماہِ عجم
مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری رحمۃ اللہ علیہ کا بے نظیر تاریخی ناول فارق اعظم کے عہد مبارک میں سلطنت ایران پر قابو پانے کے لئے مسلمانوں کے بے مثل جنگی کارنامے۔ فرزندان ایران کا سر فروشانہ مذہبی جوش۔ ایرانیوں کا پروانہ وار وطن پر قربان ہونا۔ اسلام اور نصرانیت کی لڑائیاں۔ کفر و ایمان کے معرکے۔ قرن اول کے مسلمانوں کی ولولہ خیز جانبازیاں معلوم کرنی ہوں تو ماہِ عجم ملاحظہ فرمائیے۔ حسن و عشق کے جذبات لطیفہ کی حقیقت طرازیاں دیکھنی ہوں تو یہ تاریخی ناول پڑھئے۔ جو اپنے رنگ میں بے مثل تسلیم کیا جاتا ہے۔ ملکہ ایپلا کا دردناک افسانہ ناممکن ہے کہ آپ پڑھیں اور آنکھ سے آنسو نہ گریں مشرق کے تاریخی ناولوں میں اس پایہ کی ٹریجڈی دوسری نہیں۔ اردو ادب اس پر جس قدر ناز کرے کم ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں بار بار چھپا ہے۔ کنواری لڑکیاں نہ منگائیں۔
قیمت صرف ۱۲
شاہین و درّاج
مصور غم حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کا وہ معرکۃ الآرا تاریخی ناول جس نے مصنف کی سحر نگاری کا بڑے بڑے ادیبوں کو قائل کر دیا تھا جو قسط وار رسالہ مخزن میں شائع ہوا اس قدر مقبول ہوا کہ صرف اس ناول کی وجہ سے دو ماہ میں مخزن کے کئی سو جدید خریدار ہو گئے تھے یہ علامہ مغفور کا سب سے پہلا تاریخی ناول ہے جس میں محبت کے جذبات لطیفہ کو نہایت لطف اور رنگینی سے بیان کیا گیا ہے۔ بہ لحاظ زور قلم اور جذبات نگاری اردو ناولوں میں یہ قصہ بہت نمایاں درجہ رکھتا ہے۔
شاہین و دراج مصور غم رحمۃ اللہ علیہ کی بہت مشہور ٹریجڈی ہے۔ قصہ کی دلآویزی کی یہ کیفیت ہے کہ شروع کرنے کے بعد ختم کئے بغیر کتاب چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ کئی بار شائع ہو چکا ہے۔
قیمت ۸
اسی رنگ میں مصوّر غم کے دوسرے مشہور ناول
عروس کربلا — کربلا کے درد انگیز واقعات بقلم مصور غم کا قلم قیمت ۱۲
یاسمین شام — حضرت عمر فاروق کے زمانہ کی اسلامی لڑائیاں ۱۲
محبوبۂ خداوند — حضرت عثمان کے زمانہ کا اسلام اور خونریز لڑائیاں قیمت ۱۲
شہنشاہ کا فیصلہ — عہد عباسی کے بغداد کا نہایت دلچسپ افسانہ ۴
منظر طرابلس — تسخیر طرابلس کے لئے مسلمانوں کی جانبازیاں ۵
در شہوار — ایران۔ مازندران سیستان کی ہولناک لڑائیاں ۸
تیغ کمال — تاریخ مصطفیٰ کمال کے حالات اور جنگ ترکی و یونان ۱۰
سودائے نقد — ایک ملاّ دہ نتیجہ خیز افسانہ ۵
ملنے کا پتہ:۔ عصمت بک ڈپو دہلی

وِداعِ راشِد

از رازق الخیری۔ سائز ۲۲×۱۸/۸۔ ۸۰ صفحات۔ علامہ مغفور کے دو فوٹو۔ کاغذ سفید لکھائی چھپائی موزوں قیمت ۸/

مولانا عبدالماجد دریابادی کی رائے۔ مصوّرِ غم

راشد الخیری مرحوم کے نام اور کام سے کون ایسا بدنصیب پڑھا لکھا ہوگا جو ناواقف ہو، یہ اُن کی زندگی کا آخری باب اُن کے جانشین اور صاحبزادے رازق الخیری صاحب کے قلم سے ہے، داستانِ موت کسی کی بھی ہو موثر و دلگداز ہوتی ہے، اور پھر جب اُس کی موت کی کہانی ہو جس نے اپنی عمر ہی تنا دموت، غم و الم کی مصوری کے لئے وقف کر دی تھی اور داستان گو بھی کون؟ باپ کا عاشق زار بیٹا۔ در ظاہر ہے کہ صفحہ صفحہ میں سطر سطر میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوگا۔ مضمون مرحوم کے انتقال پر فروری ۱۹۳۶ء کے عصمت میں نکل گیا تھا اب کتابی صورت میں شائع ہوا ہے۔ اور اس قابل تھا بھی کہ مستقل صورت میں محفوظ رکھا جاتا۔ بالکل آخری گفتگو بالکل آخری منظر۔ نظر کی پتلی کا آخری بار پھرنا اور پھر جم جانا۔ ۴۵ سال کی بیاہی ہوئی دلہن کے سہاگ کا اُجڑنا اور اُس کا کپکپاتے ہوئے ہاتھوں سے عاشق زار شوہر کے مردہ چہرہ پر ڈھاٹا باندھنا۔ ان ساری تفصیلات کا نظر کے سامنے آجانے کے بعد کون ایسا سنگدل ہے جس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نہ جاری ہو جائیں گے؟

اردو ٹریجڈی کے بادشاہ کی کتاب زندگی کا خاتمہ یوں ہی ہونا بھی چاہئے تھا کہ وہ خود ایک اور ٹریجڈی کا تحفہ دنیا کو دے جائے

صدق لکھنؤ

مولانا رازق الخیری نے اپنے والد ماجد مولانا راشد الخیری مرحوم کی زندگی کے آخری ایام کے چند واقعات کا آئینہ پیش کیا ہے۔ مولانا مرحوم کی علالت، رحلت، تجہیز و تکفین اور افرادِ خاندان پر ہندوستان کے سب سے بڑے حزن نگار کی موت کے تاثرات کو اس قدر دردناک انداز میں بیان کیا گیا ہے گویا خود مولانا مرحوم اس کتاب کے مصنف ہیں۔ مولانا رازق الخیری نے ایک مخلص نوبس ذرع الناقی پیچھے ہمارو اور خادمِ خلق کی زندگی کے آخری لمحات کو جس انداز میں پیش کیا ہے وہ عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے بہت کافی ہے

وکیل۔ امرتسر

مولانا راشد الخیری مرحوم کی ساری زندگی غمناک واقعات کو سپردِ قلم کرنے میں گذری ہے۔ اسی لئے مولانا کو مصورِ غم کہا جاتا ہے لیکن مولانا کی تمام غمناک تصانیف سے زیادہ وہ پُردرد داستان ہے جو خود مولانا مرحوم کی زندگی کا ایک جزو ہے۔ اور جسے مولانا مرحوم کے بڑے صاحبزادے مولانا رازق الخیری نے "وداعِ راشد" کے نام سے شائع کیا ہے۔

وداعِ راشد مصورِ غم مولانا راشد الخیری کی اس دردناک زندگی کا مرقع ہے جسے "آخری وقت" کہا جاتا ہے۔ اس دردناک مرقع میں علامہ مرحوم کی علالت مرض الموت دمِ واپسیں تجہیز و تکفین کے حالات نہایت ہی موثر انداز میں لکھے گئے ہیں

کل کون کہہ سکتا تھا کہ وہ مولانا راشد الخیری جو اپنے غمناک اندازِ تحریر سے ہمارے آنسو بہایا کرتے تھے، ایک دن وہ خود ایک ایسا دردناک افسانہ بن جائیں گے جس کو ہم "وداعِ راشد" کی صورت میں پڑھیں گے۔ اور روئیں گے۔ "وداعِ راشد" مولانا کی بہترین یادگار ہے لکھائی چھپائی نہایت اچھا۔ **دین دنیا دہلی**

"رازق الخیری صاحب نے دلی کی صاف ستھری اور آسان زبان میں سچے پاکیزہ جذبات کی دردناک تصویر کھینچ کر رکھدی ہے واقعات کو اس دلدوز اور موثر انداز میں بیان کیا ہے کہ بے اختیار آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں" **شاہکار لاہور**

"علامہ مرحوم کی آخری علالت، دمِ واپسیں اور تجہیز و تکفین تک کے جملہ حالات اس قدر مفصل موثر لکھے ہیں کہ پڑھنے والے کی آنکھوں کے آگے سینما کے فلم کی طرح نظر آنے لگتے ہیں۔ مولانا رازق الخیری نے اپنے عظیم المرتبت والد کا چھوتا طرزِ تحریر گویا ورثہ میں پایا ہے۔ حزن نگاری کے بادشاہ کے آخری وقت کا بیان نہایت رقت انگیز ہے اور یہ مضمون بہت قابل قدر ہے" **ساقی۔ دہلی**

عصمت کی کہانی

از رازق الخیری۔ ۹۰ صفحات سائز ۱۸×۲۲۔ چکنا سفید کاغذ علامہ مرحوم کے دو فوٹو لکھائی چھپائی موزوں۔ قیمت ۸ر

"مولانا رازق الخیری ہندوستان کے پہلے مدیر اور اہلِ قلم ہیں جنہوں نے اس چیز کی کوشش کی کہ ہندوستان کو اپنے مشہور نسوانی رسالہ عصمت کی تاریخ سے باخبر کردیں۔

ہندوستان میں کسی اخبار یا رسالہ کا جاری کرنا اور پھر اسے قائم رکھنا اور چلانا اتنا دشوار کام ہے جس کا عام لوگ تصور بھی نہیں کرسکتے۔ مولانا رازق الخیری نے رسالہ عصمت کی ۲۸ سالہ زندگی پر روشنی ڈال کر یہ بتادیا ہے کہ علمی اداروں کے لئے ہندوستان کی سرزمین کس قدر غیر موزوں ہے"

"عصمت کی کہانی" پڑھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ اس مشہور رسالہ کو زندہ رکھنے کے لئے مولانا راشد الخیری مرحوم نے کیسی کیسی تکلیفیں برداشت کیں۔ لیکن اس کے باوجود آپ اردو لٹریچر اور عورتوں کے مظلوم طبقہ کی خدمت کرتے رہے۔ کاغذ طباعت اور کتابت نہایت اعلیٰ"

دین و دنیا - دہلی

اس کتاب میں رسالہ عصمت کے اجراء سے کر سنہ ۱۹۳۶ء تک اٹھائیس برس تک کے تمام حالات بڑے عمدہ انداز میں بیان فرمائے گئے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوسکتا ہے کہ حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم نے خدمت طبقہ نسواں کے مقصد اہم و اعظم کو سامنے رکھ کر جو جلیل القدر کام شروع کیا تھا۔ اس کی انجام دہی میں انھیں بار بار کتنی قربانیاں کرنی پڑیں لیکن انھوں نے قربانیوں میں کبھی تامل نہ فرمایا۔ اور اپنی زندگی کے آخری لمحہ تک اصل مقصد کے لئے مجاہدانہ سعی و جہد فرماتے رہے۔

انقلاب - لاہور

یہ رسالہ عصمت دہلی کی اٹھائیس سالہ زندگی کی کہانی جناب رازق الخیری صاحب کی زبانی ہے۔ عصمت اس وقت ہندوستان کا اتنا مقبول و مشہور ماہانہ ہے کہ شاید ہی کوئی پڑھا لکھا گھرانا اس سے لاعلم ہو۔ اس کتاب میں علامہ مرحوم کے قابل و نامور جانشین جناب رازق الخیری صاحب نے اس کی اٹھائیس سالہ دور زندگی کے تمام پہلوؤں کو محنت و صداقت سے پبلک کے پیشِ نظر کیا ہے۔ کہ کن کن مصائب و تکالیف کو برداشت کرکے اس کو اس درجہ پہنچایا گیا ہے۔

مرحوم کی یادگار میں ان کے قابل و نامور فرزند جناب رازق الخیری صاحب اس کو پہلے سے بھی بہتر صورت و حالت میں نکال رہے ہیں اس کی تدریجی ترقی کی مفصل کیفیت اس کتاب سے بخوبی ظاہر ہوتی ہے۔

سرگذشت - علی گڈھ

'عصمت' دہلی کو زنانہ رسالوں میں جو وقعت اور بلند مرتبہ حاصل ہے۔ وہ کسی تشریح کا محتاج نہیں۔ اس کی ۲۸ سالہ حیات اس کے مقبول عام ہونے کی زبردست دلیل ہے۔ "عصمت کی کہانی" پڑھ کر انسان سینکڑوں سبق سیکھ سکتا ہے۔

حمایت اسلام - لاہور

"داستان عصمت" کا مطالعہ دلچسپی اور عبرت سے خالی نہیں ہے"

زمزم - لاہور

یہ کتاب مشہور زنانہ رسالہ عصمت دہلی کی اٹھائیس سالہ زندگی کے حالات کا نچوڑ ہے۔ جسے مولانا رازق الخیری نے اپنے مخصوص اور دلکش انداز میں بیان کیا ہے اس کتاب کے مطالعہ سے آج سے پینتیس برس پیشتر کی اردو صحافت کی تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔

وکیل - امرتسر

تصانیف مصوّرِ غم حضرت علامہ راشد الخیری کے علاوہ

دفترِ عصمت کی مشہور و مقبول کتابیں

کھانے پکانے کی کتابیں

- عصمتی دستر خوان عا
- مشرقی مغربی کھانے عا ر
- عصمتی بند کلیا ۸ ر
- ناشتہ ۱۰ ر
- بچوں کے کھانے ۸ ر
- بیماروں کے کھانے ۱۰ ر
- نادر کھانے ۶ ر

زنانہ دستکاری کی کتب

- عصمتی کروشیا عہ ر
- عصمتی کشیدہ (عہ) گلزارِ دختران عہ ر
- گلدستہ کشیدہ عہ گلشن زہرہ عہ ر
- چمنستان سیاطی (سوئی کا کام) عہ ر
- گلستان سیاطی عہ ر
- موتیوں کا کام عہ ر
- سدہ ستارہ کا کام عا ر
- اونی کام سلائیوں سے عہ ر
- جالی کا کام عہ ر
- تارکشی کا کام عہ
- گلدستہ تارکشی عہ ر
- کروس اسٹیچ ورک عہ ر
- جوہر نسواں راشد الخیری نمبر عہ
- شمیم سوزن کاری عہ ر
- خواتین کی دستکاریاں ۸ ر
- کاڑھی کا بار یک کام ۸ ر
- وصلی کا کام ۸ ر

عجیب زنانہ کتب

- دو تعلیم ۱۲ ر
- خواتین اندلس ۶ ر
- خیابان نسواں ۱۲ ر
- الناسلمٰی ۶

زنانہ افسانے و گیت

- افسانۂ حرم ۸ ر
- امن باغباں عہ ر
- دیہاتی گیت ۱۰ ر

تصانیف محترمہ خاتون اکرم مرحومہ

- جمال ہمنشیں عہ ر
- گلستان خاتون (افسانے) عہ ر
- پیکرِ وفا ۸ ر
- بچھڑی بہن ۶ ر

تصانیف محترمہ صغرا ہمایوں مرزا

- مشیرِ نسواں یا زہرہ عہ ر
- سرگذشت ہاجرہ ۱۰ ر
- تحریر النسا ۱۲ ر
- موہنی ۱۰ ر

تصانیف محترمہ بلقیس بیگم (و-ا)

- خانہ داری کے تجربات ۱۲ ر
- مفید نسواں ۸ ر

تصانیف محترمہ حجاب اسمٰعیل

- ادب زریں ۸ ر
- نغمات موت ۶

تصانیف محترمہ آمنہ نازلی

- دولت پر قربانیاں (افسانے) ۸ ر
- تاریخی لطیفے ۸ ر
- عقل کی باتیں ۸ ر
- ہنسی کی باتیں ۸ ر

عورتوں کی خاص کتابیں

- زچہ خانہ (۲ حصے) عہ ر
- سنگھار خانہ عہ ر

تصانیف مولانا سیماب اکبرآبادی

- زنانہ بستہ عہ ر
- آفتاب زندگی ۶ ر
- ماہتاب زندگی ۶ ر

زنانہ نظمیں

- شمع خاموش ۶ ر
- آئینۂ جمال ۱۲ ر

تصانیف منشی پریم چند

- دودھ کی قیمت (افسانے) عہ ر
- روحانی شادی (ڈراما) ۶ ر

تصانیف رازق الخیری

- وداعِ راشد ۸ ر
- عصمت کی کہانی ۸ ر

نامور خواتین کے افسانے و ناول

- اودھی بیگم عہ ر
- جاں باز ۱۲ ر
- غیرت کی بہلی ۶ ر
- شہیدِ وفا عہ ر
- یاررخ ۴ ر
- فیروزہ ۸ ر

کچھ اور مفید کتابیں

- صنعت و حرفت عہ ر
- تندرستی ہزار نعمت ۴ ر
- بچوں کی تربیت ۱۰ ر
- آئینہ موتی عہ ر
- کپڑے کی چھپائی ۸ ر
- پھول پھلواری ۸ ر

بچوں کے لئے کہانیاں

- جاپانی کہانیاں عہ ر
- مزیدار کہانیاں ۵ ر
- بچوں کی دنیا ۷ ر
- مختصر دنیا ۵ ر
- شہزادی نیلوفر ۸ ر

عصمت بک ڈپو دہلی

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

جو اپنے اپنے موضوع پر بہترین تسلیم کی جاچکی ہیں

(۱) عصمتی کروشیا

کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ

یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ نور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ مجلہ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ا صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب۔ بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائی کے کام کے مضامین مجلہ عصمت میں خوب مقبول ہوچکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی" محترمہ نفیس بیگم صاحبہ مولفہ کروشیا کی ملتی ہے جو ہدایات دی گئی ہیں اس سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہوجاتی ہے" دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کیساتھ نئے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ دبیز۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

مختصر فہرست عصمتی کروشیا

مجلہ نما کارنس	فارم ہاؤس	گوٹا نٹ
ذاک نگل	سکہ کا دو دانہ	امام حسین
دوی مع شکل	مزع	شیر ببر
کلمہ طیبہ	تاج محل آگرہ	جامع مسجد
۵ بیس سرشن	۱۱ دلاویز جھالریں	۲ موبصورت کوے
خوش آمدید	عید مبارک	درخت نما ڈالی
چڑیا ڈالی پر	طرہ دان	پروار گھوڑے
گا ذ لیس	رج ہنس	بچہ مع تیر و کمان
یکنا خاتون مع پنکھا	آئی کوری نوٹے	گلدستے و گلدان

(۲) عصماتی کشیدہ

اس کتاب میں کشیدہ کاری کے نہایت اچھے نمونے دیے گئے ہیں ضروری اور کارآمد ہدایتیں اس قدر آسان پیرایہ میں لکھی گئی ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکیں ہر نمونہ کی ضروری تشریح کی گئی ہے یعنی نمونہ کس کس چیز کے لئے موزوں ہوسکتا ہے اور کس کس رنگ میں ہونا چاہیئے۔ اور کیا کیا احتیاط ضروری ہے پھر نمونے شروع ہوتے ہیں، میز پوش پلنگ پوش، رومال کرسیوں کے گدوں تکیوں کے غلاف پلنگ کی چادروں۔ پردوں وغیرہ وغیرہ کے دسیوں درکونوں کے لئے مختلف قسم کے پھولوں، بوٹوں، گلدستوں وغیرہ کے کئی درجن خوبصورت نمونے ہیں۔ ان کے بعد کئی وضع کی دلاویز بیلیں پھر مختلف قسم کی کڑھت کے عمدہ عمدہ نمونے ایک درجن سے زیادہ اس کے بعد پرندوں اور چند مشہور عمارات کے خاکے غرض بچیوں کیلئے یہ کتاب بہت کارآمد ہے اور اسی میں ہر سر بناوٹ کی پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اب دوبارہ چھپی ہے قیمت ۸

(۳) گلدستہ کشیدہ

عصمتی کشیدہ کا دوسرا حصہ

کشیدہ کاری کی اس قدر خوبصورت اور اتنی کارآمد کتاب آجتک نہیں چھپی

اس کتاب کی تیاری میں ۲۰ دستکار بہنوں نے حصہ لیا ہے اور کشیدہ کاری کی مشہور ماہر محترمہ علی کرفاطمہ بیگم صاحبہ آگرہ نے نہایت محنت و قابلیت سے کتاب کو مرتب فرمایا ہے۔

کتاب کے ۱۱ باب ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

باب	مضمون	نمونے
باب	خوبصورت فریم شاہی محل تاج محل عید کا تحفہ دو ترہ وغیرہ	۹ نمونے
باب ۲	مختلف قسم کے پھولوں کونوں ڈالیوں کے	۶۲
باب ۳	مختلف وضع کے نئے پھول	۴۴
باب ۴	میز پوش چادروں وغیرہ کے کونے	۱۹
باب ۵	غلاف تکیہ وغیرہ کے خوشنما کونے	۱۸
باب ۶	مختلف وضع کے گول پھول	۱۱
باب ۷	بیس کلاتہ پلنگ کی چادریں ساری وغیرہ کی بیلیں	۱۶
باب ۸	دسترخوان کی ٹوپیاں وغیرہ	۸
باب ۹	قمیص کے کف	۳
باب ۱۰	قمیص کرتہ بلاوز کے گریبان	۳
باب ۱۱	متفرق شلاقی لڑکیوں بچوں کے بب موزہ پاؤں کا غلاف بائیسکل کی گدی بٹوہ وغیرہ	۱۵

موتیوں کے کام کی طرح گلدستہ کشیدہ میں بھی پہلے نہایت کارآمد ہدایتیں ہیں پھر نمونوں کے متعلق کاڑھنے کی مفصل ترکیبیں ہیں جن میں ہر چیز کا رنگ ٹانکہ یا بھرتوے دئے گئے ہیں اور تمام نمونے نہایت صاف ہیں اکثر نمونے ایسے خوبصورت ہیں کہ اجتک کشیدہ کاری کی کسی کتاب میں دیکھنے میں نہ آئے ہونگے اور ترکیبیں تو اس قدر آسان ہیں کہ چھوٹی بچیاں بھی سمجھ سکتی ہیں گلدستہ کشیدہ میں ستّے سے بھی جو عصمتی کشیدہ میں نہ چھپے ہیں۔ اس کتاب میں بہت عمدہ نمونے ہیں اعلیٰ درجہ کی چھپائی نامشل رنگین صفحات ۱۲۰ قیمت ۱۲

(۵) موتیوں کا کام

موتیوں کے کام کا شوق لڑکیوں میں روز بروز ترقی کر رہا ہے مگر یہ کام ایسا ہے کہ جب تک بتانیوالا نہ ہو سمجھ میں نہیں آتا اور جب اشارہ ملجائے تو باسانی کیا جاسکتا ہے یہ کام ہی بھی نہایت دلچسپ اور مفید ہے غریبوں کے لئے روزی کا ذریعہ ہوسکتا ہے تو امیروں کے لئے دل بہلانے کا۔ ان ہی باتوں کو پیش نظر رکھکر یہ مفید کتاب دستکاری کی ماہر ۲۷ عصمتی بہنوں نے تیار کی ہے اور دعویٰ کیا جاسکتا ہے کہ موتیوں کے کام کی ایسی مفید کتاب ہندوستان بھر میں نہیں چھپی۔ اس میں مندرجہ ذیل ۲۰۶ نمونے ہیں۔

۴۸ وضع کے پھول بوٹے	۲۷ قسم کی لیس	۳۶ جھالریں
۱۴ عمدہ عمدہ فریم	۱۱ نفرشن توری وغیرہ	۲ جالیاں
۲۹ وضع وضع کی بیلیں	۸ تھمس	۸ خوان پوش
۹ حاشیہ کنارہ	۲ پنکھے	۳ منی بیگ
۷ بینڈ بیگ کے نمونے	۶ بٹوے	گلاس پوش چھلے
متفرق چیزیں ٹوکری	ہولڈر بیلیں	لیمپ کے جھاڑ وغیرہ ۱۰

مثال کے طور پر صرف دو چیزوں کی فہرست پیش کیجاتی ہے

بیلیں		لیسیں	
۸ وزنی بیلیں ۳	گلاب کی بیل	جگنو نما لیس	برگ نما لڑی
آسان بیل	عینک نما بیل	کے ٹکڑوں کی لیس	دانے نما لیس
سادی بیل	لٹ دار	کنگورے دار لیس	جال نما لیس
دو رخی بیل ۲	چوڑی	الگڑی دار لیس	۱۸ وزنی لیس ۲
مراکش کی	مرچ کی ٹہنیوں کی	سہ سوار لیس	دو رخی لیس
ساحلی کی ۲	دامن کی بیل	ادپر لڑیاں	لوز نما لیس
اور بھی	حاشیے کی	دو رو	سادہ لیس
قید کو مجھے	لیس بیل	دو لٹ لڑیاں	شاہ درکا پانچ
		میز پوش کی چٹنی	دلکش لیس نما
		سہ لڑی	چوڑی لیس الاوہکس

چونکہ موتیوں کے کام کی ماہر بہنوں کے نہایت کارآمد مضامین و ہدایات دئے ہیں پھر مفصل ترکیب اور ضروری ہدایات ہر نمونہ کی اس قدر آسان لکھی گئی ہیں کہ نوشق بھی پورا فائدہ اٹھا سکتی ہیں چنانچہ بعض ترکیبیں ۲۔۳۔ ۴۔ ۳ صفحوں میں ہیں جو کہ باسانی سمجھ میں آجاتی ہیں تمام نمونے نہایت صاف اور خوبصورت ہیں کسی نمونے کے سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی موتیوں کے کام کا شوق رکھنے اور یہ کام سیکھنے والی لڑکیوں اور عورتوں کے لئے اس سے بہتر ساتھی نہیں ملے گی۔ کاغذ خوب دبیز لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ ٹائیٹل دو رنگ کا باتصویر خوبصورت قیمت دو روپے ۸

(۶) عصمتی دستکاری (۷) سلمہ ستارے کا کام (۸) [illegible]	ان کتابوں کا اشتہار کسی دوسرے موقع پر ملاحظہ فرمایئے۔

خواتین کی دستکاریاں

جو عورتیں تنگ دستی سے پریشان ہیں جنہیں آمدنی کی کمی اور اخراجات کی زیادتی نے پریشان کر رکھا ہے وہ اگر ایک جلد منگالیں تو گھر پر خود داری اور عزت کیساتھ زندگی گذار سکتی ہیں کیونکہ اس کتاب میں نادار اور غریب عورتوں کو نہایت کارآمد پیشے یا مشورے دئے گئے ہیں اور بہت سے کاموں کی اس قدر تفصیل بیان کردی ہے کہ بہت سی عورتیں [illegible] اس کتاب کی بدولت مالی پریشانیوں کو باسانی دور کرسکتی ہیں۔ خواتین کی دستکاریاں جہاں غریب عورتوں کو بہترین مشورہ دیتی ہے وہاں امیر عورتوں کو بھی ہنر [illegible] بنادے گی قیمت آٹھ آنہ۔

ملنے کا پتہ: منیجر عصمت دہلی